عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان

باوالیان ملک وراجگان ونوابان وروساے اندرونی وبیرونی وحدود ملک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام ... سات جلدون مین ترتیب وتالیف ... سے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد اول

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقہ لفٹنٹ گورنری بنگالہ

وکچھار وجینتیا وکوسیا ومنی پور وآسام وکوچ بہار وسکم وسرحدات جنوبی

دبرہما وملائن پینشولا وپراگ وغیرہ

حسب الایما مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیا لال صاحب منصرم

اسکا زبان اردو مین ترجمہ فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ موجب ...

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنو مین چھپی ۱۸۶۶ء

اشتہار

ازانجا کہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے ... ان ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ... ہے لہذا خریدار اس یوسف ہر دل عزیز کی جبکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق ... بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ ... والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلد ... جناب حکیم منشی عبدالغنی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ... معتمد انہ گزاری جناب معلی القاب راجہ بالسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی ... تماص ... صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلد مجموعہ ہر ہفت ... خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا ملاحظہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکار ہای مشرح ذیل ... خیرخواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گزارش ہے کہ واسطے کارآمد راج و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر ... ازبرانا مدنظر کیمیا اثر ہون اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کرے ورنہ درصورت فروخت ہوجانے اس یوسف دل عزیز عام کے اگر باقی نرہین تو ندامت کا خیال ہے۔

جے پور — جودھپور — اودے پور — رام پور — حیدرآباد دکن — برودہ — گوالیار — بنارس

ریوا — چھترپور — ریوان — ٹونک — جاورہ — رتلام — اندور — دیواس

... — کپورتھلہ — کشمیر — پٹیالہ — سرموناہن — بردوان — ...

العبد
بندہ منشی نولکشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار واقع لکھنؤ
مورخہ ... سنہ ۱۸۹۶ء

ترجمہ جلد اول

کتاب نایاب

[illegible]

و ہندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روسای اندرونی محدود

لفٹنٹ گورنری بنگال

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپا

حصہ اول

صلحنامجات وعہدنامجات واسناد متعلق علاقجات درمیان احاطہ بنگالہ یا متعلق بہ لفٹنٹ گورنری بنگالہ

بنگالہ

بیچ سنہ ۱۵۹۹ عیسوی کے ایک گروہ منعقد ہوئی کہ ہندوستان سے تجارت شروع کرین اور بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۶۰۰ع اوس گروہ کو چارٹر یعنی حکمنامہ عطا ہوا کہ صرف اوس گروہ کے صاحب مجاز تجارت ہند ہین اور اونکو اختیار پولیٹکل یعنی ملکی اور کورپوریٹ یعنے جماعت باندھنے کا ملا اور نام اوسکا یہ قرار پایا یعنے ایک گورنر اور کمپنی یعنے جماعت تجاران لندن مجاز تجارت ہند۔

اس کمپنی کا اول کارخانہ مقام سورت مین مقرر ہوا

بیچ سنہ ۱۶۳۴ع کے ایک فرمان اونکو شاہنشاہ مغلیہ سے عطا ہوا کہ ملک بنگالہ مین تجارت کیا کرین مگر سواے لنگرگاہ پپلی ضلع مدناپور کے اور کہین حرکت نکرین اور اسی سبب سے سنہ ۱۶۴۲ع تک اونکی رسم بنگالے سے نہوئی مگر سنہ مذکور مین ایک کارخانہ اونکا مقام

تجارت کیا کرین اور اونکے مال پر محصول پرمٹ معاف ہوکر یہ قرار پایا کہ سمہ سالیانہ ادا کیا کرین —

بیچ سنہ ۱۶۶۱ء کے بادشاہ چارلس ثانی سنے ایک حکمنامہ جدید کمپنی مذکور کو دیا بھجوایا اوسکے اونکو اختیار حاصل ہوا کہ جس بادشاہ سے باستثنا ر بادشاہ عیسائی مناسب ہو جنگ کرین یا صلح کرین اور جو کوئی بغیر اجازت تجارت کرتا ہوا اوسکو گرفتار کرسکے روانہ انگلستان کا کرین سنہ ۱۶۹۳ء مین ایک اور حکمنامہ اونکو ملا اور اونکو سب اختیار سابق اکیس برس کی میعاد تک حاصل ہوا بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے ایک اور کمپنی قرار پائی اور اوسکا نام انگلس کمپنی ہوا سنہ ۱۷۰۲ء مین یہ کمپنی جدید شریک کمپنی قدیم سکے ہوگئی اور اون دونون کا نام مشترک کمپنی تجاران مجاز تجارت ہند قرار پایا —

بیچ عہد شایستہ خان صوبہ دار بنگالہ سکے انگریزون کو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی تھی شایستہ خان سنے اونکی اجناس تجارت پر تین روپیہ آٹھ آنہ فیصدی لینا شروع کیا اور اوسکے اہلکاران زبردستی بہت کچہ اونسے لیتے تھے اور کارخانہ داران انگریزونکو بہت تنگ کرتے ستھے ناچار سنہ ۱۶۸۶ء مین انگریزون سنے ارادہ کیا کہ بزور شمشیر اونکی زیادتی سے محفوظ رہین جب یہ خبر شاہنشاہ اورنگ زیب کو پہونچی کہ انگریز اس طرح اپنی فوج سکے زور سے صوبہ دار کا مقابلہ کیا چاہتے ہین تو وہ نہایت خفا ہوا اور اوس عالم خفگی مین حکم دیا کہ انگریز اوسکے ملک سے نکال دیے جائین مطابق اس حکم سکے تمام کارخانے انگریزون سکے ضبط اور قرق ہوگئے اور تمام کاروبار اونکا تباہ ہونے کو تھا کہ اس عرصے مین پیغام صلح درمیان آیا اور پھر آشتی ہوگئی —

بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے عظیم الشان پوتے اورنگ زیب سنے جو اوس زمانے مین حاکم بنگالہ تھا اجازت اس امر کی دی کہ وہ اگر چاہین مقامات چتا وتی و گوبندپور و کلکتہ خرید کرین سند اس اجازت کی شاید موجود نہین ہے مگر یہ امر تعلق تاریخ نویسی سے نہین رکھتا —

بیچ سنہ ۱۷۵۶ء کے سراج الدولہ صوبہ دار بنگالے کا مقرر ہوا اور یہ شخص [illegible]

ڈھاکہ کا تھا سپرد اس صوبہ دار کے نکیا اسواسطے کہ صوبہ دار مذکور چاہتا تھا کہ اوسکو لوٹے
اس سبب سے سراج الدولہ ظاہر مین بھی ناراض ہوکر کلکتے پر حملہ آور ہوا اور بتاریخ پنجم ماہ اگست
مقام مذکور کو اپنے قبضے مین لایا اس لڑائی مین ایک سو چھیالیس انگریز گرفتار ہوئے اور
اونکو ایک مکان تنگ و تاریک مین شب بھر رکھا وہان بباعث خرابیء دم کے اکثر اونمین سے
فوت ہوئے صرف تیئیس انگریز زندہ صبح کو اوسمین سے ملے بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۷۵۷ء مقام
کلکتہ دوبارہ تحت و تصرف انگریزان مین بمدد فوج مندراس ماتحت کلایو صاحب اور ایڈمرل واٹسن
صاحب کے آیا اور بتاریخ ۴ ماہ فروری کلایو صاحب نے فوج نواب پر غفلت مین حملہ کیا
اور اوسکو شکست دی نواب نے اب پیغام صلح کا دیا اور بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء صلحنامہ
نمبر ۱ تحریر ہوا اور نواب نے وعدہ کیا کہ آیندہ وہ استحقاق کمپنی مین مزاحم نہوگا اور اجناس تجارت
اونکی بلا ادائے محصول راہہائے بحری و بری سے گذر کرین اور سب کارخانجات مع مال
معزوضہ واپس دیا جاوے اور اہالیان کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو مستحکم اور جنگی بناوین
اور وہان اپنی ٹکسال مقرر کرین تین روز بعد اس صلحنامے کے ایک اقرارنامہ نمبر ۲ اس مضمون کا
کہ نواب کے ہمراہ جنگ اور صلح مین رہین گے دستخط ہوا۔

اب درمیان ملک فرانس اور ملک انگریزان کے جنگ شروع ہوئی اور کلایو صاحب
نے مقام چندرنگر پر جو بتصرف فرانسیس تھا حملہ کیا سراج الدولہ نے مدد فرانسیس کی زر اور
فوج سے کی اور چاہتا تھا کہ اونسے اتفاق کرکے بخلاف انگریزان تمام ملک کو آمادہ پیکار
کرے کہ اس عرصے مین سراج الدولہ کے اپنے اہلکاران مین سازش ہوئی کہ سراج الدولہ کو
خارج از حکومت کرنا چاہیے اور انگریز اس سازش مین شریک ہوئے اور جعفر علیخان کے
ساتھ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا۔

بتاریخ ۲۳ ماہ جون ۱۷۵۷ء جنگ پلاسی واقع ہوئی اور اس لڑائی مین سراج الدولہ
کی فوج بالکل شکست ہوگئی اور کلایو صاحب نے جعفر علیخان کو صوبہ دار بنگالہ مقرر کیا۔

بیچ ۱۷۵۹ء کے شاہزادہ شاہ عالم اپنے والد شاہنشاہ عالمگیر ثانی سے ناراض
ہوکر دہلی سے چلا آیا اور صوبہ داران ملک اودہ اور الہ آباد سے شرکت کرکے ارادہ فتح کرنے

ملک شرقی کا کیا اور چالیس ہزار فوج جمع کرکے مقام پٹنہ کا محاصرہ کیا۔
میر جعفر شاہزادہ کی فوج کشی سے نہایت ہراسان ہوا اور کلایو صاحب کو اپنی مدد کو طلب کیا کلایو صاحب جسقدر فوج بہم ہوسکی اپنی ہمراہ لیکر روانہ پٹنہ ہوے مگر قبل از پہونچنے کلایو صاحب کے تمام فوج شاہزادہ منتشر ہوگئی تھی۔
جب کلایو صاحب پٹنہ سے واپس آئے تو نواب میر جعفر نے تین لاکھہ روپیہ کی جاگیر صاحب اونکو دی یعنی اوسقدر روپیہ کی جاگیر معاف اکی جسقدر کمپنی نے بالعوض زمینداری مقام کلکتہ کے وعدہ دینے کا کیا تھا یہ حال مفصل خاتمہ جلد اول مین لکھا ہے۔
بیچ ۱۷۵۹ء مین ایک گروہ سات جہاز جنگی کا مقام بیٹویا جو ولایت ڈچ مین واقع ہے اتفاقاً آکر دریا کے وہان پر قائم ہوا میر جعفر نے خفیہ ڈچ کے بادشاہ کو تحریر کرکے یہ جہاز طلب کیے تھے وجہ یہ تھی کہ اوسکو اندیشہ انگریزون سے ہوا تھا اور اوسکا ارادہ تھا کہ مقابلہ انگریزان اس فوج ڈچ کو موجود رکھے تاکہ انگریز زیادہ زور نکرنے پاوین اور ڈچ بھی طمع ہندوستان کے نفع مین شریک ہونے کی تھی جو انگریز سب حاصل کرتے تھے یہ حال دیکھکر کلایو صاحب کو اول تو یہ اندیشہ ہوا کہ ڈچ سے انگریزون کی دوستی ولایت مین ہے اگر اونکی فوج پر حملہ آور ہوگا تو جوابدہی اوسکے ذمہ ہوگی کہ دوست کی فوج سے بغیر وجہ کے کیون جنگ آور ہوا مگر اوسنے یہ خیال کیا کہ اگر وہ اس فوج ڈچ کو مقام چنسورا مین مقیم رہنے دیگا تو نواب اوسنے ساز کریگا اور انگریزون کی ترقی اور بزرگی مین فتور واقع ہوگا اوسکے رفع کرنے کے واسطے اوسنے بوجہ خائف ہونے نواب کے ایک حکم اس مضمون کا حاصل کیا کہ جہازان نووارد واپس چلے جائین بعجلت اس حکم کے اور بحیلہ تعمیل کرانے اوسکے کے کلایو صاحب نے اس گروہ جہازان پر یکبارگی خشکی اور تری سے حملہ کیا اور شکست فاش دے کر اونکے جہاز ضبط کرلیے بعد ازین ایک عہدنامہ عتادی نمبر ۴ دستخط ہوا اوسکی روسے ڈچ نے وعدہ کیا کہ نقصانی فوج کشتی کی وہ انگریزون کو دینگے اور انگریزون نے وعدہ کیا کہ اونکے جہاز اور اسباب اونکو واپس دینگے۔
اسی عرصے مین ایک اقرارنامہ نمبر ۵ درمیان نواب اور ڈچ کے تحریر ہوا اور اوسکی

تصدیق گورنران کونسل کلکتہ نے کی ــــ

میر جعفر نے بجیال اداکرنے روپیہ موعودہ کے زیادہ ستانی شروع کی اور مصاحبین نالائق کی صلاح مین آگیا اب مناسب متصور ہوا کہ اوسکو خارج کرکے اوسکے داماد میر قاسم علیخان کو بجاے اوسکے حاکم مقرر کرین میر قاسم علی مذکور سے بتاریخ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ع عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا اور اوس عہدنامے کی رو سے مقامات بردوان اور مہدناپور اور چٹگانو قبضہ انگریزان مین آئے ــــ

اب میر قاسم اور انگریزون مین تکرار ازحد اس امر پر ہوئی کہ کمپنی کے ملازم کیون تجارت بلاادا ے محصول سرکاری کرتے ہین اور رفتہ رفتہ یہ تکرار جنگ تک پہونچی آخرکار بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۳ع ایک صلحنامہ نمبر ۷ قرار پایا میر قاسم شکستہاے متواتر کھاکر اور انگریزان مقیدین کو قتل کرکے خود ملک اودہ کو فرار ہوگیا اور وہان سے دہلی کو گیا اور سنہ ۱۷۷۷ع مین مثل غربا فوت ہوا یعنے وہان کوئی کار نمایان اوس سے نہین ہوا اور اوسکی فوتیدگی مشہور نہوئی ــــ

بیچ سنہ ۱۷۶۳ع کے میر جعفر نے اقرارنامہ نمبر ۸ تحریر کیا اور وعدہ کیا کہ سواے مبلغان موعودہ سابق پانچ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزون کو اوسوقت تک دیگا جب تک لڑائی وزیر اودہ سے جاری رہیگی ــــ

میر جعفر ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۵ع فوت ہوا اور اوسکا ولد نجم الدولہ جانشین اوسکا ہوا نجم الدولہ سے عہدنامہ نمبر ۹ قرار پایا اوسکی رو سے کمپنی نے تمام ملک کی حفاظت اپنے ذمے کرلی اور نواب نے ایک یہ بھی شرط کی کہ وہ بصلاح گورنر اور کونسل کے ایک نائب واسطے ارجاع کاروبار ملک کے مقرر کریگا اور اوسکی تبدیلی بغیر منظوری کونسل کے نہوگی ــــ

بیچ سنہ ۱۷۶۴ع کے شجاع الدولہ وزیر ملک اودہ نے بحیلہ مدد قاسم علیخان مقام بہار پر حملہ کیا مگر شکست فاش پائی اور آخرکار آپ کو سپرد انگریزان کردیا تمام ملک اوسکا سواے مقامات الہ آباد اور کوراہ اوسکو واپس دیا گیا اور یہ دونون مقام شاہنشاہ دہلی کو دیے اور شاہنشاہ نے بالعوض اس خدمت کے دیوانی مقامات بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ کے

کمپنی کو دیے فرمان نمبر ۱ کی رو سے یہ خدمت کمپنی کو ملی اور کمپنی نے وعدہ کرلیا کہ چھبیس لاکھ روپیہ سالیانہ نواب بلا عذر ادا کیا کریگا اور نواب سے وعدہ کیا کہ واسطے مصارف نظامت کے ترپن لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ اوسکو مجرا ملا کریگا۔

نجم الدولہ تاریخ ۸ ماہ مئی ۱۷۶۶ء مرگیا اور اوسکا برادر خرد سیف الدولہ بعمر شانزدہ سالگی جانشین اوسکا ہوا اس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار پایا اس عہدنامے سے اوس نے ثبات اور تصدیق عہدنامجات سابق کی کی اور کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکی مدد درباب نظامت ملک کے کرینگے اکتالیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ سالیانہ بطور مدد خرچ اوسکو مجرا ملیگا۔

بیچ ۱۷۷۰ء کے سیف الدولہ مرگیا اور برادر اوسکا مبارک الدولہ نامے بجاے اوسکے جانشین ہوا اور اس سے بھی عہدنامہ نمبر ۱۲ قرار پایا جسکی رو سے مدد خرچ سالیانہ اکتیس لاکھ اکاسی ہزار نوسو اکانوے قرار پایا یہ آخر عہدنامہ نواب کے ساتھ ہوا اب صوبہ داری صرف نام کی رہگئی اور کل اختیار کاروبار کا تعلق کمپنی سے ہوگیا بیچ ۱۷۷۲ء کے مدد خرچ سولہ لاکھ روپیہ رہگیا اور یہ اب تک جاری ہے۔

بعنواے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ء نمبر ۱۳ فیما بین دنمارگ اور انگریزان کے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے مقام سیرام پور کا قبضہ حاصل کیا۔

عہدنامہ نمبر ۱

عہدنامہ اور اقرارنامہ جو ۱۷۵۷ء مین ساتھ سراج الدولہ کے قرار پایا

منصور الملک
سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر
ہیبت جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

مہر و دستخط نواب

تفصیل مدات درخواست

درخواست اول

کہ کمپنی کی مزاحمت درباب اول حقوق کے جو بموجب فرمان اور حسب الحکم کے

عطا ہوئی ہین سہو اور فرمان اور حسب حکم کے تعمیل قرار واقعی ہو —

کہ جو دیہات بموجب احکام فرمان کے کمپنی کو عطا ہوئے ہین مگر اب تک صوبہ دارون نے نہین دیے ہین اب دیے جائین اور کوئی کسیطرح کی روک ٹوک زمینداران پر نرہے —

(حاشیہ: حسب عطاء فرمان — منظور ہے)

درخواست دوم

کہ تمام اجناس کمپنی انگریزان کا یا جسپر اونکی دستک ہو خشکی اور تری سے مقامات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بغیر دینے محصول یا کسیطرح کے جبوب کے گذر کیا کرین اور کوئی زمیندار یا چوکیدار یا گذربان وغیرہ اس امر مین اوس سے مزاحم نہو —

(حاشیہ: منظور ہے)

درخواست سوم

کہ کمپنی کو سب کارخانجات مقامات کلکتہ و قاسم بازار و ڈھاکہ وغیرہ جو اونسے لے لیے گئے ہین مسترد ہون —

کہ تمام مال و اسباب جو کمپنی کا یا اونکے کارخانہ دارون کا اور ملازمین کا اکثر مقامات اور اورنگ سے لیا گیا ہے جیسی حالت مین لیا گیا ہے اوسی حالت مین واپس ہو اور کہ جو مال اونکا تلف ہو گیا ہو یا خراب ہو گیا ہو اوسکا معاوضہ روپیہ سے دیا جاوے اور یہ روپیہ بموجب تجویز منصفانہ نواب کے دیا جاوے —

(حاشیہ: منظور ہے [illegible])

درخواست چہارم

کہ کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو ایسا مستحکم بنائین جس سے اونکو اپنی حفاظت کا اطمینان ہو اور اسمین مزاحمت یا روک ٹوک نہو —

(حاشیہ: منظور ہے)

درخواست پنجم

کہ مقام علی نگر کلکتہ مین اوسی طرح روپیہ بنایا جاوے جیسا مرشد آباد مین بنتا ہے اور کہ یہہ روپیہ ہموزن اور ایسا ہی اچھا رہے جیسا مرشد آباد مین بنتا ہے اور اس روپیہ پر بٹہ نہ لگے گا —

(حاشیہ: منظور ہے [illegible])

درخواست ششم

کہ یہ سب درخواستین بعبارت مستحکم تصدیق کی جائین بحضوری خدا اور اوسکے رسول کے اور انپر دستخط اور مہر نواب کی اور اوسکے چند جلیل القدر اہلکارون کی ہو—

درخواست ہفتم

اور اڈمیرل چارلس وٹسن اور کرنیل کلایو منجانب قوم انگریزان اور کمپنی انگریزان وعدہ کرتے ہین کہ اس تاریخ سے تمام نزاع اونکا ملک بنگالہ سے موقوف ہوا اور انگریز ہمیشہ آشتی اور دوستی سے ساتھ نواب کے پیش آئینگے اوسوقت تک کہ جب تک شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل ہوتی رہے گی اور کوئی خلاف اونکے نہوگا—

اعزۃ الملک
مراد الدولہ نوازش علیخان بہادر تہور جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

میر جعفر خان بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

راجہ دولب رام بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

اقرار نامہ منجانب کمپنی بدستخط گورنر اور کمیٹی مرقومہ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء مطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۱۷۰ھ

ہم ایسٹ انڈیا کمپنی روبروے نواب منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ ناظم بنگالہ وبہار واوڑیسہ بدستخط ومہر کونسل اور باقرار واثق اور قول راسخ بیان کرتے ہین کہ کاروبار کارخانجات کمپنی درمیان علاقہ زیر حکم نواب ممدوح بطریق سابق جاری رہے گا اور کہ ہم ہرگز کسی شخص پر بلاوجہ سختی اور تشدد نکرینگے اور کہ ہم ہرگز کسی شخص کو جسکے ذمے کچھ مطالبہ سرکار کا ہوگا اور کسی

تعلقدار یا زمیندار اور فوجی اور ڈاکو کو پناہ نہ دینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولہ نواب صاحب روح نکرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج شرائط بالا سے انحراف نکرینگے ۔

پروانہ و دستک بتائید شرائط بالا

پروانہ و دستک مجریہ سراج الدولہ مرقومہ ۹ ماہ رجب

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمد و رفت خشکی اور تری سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بحفاظت دستک و مہر کمپنی مذکور بموجب فرمان شاہی ہے اور بموجب فرمان ہم بھی منظور کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمد و رفت مین چوکیات سے مزاحمت نہو اور بموجب فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ و منجھور وغیرہ نلیا جاوے اونکو اسباب لانے لیجانے دو اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ نلو اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحم نہو بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا ہرج تمھارے علاقجات مین واقع نہونے پاوے

کاٹ بارہ محصول کشتی کو کہتے ہین

پندرہ قطعہ پروانجات قسم محررہ بالا ایک ہی تاریخ مین بمہر نواب سراج الدولہ بنام راجگان و زمینداران جاری ہوے ۔

پروانہ بمہر نواب منصور الملک سراج الدولہ بہادر ہیبت جنگ مرقومہ ۹ ماہ رجب مطابق ۱۳ ماہ مارچ ۱۷۵۷ع سنہ ۳ جلوس

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے بلا ادائے محصول و بحقوق عطیہ مثل سابق اسباب مذکور کی آمد و رفت منظور کرتے ہین اور مطابق اوسکے حکم دیتے ہین کہ اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری مقامات ڈھاکہ و چٹگانو و جگدیہ و اکبرنگر و سلہٹ و رنگامتی و جتیری و مرشدآباد و پورنیا اجرائے حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقے سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت و طلبی کاٹ بارہ یعنی محصول کشتی و دیگر حبوب جو سرکار شاہی سے انکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

اونسے ایک حبہ نہ لین اور لسیطرح اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین حسب الحکم
کے عمل مین لائین ـــ

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومہ ۱۷ جمادی الثانی مطابق ۹ ماہ مارچ
۱۷۵۶ء سنہ ۳ جلوس

بنام جمیع فوجداران و زمینداران و چوکیداران و سرراہ کاران راستہ ضلاع بنگالہ و صوبجات
واوڑیسہ آنکہ ـــ

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی ذریعہ
خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورۂ بالا مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے مثل سابق
اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور کرتے ہین جو اسباب
بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو مثل سابق اوسکو گذر کرنے دو اور اوس سے مزاحم نہو اور نہ
محصول کاٹ بارہ یا اور کوئی محصول جو بموجب فرمان شاہی نسبت اونکے ممنوع ہے اونسے
وصول کرو اور نہ ایک حبہ بھی اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس بارہ مین تاکید
جانکر حسب الحکم عمل مین لاو ـــ

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام حضور بل کمپنی در تعمیر دار الضرب بمقام کلکتہ

یکم ماہ شعبان سے چار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ٹکسالون مین سہ
چار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو اور ایک دار الضرب بمقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو
اور جو نقرہ اور طلا تمھارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ وہان ڈھالو
مگر وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دار الضرب مرشد آباد کے ہو بنام علی نگر
یعنے کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالو گے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی
شخص اوسپر بٹہ نہ لگائیگا اور نہ بٹہ طلب کریگا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم
کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالو گے

اقرارنامہ جو فیمابین کرنیل کلایو صاحب نمبر ۲ اور نواب صاحب کے بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۵۷ء

تعلقدار یا جینیدار اور فوجدار اور ڈاکو کو پناہ نہ دینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولۂ نواب ممدوح نکرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج شرائط بالا سے انحراف نکرینگے۔

پروانہ و دستک بتائید شرائط بالا

پروانہ و دستک محریۂ سراج الدولہ مرقومۂ ۹ ماہ رجب

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمد و رفت خشکی اور تری سے اضلاع بنگالہ و بہار و اڑیسہ مین بحفاظت دستک و مہر کمپنی مذکور بمضمون فرمان شاہی ہے اور بمضمون فرمان ہم بھی منظور کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمد و رفت مین چوکیات سے مزاحمت نہو اور بمضمون فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ ومتھورہ وغیرہ نلیا جاوے اونکو اسباب لانے لیجانے دو اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ نلو اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحم نہو بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا ہرج تمھارے علاقجات مین واقع نہونے پاوے۔

کاٹ بارہ محصول کشتی کو کہتے ہین ۱۲

پندرہ قطعہ پروانجات قسم محررۂ بالا ایک ہی تاریخ مین بمہر نواب سراج الدولہ بنام راجگان و زمینداران جاری ہوے۔

پروانہ بمہر نواب منصور الملک سراج الدولہ بہادر ہیبت جنگ مرقومۂ ۹ ماہ رجب مطابق ۱۳ ماہ مارچ ۱۷۵۷ء سنہ ۳ جلوس

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بمضمون فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع بنگالہ و بہار و اڑیسہ مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے بلا ادائے محصول و بحقوق عطیہ مثل سابق اسباب مذکور کی آمد و رفت منظور کرتے ہین اور مطابق اوسکے حکم دیتے ہین کہ اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری مقامات ڈھاکہ و چٹگانو و جگدیہ و اکبرنگر و سلہٹ و رنگامتی و جتمیری و مرشدآباد و پورنیا اصدار حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقے سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت و طلبی کاٹ بارہ یعنی محصول کشتی و دیگر حبوب جو سرکار شاہی سے انکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

اونسے ایک حبہ نہ لین اور کسیطرح اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین اور حسب الحکم
کے عمل مین لائین —

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومہ ۱۷ جمادی الثانی مطابق ۹ ماہ مارچ
۱۷۵۷ء ۳ سنہ جلوس

بنام جمیع فوجداران و زمینداران و چوکیداران و سرراہ کاران راستہ ضلاع بنگالہ و بہار
و اوڑیسہ آنکہ —

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بمضمون فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مزبور
خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورہ بالا مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے مثل سابق
اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور کرتے ہین جو اسباب
بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو مثل سابق اوسکو گذر کرنے دو اور اوس سے مزاحم نہو اور نہ
محصول کاٹ بارہ یا اور کوئی محصول جو بمضمون فرمان شاہی نسبت اونکے ممنوع ہے اونسے
وصول کرو اور نہ ایک حبہ بھی اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس بارہ مین تاکید
جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ —

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام ہز بل کمپنی در تعمیر دار الضرب مقام کلکتہ

یکم ماہ شعبان سے چار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ٹکسالون مین یہ
چار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو اور ایک دار الضرب مقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو
اور جو نقرہ اور طلا تمھارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ وہان ڈھالو
مگر وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دار الضرب مرشد آباد کے ہو بنام علی نگر
یعنے کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالوگے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی
شخص اوسپر بٹہ نہ لگائیگا اور نہ بٹہ طلب کرے گا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم
کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالوگے

اقرار نامہ جو فیما بین کرنیل کلایو صاحب [۴] اور نواب صاحب کے بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۵۷ء

مطابق ۱۲ جمادی الاول کے تحریر ہوا۔

مین کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر سپہ سالار فوج انگریزی مقیم بنگالہ قسمیہ بیان کرتا ہون بحضور خدا و حضرت مسیح کہ فیما بین نواب سراج الدولہ اور انگریزون کے صلح ہے انگریز مطابق شرائط عہدنامے کے جو نواب صاحب کے ساتھ کیا گیا ہے کاربند ہونگے اور جب تک نواب صاحب اپنی شرائط کے مطابق کام کرینگے اوس وقت تک انگریز اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور جب کبھی طلب مدد کرینگے تو ہر قسم کی مدد جو طاقت اختیار مین ہوگی دیجاوے گی۔

نمبر ۳

عہدنامہ جو جعفر علیخان کے ساتھ ہوا

مین خدا و رسول کی قسم پر کہتا ہون کہ مین جب تک زندہ ہون اس عہدنامے کے مطابق کام کرونگا۔ یہ الفاظ جعفر خان کے خاص دستخط سے ہین۔

میر محمد جعفر خان بہادر غلام عالمگیر بادشاہ

عہدنامہ جو ایڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر اور گورنر ڈریک صاحب اور مسٹر واٹ صاحب کے ساتھ ہوا۔

شرط اول

یہ کہ جو شرائط ہنگام صلح ساتھ نواب سراج الدولہ منصور الملک شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ کے قرار پائے ہین اون شرائط کے مطابق مین اقرار کرتا ہون کہ کاربند ہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ دشمن انگریزون کے میرے بھی دشمن ہین خواہ ہندوستانی ہون اور خواہ یورپ والے

پروانہ سوم بابت عطایات زمین

۱۱۷۰
عالمگیر شاہنشاہ غازی
فدوی
میر محمد جعفر علیخان بہادر شجاع الملک
حسام الدولہ مہابت جنگ سنہ جلوس ۶

زمیداران چودھریان تعلقداران مقدمان رعایا متوطنان چکلہ ہوگلی و دیگر مقامات بنگالہ بہشت زمین معلوم کرو کہ زمینداری چودھرایت اور تعلقداری مقامات مندرجۂ فہرست ذیل کے بموجب عہدنامے کے مشہور اور نامی گرامی انگریزی کمپنی کو کہ شان اور رونق تجارت کی اونسے ہے عطا ہوئی کمپنی مذکور اسکا لحاظ رکھے گی کہ بموجب رسم اور رواج ملک کے حکمرانی کرین اور اونسے کسی درجہ بھی انحراف نکرین اور بہبودی رعایا مدنظر رہے تمپر فرض ہے کہ تم وجہ مالش کی رعایائے کمپنی کو ندو اور وہ ایسی رعایت سے حکومت کرینگے کہ ہر روزہ ترقی کاشتکاری کی ہوگی اور تمام بدنظمی رفع ہوگی اور شراب خواری اور دیگر کردار زشت موقوف ہونگے اور محاصل شاہی بروقت سرکار مین پہونچے گا اور انسے مقامات جو جو بجانب مغرب کلکتہ کے آنزوے دریائے گنگ واقع ہین وہ کمپنی سے علاقہ نہین رکھتے تمکو معلوم ہوا ے زمیداران وغیرہ کہ تم ماتحت کمپنی کے ہوا ور جسطرح وہ تم سے پیش آئین خواہ بطور نیک یا بد تمکو اوس بموجب رہنا ہوگا یہ ہمارا حکم محکم ہے

سوعس محال

پرگنہ نگرا	پرگنہ دکھن ساگر
پرگنہ خاصپور	حصہ پرگنہ کلکت
پرگنہ مدنمل	حصہ پرگنہ بیکان
پرگنہ اختیارپور	حصہ پرگنہ مین پور
پرگنہ برجتی	حصہ پرگنہ امیرآباد
پرگنہ عظیم آباد	حصہ پرگنہ محمد امین پور
پرگنہ مد گوچا	ملنگ محال
پرگنہ بچاکلو	پرگنہ ہتیا گڈھ
حصہ پرگنہ شاہ پور	پرگنہ میدا
شاہ نگر	حصہ پرگنہ اکبرپور
حصہ پرگنہ گڈھ	حصہ پرگنہ پلیانی
پرگنہ کاری چوی	حصہ پرگنہ بسنداری

مرقومہ پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۵ھ (اسکے مطابق شاید ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۵۷ع ہوگی)

نواب کے دستخط سے لفظ فقط لکھا ہے —

مہاراجہ دولت رام نایب کے دستخط سے لفظ ملاحظہ شد لکھا ہی

مہاراجہ رامجی بلیب حضور نویس کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۵ درج دفتر شاہی شد

راجہ کنجبہاری دیوان بنگالہ کی دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۵ درج کتاب دیوانی شد

پروانہ چہارم دستخطی جعفر علیخان بابت شورہ

اب بوسیلۂ کرنیل کلایو صاحب کے تمام زمین شورہ ضلع بہار کی شروع سال بنگالہ ۱۱۶۵ سے انگریزی کمپنی کو بجاے خواجہ محمد وحید کے عطا کی گئی اسواسطے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم اونکے گماشتون کا دخل تمام زمین شورہ ضلع مذکور پر دلوادو اور شورہ سازون کو حکم دو کہ کوئی ایک پیسا بھر شورہ بھی کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت نکرین اور تم کمپنی مذکور سے نذرانۂ مقررہ کا روپیہ بابت زمین مذکور کے وصول کرو —

منظور

بروز دوم ماہ جمادی الثانی سنہ جلوس ۵ نقل از دفتر شاہی ثبت گردید

بتاریخ ۸ شہر جمادی الثانی سنہ جلوس نقل اصل در دفتر دیوانی ثبت شد

سند پنجم بابت زمینداری زمین نمبر ۵ پر یل ایسٹ انڈیا کمپنی عطیہ مہر نواب امیر الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ المعروف بہ نواب میرن

بنام متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و ساکنان و مزارعین قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ معلوم کرو

کہ بباعث فردسوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبۂ مذکور و فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکی آمین مفصل

تحریر ہین کار زمینداری پرگنات مصرحۂ بالا بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہانا
بموجب خلاصہ کے ماہ پوس ۱۱۶۴ سنہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو اس مطلب سے عطا ہوئی کہ
وہ مطابق رسم و رواج ملک حسب بندوبست کاربند ہونگے اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور
لحاظ سے پہلوتہی نکرینگے اور کہ وہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرینگے اور ایسی خوش وضعی سے
رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئینگے کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوگی اور گروہ دزدان وغیرہ کو
اس علاقے مین رہنے نہ دینگے اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرینگے کہ مسافر بلا وسواس اور
خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور کہ اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائیگا تو وہ مال و مجرم کو پیدا
کردینگے اور مال مالک کو واپس کرادینگے اور مجرم کو سزا کو پہونچاتے لینگے اور اگر اونسے مال و مجرم
پیدا نہوگا تو وہ ذمہ وار مال مسروقہ کے ہونگے اور کہ وہ نگہبانی اس امر کی کرینگے کہ کوئی مجرم کسی
جرم کا یا شراب خوری کا اونکے علاقے مین نہوگا اور حسب قاعدہ وہ بعد سال کے استعفا دینگے
اور کہ حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفتر خانہ سرکاری مین دیا کرینگے اور جو
محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو وہ طلب نکرینگے ۔
اب متصدی وغیرہ پر فرض ہے کہ وہ کمپنی مذکور کو زمیندار ذی حق علاقجات عطیہ کا
تصور کرین اور جو حقوق زمینداری ہوتے ہین وہ اونکے تعلق سمجھین اور اس بارہ مین موافق اسکے
عمل تعمیل کرین ــ محررہ یکم ربیع الثانی سنہ جلوس

اب خلاصہ محولہ تحریر ہذا رقم پذیر ہو

تفصیل خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر
مہابت جنگ ناظم صوبہ و فرد حقیقت و مچلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکا مفصل آئین درج ہے
کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار
یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا

موعب محال

محال در دبست　محال قسمت

دعب　مع

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہے

دستخط بقلم خاص

سند دی جاوے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن نہوگی جب تک اونکو سند عنایت نہوگی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بابت ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور ہے

موعہ محال

محال درو بست | محال قسمت

[illegible] | [illegible]

تعداد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]

۱۰ ۱۲ گنڈہ ۳ کوڑی

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ دستخطی رایان کے ہے بیچ اضلاع چکلہ ہوگلی کے

عہ محال

محال درو بست | محال قسمت

[illegible] | [illegible]

تعداد روپیہ [illegible]

۱۴ ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ کلکتہ	۱۶	قسمتیہ	[illegible] ۶ ۱۳ گنڈہ حصہ کمپنی: [illegible] ۸ ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی حصہ رام کانت: [illegible] ۱۳ ۲ گنڈہ ۳ کوڑی	ست گام
پرگنہ مگرا	۱۶	ایضاً	[illegible] ۱۳ ۱۶ گنڈہ ۱ کوڑی	ایضاً
پرگنہ خاصپور	۱۶	درو بست	[illegible] ۱۳ ۲ گنڈہ	״
پرگنہ منڈل	۱۶	״	[illegible] ۵ ۵ گنڈہ	״

[illegible]

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہی

دستخط بقلم خاص

سند دی جاسے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن نہو گی جب تک اونکو سند عنایت نہو گی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بابت ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور سے ہے

[illegible] محال
محال درویست محال قسمت
[illegible] [illegible]

تعداد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]
۱۰ سر ۱۲ گنڈہ ۳ کوڑی

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ دستخطی رایان کے ہے بیچ اضلاع چکلہ ہوگلی کے

[illegible] محال
محال درویست محال قسمت
[illegible] [illegible]

تعداد روپیہ
[illegible]
۱۴ سر ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ کلکتہ	۱۶ سر	قسمتیہ	[illegible] ۶ سر ۱۳ گنڈہ حصہ کمپنی — حصہ رام کانت [illegible] ۸ سر ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی — [illegible] ۱۳ سر ۲ گنڈہ ۳ کوڑی	ست گام
پرگنہ مگرا	۱۶ سر	ایضاً	[illegible] ۱۳ سر ۱۶ گنڈہ ۱ کوڑی	ایضاً
پرگنہ خاصپور	۱۶ سر	درویست	[illegible] ۳ سر ۲ گنڈہ	//
پرگنہ منکل	۱۶ سر	//	[illegible] ۵ سر ۵ گنڈہ	//

[illegible]

مضمون مچلکہ تاریخ ——— ندارد

ہم انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ چونکہ کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ہمکو اس مطلب سے عطا ہوا ہے کہ ہم مطابق رسم و رواج ملک حسب مناسب کاربند ہون اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلوتہی نکرین اور کہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرین اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئین کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوا اور کہ ہم دزدان وغیرہ کو اپنے علاقے مین رہنے ندین اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرین کہ مسافر بلا وسواس اور خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور اگر خدا نخواستہ کسی شخص کا مال چوری جاے تو ہم مال و مجرم کو پیدا کرکے مال مالک کو دلادین اور مجرم کو سزا کو پہونچائین اور اگر ہمسے مال و مجرم پیدا نہو تو ہم ذمہ دار مال مسروقہ کے ہون اور ہم نگہبانی اس امر کی کیا کرینگے کوئی شخص مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا ہمارے علاقے مین نہوا اور حسب قاعدہ ہم بعد سال کے استعفا دیا کرین اور حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ سرکاری مین دیا کرین اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو ہم طلب نکرین لہذا یہ چند کلمہ بطریق مچلکہ و اقرارنامہ لکھ دیے کہ وقت پر کام آئے

فقط

موجب محال

درو بست	قسمت
۵عہ	۷عہ

تعداد جمع

مالگذاری
۷عہ ما
۱۰ اسہ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ منظور ہوا

تفصیل محالون کی خلاصہ سابق مین درج ہے

مضمون مچلکہ حاضر ضامنی بتاریخ

منکہ فلان

اقرار کرتا ہون کہ جو کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین لیئے صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا ہے مین سرکار مین کمپنی مذکور کا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کمپنی مذکور حاضر رہ کر کار زمینداری سرانجام دینگے اور اگر وہ حاضر نہوں تو مین اونکو حاضر کرونگا اور اگر احیاناً حاضر نکر سکون تو مین ذمہ دار اونکے کام کا ہونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق مچلکہ حاضر ضامنی لکھدیے کہ وقت پر کام آئی فقط

دستخط ضامن

مضمون اقرار نامہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی

حساب پیشکش وغیرہ موعودہ جو واسطے حاصل کرنے سند زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ بنام ہم انگریزی کمپنی کے بابت سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ

پیشکش وغیرہ

[illegible]

پیشکش سرکار — نذرانہ صوبہ داری

[illegible] — [illegible]

حق وزیر

[illegible]

روپیہ زمینداری

[illegible]

[illegible] گنڈہ ۳ کوڑی

سند ششم بابت معافی مالگذاری شہر کلکتہ وغیرہ بنام

انوبیل ایسٹ انڈیا کمپنی بمہر نواب علاء الدولہ محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دلیر

صوبہ بنگالہ

جمیع متصدیان حال و استقبال و زمینداران و چودہریان و تعلقداران و قانونگویان موضع
گوبندپور وغیرہ متعلق اضلاع پرگنہ کلکتہ واقع بہشت زمین صوبہ بنگالہ معلوم کرو
کہ بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و نیز بلحاظ فرد حقیقت و مچلکہ دستخطی مذکور مضمون جنکے اسمین
مفصل درج ہین آمدنی مواضع مذکورۂ بالا کی جو متعلق کارخانجات ملک التجاران انگریزی کمپنی کے
ہین جنکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسرے زیادہ ہوتا ہے یکم ماہ ربیع الثانی بموجب خلاصہ
کے معاف اور واگذار ہوئی اس غرض سے کہ وہ اپنے کارخانجات اور لنگرگاہان متعلقہ کی
حفاظت اور استحکام اوسکا کرین لہذا متصدیان وغیرہ کو لازم ہے کہ اوسنے مواخذہ زر آمدنی مذکور
نکرین اور کسیطرح اور کسی حالت مین اونسے مزاحم نہوکر اونپر زیادتی نکرین تاکید ہے مرقومہ تاریخ بالا

خلاصہ تحریر ہو

یہ حکم دستخطی راے رایان کا ہے

خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ اور فرد حقیقت اور مچلکہ دستخطی خان ممدوح مضمون جنکا اسمین مفصل
درج ہے آمدنی مواضع گوبندپور وغیرہ واقع اضلاع پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ
اور متعلق خالصۂ شریفہ اور جاگیر سرکار جو متعلق کارخانہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہے اور جسکی تعداد
آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسرے زیادہ ہے آخر فصل اردیل یعنی شروع فصل خریف سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ
بنام ملک التجاران مذکور معاف و واگذار ہوئی

مواضع و محال

مواضع	محال
یک و نیم	یعنی بارا

تعداد آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

دستخط خاص بدین مضمون کہ

سند عطا ہو

نمونہ فرد سوال

ملک التجاران انگریزی کمپنی بیان کرتے ہین کہ جو کارخانہ تجارت پرگنہ کلکتہ متصل کنارۂ دریائے شور کے واقع ہے اور ہمیشہ اندیشہ دستبرد دشمن اوسمین لگا رہتا ہے اسواسطے اونھون نے ایک تالاب پانی کا کارخانہ مذکور کے گرد بنا رکھا ہے اور ایک خندق چہار طرف بفاصلہ گولہ کے بنائی ہے اور مواضع گوبندپور وغیرہ واقع پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق مہشت زمین صوبۂ بنگالہ ماتحت خالصۂ شریفہ وجاگیر سرکار متعلق اونکے ہے وہ چاہتے ہین کہ ایک سند معافی محاصل کی اونکو عطا ہو اسمین حضور کا کیا حکم ہے۔

مواضع ——— محال یعنی بازار

آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

۴ رسم گنڈہ ۲ کوری

موضع گوبندپور وغیرہ متعلق پرگنہ کلکتہ مواضع قسمتیہ ۓ م

سب ملکر چھہ وتین ثلث مواضع ہوتے ہین تعداد زر ۱۴ ا ر ۲ گنڈہ ۳ کوری

قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۱ ر ۱۶ ا ر گنڈہ ۲ کوری	جاگیر مین ہے
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۰ ر ۷ ا گنڈہ ۳ کوری	
قریہ قسمت گنیش پور واقع جس مین گا خالصہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۳ ر ۹ ا گنڈہ ۲ ا کوری	
قریہ قسمت چورنگی جاگیر	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۸ ر ۲ گنڈہ ۱ کوری	
قریہ قسمت دہلانہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ ا گنڈہ ۳ کوری	
قریہ قسمت جیلا گولندا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ ر ۱۳ ا گنڈہ	

قریہ قسمت دلیا دانگی جاگیر موضع بارہ آنہ تعداد زر [illegible] ۱۵ اس ۶ گنڈے ۳ کوڑی

قریہ قسمت انہٹی جاگیر موضع شش آنہ تعداد زر [illegible] ۱۳ اس ۱۶ گنڈے اکوڑی

قریہ سلدوا جاگیر موضع سالم تعداد زر [illegible] ۱۴ اس ۱۱ گنڈے

قریہ قسمت بہاری برجی موضع شش آنہ تعداد زر [illegible] ۴ اس ۲ گنڈے

قریہ کسبور پیرا جاگیر موضع سالم تعداد زر [illegible] ۵ گنڈے

قریہ قسمت بہاری سیرام پور جاگیر موضع چہار آنہ تعداد زر [illegible] ۵ اس ۷ گنڈے اکوڑی

قسمت موضع ویلہٹ وغیرہ متعلق پرگنہ پکیان

بحسا م مع مواضع قسمتیہ سب چند موضع ایک ربع مواضع خالصہ تعداد زر [illegible] ۴ اس ۲ گنڈے

قریہ قسمت ویلہٹ موضع ہشت آنہ تعداد زر [illegible] ۱۰ اس ۱۲ گنڈے اکوڑی

قریہ قسمت سوتا لوتی موضع شش آنہ تعداد زر [illegible] ۷ اس اگنڈے اکوڑی

قریہ قسمت گوبند پور موضع ہشت آنہ تعداد زر [illegible] ۳ اس ۱۳ گنڈے

قریہ قسمت چورنگی موضع ہشت آنہ تعداد زر [illegible] ۷ اس

قریہ قسمت مرزا پور موضع ہشت آنہ تعداد زر [illegible] ۸ اس ۸ گنڈے اکوڑی

قریہ روکل کوریا موضع سالم تعداد زر [illegible] ۱۲ اس اگنڈے

قریہ قسمت دکھن بیکیپاڑا موضع دو آنہ تعداد زر [illegible] ۹ اس ۱۵ گنڈے

قریہ قسمت دہیلا دانگی موضع چہار آنہ تعداد زر [illegible] ۱۳ اس ۶ گنڈے

قریہ	موضع		رقم
قریہ قسمت انٹھی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۱۸ ۱۲ گنڈہ
قریہ قسمت جیلا کولنڈا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ ۱۶ گنڈہ ا کوڑی
قریہ قسمت بہاری برجی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۲ ۲ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری سیرام پور	موضع بارہ انہ	تعداد زر	۱۲ ۷ گنڈہ

موضع شملہ وغیرہ متعلق پرگنہ مان پور

قریہ	موضع		رقم
	سہ موضع سالم خالصہ	تعداد زر	۱۵ ۱۱ گنڈہ
قریہ شملہ	موضع سالم	تعداد زر	۱۵ ۱۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ پاکھنڈ	موضع سالم	تعداد زر	۴ ۱۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ آدنکھو	موضع سالم	تعداد زر	۱ ۱۴ گنڈہ

موضع شہر کلکتہ وغیرہ متعلق پرگنہ امیر آباد

قریہ	موضع		رقم
	ساڑھے چھ مواضع و محال	تعداد زر	۱۰ ۱۱ گنڈہ
قریہ شہر کلکتہ*	موضع سالم	تعداد زر	۱۳ ۷ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت سوتانوتی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۹ ۱۴ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت دکھن پیکپارا	موضع چہار و دا آنہ جاگیر	تعداد زر	۲ ۳ گنڈہ
قریہ چہی	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	۷ ۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ سیرام پور	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	۱۳ ۱۵ گنڈہ ۲ کوڑی

* اصل میں دیہہ کلکتہ لکھا ہے ۱۲

بازار سوتا لوتی	محال خالصہ	نقد از زر	[illegible]
بازار گوبند پور	محال خالصہ	نقد از زر	[illegible]
فرد قیمت ابواب فوجداری شہر کلکتہ وغیرہ		نقد از زر	[illegible]

دستخط خاص بدین مضمون

چونکہ مچلکہ حسب قاعدہ داخل ہوا سند عطا ہو

یہان فرد حقیقت اور مچلکہ منجانب کمپنی لکھے ہین مگر چونکہ وہ بعینہ ویسے ہی ہین جیسے سابق ہمراہ سند زمینداری داخل ہوے ہین لہذا یہان پر دوبارہ لکھنا ضروری متصور ہنوا فقط

نمبر ۴

بنام خداے پاک

تمام جنسے یہ متعلق ہے یا جنکو آیندہ اس سے کچھ غرض ہوگی معلوم کرین کہ
عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحب پریسیڈینٹ اور کونسل فورٹ ولیم اور
عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل فورٹ گسٹیوس واقع ممالک ہذا
نے بترغیب خواہش دلی بنا بر رفع کرنے تمام فساد اور ہرج اور نا اتفاقی جو ملک بنگالہ مین واقع ہوئی ہین اور بہ نیت دوبارہ قائم کرنے امن کلی اپنے اپنے علاقجات اور آبادی مین صاحبان مندرجہ ذیل کو اختیار کلی دیکر نامزد کیا کہ بمقام گوارہٹی مین کہ بمقام اجماع قرار پایا ہے جمع ہون
منجانب عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب پریسیڈینٹ اور کونسل فورٹ ولیم کے
صاحبان رچارڈ بیچر اور جان کوک جو کونسل گورنمنٹ کے ہین
منجانب عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل گسٹیوس کے
صاحبان جان بشیخ اور جان چارلس کسٹ ممبر پولٹیکل کونسل کے اور ڈپارٹمنٹ جسٹس کے ہین
ان صاحبان نے تمام مطالب جو اس عہدنامے مین ضرور الاندراج ہونگے بخوبی تکرار باہمی

حکام بالادست سے تنقیح کر لیے ہین اور خوب غور کر کے ایک تجویز قرار پائی نتیجہ جسکا رفع فساد خشکی و تری بموجب شرائط مندرجۂ ذیل کے ہوگا

درخواست منجانب انگریزان

شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کو بابت زیادتی کے جو حاکمان جہاز فرنچ سے اوپر جھنڈہ انگریزی کے ہوئی ہے اور بابت روک دینے جہاز انگریزی کے جنمین سے اکثر اونھون نے عبور دریا کرتے ہوئے گرفتار کر لیے ہین اور اکثر جہازونکو دریا مین عبور کرنے نہین دیا اور یہ امر خلاف عہدنامہ اور برعکس دوستی جو فیمابین دونون ولایتون کے جاری ہے واقع ہوا ہے اور بابت اکثر امور بے اعتنائی کے جو جہازہای فرنچ سے ظہور مین آئی ہین بوجوہ مناسب راضی کرین —

شرط دوم

صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے معاوضہ نقصان کمپنی اور متعلقان کا بابت تمام نقصانی کے جو اونکے حاکمان جہاز سے خواہ اونکے حکم سے یا بغیر اونکے حکم کے ہوئی ہے ادا کرین اور جو ہمارے جہاز یا سائبان یا دیگر اسباب اونکے پاس موجود ہو اوسکو فوراً واپس دین —

جوابات منجانب فرنچ

جواب شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا بیان کرتے ہین کہ چونکہ صاحبان موصوفین ہمیشہ راہ آشتی پر ہین اسواسطے جو کچھ زیادتی یا تکرار فیمابین واقع ہوئی ہو اور جو باعث رنجش خاطر دونون ولایتون کے ہوا ہو اوس سے اونکو نہایت رنج ہوا اور جو کچھ زیادتی یا بے اعتنائی جھنڈہ انگریزی کی نسبت ہوئی ہو وہ اونکی بغیر حکم ہوئی ہے اور اوسکا اونکو نہایت رنج و افسوس ہے یہ امور غالب کہ سواران کشتی سے اور اونکی غلط فہمی سے واقع ہوئی ہین اسی اظہار افسوس اور بیان اتفاقی سے امید ہے کہ صاحبان گورنر اور کونسل اب راضی ہو جاینگے

جواب شرط دوم

چونکہ جہازہای فرنچ کا بھی بہت نقصان ہوا ہے اسواسطے معاوضہ نقصانی بر جہت زیادہ موجب سختی متصور ہے مگر جو اسباب وغیرہ موجود ہے وہ بخوشی واپس دیا جائیگا صاحبان گورنر اور کونسل اس جواب کو بنظر انصاف ملاحظہ کرین درصورت اونکے اصرار کے ہم اونسے راضی ہین کوشش کرینگے —

مقام گواریٹی مرقومہ یکم دسمبر ۱۷۵۹ء

دستخط رچارڈ بیچر
جان کوک

دستخط جان بشراج
جان سی کسٹ

درخواست منجانب ڈچ

شرط اول

صاحبان انگریز اپنے دوست نواب کو واپس کرادین اور یا اوسکو فہمایش کرین که اپنے مقام رہے اور ہمکو کچھ تکلیف نہ دے اور ہمارے شرائط آبادی کو قبول اور منظور اور دستخط نواب سے کرادین کیونکه وه حاکم ہے ورنه اوسیقدر شرائط کو قبول اور منظور کرے جو متعلق اوس سے ہون اور آینده اوس سے تعلق رکھینگے —

شرط دوم

آینده فیمابین مین کچھ خیال تکالیف وغیره گذشته کا جو ایام فساد مین واقع ہوئے ہین نرہے اور یقین واثق دوستی اور وفاداری کا ہوکر رسم تحریر بذریعه حاکمان فیمابین جاری ہو اور کچھ خیال دشمنی یا عناد کا طرفین مین کسی حیلے سے باقی نرہے طرفین ایک دوسرے کی رضاجوئی اور بہبودی مین کوشش کرینگے اور صریحاً یا حیلةً کسی کی مدد نه کرینگے جو اسمین سے کسی کی تکلیف کا باعث ہوتا ہو —

جواب منجانب انگریز

جواب شرط اول

ہمنے اول ہی ناظم کو بخوبی فہمایش کی ہی اور اب بھی کرینگے تاکه وه اپنی فوج یہانسے ہٹالے جب ملازمین ڈچ گورنمنٹ اوسکے احکام کی تعمیل کردین —

شرائط جو فیمابین انگریز اور ڈچ کے قرار پائے ہین وه شامل عہدنامے کے جو گورنمنٹ ہوگی ناظم کے ساتھ حاکم تصور کرکے کیا چاہتے ہین نہین ہوسکتے —

جواب شرط دوم

اوس درجه تک یه منظور ہے که جس مین ہماری دوستی ناظم ملک مین رخنه نه پڑتا ہو اور اسکا لحاظ اوسوقت تک رہیگا جب تک دوستی فیمابین بادشاہان فریقین کے ملک یورپ مین قائم رہے —

شرط سوم

چونکہ جو کچھ سابق ہوا ہے بطریق جنگ نہین ہوا اسواسطے ہماری فوج اور ملاح قیدیان جنگ تصور نہین کیے جا سکتے اور اسی سبب سے شرطیہ رہائی اونکی نہونی چاہیے بلکہ وہ لوگ بطور نظر بند چند روز رہے اب اونکی رہائی با عزت و حرمت ہونی چاہیے —

شرط چہارم

ہم بلا مزاحمت اپنے مقامات مین رہین اور ہماری تجارت اور حقوق اور مراتب وغیرہ مین تخلل نہو —

شرط پنجم

تمام آدمی اور مقبوضات اور مقامات اور زمین اور مکانات اور کشتیان کمپنی کی اور اونکے متعلقین کی آزاد تصور کیجائین اور جس حالت مین لی گئی ہین اوسی حالت مین روبرو خاص عہدہ داران طرفین کے واپس کیجائین

شرط ششم

بصداقت ان شرائط کی بمنظوری ڈائرکٹر یا حاکم بالادست طرفین کے بعوض اونکے قابل عملدرآمد ہونے کے ہوگی —

شرط ہفتم

آخر کار طرفین بشرائط بالا کی تعمیل مین کاربند ہون

جواب شرط سوم

ہم امیران اور سپاہیان ٹچ کو اپنے قیدی نہین سمجھتے بلکہ قیدیان ناظم اور ہم اوسوقت اونکی رہائی کرادینگے جسوقت گورنمنٹ ہوگلی اپنا عہدنامہ ناظم سے ختم کر لینگے ہان مگر وہ لوگ رہا ہوکر واپس نہونگے جو ہماری نوکری منظور کرینگے یا خواستگار حفاظت انگریزی کے ہونگے —

جواب شرط چہارم

ہمنے کبھی صاحبان ٹچ کو اونکے حقوق اور مراتب واجبی مین ہرج نہین ڈالا ہے اور آئندہ بھی ہمارا ارادہ ایسا نہین ہے —

جواب شرط پنجم

تمام کشتیان وغیرہ جو ہمارے قبضے مین ہین اوسوقت فوراً واپس ہونگی جسوقت ہماری درخواستین سب پوری ہونگی یا اطمینان کلی اونکے پورے ہونے کا منجانب ڈائرکٹر ان کونسل ہوگلی کے دیا جاوے گا —

جواب شرط ششم

منظور —

جواب شرط ہفتم

اس دفعہ کی ضرورت نہین معلوم ہوتی

بمقام گوارہٹی بتاریخ یکم دسمبر ۱۷۵۹ء   بمقام گوارہٹی بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ء

مہر دستخط لشیرچ صاحب   مہر دستخط رچارڈ بیچر صاحب

مہر دستخط کسٹ صاحب   مہر دستخط جان کوک صاحب

منظور یہہ کر تجویز ہوا کہ جو زبان فرانسیس بعض نقول عہدنامجات مین لکھی گئی ہے اور بعد ازین تعمیل شرائط مذکورہ مین لکھی جاویگی تو اوس سے کوئی دلیل یا اظہار کمال کسی منہج کا حاکمان بالادست طرفین کے تصور نکرین بلکہ اس امر کو رواج حاکمان بالادست پر منحصر رکھین جنکا رواج ہے کہ سوائے زبان فرانسیس کے اور زبانون مین بھی اس قسم کے عہدنامجات اور شرائط تحریر کرتے ہین اور منظور کرتے ہین۔

کوئی شرط جو علحدہ تحریر ہو کر اس عہدنامے مین نتھی ہوگی، وہ ویسی ہی تصور ہوگی جیسی شرائط مندرجۂ عہدنامہ ہین۔

تصدیق

ہم سب جنکے دستخط ہو پہنچے ہین روبروے حاضرین کے اور معرفت افسران طرفین یعنے ایک جانب سے رچارڈ بیچر صاحب اور جان کوک صاحب کونسلی فورٹ ولیم کے اور دوسری جانب کے جان لشیرچ صاحب اور جان چارلس کسٹ صاحب ممبران پولیٹکل کونسل اور ڈپارٹمنٹ جبنش قلعۂ گشا اوس کے شرائط مذکورۂ بالا کو جو واسطے اس علم مقامات طرفین کے حاکمان بالادست کے قرار پائے ہین منظور کرتے ہین اور ہم منظور اور تصدیق اونکی بنام او رمنظوری ہمارے طرفین کے حکام و لایت یورپ کے کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل فوراً اور ایمانداری سے منجانب طرفین اس لئے سے ہوگی کہ جسقدر بدگمانی اور بدانتظامی اب تک واقع ہوئی ہین وہ رفع ہون اور ماورا اسکے ہم ان شرائط کو مشتہر کرینگے تاکہ جو ہمارے طرفین سے متعلق ہین وہ بھی اوس سے آگاہ ہو کر ہر امر مین لحاظ رکھین تاکہ آیندہ جو کوئی امر مخل دوستی اور وداد کے جو اب طرفین مین قائم اور جاری ہے ہو اوس سے احتراز کرین۔

بگواہی اس تحریر کے ہمنے روبروے حاضرین مہر دونون کمپنیون کی اس کاغذ پر لگائی

بمقام ہوگلی تاریخ چہارم ماہ دسمبر ۱۷۵۹ء   بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ء

مہر ڈچ

دستخط اے ای بسڈوم صاحب
بی ایل ورنٹ صاحب
ایم سنگ صاحب
جی ایل ڈی شلوبشیون صاحب
ایس ڈی ہوگ صاحب
بی ڈبلو فالک صاحب

مہر کمپنی

دستخط روبرٹ کلایو صاحب
سی منیک ہیم صاحب
ڈبلو ایف فرنک لنڈ صاحب
جی ریڈ ہولول صاحب
ڈبلو میکٹ صاحب
طومس بوڈیم صاحب
ڈبلو بی سمنر صاحب
ڈبلو سیک گوایر صاحب

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین ڈچ اور نواب کے ہوا بتاریخ ۲۳ ماہ اگست سنہ ۱۷۵۹ عیسوی

عہود اور شرائط جو افسران نامزد کردہ ڈائرکٹر اور کونسل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ نے منجانب کمپنی مذکور منظور کیے ہین اونکی اجازت نواب جعفر علیخان شجاع الملک بہادر مہابت جنگ نے اونکو دی اور با قرار طرفین منظوری اونکی صاحب پریذیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بھی کی —

شرط اول

ڈائرکٹر اور کونسل فوراً مقام چنسورا اور دیگر کارخانجات سے تمام ولایتی آدمی جو ایک سو پچیس نفر سے زیادہ ہون روانہ اپنی ولایت کے کرین اور ایک سو پچیس نفر موجب عہدنامے کے یہان رکھین اور جو لوگ زائد ہون وہ بمقام کلپی یا فلتا تا روانگی ولایت جہازون پر رہین اور جب اونکی روانگی کا موقع ہو فوراً روانہ کیے جاوین —

شرط دوم

اگر اونھون نے کوئی کارخانہ جدید بنایا ہو یا خندق وغیرہ کو زیادہ عریض یا عمیق عہدنامۂ نواب سے کیا ہوگا تو وہ سب اصلی حالت پر کردیے جاوینگے —

شرط سوم

اگر اونھون نے النواب اپنی زیادہ کرلین ہون یا سامان جنگ زیادہ ضرورت کارخانجات سے مجتمع کیا ہوگا تو وہ بھی اوسیطرح جیسا شرط اول مین نسبت ولایتی آدمیون کے درج ہے یہانسے روانہ کیا جائیگا —

شرط چہارم

سواے ایک جہاز یورپ کے دوسرا جہاز مقامات کلپی یا فلٹا یا میاپور سے آگے بغیر خاص اجازت نواب کے نلائینگے —

شرط پنجم

افسران فوج منجانب ڈائرکٹر اور کونسل اب مجدداً منظور اور تصدیق اون شرائط عہدنامہ کی کرتے ہین جو فیمابین انگریزان منجانب نواب اور ڈائرکٹر اور کونسل مذکور بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ء کے ہوئے ہین اور خاص کر اوس شرط کا زیادہ لحاظ رہیگا جو درباب تعداد نفری سپاہ قرار پائی ہے یعنی ملک بنگالہ مین اونکی سپاہ کی نفری ایک سو پچیس نفر ولایتی سے زیادہ نہوگا —

شرط ششم

ڈائرکٹر اور کونسل مذکور جب نواب کی مرضی ہوگی ایک اپنا افسر ہمراہ افسر انگریزی کے دیکر اپنی سپاہ اور سامان کا ملاحظہ مقامات چینسورا اور دیگر کارخانجات مین کرادینگے یا جو کوئی اور تدبیر فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اور ڈائرکٹر اور کونسل چینسورا کے قرار پائی جس سے نفری اور سامان مذکور کے موافق عہدنامے کے ہونے کا اطمینان ہو وہ کیا جائیگا تاکہ گورنر اور کونسل فورٹ ولیم جو نواب سے ذمہ دار امنیت ملک کے ہین اطمینان حاصل کرین اور ایسے سبب سے نواب اصرار بلاحظہ نکرینگے —

شرط ہفتم

دیوان نواب راے رایان امیر راے منجانب نواب عہد کرتا ہے کہ اگر ڈائرکٹر اور کونسل مذکور شرائط مذکورہ بالا پر قائم رہینگے تو اونکی امداد درباب اونکی حقوق اور آزادی اور استحقاق تجارت مین بخواہے فرمان شاہی کیجائیگی —

شرط ہشتم

آئندہ کوئی محصول یا رقم جدید اونسے نہ لیجائیگی بلکہ اوس پیشکش سے بھی وہ بری ہون گے جو صوبہ دار پٹنہ بنظر تجارت شورہ اونسے لیتا تھا کیونکہ یہ انصاف سے بعید ہے کہ ڈائرکٹر اور کونسل مذکور اوس شے کا محصول آپ دین جسکی وہ تجارت آپ نہین کرتے۔

شرط نہم

اونکے جہاز اور کشتیان دریا مین بلا مزاحمت آمد و رفت کیا کرینگے مگر جو عہد شرط چہارم مین قائم ہوئی ہے اوسکا لحاظ رہیگا اونکے نرگاوان وگاڑیان اور قلی اور چپراسی اور قاصد وغیرہ سے بھی اونکے مقامات مقررہ تک بشرطا اونکے پاس ہونے پروانہ دستخطی و مہری کمپنی یا ڈائرکٹر یا کوئی عہدہ دار یا ملازم با اختیار کے کوئی فوجدار یا جاگیر دار یا چوکیدار یا داروغہ یا کوئی اور افسر شاہی کوئی رقم نلیگا۔

شرط دہم

بجواے فرامین شاہی جو ڈچ کمپنی کو حضور شاہنشاہ سے حاصل ہوئے ہین کمپنی مذکور سب اشیا کی تجارت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بلا مزاحمت کرے گی مگر شورہ ممنوع ہے کیونکہ تجارت شورہ نواب نے صرف انگریزون کے اختیار مین رکھی ہے۔

شرط یازدہم

نواب کے حکم سے اونکے سکّہ کا حساب ٹکسال کریم آباد مین ہوا کریگا اور جو زیادہ ہوگا وہ اونکو دیا جایا کریگا اور آئندہ کو اوسکا حساب کتاب ٹکسال مذکور سے بلا مزاحمت یا تکرار کے ہوگا اور جو اصلی آمدنی ہوگی وہ بلا تامل اور کسور کے اونکو ملا کرے گی۔

مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۷۶۰ عیسوی

چونکہ شرائط مذکورہ بالا کی تصدیق نواب نے اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا نے کی ہم بھی یعنی گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اسے صحیح کرتے ہین۔

مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط ہنری ویین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کولود صاحب

دستخط ولیم بی سمنر صاحب

دستخط ٹی رنیڈہولویل صاحب

دستخط ڈبلیو منک کوایر صاحب

دستخط ایس ورلسٹ صاحب

دستخط ایس ایل سمستہ صاحب

دستخط کلنک سمستہ صاحب

نمبر ۶

عہدنامہ فیمابین نواب میر محمد قاسم خان اور کمپنی

مہر میر محمد قاسم خان بہادر

مہر کمپنی

دو نقول عہدنامجات ایک ہی مضمون سے تحریر ہوئے اور طرفین مین تقسیم ہوے اور یہ مضمون شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہین جو فیمابین میر محمد قاسم خان بہادر اور نواب شمس الدولہ وینسٹارٹ صاحب گورنر اور کونسل کے درباب کاروبار انگریزی کمپنی کے قرار پائین تاحین حیات میر محمد قاسم خان بہادر کے اور قیام کارخانجات انگریزی کمپنی کے اس ملک مین یہ عہدنامہ قائم رہیگا خدا شاہد درمیان ہمارے ہے کہ شرائط مشرحہ ذیل کے خلاف کسیطرح کوئی فریق نکریگا —

شرط اول

نواب میر محمد جعفر خان بہادر اپنے مرتبے پر قائم رہینگے اور تمام کاروبار اونکے نام سے سرانجام پائیگا اور آمدنی یعنی زر نقد معقول اونکے اخراجات کے واسطے دیا جائیگا —

شرط دوم

نیابت صوبہ داری بنگالہ اور عظیم آباد یا بہار اور اوڑیسہ وغیرہ کی منجانب نواب کے میر محمد قاسم خان بہادر کو دیجاویگی اور اونکو کل اختیار انتظام امور صلاح مذکورہ کا حاصل رہیگا اور بعد وفات

نواب کے یہ صوبہ دار ہونگے۔

شرط سوم

فیما بین ہمارے اور میر محمد قاسم خان بہادر کے دوستی اور یکجہتی صمیمی قائم ہوئی ہے اونکے دشمن ہمارے دشمن ہین اور اونکے دوست ہمارے دوست تصور کیے جائینگے۔

شرط چہارم

ولایتی افسر اور تلنگان فوج انگریزی مستعد امداد کرنے نواب کے انتظام امور ملک مین رہینگے اور ہر ایک کار متعلقۂ نواب مین حتی الوسع کوشش اور رعایت کرینگے۔

شرط پنجم

واسطے اخراجات کمپنی اور فوج کے اور نیز واسطے صرف جنگ وغیرہ کے زمین بردوان اور مدنا پور اور چٹ گانو علحدہ ہوکر دیجائیگی اور سند تحریر ہوکر ملے گی کمپنی ان تینون علاقجات کا نفع نقصان برداشت کریگی اور ہم کچہ اور سوا اسکے طلب نکرینگے۔

شرط ششم

نصف چونہ جو مقام سلہٹ مین پیدا ہوتا ہے تین سال تک گماشتگان کمپنی سرکاری لوگون سے بموجب نرخ مقام مذکور کے خرید کرینگے اور کاشتکار اور ساکنان اضلاع مذکور کا کچہہ نقصان نہوگا

شرط ہفتم

تنخواہ سابق جو چڑھی ہوئی ہے بموجب قسط بندی جو راے رایان کے ساتھہ قرار پائی ہی ادا ہوگی اور جواہرات جو رہن ہین واپس لیے جائینگے۔

شرط ہشتم

ہم کسی کاشتکار سرکاری کو انگریزی کمپنی کی زمین مین آباد ہونے دینگے اور نہ کاشتکار کمپنی کو اجازت آباد ہونے کی زمین سرکاری مین دیجائیگی۔

شرط نہم

ہم کسی متعلق سرکار کو زمین یا کارخانۂ کمپنی مین حفاظت ندینگے اور نہ حفاظت کسی متعلق کمپنی کو زمین سرکاری مین دیجائیگی اور جو فراری ہوکر طرفین کے پاس آئیگا وہ حوالہ کردیا جاویگا۔

شرط دھم

تدابیر جنگ یا صلح شاہزادہ سے اور بہم پہونچانا روپیہ کا اور ختم کرنا ان دونون معاملونکا میزان عقل مین سنجیدہ ہوکر جو ضروری متصور ہوگا وہ کیا جائیگا اور اسطرح اوسکی تدبیر باتفاق رائے طرفین کے ہوگی کہ شاہزادہ اس ملک سے ہٹا دیا جاوے اور قدم اسمین نرکھنے پائے آیا شاہزادہ کے ساتھہ صلح ہو یا نہو ہمارا عہدنامہ جو میر محمد قاسم خان بہادر کے ساتھ ہوا ہے وہ بعنایت ایزدی ہم ملحوظ رکھینگے جب تک کہ انگریزی کارخانجات اس ملک مین جاری ہین

مرقومہ ۱۷ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۴ ہجری مطابق ۲۷ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط میر محمد قاسم خان

اسپر تاریخ ۱۸ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۴ ہجری مہر ہوئی اور شرائط منظور ہوئین

سند بتائید عہدنامۂ بالا

بمہر نواب سفیر الملک امتیاز الدولہ نصرت جنگ میر محمد قاسم خان بہادر

بنام جمیع زمینداران و قانونگویان و تعلقداران کاشتکاران مزروعان و سرداران دیہات پرگنہ بردوان وغیرہ زمینداری راجہ تلکچند واقع ضلاع صوبہ بنگالہ معلوم کرین کہ

چونکہ شریر لوگون نے واسطے غارتگری اموال رعایا اور تباہی ملک شاہی کے دست درازی کی ہے اس سبب سے پرگنہ وغیرہ مذکور انگریزی کمپنی کو بابت جزو خرچہ کے اور واسطے اداے تنخواہ پانصد سواران انگریزی اور دو ہزار پیادگان انگریزی اور آٹھہ ہزار سپاہ کی جو وہ لوگ واسطے حفاظت ملک ملازم رکھینگے عطا ہوئے ہین افسران مذکورۂ بالا کو چاہیے کہ بخوشی اور رضامندی اون لوگون کے پاس جنکو انگریزی کمپنی مقرر کرے حاضر ہوکر مالگذاری اپنی ادا کرین اور اونکے احکام کی تمام امور مین تعمیل کرین ـ کار کلکٹران انگریزی یہ ہوگا کہ وہ زمیندارون اور کاشتکاران کو برقرار رکھینگے اور محاصل زمین قسطوار وصول کرینگے اور ماہ بماہ اوسکو جمع کیا کرینگے تاکہ اداے اخراجات کمپنی اور اداے تنخواہ سپاہیان مذکورۂ بالا ہوا کرے اور وہ سب بخوشی تمام ہر وقت مستعد اور آمادہ بہبودی کار بادشاہی مین سرگرم رہین اسکی تعمیل تام ہو ـ مرقومہ ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ۱ مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۶۷ بنگلہ

واضح ہو کہ سند چکلہ مهدنا پور واقع اضلاع صوبہ اوڑیسہ اور سند تھانہ اسلام آباد مع چٹا گانو متعلق صوبہ بنگالہ بھی حرف بحرف مطابق سند مرقومہ بالا کے ہین —

سند دوم بمہر نواب نصیر الملک بالقابہ
بنام داروغہ کارخانہ چونہ و نائب سلہٹ معہ دیگرہ

چونکہ انگریزی کمپنی ایک قلعہ بمقام کلکتہ تیار کرتے ہین اور بباعث نملنے چونہ سنگین کے تعمیر مذکور مین اونکو نہایت دقت ہوتی ہے اس سبب سے حکم ہوتا ہے کہ جسقدر چونہ وہان بنتا ہو اوسکا نصف بنرخ رائج المقام گماشتگان انگریزی کمپنی کو ہر سال دیا کرو تاکہ توقف تعمیر قلعۂ مذکور مین نہو اور باقی نصف چونہ سرکار مین ارسال کیا کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ فقط مرقومہ ۴ ربیع الاول سنہ [illegible] مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۶۰ بنگالہ

نمبر ۲

عہدنامہ و شرائط جو فیما بین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم کے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ کے ۱۷۵۷ء مین منعقد ہوا —

مہر نواب میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ۱۱۷۰	کمپنی کی مہر کلان

منجانب کمپنی

ہم اقرار کرتے ہین میر محمد جعفر خان بہادر کو وہ بابت صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ میر محمد قاسم خان کو معزول کر کے منصوب کرینگے اور جو اسباب خزانہ جو اشتہ تحقیق میر محمد قاسم خان کا ہمارے ہاتھ لگیگا وہ ہم نواب ممدوح کے حوالہ کردینگے —

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ مین نے سابق بروقت اجلاس کرنے گدی نظامت پر کمپنی کے ساتھہ کیا ہے اور جسمین شرط یہہ ہی کہ مثل اپنے کمپنی اور گورنر اور کونسل کی عزت اور شہرت رکھونگا اور بعجواے جسکے پروانجات واسطے اجراے کاروبار کمپنی جاری ہوے تھے اب مین عہدنامہ مذکور کو منظور اور تصدیق کرتا ہون —

شرط دوم

مین بھی کمپنی کو چکلہ ہاے بردوان و مدناپور و چٹ گانو جو سابق عطا ہوے ہین واسطے صرف اخراجات فوج عطا کرکے تصدیق اوسکی کرتا ہون —

شرط سوم

مین تصدیق اور استحکام اون حقوق کا کرتا ہون جو بعجواے فرمان و اکثر کاغذ حسب الحکم انگریزونکو بخشے گئے ہین یعنی اپنے دستکات کے ذریعے سے بلا ادا کسیطرح کے محصول یا محبوب کے تمام قلمرو ہندوستان مین ہر ایک اشیا کی تجارت کرین صرف نمک کی جسپر محصول ڈھائی فیصدی کا اوپر ردنو کے بانرخ بازار ہوگی سے لیا جائیگا —

شرط چہارم

مین کمپنی کو نصف شورہ جو صوبہ پورنیا مین پیدا ہوتا ہے دیتا ہون اور نصف ہمارے کام آئیگا اور گماشتگان کمپنی اوس نصف کو بمقام کلکتہ لیجائینگے اور مین کسی دوسرے شخص کو خریداری اس جنس کی اوس ملک مین نہ کرنے دونگا —

شرط پنجم

چکلہ سلہٹ مین پانچ برس تک شروع سنہ ۱۱۷۱ بنگلہ سے ہمارے فوجدار اور کمپنی کے گماشتے متفق ہوکر چونہ تیار کراوینگے اور تیاری چونہ مین جو صرف ہوگا نصف نصف ادا کرینگے اور بعد تیاری جسقدر چونہ تیار ہوگا اوسکا نصف کمپنی کو ملے گا اور نصف ہمارے کام آئیگا —

شرط ششم

مین بارہ ہزار سوار اور بارہ ہزار پیادہ ان تینون اضلاع مین رکھونگا اور اگر ضرورت زیادہ فوج کی پڑے گی تو بمرضی گورنر اور کونسل حسب ضرورت فوج زیادہ کیجاویگی قطع نظر اسکے فوج کمپنی ہمیشہ بروقت طلب ہمارے ہمراہ رہے گی۔

شرط ہفتم

جہان کہین ہمارا دربار مقرر ہوگا مرشدآباد یا کسی اور جگہ مین ہم گورنر اور کونسل کو اوسکی اطلاع دینگے اور جسقدر فوج کی ضرورت ہمکو واسطے بندوبست امور ضروری کے ہوگی اوسکی درخواست ہم کرینگے اور اوسقدر فوج ہمکو اونسے ملے گی اور ایک انگریز ہمارے پاس واسطے امورات فیمابین ہمارے اور کمپنی کے رہیگا اور ایک شخص ہماری طرف سے گورنر اور کونسل کلکتہ کے پاس رہا کریگا۔

شرط ہشتم

جو پروانجات سابق قاسم علیخان نے جاری کیے ہین کہ دو برس تک کسی تجارت سے محصول نہ لیا جائیگا وہ منسوخ ہون اور محصول مثل شدامد قدیم تجارون سے لیا جاوے۔

شرط نہم

مین روپیہ ٹکسال کلکتہ کو برابر روپیہ مرشدآباد کے بلا کسو بٹہ وغیرہ کے چلنے کا حکم دیتا ہون اور اگر کوئی اوسپر بٹہ طلب کریگا سزایاب ہوگا۔

شرط دہم

تیس لاکھ روپیہ واسطے اخراجات اور نقصان کے جو اونکو جنگ اور موقوفی خرید و فروخت کی سبب سے عائد ہوا ہے دونگا اور دیگر اشخاص کا بھی نقصان مین دونگا بشرطیکہ روبروی گورنر اور کونسل اونکا نقصان پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اس ملک کی تجارت کے سبب اونکا نقصان ہوا اور اگر مین یہ روپیہ نقد نہ دے سکون تو مین زمین بالعوض روپیہ کے دونگا۔

شرط نہم

جو مین نے سابق فوج کے ساتھ عہدنامہ کیا تھا اوسکو مین مجددًا منظور اور تصدیق کرتا ہون۔

شرط دوازدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت قلعہ بنانے کی ندونگا اور نہ فوج رکھنے کی نہ زمین لینے کی اور زمینداری وغیرہ کی مگر وہ تجارت مثل سابق اگر کرین اور محصول سرکاری ادا کرین ۔

شرط سیزدہم

چند قواعد بعد ازین تجویز ہونگے جنکی روسے تمام تکرار یا مقدمات جو انگریزی گماشتگان وغیرہ کے اور ہمارے اہلکارون مین مختلف مقامات اس ملک مین ہونگے فیصلہ پائینگے ۔

بصداقت اسکے ہمنے یعنے گورنر اور کونسل نے ہمارے دستخط اور مہر کمپنی کی ایک جانب اسکے کردی اور نواب مذکورۂ بالا نے اپنے دستخط اور مہر دوسری جانب کردیے اور ہمنے فیما بین مین ایک ایک نقل لیکر ایک دوسرے کو دی ۔ مقام کلکتہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کارنیک صاحب

دستخط ولیم بلبرز صاحب

دستخط وارین ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف مرلیوٹ صاحب

دستخط ہیوواٹ صاحب

درخواست جو منجانب نواب میر محمد جعفر خان ہنگام تصدیق عہدنامۂ بالا گذری اور جسکو کونسل نے منظور کیا ۔

درخواست اول

مین نے پیشترہی اپنے کل حال سے کمپنی کو اطلاع دی ہے اور اوسکے جواب مین اکثر تحریرات پر اطمینان اور تحفجات میرے پاس آئے اب مین یہ درخواست کرتا ہون کہ آپ ہماری اس دوستی اور اتفاق کا حال بطور مناسب کمپنی کو اور شاہ انگلستان کو تحریر کرین

اور مجھے اونکے تحریری جوابات حاصل کرادین تاکہ میرا اوس جانب سے اطمینان کلی ہوجائے
کہ آیندہ فیما بین ہمارے اور انگریزون کے کوئی امر شکستگی عہد کا نہوگا اور ہر ایک گورنر اور
کونسل اور سردار انگریزی جو یہان موجود ہین یا جو آیندہ یہان آوینگے وہ سب مجھسے خوش
اور راضی رہین اور میرے دوست بنے رہین —

درخواست دوم

چونکہ تمام صاحبان انگریز نے میری دوستی بنسبت کمپنی کے تحقیق جانکر مجھے مستقل نظامت پر
کیا ہے تو میری درخواست یہ ہے جو کچھ مین آیندہ اونکو تحریر کرون اوسکو وہ صحیح تصور کرکے
اپنی رضامندی اوسپر دین اور سخنان غرض گویان پر میری بنسبت گمان بد نکرین تاکہ تمام میرے
امور بخوبی انصرام پائین اور فیما بین ہمارے کوئی امر ناتفاقی اور بدمزگی کا واقع نہو —

درخواست سوم

کسی میری رعایا کو جو پناہ گیری کے واسطے کلکتہ یا کسی اور مقام واقع اضلاع تمھارے
مین فرار ہوکر وارد ہوا وسکو کوئی صاحب انگریز پناہ ندے بلکہ بروقت طلب ہمارے حوالہ
کردے اور مین اپنے فوجدارون کو اور عاملون کو تاکید تمام کرونگا کہ وہ ہر طرح کی مدد گماشتگان
کمپنی کو بھیجکر انجام امور کارخانجات کے دینگے اور اگر کوئی گماشتگان مین سے خلاف کام
کرے تو اوسکو ایسی سزا ملے کہ اورون کو اوس سے عبرت ہو —

درخواست چہارم

مقامات متصلہ کلکتہ سے ہوگلی تک اور اکثر مقامات سرحدی ہر دو مقام مذکور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ جب کوئی نالش ہوتی ہے تو سپاہی پاس تعلقداران رعیت و کاشتکاران ہمارے کے
جاکر کار سرکار مین فتور ڈالتے ہین لہذا آپ حکم تاکیدی جاری کیجیے کہ ہرگز چپراسی وغیرہ
بسبب نالش کسی شخص کی کلکتہ سے ہمارے تعلقداران و کاشتکاران کے پاس نبھیجے
جائین بلکہ اگر ایسا ہو یعنی کوئی نالش درپیش ہو تو اوسکی اطلاع ہمکو کیجائے یا ہمارے نائبان
فوجداری ہوگلی کو خبر دیجائے تاکہ ملک نقصان اور اتلاف سے بچ رہے اور اگر کوئی تجار
متعلق بخش بندر یا عالم گنج جواب کلکتے مین رہتا ہوا ور چاہے کہ ہوگلی مین واپس آکر آباد ہو

اور اپنا کارخانہ بطور سابق پھر ہوگلی مین قائم کرے تو کوئی اوس سے فراحم نہو۔ مقام چندرنگر اور کارخانہ فرانس کا نیل کلایو صاحب نے ہنکو دیا اور اپنے سپرد امیر بیگ خان کے کیا ہے اسواسطے حکم جاری ہو کہ کوئی صاحب انگریز اون مقامون پر حکمرانی نکرین کیونکہ مثل سابق وہ پھر ہمارے لوگون کے سپرد ہوا ہے۔

درخواست پنجم

جب کبھی مین درخواست فوج کی گورنر اور کونسل سے کرون فوراً وہ فوج مددکے واسطے میرے پاس بہیجدی جاے اور اونکے اخراجات مجھسے طلب ہون۔

یہ درخواستین نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ پانچ دفعات مین درج ہوئین اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل انگریزی کمپنی کے منظور کرکے اپنی دستخط کرتے ہین بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ع

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط ولیم بلرز صاحب

دستخط جان کارٹیر صاحب

دستخط وارین ہیسٹینگ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ہیوواٹ صاحب

نمبر ۸

تحریر نواب میر محمد جعفر خان بابت پانچ لاکھ روپیہ ماہانہ بنابر اخراجات فوج ۱۷۶۴ع

حساب مبلغان مقررہ بنابر اخراجات انگریزان وفوج وتوپخانہ و بھرتی سواران کے جو ہر مہینے پس وپیش بموجب رقومات مفصلۂ ذیل شروع ماہ صفر سنہ ۵ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۶۴ع تا جنگ و فساد زر وغیرہ دیا جائیگا۔

صنلع بنگالہ مین بمقام مرشدآباد۔ ۱ لکھ

ضلع بہار مین بمقام پٹنہ سے دولکھ کل صدتک

مرقومہ ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۵ جلوس مطابق ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ عیسوی

مکرر یہ کہ

جو روپیہ بابت حسابات سابق کے کمپنی کا میرے ذمے باقی رہیگا وہ بھی اس روپیہ مین شامل ہو جائیگا یعنی اسکے ساتھ وہ بھی ملیگا —

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین گورنر اور کونسل مورث ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نجم الدولہ کے قرار پائے —

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ نواب نجم الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی دلوا دینگے اور ساتھ فوج کمپنی کے اونکی مدد بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے اور ہم ہروقت اسقدر فوج تیار اور آمادہ رکھینگے جسقدر واسطے حفاظت اضلاع مذکورہ کے کافی متصور ہوگی اور چونکہ ہماری فوج بہ نسبت اور فوج کے جو نواب جمع کرسکتا ہے زیادہ تر معتبر ہوگی اور اونکا خرچ بھی اوسکی فوج مین کم ہوگا اسواسطے اوسکو ضرورت زیادہ فوج رکھنے کی نہوگی صرف اوسیقدر فوج اونکی رہے جو دفاتر سرکاری کی حفاظت کے واسطے اور تحصیل مال کے واسطے کافی ہوگی —

اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بلحاظ اسکے کہ نواب اخراجات جنگ بمقابلہ شجاع الدولہ یعنی پانچ لاکھ روپیہ ماہواری جو اوسکے والد نے مقرر کیا ہے دیتا رہیگا تو جو کچھ روپیہ حضور بادشاہ سے واسطے ہماری مدد دہی کے ہمکو ملیگا وہ ہم نواب کو واپس کردینگے —

منجانب نواب

بلحاظ اسکے کہ گورنر اور کونسل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد کرکے ہمکو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی جواب تک ہمارے والد مرحوم نواب میر جعفر خان کے نامزد تھی دلوا دینگے اور ہماری مدد بمقابلہ ہمارے دشمنونکے کرینگے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مندرجہ ذیل کی

تعمیل اور اوسکا حفظ بدل و ایمان کرونگا۔

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام آغاز نظامت کمپنی کے ساتھہ کیا تھا اور اوسمین یہ عہد
کیا تھا عزت اور وقار کمپنی کا اور اونکے گورنر اور کونسل کا اوسیقدر رہے گا جیسا اوسکا آئین عزت
اور وقار ہے اور کمپنی مذکور کو پروانہ واسطے اجراے تجارت کے دیے تھے وہی عہدنامہ
جہانتک شرائط ذیل سے متعلق ہے مین بھی تصدیق کر کے منظور کرتا ہون

شرط دوم

چونکہ بار انتظام بہت ہے اور بنظر رفاہ ملک اور اجراے کاروبار کمپنی مجکو لازم ہے کہ
ایک شخص تجربہ کار میرے پاس ہر وقت واسطے صلاح اور مشورہ کے موجود رہا کرے اسواسطے
مین اقرار کرتا ہون کہ بصلاح گورنر اور کونسل ایک ایسا شخص بطور نایب صوبہ میرے پاس مقرر ہو
اور وہ ماتحت میرے رہ کر کل اختیار کاروبار کا رکھیگا اور چونکہ محمد رضا خان نایب ڈہاکہ میرے
پسند ہے اور گورنر اور کونسل نے بھی اوسکو پسند کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ یہ منصب اوسکو
دیا جاوے اور مین بغیر مرضی صاحبان موصوفین کے اوسکو برطرف نکرونگا اور اگر بعد ازین
کچھہ تبدیلی اس عہدہ مین مناسب متصور ہو تو محمد رضا خان بشرطیکہ اونسے کاروبار انتظام متعلقہ
اپنے کو بدیانت اور امانت سرانجام دیا ہو تو وہ ایسی حالت مین پھر اپنے علاقہ نیابت ڈہاکہ
و تحقیق اختیارات سے جواب اوسکو حاصل ہین مامور کیا جاوے۔

شرط سوم

کار تحصیل محاصل سرکار ماتحت نائب صوبہ کے دو یا کئی صیغون مین جیسا مناسب متصور ہوگا
منقسم ہوگا اور چونکہ مجکو اعتبار اور اطمینان کلی اوپر محبت انگریزون کے ہے اور اونکو میرے
فائدے اور رتبے کا نہایت خیال ہے اسواسطے میری مرضی یہ ہے کہ مین بھی ہر طرح
اپنی رضامندی کے عہد بابت نسبت اوسکے ظاہر کرون لہذا میری خوشی یہ ہے کہ برطرفی اور
بحالی منصبداران اون صیغہاے تحصیل کی اور مامور کرنا اونکا اضلاع مختلفہ مین بمنظوری گورنر اور کونسل
ہوا کریگا اور بدینخیال کہ میرے منصب کے آدمی اکثر اعتبار اپنے متعلقین اور متوسلین کی غرض

معروض پر کہا کرتے ہین اور اسی سبب سے اکثر امور خلاف واقعہ اونسے سرزد ہوتے ہین
میری عین خوشی یہ ہے کہ گورنر اور کونسل کو اجازت عام اس امر کی ہو کہ اگر کوئی نالائق آدمی کو
کوئی کام سپرد ہو تو وہ اوسکی تقرری مین عذر پیش کر کے وجہ اوسکی بتاوین یا جہان کہین میرے
افسر یا رعایا پر کچھ سختی ہوتی ہو اوسکو ظاہر کرین اور مین اونکی ایسی بیانات پر لحاظ رکھونگا تاکہ کاروبار
ملک بخوش اسلوبی اور بآئین شایستہ سرانجام پاوین اور میری رعایا ہر جگہ خوش و خرم رہے اور
اونکی دادرسی ہو —

شرط چہارم

مین منظور کرتا ہون کہ بابت ادای خرچ اونکی سپاہ کے جسکا بردوان و مہدناپور و چٹگانو
جن حقوق کے ساتھ میرے والد نے دیے ہین اوہین حقوق کے ساتھ بطور مدد مقررہ
بنام کمپنی دیے جائین اور ماورا اسکے میرے والد نے پانچ لاکھ روپیہ ماہواری اونکی اخراجات
فوج کے واسطے قرار کیا ہے مین اوسکو بھی منظور کرتا ہون کہ اوسوقت تک خزانے سے ماہواری
دیا جاوے جب تک ضرورت اسقدر فوج کثیر کی رکھنے کی ہو اور جب کمپنی کو موقع کم کرنے فوج کا ملیگا
تو گورنر اور کونسل بہم کر کے اوسقدر روپیہ کی تخفیف مجکو دینگے جسقدر کمی فوج مین جو باب واسطے
حفاظت اضلاع مختلفہ کے ضرور ہے ہوگی اور چونکہ فوج کمپنی کو مین برابر اپنی فوج کے تصور کرتا
ہون اور اسکا اعتبار بھی اوسیقدر میرے نزدیک ہے جسقدر اپنی فوج کا ہوتا ہے تو مین
صرف بقدر ضرورت ہمراہی اور تحصیل زر کے سپاہی رکھونگا اور باقی فوج انگریزی میری ہمدرد و معاون
ہے —

شرط پنجم

مین تصدیق کر کے منظور کرتا ہون کہ جو بموجب فرامین اور حسب الحکم متواترہ کے انگریزونکو
استحقاق تجارت بذریعہ اونکے ایسی دستکات کے دیا گیا ہے وہ قائم رہے اور اونکے
دستکات کی موجودگی مین کسیطرح کا محصول اشیاء تجارت پر نہ لیا جاویگا صرف نمک کی تجارت
مین دو روپیہ آٹھ آنا فیصدی اوپر تعداد مندرجہ روانہ کے یا اوپر نرخ بازار ہوگی کے
لیا جاویگا —

شرط ششم

مین کمپنی کو اجازت دیتا ہون کہ نصف شورہ جو ملک پورنیا مین پیدا ہوتا ہے خرید کرکے معرفت اپنے گماشتگان کے بمقام کلکتہ بھیجین اور نصف باقیماندہ ہمارے فوجدار واسطے خرچ ہمارے عملہ وغیرہ کے رکھین اور مین کسی دوسرے کو اجازت خرید کرنے شورہ کی اس ملک مین ندونگا۔

شرط ہفتم

بیچ چکلہ سلہٹ کے سال بنگالہ سے پانچ برس تک ہمارے فوجدار اور گماشتگان کمپنی دونون ملکر چونہ تیار کراوین اور خرچ تیاری چونہ مین ہو نصف نصف ادا کرین اور جب چونہ تیار ہوجاوے تو نصف چونہ کمپنی کو دیا جاوے۔

شرط ہشتم

ہرچند مجکو ضرورت سفر بمقام دیگران اضلاع مین ہوگی مگر مین اقرار کرتا ہون کہ دفتر و کتب سرکار ہمیشہ بمقام مرشدآباد رہے گا اور کاروبار ایسے مقام سے سرانجام پاویگا اور یہ مقام دارالحکومت مثل سابق رہیگا اور جہان مین جاؤن میری خوشی یہ ہے کہ ایک انگریز ہمیشہ میرے ہمراہ رہے اور جو کام بابت امور فیمابین ہمارے اور کمپنی کے ہو اوسکو طے کرے اور ہماری جانب سے بھی ایک رئیس ہمیشہ حاضرباش کلکتہ رہے اور گورنر اور کونسل سے ملاقات کرتا رہے۔

شرط نہم

مین حکم دیتا ہون کہ جو روپیہ کلکتہ مین بنتا ہے وہ برابر ضرب مرشدآباد چلا کرے اور اوسپر کچھ بٹہ نہین لگے گا اگر کوئی بٹہ اوسپر طلب کرے تو اوسکو سزا دیجائیگی اور سالانہ نقصان ضرب جو بوقت اجراے سکہ جدید پڑتا ہے باعث نقصان عظیم ملک ہوگا اسواسطے بعد خوض و تامل بسیار جو کچھ آئندہ بصلاح گورنر اور کونسل اس باب مین قرار پائیگا اور اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے تجویز ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

شرط دہم

ہمین اجازت نہین دیتا کہ کوئی انگریزی میرا ملازم ہو اور اگر فی الحال کوئی ملازم سابق ہو تو وہ

برخاست کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

جو قسط بندی میرے والدنے بابت ادای زر نقصانی جو فساد گذشتہ مین عائد ہوئی ہے مقرر کی ہے مین اوسکو بوقت مقررہ ادا کرونگا اور اس کام مین درنگ یا تساہل نہوگا۔

شرط دوازدہم

مین منظور کرتا ہون کہ جو عہدنامہ میرے والدنے صاحبان ڈچ کے ساتھ کیا ہے مین اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

شرط سیزدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت تعمیر قلعجات و ملازم رکھنے فوج کی اور بیلئے زمین و زمینداری وغیرہ کی ندونگا مگر مثل سابق وہ تجارت کرین اور محصول ادا کرین۔

شرط چہاردہم

واسطے رفع تنازعات فیمابین گماشتگان انگریزی اور ہمارے ملازمین بمقامات مختلفہ کے بعد ازین کچھ قاعدہ تجویز ہوگا۔

بتصدیق ان شرائط کے گورنر اور کونسل مذکورین نے اپنے دستخط ایک طرف اسکے مع مہر کمپنی کردی اور نواب ممدوح نے ایک طرف اپنے دستخط اور مہر کردی۔

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو میجنڈی سکتر

یادداشت

یہ عہدنامہ صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۷۶۵ء کو تصدیق کیا اور نواب ممدوح نے تاریخ ۲۵ ماہ و سنہ مذکور۔

نمبر ۱

فرمان اول شاہ عالم بادشاہ بابت عطیۂ دیوانی صوبجات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ بکمپنی ۱۷۶۵ء

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد

وخدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامدار و رجنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی کمپنی انگریزی سے کے مابدولت نے دیوانی صوبجات بنگالہ وبہار واڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والطمغا بلاشرکت غیرے وبلا اداے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اونکو عطا کی چاہیے کہ کمپنی مذکور اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کے ضامن ہو جو محصول شاہی بابت صوبجات مذکور کے ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا اور قرار اس امر کا کرے کہ روپیہ مذکور بروقت مقررہ داخل سرکار شاہی ہوگا اور چونکہ اس امر کے سرانجام کے واسطے کمپنی کو فوج کثیر بنا بر حفاظت اضلاع وغیرہ رکھنی ہوگی ہم وہ روپیہ جو بعد اداے محصول شاہی وخرچ نظامت فاضل رہیگا اونکو عطا فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی و وزراے خطیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل حکم شاہی کرین اور عہدہ مذکورہ قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل دوام واستدام رکھین اور اونکو معزولی وبرطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ امے نکے نہون اور اونکو اداے تمامی رقومات دیوانی وپیشکش وغیرہ شاہی سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم ومستحکم سمجھکر انحراف نکرین فقط۔

تاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

بر طبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر ہمارے دستخط خاص ہوے ہین احکام شاہی مابدولت کے شرف نفاذ پاتے ہین بنظر استحقاق خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامدار و رجنگ آوران فدویان وفادار وخیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے دیوانی اضلاع بنگالہ وبہار واڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی الطمغا بلاشرکت غیرے وبلا اداے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اس شرط پر اونکو عطا کی کہ وہ اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کی ضامن ہون جو محصول شاہی اضلاع مذکور کا ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد اداے محصول شاہی واخراجات نظامت جو کچھ فاضل رہے وہ بھی مابدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا۔

دیوانی صنلع بنگالہ

دیوانی صنلع بہار

دیوانی صنلع اُڑیسہ

ضمیمہ الف

فرمان شاہ عالم بادشاہ بابت دیوانی ضلع بنگالہ ۱۷۶۵ عیسوی

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد
وخدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامدار جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق
عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے ما بدولت نے بطور معافی والتمغا بعنوان ضمن کے شروع
ربیع ۱۱۷۲ع بنگالہ سے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین مع جاگیر شرطیہ
اوسکے بلا شرکت غیرے عطا کی لازم کہ ہماری اولاد شاہی وزرا وخطیب وامرایان عالی مرتبت
وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال
ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل اس ہمارے حکم شاہی کی کرین اور خدمت مذکور نسلاً بعد نسل ودوام و
مستدام قبضہ کمپنی مذکور مین رکھین اور اونکو معزولی وبرطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ
اونکے نہون اور اونکو اداے جمیع رقومات محاصل دیوانی وپیشکش شاہی وغیرہ سے محفوظ جانین
اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم جانکر انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس
مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر ما بدولت کے دستخط خاص ہوے ہین ما بدولت نے
خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین کے مع جاگیر شرطیہ بطور معافی والتمغا عالی ہمت
عمدۃ العمائد نامدار جنگ آوران فدویان وفادار وخیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی
انگریزی کمپنی کو بلا شرکت غیرے شروع ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے عطا کی — مقام فورٹ ولیم بتاریخ
۱۹ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزنڈر کیمبیل صاحب ایس آپ سی

ضمیمہ ب

علیحدہ علیحدہ فرمان بعبارت بالا بابت عطیۂ دیوانی اضلاع بہار و اوڑیسہ عطا ہوئی —

فرمان دوم شاہ عالم بادشاہ متعلقہ عطیہ بردوان و دیگر مقبوضات کمپنی بضلع بنگالہ ۱۷۶۵ء

درین آوان نصرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چکلہ ہای بردوان و مدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری عالی ہمت عمدۃ الاعاظم نام آور جنگ آوران فدویان وفادار و خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے ہین بادولت بنظر اتحاد کمپنی مذکور خوشنود ہوکر شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی و التمغا بلاشرکت دیگری منظور فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی و وزرا خطیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف تعمیل اس حکم شاہی کے ہوکر اضلاع و پرگنجات مذکورہ بالا قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل و دوام و استدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سے دراہ اونکے نہون اور اونکو تمام قسم کے مطالبات پیشکش وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم سمجھکر اس سے انحراف نکرین۔ فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون حاشیہ

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر بادولت کے دستخط خاص ہوے ہین بادولت کے احکام شاہی شرف نفاذ پاتے ہین کہ چکلہ ہای بردوان و مدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے تھے اب بنام کمپنی مذکور بطور معافی و التمغا بلاشرکت غیرے بادولت کی منظوری ہوئی —

چکلہ بردوان

چکلہ مہدناپور

چکلہ چیٹ گانون

بست وچہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی

مقام فورٹ ولیم ۲۰ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

سوم عہدنامہ فیمابین شاہ عالم بادشاہ وکمپنی

نواب نجم الدولہ اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی بنگالہ وبہار وادریسہ کے مبلغ ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ بلا کسور بٹہ وغیرہ بادشاہ کو باقساط ماہواری تعدادی دو لاکھ سولہ ہزار چھ سو چھیاسٹھ روپیہ دس آنہ آٹھ پائی ماہ بماہ ادا کیا کرینگے اور قسط اول یکم ماہ ستمبر سنہ حال سے شروع ہوگی اور انگریزی کمپنی بنظر اسکے کہ بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وغیرہ کی اونکو عطا فرمائی ہے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن اس روپیہ کے بوقت مقررہ ادا ہونیکے ہونگے یہ روپیہ ماہ بماہ کارخانہ پیٹنہ سے راجہ شتاب رائے کو یا جس کسیکو بادشاہ مناسب تصور فرما کر نامزد فرماوینگے دیا جائیگا اور وہ شخص مبلغان مذکور کو دربار مین ارسال کریگا لیکن درصورتیکہ کوئی دشمن بیگانہ علاقہ نواب مذکور پر حملہ آور ہوگا تو جسقدر روپیہ نقصانی کا بسبب اس حملہ کے ہوگا وہ اس آمدنی سے مجرا لیا جائیگا۔

بلحاظ اسکے کہ نجف خان شامل فوج انگریزی ہوگیا اور جنگ گذشتہ مین بادشاہ کی خدمتگاری کی ہے تو بادشاہ بخوشنودی مزاج دو لاکھ روپیہ سالانہ اوسکو عطا فرماتے ہین اور یہ روپیہ ماہ بماہ بحصہ مساوی اوسکو دیا جاوے اور اول ماہ کا روپیہ اوسکو یکم ستمبر سنہ حال سے ملنا چاہئے اگر اوسکی ادا ہونے مین تفاوت واقع ہو تو انگریزی کمپنی جو مقرر اس ادا کے ہین آمدنی علاقہ بنگالہ سے جو بادشاہ کے یہان داخل ہوگا مجرا لیکر اوسکو دینگے اور اگر علاقہ بنگالہ پر حملہ کسیکا ہوا اور اوس باعث سے نقصانی مجرا لیجاوے اوس نقصانی کے موافق نجف خان کے روپیہ مین سے بھی کمی ہوگی فقط بتاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

چہارم عہدنامہ فیمابین نواب نجم الدولہ و کمپنی

بادشاہ نے بخوشی و خوشنودی مزاج انگریزی کمپنی کو دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مع آمدنی اضلاع مذکور بطور معافی ہمیشہ کے واسطے بشرائط چند عطا فرمائی ہے اور منجملہ انکی ایک شرط یہ ہے کہ جو کچھ خرچ نظامت کا ہوگا وہ آمدنی مذکور سے ادا ہوگا یہ امر معلوم ہو جنکو یہ تعلق رکھتا ہے کہ مین لکھدیتا ہون کہ بابت صرف سالانہ نظامت کی مبلغ [illegible] کافی ہوگا اور مین یہ روپیہ منظور کرتا ہون کہ حسب تفصیل ذیل مجھے ملا کرے یعنی مبلغ [illegible] بابت خرچ میرے خانگی اخراجات اور ملازمین وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابت خرچ سواران و سپاہ و چپراسیان و برقندازان وغیرہ جو واسطے سواری و رتبہ وغیرہ کے ضروری ہونگی ملے گا بشرطیکہ یہ خرچ آیندہ ضروری متصور ہو مگر اس تعداد سے کبھی زیادہ خرچ نہوگا اور چونکہ مجکو کمال [illegible] الدولہ پر ہے مین چاہتا ہون کہ اس [illegible] روپیہ کا خرچ تعلق اوسکے رہے یعنے یہ [illegible] حسب تفصیل بالا اوسکی معرفت صرف ہوا کرے یہ اقرارنامہ برکت خدا تعالی سے مجھے امید ہے کہ بلا تفاوت اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کارخانجات انگریزی کمپنی ملک بنگالہ مین قائم رہینگے فقط

مقامات فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

نمبر ۱۱

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیمابین گورنر جنرل فورٹ ولیم بجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب سیف الدولہ

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب سیف الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوا دینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی حفاظت بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے

منجانب نواب

شرط اول

بجہ عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثل عزت اور توقیر اپنے کے تصور کرینگے اور جو عہدنامہ میرے بھائی نواب نظام الدولہ سے ہوا ہے وہ عہدنامجات جہان تک اصل مطلب اونکا ہے حرفاً و معناً مین تصدیق کر کے منظور کرتا ہون —

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار اور اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے ملازمین آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے مرتبہ یا عزت یا فائدہ مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج مکتفی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو موجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجہ سیف الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنی مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ کے مصارف ضروری کے اور زر باقیماندہ مبلغ [illegible] بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس قسم سے زیادہ خرچ نہوگا —

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نائب اضلاع مقرر ہوا ہے اور

اختیار انجام امور بشراکت و اتفاق راے مہاراجہ دولب راے اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدہ پر باختیار سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین یہ بھی اوسکے سپرد کرتا ہون جو مبلغ بموجب عہدنامہ کے خرچ نظامت ملیگا وہ اوسکے معرفت مصارف مذکورہ بالا مین خرچ ہوا کرے۔

یہ عہدنامہ برکت خدا تعالی مجھے امید ہے کہ جب تک کارخانجات انگریزی ملک بنگالہ مین قائم ہین بلاتفاوت جاری رہیگا فقط تاریخ ۱۹ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۶ع

دستخط ڈبلیو بی سمنر صاحب

دستخط ایچ ورلسٹ صاحب

دستخط رینڈولف میریٹ صاحب

دستخط ایچ واٹس صاحب

دستخط کلاورسل صاحب

دستخط ڈبلیو الڈرسی صاحب

دستخط ٹامس کاسال صاحب

دستخط چارلس فلویر صاحب

نمبر ۱۲

عہدنامہ مبارک الدولہ

مہر کمپنی

دستخط جی بیبر صاحب سکتر

بشرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب مبارک الدولہ تاریخ ۲۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۷۰ع

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب مبارک الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوا دینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی مدد بخلاف اونکے تمام دشمنون کے کرینگے۔

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثال عزت اور توقیر اپنی کے تصور کرینگے اور عہدنامجات میرے برادران نواب نظام الدولہ اور سیف الدولہ سے ہوے ہین وہ عہدنامجات جہان تک اصل مطلب اوسکا ہے حرفاً حرفاً و معناً معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون۔

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے سپاہ آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے رتبہ یا عزت یا فائدے مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج ملتفی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو بموجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھ مبارک الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنی مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ مصارف ضروری کے اور باقیماندہ مبلغ عہ لاکھ بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نایب اضلاع مقرر ہوا ہے اور اختیار سر انجام امور بشراکت و اتفاق راے مہاراجہ دولب رای اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدے پر باختیارات سابق بحال رہے گا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین مصارف مبلغ ۔۔ لکھ روپیہ مذکورہ بالا کا بھی اوسکے سپرد کرتا ہون کہ وہ مصارف مذکورہ بالا مین یہ روپیہ صرف کیا کرے یہ عہدنامہ ببرکت خداے تعالی بلاتفاوت ہمیشہ جاری رہیگا تاریخ ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۶۵ء

دستخط جان کارنیر صاحب

دستخط رچارڈ بیچر صاحب

دستخط ولیم الڈرسی صاحب

دستخط کلاڈ رسل صاحب

دستخط چارلس فلور صاحب

دستخط جان ریڈ صاحب

دستخط فرانسس ہیر صاحب

دستخط جارج ویکل صاحب

دستخط طامس لین صاحب

دستخط رچارڈ بارول صاحب

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو واین صاحب سکتر

نمبر ۱۳

عہدنامہ ساتھ ڈنمارک کے مرقومہ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

عہدنامہ بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان فیمابین شاہ ڈنمارک

وہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بتوسط ہزاکسلنسی صاحب گورنر جنرل کونسل اوف ہند علاقجات شاہ ڈنمارک واقع ہندوستان نایٹ اوفدی اورڈر اوف ڈنبروگ بذریعہ اختیارات جو اونکو تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۴ء شاہ ڈنمارک سے حاصل ہوے تھے اور گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل لفٹنٹ جنرل دی رایٹ ہنوربل سرہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان وہنوربل فریڈرک ملٹ ممبر کونسل وہنوربل میجر جنرل سرجارج پالک جی سی بی ممبر کونسل بذریعہ اختیارات جو اونکو ہنوربل سکریٹ کمیٹی اوف دی کورٹ اوف ڈایرکٹرس سے بتاریخ یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۴ء حاصل ہوے تھے واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۵ء

بنام خدای پاک ولاشریک

شرط اول

شاہ ڈنمارک اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان تمام تعمیرات ومال شاہی جو اوسمین ہے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بعوض مبلغ ۱۲ لاکھ روپیہ سکہ کمپنی کے انتقال کر دینگے اور یہ روپیہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب یہ عہدنامہ تصدیق ہوجاے گا تو یا بمقام کلکتہ اور یا بمقام لندن بذریعہ بل میعادی ایک ماہ کے سکہ ولایت مین بموجب عوض بازار ولایت دو شلنگ فی روپیہ یا جسقدر نقد اور جسقدر بل بنرخ مذکورہ بالا شاہ ڈنمارک کو منظور ہوگا ادا کرینگے۔

شرط دوم

علاقجات اور مال شاہی مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ہین۔

اول شہر ٹرنگبار واقع کنارہ کورمنڈل کوسٹ مع اضلاع متعلق اوسکے اس علاقہ کے عوض دو ہزار پانچ سو سکہ طلا جو قریب ۱۱۱۱ روپیہ سکہ کمپنی کے ہوتے ہین راجہ تنجور کو سالانہ دیا جایگا۔ تفصیل عمارات و مال شاہی اسمین حسب تفصیل ذیل ہین

۱ قلعہ ڈینسبورگ مع تعمیرات متعلقہ و سینزدہ ضرب توپ سرنجی جو قلعہ مذکور کے بروج پر چڑھی ہین و دیگر سامان موجودہ۔

ب مکان گورنمنٹ واقع روبروے قلعہ

ج مکان سیر گورنر بمقام موضع پوریار

د باغ گورنر مع بنگلہ باغ واقع موضع شالی

ر مکان ہسپتال مع باغ ملحقہ واقع شہر

س مکان ڈاکٹر صاحب واقع شہر

ص مکان اسسٹنٹ واقع کنارہ

ط دو مکان خشتی گودام

سواے جایداد مذکورہ بالا کے تمام شارع عام اور پل اور عمارات و اثمار و اشجار و دیگر جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم مع جایداد منقولہ متعلقہ مکانات و دفاتر وغیرہ اسباب جو کار سرکار مین آتا ہے منتقل ہونگے مگر اسباب اور جایداد منقولہ مکان گورنمنٹ اس انتقال مین شامل نہین ہین۔

دوم شہر فورٹ ناگور معروف سیرامپور واقع ضلع بنگالہ جسمین سب بگہانی شامل ہے اور یہ بھی فورٹ ناگور کہلاتی ہے اور اضلاع سیرامپور و اکنا بیپار کپور جن اضلاع کی عوض مبلغ اتھارہ سکہ کمپنی سالانہ زمینداران ہیورا پہلی کو دینا ہوگا ان اضلاع کے شامل جایداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

ا مکان گورنمنٹ

ب مکان سکتر و دفتر خانہ

ج مکان کچہری مع جیلخانہ

د عبادتخانہ جو بنام عبادتخانہ ٹونس مشہور ہے

ر بازار جسمین بیگہہ ١٣ کوٹھہ زمین کم و بیش ہے اور بجانب شمال مکانات گودام بنے ہین مع دو مکان گودام بجانب مغرب۔

سواے اسکے اور زمین جو ہے اوسمین گودام وغیرہ رعایا کے بنے ہین اور رعایا سالانہ محصول زمین ادا کرتے ہین۔

س دو مکان خشتی پہرہ واقع کنارۂ دریا —

سواے جایداد مذکورہ بالا کے شارع عام وپل وغیرہ و نہر جو موضع پیاری پور سے کھیتون سے نکل کر مواضع متصلہ مین گذر کر دریا مین شامل ہو جاتی ہے مع تمام جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم و جائداد منقولہ جو واسطے کار دفاتر کے اور رفاہ عام کے ہے —

سوم قطعہ زمین واقع بلاسور جو سابق کارخانہ تھا اسمین ... زمین محصولی شامل ہے

شرط سوم

عبادتخانہ ہین و عبادتخانجات جو زلم وبیٹلم واقع ٹرنگبار اور رومن کیتلک چرچ اور دیگر عبادتخانجات واقع مقام فرلپور و رومن کیتلک چرچ واقع سیرام پور و سیرام پور کا مدرسہ و ہسپتال ہندوستانی بذریعہ باشندگان تیار اور مقرر ہوے ہین لہذا یہ مکانات مع اسباب و اشیاء متعلقہ منقولہ و غیر منقولہ ازآن اون لوگون کے ہین اور اس انتقال مین شامل نہین

شرط چہارم

تمام ساکنین علاقجات مذکورۂ بالا خواہ ہندوستانی خواہ ولایتی جو اب اوسمین آباد رہینگے وہ زیر حمایت قوانین عامہ برٹش انڈیا کے شمار کیے جاینگے اور اونکے حقوق مذہبی خواہ ذاتی خواہ عارضی جیسے تحت حکومت ڈنمارک کے تھے وہ سب اوسی حال مین شمار کیے جاینگے جس حال مین اوس قسم کے حقوق ہندوستان مین موجود ہین —

تمام مقدمات تنازعات جو ہنگام تعجیل اس عہدنامہ کے عدالتہاے ڈنیس مین دائر ہون یا زیر تجویز ہون وہ اوسی قاعدے کے بموجب فیصلہ پائینگے جو جاری ہے تاہنگامیکہ ضرورت اوسکے تبدیل کرنے کی پیدا نہو —

وہی قاعدہ بعد شروع عہدنامہ ہذا مقدمات اپیل مین بھی مرعی رکھے جاینگے مگر کوئی مقدمہ منفصلہ عدالت ڈنیس جسکا اپیل بموجب قاعدۂ مجاریہ کے میعاد مقررہ اپیل مین پیش نہوا ہوگا قابل سماعت تصور نکیا جائیگا اور نہ کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ بموجب قاعدے کے ہو چکا ہو بعد شروع عہدنامۂ ہذا پھر قابل سماعت متصور ہوگا —

شرط پنجم

بموجب عہدنامہ ہذا کے کچھ تخلل تجارت حال مین یا جو تجارت رعایا شاہ ڈنمارک آیندہ
بیچ مقامات لنگرگاہ ہندوستان مین کوئی واقع نہوگا اور نہ تجارت زیادہ شرائط محدودہ پر
بہ نسبت اوسکے قرار دیجائیگی جو در حالت جاری رہنے قبضہ شاہ ڈنمارک علاقجات منتقلہ پر
قرار پائی ہین —

شرط ششم

بورڈ پادریان مقام کوپنہگن کو اختیار حاصل رہیگا کہ کوشش درباب مشتہر کرنے انجیل کے
اور تبدیل مذہب کرنے ہندوستانیون کے کرکے مذہب عیسائی جاری کرین اونکو اوسیقدر
امداد ملیگی جسقدر اس قسم کے پادریان انگریزی کو ہندوستان مین بموجب قاعدہ مجاریہ رواج
ملک دی جاتی ہے اور جو استحقاق اور اختیارات مدرسہ سیرام پور کو بجواے چارٹر یعنی حکم شاہی
مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۲۷ء عطا ہوے ہین اونمین دست اندازی نہوگی بلکہ اوسی صورت سے
قائم و جاری رہینگے گویا وہ بجواے چارٹر سرکار انگریزی عطا ہوے ہین الا مطیع قانون عام
ہندوستان کے رہینگے —

شرط ہفتم

سرکار ڈنمارک وعدہ کرتے ہین کہ جو دعاوی پنشن وغیرہ اشخاص علاقجات مذکورہ کی ہونگے
وہ خود سرکار موصوف ادا کریگی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے اخراجات کے متحمل نہوگی ہان البتہ
زر سالانہ زمین بجواے مضمون شرط دوم راجہ تنجور اور زمینداران صوبہ ہگلی کو ادا کرینگے —

شرط ہشتم

جو روپیہ کہ خزانہ شاہی کا نہین ہے مگر حکام کورٹ آف وارڈس کے پاس یا کسی اور حاکم ڈینش
کے پاس موجود ہوگا وہ روپیہ حکام انگریزی کے سپرد کیا جائیگا جنکو گورنر جنرل ہند باجلاس
کونسل تجویز کرین اور وہ وہی تو ہمارے کے بموجب صرف ہوگا جو رواج ملک ایسے روپیہ
کے واسطے ہوگا —

شرط نہم

عہدنامہ ہذا جس مین نو شرط ہین تصدیق کیا جائیگا اور نقول مصدقہ بمقام کلکتہ بیچ عرصہ

چھہ مہینے کے یا اس سے کم عرصے مین اگر ممکن ہوا تو ہر دو فریق کو حاصل ہونگے

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

دستخط پی ہنس صاحب

دستخط ایچ ہارڈنج صاحب

دستخط الیف ملٹ صاحب

دستخط جارج پالک صاحب

اشخاص جنکے دستخط تحت مین درج ہین واسطے لینے نقول مصدقہ عہدنامہ فیمابین شاہ ڈنمارک اور معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کی بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ہندوستان مع تعمیرات و دیگر جایداد متعلق اونکے بنام ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض ۱۲ لاکھ روپیہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء تحریر ہوا تھا جمع ہوے اور نقول مذکور تمام و کمال پڑھے گئے اور ہر دو فریق نے اپنی اپنی نقل دستخطی ایک دوسرے کو حسب قاعدہ مروجہ دی —

بگواہی اوسکے یہ سند دستخط اور مہر ہوئی

واقع مقام کلکتہ بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ عیسوی

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب (مہر)

دستخط الیف ملٹ صاحب (مہر)

دستخط سی ایچ کیمرن صاحب (مہر)

منجانب شاہ ڈنمارک

دستخط ایل لنڈ ہارڈ صاحب (مہر)

کچھار

راجہ گوبند چندر کچھار والہ ۱۸۱۳ء مین بجاے اپنے بھائی کشن چندر کے گدی نشین ہوا اور ۱۸۱۵ء مین مرجیت سنگہ نے منی پور سے آکر حملہ کیا اور شروع ۱۸۲۱ء تک یہ مقام موقع فساد پسران جی سنگہ منی پور والہ کا رہا بعدازان گمبھیر سنگہ غالب آیا بعدازین عرصہ قلیل گذرا تھا کہ برہما والون نے آکر اس مقام کچھار پر حملہ کیا اور جنگ اول برہما مین جو انگریزون سے ہوئی تھی برہما والے خارج اس مقام سے کیے گئے اور راجہ اصلی گوبند چندر حسب شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۱۳ کے اپنی گدی پر پھر قائم ہوا راجہ گوبند چندر کی حکومت علاقۂ کوہی مین تولارام نے خلل ڈالکر خود حاکم اس نواح کا ہوا اس تولارام کا باپ کچھادین نامی خدمتگار راجہ کشن چندر مرحوم کا تھا راجہ مذکور نے اوسکو ایک خدمت کوہستان مین عطا کی تھی وہ شخص کشن سے منحرف ہوکر منحرف ہوا اور گوبند چندر نے اوسکو ہلاک کیا اسوقت مین تولارام مذکور چپراسیون مین راجہ کا نوکر تھا یہ حال سنکر وہ فراری ہوکر کوہستان مین چلا گیا اور ہرچند گوبند چندر نے کوشش کی کہ اوسکو خارج از کوہستان نکر سکا ناچار ہوکر اوسے واسطے رفع فساد ملک راجہ گوبند چندر نے وہ علاقہ کوہستان جسپر تولارام قابض تھا تولارام کے سپرد کیا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۰ء کے گوبند چندر قتل ہوا اور چونکہ کوئی اولاد صلبی یا متبنی اوسکی نہ تھی تو علاقہ اوسکا سواے اوسکے جو تولارام کے قبضے مین تھا شامل علاقہ انگریزی کیا گیا۔

بیچ ۱۸۳۲ء کے تولارام بجرم قتل گرفتار ہوا مقدمہ یہ تھا کہ اوسنے دو شخصون کے نسبت جنھون نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا حکم قتل دیا تھا مگر اس جرم مین وہ مطیع حکومت انگریزی نہ تھا اور بیچ ۱۸۳۴ء کے اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ کیا گیا بموجب اوسکے تولارام نے مغربی علاقہ اپنا چھوڑکر علاقہ مشرقی اپنے پاس رکھا۔

بیچ ۱۸۴۴ء کے جب تولارام بہت مسن اور ضعیف ہوا تو اوسنے اپنا علاقہ سپرد اپنے دو بیٹون نکل رام اور برج ناتھہ نامی کے کر دیا اور تولارام مذکور ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور ۱۸۵۳ء مین نکل رام ایک لڑائی مین جو دشوماناگو سے ہوئی تھی قتل ہوا اور ملک اور تسلط جو دراصل ہنگام وفات گوبند چندر کے نکل گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ لے لیا۔

اوپر سرحد جنوبی کچھار کے علاقہ لوشائی کوکی والون کا واقع ہے یہ قوم نہایت جنگ آور
ہے اور ۱۸۴۹ و ۱۸۵۰ع مین کوکہ کے قوم کو جنوب سے نکال کر کچھار مین پہونچایا اسوقت مین تمام
کاروبار ملکی یعنی پولیٹکل اس نواح کا سپرد کرنیل لسٹر صاحب کے تھا اور اس صاحب نے ایسی
ہوشیاری سے قوم کوکی کو سپاہ مین نوکر رکھکر تالیف قلوب کی اور بمقابلہ قوم لوشائی کوکی
جنھون نے بعض موقع پر غارتگری کی تھی اور اونکی سزادہی واجب تھی لیجا کر ایسا اونکے
دلون پر اثر پیدا کیا کہ اوس روز سے پھر اونھون نے کبھی تکلیف حاکم کو نہین دی اور قوم کوکی
جو ہمارے علاقے مین آکر آباد ہوے تھے اب بآرام تمام یہان بسر کرتے ہین اور اون کے
لڑکے ہماری فوج مین بھرتی ہوتے ہین اور بہت کام کے اور ارزان یعنی کم تنخواہ کے سپاہی
پولیس اس ضلع مین ہین اور قوم لوشائی کو ایک اور قوم کوہی پوئی نامے جو اسنے قوی تر ہین
بہت تنگ کر رہی ہے اور اونکو اور بھی شمال مین نکالتے جاتے ہین اب اکثر پیغام
اونکے راجہ کیطرف سے ہمارے پاس آتے ہین کہ اونکی مدد بنادیق اور سامان جنگ سے
کیجاوے اور درخواست اونکی یہ بھی ہے وہ اگر ہمارے ملک مین بطور رعیت آباد ہون اونکے
پیغامبرونکی ہمیشہ خاطرداری ہوتی ہے مگر درخواست مدد مین ہمیشہ انکار رہتا ہے اور یہ وعدہ
ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر ہمارے ملک مین پناہ گیر ہون گے تو اون کی حفاظت
کیجاویگی بشرطیکہ وہ راضی اسپر ہون کہ مطیع ہمارے قوانین کا اونکو ہونا ہوگا آمدورفت قوم
لوشائی سے اب اکثر ہوتی ہے بنگالی تجار اونکے علاقے مین جاتے ہین اور موم اور
عاج وہانسے بعوض نمک اور پارچہ وغیرہ کے لاتے ہین تجاران ہنرمم بھی اب قطع
درختان جنگل مین اونسے مزدوری کراتے ہین اور درخت اونسے کٹوا کر براہ آب ناکہ ہائے
کوہی بارک تک لاتے ہین یہہ صورت بہت مدت تک رہنے والی نظر نہین آتی
چند سال گذرے کہ جنوبی علاقہ ہمارے مین بہت اندیشہ اونسے رہا کرتا تھا اور آمدورفت
بالکل اونسے نہ تھی —

گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ ٹپرا والون سے نہین ہوا ہے

راجہ ٹپرا ایک خاص حالت مین رہتا ہے یہان تک کہ ماوراے علاقہ کوہی جو بنام

پٹرآزاد مشہور ہے اوسکے پاس بہت زمینداری علاقہ پٹرامیدانی مین بھی ہے اوسکی گدی نشینی بحکم گورنمنٹ انگریزی ہوتی ہے اور وہ نذرانہ بالعوض دیتا ہے اور اوسکی گدی نشینی منحصر اوپر تقرری حسب رواج یعنی ولیعہد کے ہے اور تقرری ولیعہد کی راجہ خود اوسوقت تک نہین کرتا جسوقت تک وہ خود معرفت گورنمنٹ انگریزی کے گدی نشین نہ ہوا ہو راجہ حال کی گدی نشینی معرفت گورنمنٹ انگریزی کے سنہ ۱۸۴۹ء مین ہوئی پٹرآزاد جو مشہور ہے وہ گورنمنٹ انگریزی سے یا اوسکے کسی ماسبق کے حاکم سے معاف اونکو نہین ملا ہے اور نہ بموجب کسی دستاویز گورنمنٹ کے اونکے پاس ہے یہ لوگ کبھی بادشاہان مغلیہ کے بھی مطیع نہین ہوئے۔

نمبر ۱۴

عہدنامہ قرارداده فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ گوبندچندرنراین راجہ کچھار معروف ہرمبا۔

شرط اول

راجہ گوبندچندرنراین اپنی طرف سے اور اپنے وارثان کیطرف سے عہد کرتے ہین کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھہ رکھینگے اور اپنی کچھار یعنی ہرمبا کو اونکی حفاظت مین سپرد کرتے ہین۔

شرط دوم

راجہ بذات خود انتظام ملک کرینگے اور حکومت عدالتہاے انگریزی کی اوسمین نہوگی مگر راجہ مذکور عہد کرتے ہین کہ جو صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل درباب بہبودی رعایا اونکو دینگے اوسکو وہ منظور کرکے جو بدنظمی امور ملک مین واقع ہوئی ہوگی اوسکو رفع کرینگے۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک کچھار کو دشمنان بیگانہ سے محفوظ رکھینگے اور جو نا اتفاقی فیمابین راجہ و دیگر ریاستہاے روسا کے آئینگی اوسکو رفع کرینگے اور راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی نصیحت پر کاربند ہونگے اور کسی دوسرے حاکم سے خط کتابت بجز وسیلۂ

انگریزی جاری نکرینگے۔

شرط چہارم

بنظر وعدہ امداد وحفاظت کے جو شرط بالا مین درج ہے اور بلحاظ دیگر سبب کے راجہ اقرار کرتے ہین کہ شروع سنہ ۱۲۳۲ بنگالہ سے دس ہزار روپیہ سالیانہ وہ ہنوربل کمپنی کو دیا کرینگے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجویز پرورش میان منی پور عرصہ قلیل گذرا کہ جو قابض ملک کچھار تھی کردینگے۔

شرط پنجم

اگر راجہ اپنا وعدہ مندرجہ شرط بالا پورا نکرے تو ہنوربل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ بقدر آمدنی کا علاقہ ملک کچھار سے اپنے قبضے مین واسطے ہمیشہ کے کر لین کہ آیندہ نکاسی زر موعودہ کی ہوتی رہے۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بصلاح حکام انگریزی مقیم ملک کے وہ تمام امور انتظام پولیس و افیون ونمک علاقہ سلطنت مین کیا کرے گا۔

بمقام بدرپور بتاریخ ۶ ماہ مارچ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۴ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ یہ قرار تحریر ہوا۔

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

مہر راجہ گوبند چندر

نقل مطابق اصل

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط جو تولارام نے تاریخ سوم ماہ نومبر حسب الحکم گورنمنٹ مرقومہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۳۴ع منظور کین۔

شرط اول

تولارام تمام دعاوی وحقوق علاقہ واقع درمیان موہیر ہرڈونگ وڈونگ وکیوپولی دریا سے

دست بردار ہوا کیونکہ اس علاقے سے اوسکو گوبندرام اور درگارام نے خارج کردیا تھا۔

شرط دوم

تولارام کے پاس علاقہ مفصلہ حدود ذیل رہیگا جو سابق اوسکے قبضے مین تھا یعنی
وہ علاقہ جسکی حد غربی دریاے ڈنیک ہے اور اسکی ایک لین یعنی حد بعد ازین قرار
پائیگی جو باری فوٹرد یعنی دریاے ڈنیک سے ایک مقام تک برلب دریاے جمن ہوگی
اور یہ حد درمیان زراعت سیل دہرم پور اور ڈوبوکا اور رہاجیبٹ کے ہوگی مگر یہ دونون مقام
یعنی ڈوبوکا اور رہاجیبٹ حد سے باہر ہونگی اور علاقۂ مذکور کی حد شمالی دریاے جمن اور ڈنیک
ہونگے اور شرقی حد ڈیسرا دریا ہوگا اور جنوب و مغرب کی حد کوہ ناکا اور دریای موہر ہوگا
اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ یہ علاقہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے پاس تصور کریگا
اور سالانہ خراج چار جوڑہ دندان فیل دیا کریگا اور فی دندان فیل وزن مین پچیس سیر کا
ہوگا۔ یہ خراج بعد ازین مبدل بزر نقد ہوکر چار سو نوے روپیہ سالانہ مقرر ہوا۔

شرط سوم

تولارام اپنے ایام حیات گورنمنٹ انگریزی سے پچاس روپیہ ماہانہ بعوض علاقہ خارج شدہ
کے اور بموجب شرائط بالا کے پائیگا۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جہان چاہین مقامات فوج علاقۂ تولارام مین قرار
دین اور اگر بضرورت گذر فوج اوسکے علاقے مین سے ہو تو تولارام وعدہ کرتا ہے
کہ وہ باربرداری اور رسد وغیرہ فوج مذکور کو حتی الامکان بہم کریگا اور اوسکو اجرت اور
قیمت اسکی ملیگی۔

شرط پنجم

تمام جرائم خفیفہ جو علاقۂ تولارام مین واقع ہونگے اونکی تحقیقات اور سزادہی وہ خود
کریگا مگر تمام جرائم سنگین جو سرزد ہونگے وہ تمام سپرد عدالت انگریزی قریب تر کے
ہونگے اور تولارام وعدہ کرتا ہے کہ ایسے جرائم سنگین کی اطلاع وہ دیا کریگا اور

کوشش گرفتاری مجرمان مین بدل کرے گا۔

شرط ششم

تولارام کوئی چوکی پرست برلب دریاہاے حدود کی اوسکے علاقے کے قائم نکریگا

شرط ہفتم

تولارام کسی رئیس قرب وجوار پر بلا اجازت گورمنٹ انگریزی کے فوج کشی نکرے گا اور اگر اوسپر کوئی حملہ آور ہوگا تو اوسکی اطلاع وہ گورمنٹ انگریزی کو دیگا اور اوسکی مدد ایسے موقع پر فوج انگریزی کرے گی بشرطیکہ حکام انگریزی پر یہ ثابت ہوگا کہ حملہ اوسکے اوپر بے وجہ ہوا ہے۔

شرط ہشتم

رعایا کو ممانعت نہوگی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین حدود علاقہ کے اندر یا باہر جاکر آباد ہون۔

شرط نہم

اگر ان شرائط کے بموجب مین نکرون تو گورمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ میرے علاقے پر قابض ہون۔

دستخط تولارام سیناپتی

دستخط گواہان

بابورام منتری برابھوکان

بھی رام معظمدار بودھا

مادھورام راجہ کن

دستخط فرانسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

جینتیا و کوسیا اقوام کوہی

علاقہ کوہی کوسیا و جینتیا کا اب تحت حکومت ایک اسسٹنٹ کمشنر ملک آسام کے ہے قریب تیس ہزار کے تجارت اجناس طرفین کی ملک آسام سے ہوتی ہے اور جو علاقہ میدان بنگالہ مین واقع ہے اوسمین قریب ساڑھے دس لاکھ کے ہوتی ہے منجملہ اوسکے سات لاکھ کی تجارت اون اجناس کی ہوتی ہے کہ یہان سے اور ملکون مین بھیجی جاتی ہین کل محاصل زمین و دیگر حبوب اور ٹکس وغیرہ ۱۸۷۶ء مین [illegible] روپیہ تھا—

اول عہدنامہ نمبر ۱۶ جینتیا والون سے ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا راجہ رام سنگہ نے کچھ مدد جنگ برہما مین نکی مگر اوسکے علاقے کی حفاظت کی گئی اور راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سرکار انگریزی کے ہمراہ رہیگا بیچ ۱۸۳۵ء کے تحقیق ہوا کہ راجہ راج اندر سنگہ نے بعالم ولیعہدی اپنے ۱۸۳۲ء مین انگریزی باشندگان علاقہ کے بچہ ہای خردسال واسطے قربانی کرنے کے چوری کرائے یا اونکے چوری جانے مین چشم پوشی کی اسواسطے گورنمنٹ نے اوسکا علاقہ جو میدان مین واقع تھا ضبط کرلیا بعد ازین راجہ نے بخوشی علاقہ کوہی بھی حوالہ کرکے پنشن نقدی پانصد روپیہ ماہواری کی قبول کی—

آبادی کوہستان جینتیا کے سب زن و مرد قریب [illegible] نفری ہے اور کوہستان کوسیہا کی [illegible] نفری ملک کوسیہا مین [illegible] علاقہ خرد و کلان ہین منجملہ اونکے پانچ علاقہ مفصلۂ ذیل بصفت آزاد کہلاتے ہین—

تفصیل اون پانچون کی یہ ہے چراپونجی کھیرم نستنگ سنگرو نسپونگ

جو رئیس ان پانچون علاقے کے ہین وہ خود کل اختیار ملکی و مالی و فوجداری اپنی رعایا پر رکھتے ہین اور سرکار انگریزی کا بجز دو علاقہ چراپونجی اور کھیرم کے اور کسی علاقہ کے رئیس سے عہدنامہ نہین ہوا ہے مگر یہ رئیس بھی مجرم پناہ گیرندہ کو حوالہ سرکار کر دیتے ہین اور جو احکام جاری ہوتے ہین اونکی تعمیل کرتے ہین اور سرکار بھی اون رئیسون سے اوسیطرح پیش آتی ہے جسطرح راجہ چراپونجی سے آتی ہے—

عہدنامہ نمبر ۱۷ دیوان سنگہ راجہ چراپونجی سے بتاریخ دہم ماہ ستمبر ۱۸۲۹ء منعقد ہوا تہا اور اوسی تاریخ راجہ مذکور نے دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۸ تحریر کرکے کچہ زمین واسطے چہاونی چراپونجی کے سرکار کو دی اور اوسکی عوض زمین ضلع سلہٹ مین لینی قبول کی —

اوسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۹ سرداران مونگ پونجی سے قرار پایا اور اونہون نے وعدہ کیا کہ وہ مطیع دیوان سنگہ کے رہینگے —

بیچ ۱۸۳۰ء کے برادر زادہ راجہ مذکور صوبہ سنگہ نامی گدی نشین ہوا بعد اوسنے عہدنامہ نمبر ۲۰ تحریر کرکے کچہ زیادہ زمین واسطے چہاونی چراپونجی کے دی اور ۱۸۴۲ء مین بموجب عہدنامہ نمبر ۲۱ و نمبر ۲۲ کے اوسنے ٹہیکہ استمراری کوہستان کو بایہ کا سرکار انگریزی کو دونون مقامات چراپونجی اور مونگ پونجی کا دیا بعد وفات صوبہ سنگہ کے رام سنگہ گدی نشین ہوا اور اس راجہ نے عہدنامہ نمبر ۲۳ تحریر کرکے تصدیق عہدنامجات سابق کی کی —

ہنگام وفات سنگ مانک راجہ کہیرم کے رئیسان اور سرداران علاقہ نے اوسکے برادر زادہ کے بیٹے مسمی ریون سنگہ کو گدی نشین کیا اور اوسکی منظوری بہی اونکو دی گئی اوس سے ایک عہدنامہ بمضمون عہدنامہ نمبر ۲۶ کے جو بہیس علاقہ ننگکلو سے لکہا گیا تہا قرار پایا

باقیماندہ بیس علاقہ جو مطیع کہلاتے ہین حسب تفصیل ذیل ہین اور اونکا دار الحکومت ننگکلو ہی

ننگکلو — مولیم — مریو — رام برای و مولے — چیلا — دوارا ننتو و بلین — موسیورام — موون پونجی
مہارام — ملی چیت — بہاول — جیتی پونجی — لنکہان پونجی — مویانگ — لوبوسوبہو — جیرنگ
سیانگ — مونخلونگ پونجی — مولونگ پونجی — کلسم پونجی

علاقہ ننگکلو

بیچ ۱۸۲۶ء کے بنظر جاری کرنے تجارت درمیان سلہٹ اور آسام کی عہدنامہ نمبر ۲۴ راجہ تیرتہ سنگہ سے قرار پایا اور جب راجہ مذکور نے دیکہا کہ اوسکو حمایت سرکار انگریزی کی حاصل ہوتی ہے اوسنے برضامندی اطاعت منظور کی —

بیچ ۱۸۲۹ء کے تیرتہ سنگہ نے علانیہ شرارت بیچ قتل دو افسران انگریزی اور قریب پانچ نفر رعایا انگریزی کے کی تہی [illegible] جنگ شروع ہوئی اور بعد چند [illegible] عظیم [illegible] تیرتہ سنگہ اور

اوسکی ہمراہی رئیسان کوہستانی کی راجہ تیرتھہ سنگہ نے اپنے تئین حوالہ سرکار انگریزی کردیا اور سزاے حبس دوام پاکر چلیجانہ ڈھاکہ مین مقید رہا اوسکے عوض اوسکے برادرزادہ رجن سنگہ کو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۴۳ء گدی نشین ریاست کیا اور اوس سے ایک جدید عہدنامہ نمبر ۲۵ منعقد ہوا۔

رجن سنگہ مذکور نے مقروض از حد ہوکر علاقہ سپرد جیدار سنگہ کے اس شرط پر کیا کہ قرض اوسکا ادا کرے اور کچہ تنخواہ ماہواری اوسکو دیتا رہے۔

جیدار سنگہ ۱۸۵۶ء مین فوت ہوا اب تکرار درباب گدی نشینی کے فیمابین رجن سنگہ مذکور اور ہیر سنگہ جو ایک رشتہ دار عورات خاندان جیدار سنگہ تھا واقع ہوئی اسی اثنا مین کہ مقدمہ ہنوز فیصلہ نہین ہوا تھا کہ رجن سنگہ فوت ہوا اور چونکہ ہیر سنگہ کو اکثر روسا و سرداران نے اول ہی منظور نہین کیا تھا اور اوسکا دعوی خاندان راجہ پر نہین پہونچتا تھا اسواسطے سرکار نے علاقہ ضبط کیا حکام ولایت نے اس ضبطی کو نامنظور فرماکر حکم صادر فرمایا کہ بصلاح اہلکار کہ جنکو بہتری کہتے ہین اور بصوابدید روسا خاندان کوئی راجہ ضرور گدی نشین کرنا مناسب ہے بموجب اس حکم کے جب اور کوئی وارث قرار نپایا تو ناچار ریاست سپرد ہیر سنگہ مذکور کے ہوئی اور اوسکے اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل قرار پائی اور چند شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۲۶ فیمابین مقرر ہوئین

علاقہ مولیم

بعد فتح علاقہ مولیم ۱۸۲۹ء مین راجہ برمانک نے کہ راجہ علاقہ کھیرم مشہور تھا بموجب عہدنامہ نمبر ۲۷ کے علاقہ جنوبی و شرقی اومیان المعروف دریاے بوکاپانی سرکار انگریزی کے حوالہ کیا بیچ ۱۸۳۴ء کے یہ تجویز قرار پائی تہی کہ علاقہ مذکور واپس راجہ فربور کو دیا جاے مگر یہ تجویز عمل مین نہین آئی۔

بیچ ۱۸۶۰ء کے رئیسان مولیم نے ایک درخواست بخلاف راجہ ہزار سنگہ کے گذرانی چونکہ راجہ مذکور سے کوئی راضی نہ تھا اور اوسنے تمام رواج ملک کو خراب کردیا تھا اور ہمیشہ مدہوش بادہ نوشی سے رہتا تھا اسواسطے ۱۸۶۱ء مین اوسکو خارج کرکے بصلاح او پسند رئیسان ملک کے میلی سنگہ کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا اس راجہ سے عہدنامہ نمبر ۲۸

لکھا گیا جیسے رئیس ننگلو سے لیا گیا تھا
رئیسان نوبوسوپچا سیانگ موفلنگ پونجی ٹلسم پونجی سے کوئی عہدنامہ
نہین ہوا رئیس مویانگ سے بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۲۹ء اور رئیس دوانا ہونرین سے بتاریخ
۵ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء اقرارنامے ہوئے تھے عہدنامجات جو دیگر رئیسان سے عمل مین آئے
ہین نمبر ۹۲ سے نمبر ۱۴۲ تک مین درج ہین اور نیز ایک عہدنامہ رئیسان و سرداران سوپارپونجی
سے لکھایا گیا تھا جب یہ علاقہ ۱۸۲۹ء مین فتح ہوا تھا بیچ ۱۸۶۱ء کے جب دھابرسنگہ راجہ
چھاول گدی نشین ہوا تو اوس سے بھی ایک عہدنامہ بمثال عہدنامہ ننگلو کے تحریر کرایا گیا تھا
بجانب مغرب کوہستان کوسیا کے علاقے کارو واقع ہے مگر آب و ہوا یہان کی
ایسی خراب ہے کہ کچھ رسم آمدورفت اوس سے نہین ہے جو کارو لوگ ہمارے علاقے سے
متصل ہین وہ بطور محاصل بالعوض جرمانہ جرائم سرکار کو کچھ دیتے ہین مابقی علاقہ کارو کا آزاد و منصوبہ ہے
یہ کارو لوگ ہمیشہ ہمارے علاقہ سرحدی پر غارتگری کیا کرتے تھے اور جو اونکے ہاتھ
لگتا تھا اوسکا سر کاٹ کر لیجاتے تھے اور اپنے سرداران گذشتہ کے نام سے قربانی اونکی کرتے
تھے اسلیے اب یہ تجویز ہوئی ہے کہ اونکی سزا دہی کے واسطے فوج بھیجی جاتی ہے اور جن
بازارون مین وہ آکر خرید و فروخت کرتے ہین وہ مسدود کیے جاتے ہین۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ جو راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ساتھ ہوا تھا

عہدنامہ جو فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور
راجہ رام سنگہ حاکم جی جینتیا و علاقہ جینتیا کے ہوا تھا۔

شرط اول

راجہ رام سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھ رکھیگا اور وہ علاقہ جینتیا کو
زیر حمایت اونکے کرتا ہے دوستی اور اتفاق ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ کے جاری رہیگا

شرط دوم

انتظام ملک کا سب باختیار راجہ کے رہیگا اور عدالتہاے انگریزی مقرر نہونگے راجہ ہمیشہ

بہبودی رعایا مدنظر رکھیگا اور جو قدیم رواج حکمرانی ملک سے ہے اوسکو قائم رکھیگا مگر درصورتیکہ کوئی بدنظمی اتفاقیہ ظہور مین آئے وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی درستی حسب صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل مین آئیگی۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ جینتیا کو دشمنان بیرونی سے حفاظت مین رکھینگے اور جو تکرار یا نزاع دیگر علاقجات سے واقع ہوگی اوسکا تصفیہ کردینگے اور راجہ وعدہ کرتا ہے کہ ایسے فیصلے کے مطابق وہ کاربند ہوگا اور وہ سرخود کسی علاقہ غیر سے خط کتابت درباب امور ملکی کے بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی نکریگا۔

شرط چہارم

درصورت مصروفیت ہنوربل کمپنی کے بیچ لڑائی شرق دریاے برہم پتر کے راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کل فوج سے مدد کریگا اور جو امر اعانت اوسکے حیطۂ اختیار مین ہوگا اور جس سے کسی قسم کی کمک جنگ مذکور مین ہوگی اوس سے وہ ہرگز دریغ نہین کریگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بمشورہ حکام انگریزی مقیم ضلع سلہٹ وہ تمام تدابیر عمل مین لائیگا جو درباب انتظام سپاہ محالات ٹھوڈشل افیون و نمک کے ضروری متصور ہونگے یہ عہدنامہ بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۸ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ بمقام راجگنج منعقد ہوا۔

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ جینتیا والہ

تتمہ شرط عہدنامہ جو فیما بین ہنوربل کمپنی اور راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ہوے تھے راجہ رام سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ جو لڑائی اب ملک آسام مین درمیان ہنوربل کمپنی کے فوج اور راجہ آوا کے شروع ہوئی ہے اوسمین راجہ بذات خود فوجکشی کریگا اور دشمن پر جانب شرق

کواہٹی سے حملہ آور ہوگا اور ہنوریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب ملک آسام فتح ہوگا تو اوسمین سے جسقدر علاقہ ملحقی بالعوض کوشش راجہ کے مناسب معلوم ہوگا دیا جائیگا —

دستخط ڈی سکوٹ صاحب (مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ
اجنٹ گورنر جنرل جیتنیا والہ

نمبر ۱۷

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین فیمابین دیوان سنگہ راجہ چیراپونجی مع اوسکے اہلکاران وغیرہ کے اور مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل اضلاع سرحدی مشرقی و شمالی کے منعقد ہوا —

چونکہ راجہ کی بصارت جاتی رہی اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے اپنی نشانی منجانب راجہ دیوان سنگہ کو اسپر کی ہے

بنام ہنوریبل کمپنی

نمبرہ
بمقام چیراپونجی بتاریخ ۱۱ دسمبر ۱۸۲۹ء عہدنامہ تحریری راجہ دیوان سنگہ مع اوسکے اہلکاران وغیرہ و دیگر قوم مطابق ۱۲۳۶ بنگالہ کے کوسیا ساکنین چیراپونجی کا ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل ہوا تھا پیش ہوا ؛

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوریبل کمپنی کی کیا کرینگے بشرطیکہ حفاظت ہمارے ملک کی وہ کیا کرین اور اس اقرارنامے کو منظور کرکے لکھدیتے ہین کہ ہمارا ملک زیر حمایت ہنوریبل کمپنی کے ہوا —

شرط اول

ہم اپنے ملک کا انتظام خود بہ اہلکاران خود حسب رواج قدیم و رسم دیرین ملک کیا کرینگے

اور رعایا کو راضی اور خوش رکھینگے اس باب مین عدالتہای ہنوربل کمپنی کو کچھ مداخلت نہوگی مگر
درصورتیکہ کوئی مجرم علاقہ گورمنٹ انگریزی کا ہمارے ملک مین پناہ گزین ہوگا تو ہم حسب الطلب
اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ مذکور کے کردینگے۔

شرط دوم

اگر ہم سے اور کسی راجہ علاقہ غیر سے کچھ تکرار ہوجائے اور اوسکی تحقیقات مناسب متصور ہو
تو جو صلاح اور رائے گورمنٹ کی طرف سے ٹھہرے گی اوسکی تعمیل اور متابعت ہم کرینگے
اور بغیر ہم کسی راجہ سے جنگ بغیر اجازت ہنوربل کمپنی کے نکرینگے۔

شرط سوم

اگر اس ملک کوہستان مین کسی سے لڑائی کمپنی کی ہوگی تو ہم فوراً مع فوج کے وہان
جاینگے اور گورمنٹ کی مدد کرینگے۔

مسٹر ڈیوڈ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل موجب اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر
تم موجب شرائط بالا کے کاربند ہوگے تو گورمنٹ بخوبی تمھارے ملک کی حفاظت کریگی
اور اگر تکرار دنیا مین تمھارے اور کسی راجہ علاقہ غیر کے واقع ہوگی تو گورمنٹ اوسکا تصفیہ کرادیگی
اور بابت تمھارے خدمات مذکورہ شرائط کے تمکو انعام مناسب ملیگا اس مراد سے یہ عہدنامہ
طرفین نے دستخط کیا۔

مرقومہ ۱۰ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریکرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۸

ترجمہ عہدنامہ جو ۱۸۲۹ع مین ساتھہ دیوان سنگہ راجہ چرا پونجی کے منعقد ہوا تھا
چونکہ راجہ کی بصیرت جاتی رہی تھی

اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے بالعوض راجہ
دیوان سنگہ کے اپنے دستخط اسپر کیے

[illegible]

بنام دیوڈ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۶
بمقام چراپونجی بتاریخ ۱۱ ستمبر ۱۸۲۹ع مطابق ۲۶ [illegible] ۱۲۳۶ بنگالہ　عہدنامہ تحریری دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کا سنہ ۱۸۲۹ع مین بمضمون ذیل منعقد ہوا

کے پیش ہوا تھوڑی زمین مجھے واسطے تعمیر مکانات دفاتر وغیرہ سرکاری کے اور واسطے
مکانات صاحبان کے درکار ہوئی مین اس زمین کو بھی شامل کرکے اس عہدنامے
مین درج کرتا ہون —

شرط اول

واسطے تعمیر مکانات مذکورہ بالا کی مین زمین بجانب مشرق چراپونجی کے جسکی ایک جانب
گھاٹی ہے اور دوسری جانب ستھاوڈی دریا واقع ہے اور یہان بانس منجانب گورمنٹ لگا
دیے گئے اگر اور زمین درکار ہوگی تو اس مقام سے مشرق کیطرف دیجائیگی مگر جسقدر زمین
اپنے علاقے سے مین دونگا اوسکے عوض اوسیقدر زمین متصل مقامات پنڈنا اور کمپنی گنج
کے درمیان حدود ضلع سلہٹ کے مجھے ملیگی —

شرط دوم

مین ایک ہاٹ یعنی بازار بیچ موضع برایلی کے اوس مقام پر جو مین نے ضلع مذکور مین
خرید کیا ہے مقرر کرونگا اور اوس ہاٹ مین کل اختیار میرا رہیگا اور وہان کے مقدمات
سب مین حسب رواج اپنے ملک کے فیصلہ کرونگا اور اوسمین مجھے کچھ ضرورت استصلاح یا استصواب
عدالتہائے ہنوربل کمپنی کے نہوگی اور اوسکے زمین مذکور ضلع مسطور سے خارج ہوکر بطور معافی
شامل علاقہ کوسیاکے متصور ہوگی اور اگر کوئی مجرم جسنے کوئی جرم علاقہ گورمنٹ کیا ہو آکر مین

مذکور مین مقیم ہو تو مین بطلب اونکے اوسے گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرونگا ۔

شرط سوم

اگر کہین میرے علاقہ مقامات کوہستانی چرا پونجی مین سنگ چونہ معلوم ہوگا تو مین بلا طلب کسی معاوضہ کے گورنمنٹ کو موافق ضرورت کے لینے دونگا ۔

شرط چہارم

اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین بنگالیون کے ہوگی تو اوسکا تصفیہ تم کروگے اور اگر کوسیا والون سے تکرار ہوگی تو مین اوسکا فیصلہ کرونگا اور اگر تکرار فیما بین بنگالی اور کوسیا والے کے ہوگی تو اوسکا فیصلہ باتفاق رای میرے اور ایک صاحب منجانب ہنوربل کمپنی کے ہوا کریگا اس مراد سے مین نے یہ عہدنامہ کیا ہی فقط تاریخ ۱۰ ماہ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ سنہ بنگالہ

دستخط ڈبلیو گریگر و فٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۲۹ء مین مسمیان اوجی اور مان سنگہ اور دیگر ساکنین بیرنگ پونجی اور اوسکے ماتحت مواضع نے داخل کیا ۔

دستخط اوجی کوسیا وار

دستخط مان سنگہ

دستخط جیر کہا کوسیا والہ

دستخط رام سنگہ

دستخط کول رای عرف مکدر رای

دستخط رام رای

بنام ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری مسمیان اوجی اور مان سنگہ ساکنان بیرنگ پونجی اور جیر کیا اور ... ۱۸۲۹

ساکنان اونچیلی پونجی اور کلپ رای اور رام رائے ساکنان یا مدہ پونجی بمضمون ذیل ۱۸۲۹ء مین داخل ہوا

ہم کو اعتبار کوہستانی کوسیا والون کا نہین ہے وہ لوگ بخلاف گورمنٹ جنگ آرا

ہوئے ہین ہم شامل ہنوربل کمپنی ہوکر یہ اقرارنامہ داخل کرتے ہین

اول یہ کہ

ہمنے گورمنٹ سے جنگ نہین کی ہے اور نہ آئندہ ہم ہنوربل کمپنی کے لوگون سے دشمنی کرینگے اور ہم جو کوسیا والہ کہ فراری ہوکر یہان آئیگا اور اوسکے گرفتاری کا اشتہار جاری ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ کردینگے۔

دوم یہ کہ

اگر کوئی کوسیا کا فراری اشتہاری آکر پناہ گیر ہمارے علاقے مین ہوگا اور ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ کے نکردین یا ہم اوسکو پوشیدہ اپنے پاس رکھین اور یہہ امر ثابت ہوجاوے تو ہم کچھ عذر نکرینگے اونکو اختیار ہے ہمارے علاقے کو جلادین۔

مرقومہ ۱۸۲۹ء دوم ماہ نومبر (بعد ماہ کے صرف نون کا حرف لکھا ہے مگر چونکہ ماہ انگریزی ہونا چاہیے کہ ۱۸۲۹ء انگریزی ہین اسلیے غالب کہ ماہ نومبر ہو)

ہم یہی بیان کرتے ہین کہ ہم اطاعت احکام دیوان سنگہ راجہ چیرا پونجی کی کرینگے اور کوئی امر بغیر رضامندی اور منظوری اوسکے نکرینگے۔

دستخط ڈبلیو کر بکرافٹ صاحب
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۰

ترجمہ اقرارنامہ جو فیمابین راجہ صوبہ سنگہ اور اہلکاران وسرداران ودیگر باشندگان کوسیا حال ساکنان چیراپونجی کے ۱۸۳۰ء مین تحریر ہوا

دستخط راجہ صوبہ سنگہ
ودیگران بارہ اقوام وسردار کوسیا والہ ساکنین چیراپونجی

بنام منور بل کمپنی

اقرار نامہ تحریری راجہ صوبہ سنگہ و اہلکاران و سرداران و دیگر کوسیا والہ ساکنان چراپونجی نے سنہ ۱۲۳۷ بنگالہ مین اس مضمون سے پیش کیا —

چونکہ زمین جو راجہ دیوان سنگہ نے بحین حیات اپنے منور بل کمپنی کو بعوض عہدنامہ جو اوس سے کیا تھا واسطے تعمیر مکانات صاحبان و بیماران کے دی تھی اب بکتی نہین معلوم ہوتی اس وجہ سے کہ اب رعایا سرکار رہیان اکثر بکثرت آباد ہوئی ہے ہم اسواسطے موافق درخواست ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل کے اور زمین منجانب جنوب و شرق زمین مذکور کے تا بدامن کوہ اور دریا بموجب شرائط سابق جو راجہ مرحوم کے منظور کیے تھے گورنمنٹ کو دیتے ہین اور یہ اقرار نامہ لکھدیتے ہین کہ ہم موجب شرائط مندرجہ عہدنامہ راجہ مرحوم کے تعمیل کرینگے اس مراد سے یہ اقرار نامہ لکھدیا مرقومہ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ عیسوی مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۷ بنگالہ —

دستخط ٹی سی روبرٹس صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۱

ترجمہ ٹھیکہ کوہستان کویلہ یعنی انگشت کانی واقع چراپونجی جو صوبہ سنگہ راجہ نے سنہ ۱۸۴۴ع مین سرکار انگریزی کو دیا —

بنام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے دیا تھا —

مین بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے کوہستان انگشت سیدر داوکسان ولوکریم نامی کا جو میرے علاقہ چراپونجی مین ہین اور جہان انگشت کوہی پیدا ہوتا ہے حسب شرائط مندرجہ ذیل کے گورنمنٹ کو دیتا ہون اس کے مطابق تعمیل ہونی چاہیے —

اول یہ کہ

مین بطریق خراج ایک روپیہ فیصد من کوئیلے کے واسطے جو کو پہاڑے مذکورہ بالا سے نکالیگا گورنمنٹ سے لیا کرونگا اس تعداد سے زیادہ مین کبھی طلب نکرونگا اور میری رعایا کو پہاڑ کو کوئلہ نکالنے سے گورنمنٹ منع نکرینگے اور نہ گورنمنٹ کچھ خراج نہ لینگے اور وہ لوگ ہمسے درباب اپنے خراج کے طے کرینگے مگر سواے رعایا ے مذکور کے اور کسیکو اجازت کوئلہ نکالنے کی ان پہاڑونسے بغیر اجازت گورنمنٹ کے نہ دیجائیگی اور نہ مین کسی غیر کو اجازت کوئلہ نکالنے کی دینے کا اختیار رکھتا ہون —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ بعد اس تحریر کے جہانسے چاہین بموجب شرائط اس پٹہ کے کوئلہ نکالین کوئی عذر صدید اس بارہ مین پیش نہوگا اور اگر ہوگا تو وہ رد ہونے کے قابل ہوگا —

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورہ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار رہے جہان میرے علاقے مین کوئلہ معلوم ہو وہا سنے بموجب شرائط اس پٹہ کے نکالین — اس مراد سے مین نے یہ ٹھیکہ اقرار ی دیا ہے مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ع مطابق ۹ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ

مہر راجہ　　دستخط راجہ صوبہ سنگہ

گواہان　سو میر سنگہ کوسیا ساکن چیراپونجی

چترا سنگہ کوسیا ساکن ایضاً

چاندراے دیاتھیا ساکن ایضاً

ہنسی سنگہ برقنداز دفتر

نمبر ۲۲

ترجمہ کاغذ ٹھیکہ انگشت بیرنگ پونجی جو سنہ ۱۸۴۰ع مین سرداران موضع مذکور نے

گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے اوسکی تصدیق کی

مین صوبہ سنگہ راجہ ساکن چراپونجی اس کاغذ کے مضمون سے آگاہ ہوکر شرائط مصرحہ پٹہ جو سرداران بیرنگ پونجی نے دیا تصدیق کرتا ہون — مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ

(مہر راجہ) دستخط راجہ صوبہ سنگہ

بنام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری مضمون ذیل بیرہ سنگہ اور رام راے سرداران کوسیا ساکن بیرنگ پونجی متعلق علاقہ چراپونجی نے دیا —

ہم بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے تمام مقامات اس پونجی کے جنمین کویلہ پیدا ہوتا ہے اور جسمین بعد ازین موجودگی کویلہ کی معلوم ہوگی بموجب شرائط اس پٹہ کے دیتے ہین —

اول یہ کہ

ہم گورنمنٹ سے بحساب فیصدمن کویلہ جو اس پونجی کے مقامات سے وہ نکالین گے ایک روپیہ لیا کرینگے اور اس سے زیادہ کبھی طلب نکرینگے اور خاص علاقے کے کوسیا لوگونکو گورنمنٹ کویلہ نکالنے سے منع نکرینگے وہ لوگ گورنمنٹ کو کچہ خراج ندینگے اور ہمسے بابت خراج کویلہ کے طی کرینگے مگر کوئی غیر شخص بغیر رضامندی یا اجازت گورنمنٹ کے کویلہ یہان سے نہ نکالے گا اور نہ ہمکو اختیار حاصل ہے کہ کسی غیر شخص کو اجازت کویلہ کھودنے کی دین —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد ازین جہانسے چاہین بموجب شرائط پٹہ کے کویلہ نکالین اور ہم کوئی عذر جدید پیش نکرینگے اور اگر پیش کرین تو وہ قابل رد ہونے کے ہوگا

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورۂ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب شرائط پٹہ کے جہان

اور کہین اونکو یہ معلوم ہووے کہ اس مراد سے ہمنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا۔

مرقومہ ۲۰ اپریل ۱۸۵۷ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ ۱۲۴۲ بنگالہ۔

دستخط بیراہ سنگہ و رام راے

سرداران کوسیا

گواہان سومیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی

چتراہ سنگہ ساکن ایضاً

چاندراے دباشیا ساکن ایضاً

بنسی سنگہ برقنداز دفتر

نمبر ۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو رام سنگہ راجہ چراپونجی نے ۱۸۵۷ء مین داخل کیا

(مہر راجہ) دستخط راجہ رام سنگہ

بنام مہور بل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ رام سنگہ اور اوسکے اہلکاران اور سرداران اور دیگر امراء قوم کوسیا ساکن چراپونجی ۱۸۵۷ء مین بمضمون ذیل داخل ہوا۔

جو مین بہنگام وفات عموے راجہ صوبہ سنگہ مرحوم راجہ اس علاقے کے جانشین اوسکا ہوا اور اوسکے راج پر قابض اور متصرف ہوا پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر چراپونجی کے مجھسے اقرارنامہ جدید بمضمون عہدنامجات جو میرے بزرگون نے تحریر کیے ہین طلب کیا اور چونکہ تمام شرائط جو میرے ماسبق راجاؤن نے یعنی راجہ دیوان سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۰ ستمبر ۱۸۲۹ء اور راجہ صوبہ سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ء منظور کیے ہین وہ مجھے بھی قبول اور منظور ہین لہذا مین اونکی تعمیل کرتا رہونگا۔ مرقوم ۱۹ ماہ مئی ۱۸۵۷ء مطابق ۸ جیٹھ ۱۲۶۴ بنگالہ

بقلم بھیرون ناتھ دہان

آج کی تاریخ راو ہاکشن دت مختار اور بھیرون ناتھ دہان نے منجانب راجہ رام سنگہ کے بذریعہ خط راجہ مذکور کے پیش کیا۔ تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۸۵۷ء مطابق ۴ ماہ جیٹھ ۱۲۶۴ بنگالہ

دستخط سی کی ہرسن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
معینہ کوہستان کوسیا و جنتیا

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیما بین مسٹر دیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی و تیرتھ سنگہ اشیلی معروف دہولہ راجہ یعنی راجہ سفید سردار ننگکلو کے منعقد ہوے تھے۔

شرط اول

راجہ تیرتھ سنگہ حاکم ننگکلو مع اوسکے توابعین علاقجات سکے بصلاح و رضامندی اپنے سرداران اور لشکری اور سرداران وغیرہ سکے جو کونسل مین جمع ہین بخوشی و رضامندی اپنے اقرار کرتا ہے کہ مین تابع ہنوربل کمپنی سکے رہونگا اور اپنے ملک کی محافظت کمپنی کے سپرد کرتا ہے

شرط دوم

راجہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج کو بلا مزاحمت کسی قسم کے درمیان آسام اور سلہٹ سکے اپنے علاقے مین سے آمدورفت کرنے دیگا۔

شرط سوم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو مصالح واسطے تیاری شارع عام سکے اوسکے علاقے مین درکار ہوگا وہ قیمت لیکر سرانجام کر دیگا اور بعد تیاری سکے جو ضرورت اوسکی مرمت کی ہوا کرے گی وہ کیا کرے گا۔

شرط چہارم

اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے علاقے کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے اور اگر کوئی رئیس اوسکو تکلیف یا ایذا پہونچائیگا وہ اوسکی تحقیقات کرینگے اور اگر دریافت ہوگا کہ رئیس مذکور نے بلاوجہ یہ امر کیا ہے تو راجہ کو مدد کامل سکے ملے گی اور راجہ اقرار اس امر کا کرتا ہے کہ جو فیصلہ صاحب کرینگے وہ اوسکو منظور کریگا اور کسی رئیس غیر سے امورات ملکی مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی سکے تحریرات نکریگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ درصورتیکہ ہنوربل کمپنی کسی حاکم سے جنگ آور ہونگے تو وہ مع اپنے ہمراہیونکے خدمتگزاری تابمقام کلیابار علاقہ آسام کریگا اور گورنمنٹ سے اونکو صرف خوراک کا خرچہ ملے جب وہ کوہستان سے باہر یعنے صاف میدان مین خدمتگزاری کرین—

شرط ششم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رعایا پر موجب آئین ملک کے حکمرانی کریگا اور اونکو خوش اور راضی رکھیگا اور کاروبار ملک کو حسب رواج قدیم بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی سرانجام دیگا اور اگر کوئی شخص علاقہ ہنوربل کمپنی مین مصدر کسی جرم کا ہوکر اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوگا تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے سپرد اونکے کردیگا—

مرقومہ مقام گواہٹی ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ اگہن سمہ ۱۲۳۳ بنگالہ

ترجمہ مطابق اصل کے ہی

دستخط ڈیوڈ اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۵

ترجمہ شرائط اقرارنامہ جو راجہ رجن سنگہ نے ہنگام گدی نشینی راج ننگکلو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء روبروے اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی ومشرقی کے پیش کیا—

بنام کپتان فرنسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی ومشرقی

منجانب ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری رجن سنگہ ساکن ننگکلو نے بمضمون ذیل لکھا

نمبر ۱

جو گورنمنٹ نے مجکو راج راجہ تیرتہ سنگہ مرحوم پر قائم کیا اسواسطے مین شرائط ذیل تحریر کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خلاف ورزی اوسکے نہ کرونگا اور میرے منتری یعنی اہلکار بھی اونکے

مطابق کاربند ہونگے ۔

شرط اول

مجھے کچھ عذر نہین جسقدر زمین جہان ہنوربل کمپنی پسند کرے واسطے بنانے راستے کے درمیان ضلع سلہٹ اور زمین متعلق ملک آسام کے لین ۔

شرط دوم

مجھے کچھ عذر نہین جہان ہنوربل کمپنی ضرورت سمجھے زمین واسطے تعمیر پلٹن و بنگلہ ہای صاحبان اور مکانات گودام اور فصیل اور برج وغیرہ سپاہیان کے واسطے زمین لے اور یہ سب تعمیرات تیار کرے ۔

شرط سوم

مین اور میرے منتری مزدور اور کاریگر واسطے تعمیر اور مرمت تعمیرات مذکورہ بالا کے بلا عذر بروقت ضرورت بہم کر دینگے ۔

شرط چہارم

جب کبھی ضرورت تعمیر کی اس علاقے مین ہوگی جو مجھے گورنمنٹ نے دیا ہے تو مین اور میرے منتری فوراً اسباب مفصلہ ذیل اونکو سرانجام کر دینگے اور کچھ عذر اس باب مین نکرینگے

تفصیل اسباب

لکڑی تعمیر — پتھر — سل — چونہ — ہیمہ سوختنی — اور جو کچھ اس علاقے مین ممکن ہوگا فوراً بہم کر دیا جائیگا ۔

شرط پنجم

مین اور میرے منتری مکان اور کاہ وغیرہ واسطے گاے اور بیلون کے جو ہنوربل کمپنی ہمارے علاقے مین پہنچینگے بہم پہونچایا کرینگے اور مین ذمہ دار اونکے نقصانی کا ہونگا ۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر میرے علاقے مین آئیگا مین فوراً اوسکی گرفتاری مین مدد کرونگا ۔

شرط ہفتم

مین مطابق شرائط بالا کے عمل کرونگا اور اگر کچھ خلاف ورزی اوس سے ہوگی تو جو جرمانہ اجنٹ گورنر جنرل مناسب تصور کرینگے اوپر مجھپر اور میرے منتریون پر کرینگے وہ منظور ہوگا

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط بالا کے مطابق عمل کرونگا اور ایک سال تک تیس روپیہ مہینا لیا کرونگا یہ روپیہ باعث میری رعایا کے آکر پھر آباد ہونے کا بلا وقت صرف کسی قسم کے ہوگا اور یہ ماہواری میری بعد ایک سال کے موقوف ہوجائیگی بعد ازان مین انتظام اپنی بسر کرنے کا جیسے سابق تھا کرونگا۔ مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء مطابق ۱۹ ماہ چیت ۱۲۴۱ بنگلہ

ہم رائے من اور او جر ساکنین ننگ بری اور او رام ساکن میرنگ اور او تیپ ساکن موٹھر اور او بوبوشان ساکن سنگ ہنیک اور او سیب انگ دیو ساکن کینچی اور او پھان ساکن موئی اور او سیت ساکن نونگ سے منتری راجہ کے مقرر ہوئے ہین ہم شرائط مقبولہ راجہ کو منظور کرتے ہین اور ہم ذمہ دار اونکے تعمیل کے اور جوابدہ اونکی خلاف ورزی کے ہونگے۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ایچ انگلس صاحب
اسسٹنٹ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

نمبر ۲۶

شرائط جو راجہ تنگکلو اور اوسکے مابعد جانشینون کے واسطے مقرر ہوئین۔

شرط اول

کہ راجہ اپنے تئین زیر حکم و اختیار افسر پولیٹکل مقیم چراپونجی تصور کرے اور جو تکرار یا نزاع فیمابین اوسکے اور دیگر سرداران کوسیا کے واقع ہو وہ اوسکو افسر مذکور کے سپرد کرے اور اوسکو بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اوسکی تقرری بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ اونکو اور اپنی رعایا کو خوش اور راضی نرکھیگا تو وہ اوسکو

معزول کرکے دوسرے کو اوسکی عوض مامور کر سکتے ہین۔

شرط دوم

راجہ کو ضلع ننگکلو مین رہنا چاہیے اور اوسکو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دربار عام مین تمام مقدمات اپنے علاقہ ننگکلو کی رعایا کے بامداد اور صلاح اپنے منتریون اور سردارون اور دیگر بڑے آدمیون کے حسب رواج ملک فیصلہ کرے اور یہ مقدمات با ختیار پولیس کے ہونگے اور تمام مقدمات جنمین انگریز اور ساکنان میدان یا دیگر علاقجات کوسیا کے شامل ہون اونکا فیصلہ او تحقیقات معرفت پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے ہوگی۔

شرط سوم

راجہ کو تمام احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کی تعمیل کرنی ہوگی اور ہنگام طلب تمام مجرمان پناہ گرفتہ مقدمات سول اور پولیٹکل جو ضلع ننگکلو مین پناہ گیر ہون یا رہتے ہون حوالہ کرینگے۔

شرط چہارم

راجہ کو چاہیے کہ سب افسران انگریزی طلب کرین تو وہ کیفیت مفصل ضلع ننگکلو اور اوسکے باشندون کی داخل کرے اور ہر طرح کی مدد بیچ ظاہر کرنے پیداوار علاقے کے کرے اور ہر قسم کی مدد اور حفاظت جو اوسکے اختیار مین ہو افسران گورنمنٹ کو اور مسافران اور ساکنین انگریزی کو جو اوسکے علاقے مین گذر کرین دیا کرے اور اوسکو چاہیے کہ کوشش بلیغ بیچ تسہیل اور ترقی خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان علاقہ اور رعایاے انگریزی اور باشندگان دیگر علاقجات کوسیا کے کرے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی تقرری مقامات چھاؤنی و آسایش بیماران فوج اپنے اختیار مین رکھتی ہین کہ جہان مناسب ہو قرار دین اور جو زمین مقامات مذکور کے واسطے یا کسی کار سرکار کے واسطے مطلوب ہو اوسکو بطور خراجی اپنے قبضے مین لائین اور جہان ضرورت ہو راستہ اور شارع عام تیار کرین اور ان سب امور مین وقت ضرورت راجہ مدد کامل کرے

شرط ششم

راجہ اپنے علاقے کی زمین جنگل اوس جمع پر یا اون شرائط پر لوگون کو دی جاوے سو وقت مین علاقۂ انگریزی مین رائج ہون—

نمبر ۲۷

ترجمہ شرائط قبولیت جو ہنوربل کمپنی کو برمانگ راجہ کھیرم نے ۱۸۳۹ع مین دی—

دستخط برمانگ

راجہ کھیرم

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

میرا ملک ہنوربل کمپنی نے بباعث میری لڑائی کرنے کے اور اونکا نقصان عظیم کرنیکے ضبط کر لیا مین اب حاضر ہو کر اپنے تیئن حوالہ ہنوربل کمپنی کے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اونکی تابعداری کیا کرونگا اور شرائط ذیل جو اونھون نے میری نسبت تجویز کیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون—

شرط اول

اوس قطع زمین کو جو بجانب جنوب اور مشرق دریاے اومیام کے واقع ہے ہنوربل کمپنی کو دیتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بغیر حکم اجنٹ گورنر جنرل کے وہان کی رعایا سے مین متعرض نہونگا—

شرط دوم

مین برضامندی باقیماندہ علاقہ بموجب سند عطیہ ہنوربل کمپنی کے بطور اونکے متوسل اور فرمانبردار کے اپنے قبضے مین [illegible]ونگا اور وہانکے امورات کو حسب رواج قدیم سرانجام دونگا مگر مقدمات قتل مین مجھے اختیار اجراے حکم کا بغیر اجازت اجنٹ گورنر جنرل کے نہوگا اور ایسے مقدمات کی رپورٹ صاحب موصوف کو مین کیا کرونگا—

شرط سوم

جب کوئی فوج انگریزی کمپنی کی میرے علاقے مین گذر کرے تو مین رسد جو اس علاقے مین بہم ہو سکتی ہے اونکو دونگا تاکہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہو اور اوسکی قیمت گورنمنٹ سے مجکو ملے گی اور مین پل وغیرہ جب حکم ہوگا بنوا دونگا اور مصارف اونکا مجھے ملیگا۔

شرط چہارم

درصورتیکہ کوئی سردار کوہستانی انگریزی کمپنی سے لڑائی کرے تو مین اپنی ہمراہی سپاہ ملک کی لیکر گورنمنٹ کی فوج کے ساتھ رہونگا اور گورنمنٹ میری سپاہ کو خرچ خوراک دینگے

شرط پنجم

مین نے اپنا دعوی سرحد قدیم ڈلیش ڈوموار ہانکا چھوڑا اور اقرار کرتا ہون کہ آیندہ میرے علاقے کی سرحد اندری ندی تک قائم رہے گی اور مجھے کچھ زمین متصل بازار سوناپور کے بغرض تجارت کے ملیگی۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ صہ روپیہ جرمانہ انگریزی کمپنی کو بابت خرچہ کے جو اونکو سا بق ہوا تھا اور اب بیچ سرکرنے میرے علاقے کے ہوا ہے دونگا۔

شرط ہفتم

اگر تیرتھ سنگہ راجہ یا اوسکے کوئی ہمراہیون مین سے جو انگریزی کمپنی کے دشمن ہین میرے علاقے مین آویگا تو مین فوراً گرفتار کرکے حوالہ کمپنی کے کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی مجرم علاقہ انگریزی کمپنی کا اگر میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ کردونگا۔

اس مراد سے مین نے اس اقرارنامے کو دستخط کیا مرقومہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۳۰ء مطابق ۳ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

نمبر ۲۸

اقرارنامہ ملی سنگہ جو سنہ ۱۸۶۱ء مین ہوا تھا

مین ملی سنگہ راجہ مولیم واقع کوہستان کوسیا جو حاکم مولیم کا مقرر ہوا ہون بموجب اس تحریر کے

منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین حسب شرائط مندرجہ ذیل کاربند ہونگا ـــ

شرط اول

مین اپنے تئین زیر حکم اور اختیار پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے تصور کرتا ہون اور جو تکرار فیمابین میرے اور دیگر رئیسان کوسیا کے واقع ہوگی اوسکی اطلاع افسر مذکور کو مین کرونگا اور مین بخوبی سمجھتا ہون کہ میرا قیام اور حکومت کے باختیار گورنمنٹ انگریزی کے ہے اور اونکو اختیار حاصل ہے کہ وہ مجھے معزول کرکے دوسرے رئیس کو بجاے میرے مامور کرین اگر مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش نرکھون ـــ

شرط دوم

مجھے ہمیشہ علاقہ مولیم مین رہنا ہوگا اور مین تمام مقدمات سول اور حقیقت مقدمات فوجداری جو حد اختیار پولیس سے باہر ہون اور میری رعایا مین ہونگے حسب رواج ملک و بصلاح میرے منتریون اور سرداران اور دیگر بڑے آدمیون کے فیصلہ کرونگا مگر جن مقدمات مین کوئی انگریز یا ساکن سطح میدان یا ساکن علاقہ کوسیا ایک فریق ہوگا اونکا فیصلہ پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کرینگی

شرط سوم

جو احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی میرے نام صادر کرینگے اونکی تعمیل مین کیا کرونگا اور جو کوئی سول یا پولیٹکل مجرم میرے علاقہ مولیم مین آکر پناہ گیر ہوگا یا سکونت اختیار کریگا اوسکو بروقت طلب گرفتار کرکے حوالہ حکام مقیم مقام طلب کردونگا ـــ

شرط چہارم

جب کبھی افسران گورنمنٹ طلب کرینگے تو مین مفصل کیفیت علاقہ مولیم اور اوسکے باشندونکی داخل کرونگا اور مین ہمیشہ کوشش بیچ تزاید رفاہ و آسایش رعایا کرونگا اور جسقدر میرے اختیار مین ہوگا مدد اور حفاظت افسران گورنمنٹ و مسافران و ساکنین کے جو میرے علاقے مین آمد و رفت کرینگے کیا کرونگا اور مین جہد بلیغ بیچ تسہیل خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان اس علاقے کے اور رعایا انگریزی و ساکنین دیگر علاقجات کوسیا کے کرونگا ـــ

شرط پنجم

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ جہان ضرورت ہو مقامات چھاونی سپاہ و قیام ہایان سپاہ
و دیگر مقامات ضروری لاعوض بلاخراجی میرے علاقے کی زمین پر تیار کرین اور جو زمین واسطے
کام سرکار کے ضرورت ہو وہ لین اور جہان مناسب ہو شارع عام میرے علاقے مین بنائین
اور ان سب امور مین مین کوئی ضرورت پیدا ہونگا —

شرط ششم

مین زمین جنگل وغیرہ غیر آباد علاقہ مولیم مین اوسی کی جمع پر دونگا جو جمع اوسوقت مین علاقہ
گورنمنٹ انگریزی مین مقرر ہوگا —

گواہان   دستخط بورجوم منتری مولیم
دستخط جاتا کوسیا ساکن موپن کرنبک لوچی
دستخط بورکھاتا کونوار ساکن چراپونجی
دستخط سلمان مترجم

نمبر ۱۲۲

باجلاس مسٹر جی بی سٹیڈول قائم مقام ایجنٹ اسسٹنٹ کمشنر
چونکہ یہ اقرارنامہ بابت تعداد ان لوگون کے جو سرکار سے جنگلے کے متعلق تھا پیش کیا لہذا
حکم ہوا کہ
ایک نقل اس اقرارنامے کی کتاب اقرارنامجات مین رکھی جائے اور یہ اصل اقرارنامہ شامل مثل
کے رہے مرقومہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۸۶۱ مطابق ۷ چیت سنہ ۱۲۶۸ بنگالہ

دستخط جی بی سٹیڈول
اسسٹنٹ کمشنر

نمبر ۲۹

ترجمہ اقرارنامہ جو اودہ سنگہ راجہ مریو نے سنہ ۱۸۲۹ عیسوی مین تحریر کیا۔

دستخط اودہ سنگہ راجہ مریو

بنام ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

چونکہ مین اولو سنگہ راجہ مریونؔ سابق سرکشی بخلاف رعایا ہونربل کمپنی کی تھی اور مین اونکے ساتھہ لڑا تھا اب مین خود بنظر بہبودی اپنے حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ پیش کرتا ہون کہ مین پھر کبھی آیندہ سرکشی یا تکرار یا لڑائی گورنمنٹ کے لوگون کے ساتھہ نکرونگا اور اگر ایسا کرون تو مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو سرکشون کی نسبت تجویز ہوئی ہے —

شرط اول

میرا علاقہ اب زیر حکومت گورنمنٹ کے رہیگا اور مین رعایا کو راضی رکھونگا اور امور ملکی حسب دستور سرانجام دونگا —

شرط دوم

جو مقدمات میرے علاقے مین ہونگے اونکا تصفیہ حسب رواج مستمرہ کرونگا لیکن اگر کوئی مقدمہ سنگین مثل قتل وغیرہ واقع ہوگا تو مین اوسکی اطلاع آپ کو دونگا اور دیگر امور مین حسب الحکم آپکے تعمیل اور کارروائی کرونگا —

اسی مراد سے مین یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون واقعہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۷ اسون یعنی کوار سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

گواہان رام سنگہ دیاشیا ساکن چیراپونجی
دیوان سنگہ دیاشیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۰

ترجمہ اقرارنامہ زبیر سنگہ راجہ رامبرائی جو سنہ ۱۸۲۹ء مین تحریر ہوا

دستخط زبیر سنگہ

راجہ علاقہ باٹن

نمبر ۱۴
بمقام ننگکلو بتاریخ ۲۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے داخل ہوا

اقرارنامہ تحریری زبیر سنگہ راجہ علاقہ رامبرائی جو بمضمون ذیل سنہ ۱۸۲۹ء مین تحریر ہوا —

مین اور میرے اہلکار اور رعایا تابعداری ہونربل کمپنی منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو احکام

نسبت ہمارے علاقے کے وقتاً فوقتاً جاری ہونگے اونکی تعمیل ہم کیا کرینگے —

شرط اول

بباعث ہمارے لوگون کے ہر سر پرخاش ہونے کے فوج گورنمنٹ نے آکر ہمارا ملک لے لیا اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ جو خرچ اونکا اس مہم مین ہوا ہی وہ مین اپنی رعایای کوہی سے تحصیل کرونگا —

شرط دوم

مین تمام مقدمات خفیفہ جو میرے علاقہ مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ حسب رواج ازروے پنچایت کے کیا کرونگا مگر تمام مقدمات قتل وغیرہ جو ہونگے اونکی رپورٹ کیا کرونگا اور جو مجرم گرفتار ہوکر سپرد ہونگے اونکی تحقیقات ازروے قاعدہ مستمرہ کوہستان ہوا کریگی —

شرط سوم

مین اپنی رعایا پر ظلم و زیادتی نکرونگا اور اونکو خوشحال و راضی رکھونگا —

شرط چہارم

مین اور میرے ماتحت ہرگز لڑائی یا تکرار بہ نوز بل کمپنی سے نکرینگے اور اگر ہم کرین تو جو سزا سرکش لوگون کو ملتی ہے اوسکے ہم مستوجب ہونگے —

شرط پنجم

مین اپنے لنگب دیوون کو اونکی منظوری اور رضامندی سے بحال اور برطرف کرونگا اور تمام امور مین بصلاح رعایا کارروائی کرون گا —

شرط ششم

جب کبھی کوئی لڑائی درمیان کوہی لوگون کے اور گورنمنٹ کی ہوگی تو مین مدد گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرونگا —

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ تحریر کیا مرقومہ ۲۴ اکتوبر سنہ حال مین نے علیحدہ بند اخراجات کا جو مین ادا کرونگا داخل کیا ہے —

دستخط ڈاہیو کر یکرفٹ اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۳۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سنہ ۱۸۳۵ء مین اوہان سردار اور اوکیانک لنگدیو اور اوہان سردار اور اومی سردار علاقہ رام رئی نے داخل کیا۔

دستخط اوہان سردار

دستخط اوکیانک لنگدیو

دستخط اوہان سردار

دستخط اومی سردار

علاقہ رام رئی

نمبر ۴۳ سنہ ۱۸۳۵ء
بتاریخ ۱۴ فروری سنہ ۱۸۳۵ء
داخل ہوا

بنام ایجنٹ گورنر جنرل بہادر

اقرارنامہ تحریری اوہان سردار ساکن سوجور پونجی اور اوکیانک لنگدیو ساکن نونک کلنگ پونجی اور اوہان سردار ساکن کہندرنگ اور اومی سردار ساکن اوم شام کا درباب رام رئی کے بمضمون ذیل داخل ہوا۔

آج کی تاریخ روبروے صاحب کمانڈنگ افسر کپتان لسٹر صاحب کے حاضر ہوکر ہم بموجب اس تحریر کے برضا و رغبت خود یہ اقرارنامہ بشرائط مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین۔ مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۵ء مطابق ۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۴۱ بنگالہ

شرط اول

ہم زیر حمایت گورنمنٹ کے ہین اپنی تابعداری کا اقرار کرتے ہین۔

شرط دوم

اگر کوئی مقدمہ قتل یا اور سنگین مقدمہ اس ملک مین واقع ہو تو اوسکی تحقیقات گورنمنٹ کرینگے اسمین ہم راضی اور خوش ہین اور جو سزا اوسمین ہوگی وہ بھی بتجویز گورنمنٹ ہوگی۔

شرط سوم

اگر کوئی علامت نزاع کے فیما بین ہمارے لوگون کے اور دیگر اقوام کے ظاہر ہو تو

ہم بموجب ہدایت گورنمنٹ کے کاربند ہونگے اور اگر ہم مین اور دیگر اقوام مین کچھ تکرار ہوگی
توجو فیصلہ گورنمنٹ کردینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

شرط چہارم

جو قرضہ گورنمنٹ کا تعدادی ہمارے ذمہ تھا وہ آج کی تاریخ ادا ہوگیا
اور ہم اب وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ ہمارسالانہ بابتہ کاتک جہان گورنمنٹ تجویز کرے ادا کیا کرینگے
اور بعد ادخال زرنقد کو رسید حکام گورنمنٹ سے حاصل کرینگے۔

شرط پنجم

اگر ہم کسی ان شرائط مین سے انحراف کرین تو گورنمنٹ جو مناسب اور واجب تصور
کرے ہماری نسبت عمل مین لائے ہمکو اوسمین کچھ عذر نہوگا۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ برضا و رغبت خود تحریر کیا

گواہان رام سنگھ جمعدار

بورجو رام دباشیا

نمبر ۳۲

ترجمہ اقرارنامہ جو گورنمنٹ کو واہاداداران یعنی سرداران چیلا پونجی نے ۱۸۲۹ء مین دیا

دستخط منشی واہادادار

دستخط ہرسنگھ واہادادار

دستخط سومین اور اوکسان واہاداران

ساکنین چیلا پونجی

نام منوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری منشی ہرسنگھ سومین اور اوکسان واہاداران چیلا پونجی و دیگر بارہ دیہات
متعلقہ کا۔

چونکہ ایک جنگ کوہستان مین ہوئی اور ہم شامل گورنمنٹ نہین ہوے اور نہ حاضر ہوئے
اسواسطے فوج ہمارے ملک کو بھی روانہ ہو کر آئی اب ہم حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ دیتے ہین
اور اسکے بموجب کاربند ہونگے —

شرط اول

چونکہ ہمسے یہ قصور ہوگیا اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم باقساط گورنمنٹ کو اپنے
بارہ دیہات سے تحصیل کر کے مبلغ للعہ ادا کرینگے اور اوسکی ادائی کے ہم چارون شخص
ذمہ دار ہین —

شرط دوم

جو سنگ چونہ دریاے بوکاہ کے کنارے پر جو ہمارے علاقے مین واقع ہی
موجود ہے اوسکو گورنمنٹ بلاقیمت جہان چاہے اور جسقدر چاہے لیجاے مگر کسی اور مقام
سے سنگ چونہ وہ نلینگے —

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی معاملے مین ہو مقام سلہٹ یا کسی اور مقام پر اور اگر یہان پناہ گیر ہو تو
بوقت طلبی حکام ضلع ہم اوسکو گرفتار کر کے حوالہ اونکے کر دینگے —

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کبھی ہنوز بل کمپنی سے تکرار یا لڑائی نکرینگے اور نہ اون راجاؤن سے
جو دوستی گورنمنٹ سے رکھتے ہین —

شرط پنجم

اگر احیاناً ہم مین اور اون راجاؤن مین کچہ تکرار باہم ہو جاے تو گورنمنٹ اوسکی تحقیقات
اور تصفیہ کرینگے — اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا —

مرقومہ ۳ ستمبر مطابق ۱۹ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

نمبر ۳۳

ترجمہ عرضی واہا دادا ران یعنی رئیسان چیلا پونجی بنام پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

صرف موسم سال ۱۸۵۷ء بدرخواست امداد بیچ حاضر ہونے اون شخصون سے کے اونکے دربار مین جواونکی حکومت سے انحراف کرتے ہین اور کبھی کہ اپیل مین جوحکم بنارضی اونکے حکم سے کے ہوتا ہے صاحب موصوف دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور نیز امداد بیچ اون نالشات سے کے جو بخلاف اونکی کارروائی سے کے لوگ کرتے ہین —

دستخط مشنی واہا دادار

دستخط بیرسنگه واہا دادار

دستخط لارسنگه اور سونارای واہا دادارن

دستخط اوکما انکا وربھیجی داہا دادارن

ساکنان چیلاپونجی

مہر
ہرچہار واہادادارن
چیلا پونجی

بعرض ہیر سالند که قبل از تصرف کرنے ہنوربل کمپنی کے

اس کوہستان کو ہم چارون شخص چارون عہدہ واہادادار موضع چیلاپونجی پر مقرر تھے اور جو مقدمہ ہمارے روبرو پیش ہوتا تھا اوسکی تحقیقات کرکے حق رسی مظلوم کی کرتے تھے اور جب ہنوربل کمپنی نے قبضہ اس علاقے پر کیا توہمکو بدستور سابق مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب مرحوم نے بحال رکھا اور ہم حسب دستور قدیم حق رسی مظلومون کی کرتے رہے لیکن عرصہ دو یا تین سال کا گذرتا ہے کہ بعضے کویسیا لوگ جو نافرمانبردار اور بدنیت ہین اور کچہ مقدرت بھی رکھتے ہین باہم متفق ہوکر اپنی مطلب براری کرتے ہین اور غربا پر ظلم اور زیادتی کرتے ہین اور اگر مظلوم ہمارے پاس نالشی ہوتے ہین اور ہم اپنی سپاہ وغیرہ کی معرفت اونکو طلب کرتے ہین تووہ علانیہ بمقابلہ پیش آتے ہین اور ہمکو سخت سست اونکے روبرو کہتے ہین اور اگر ہم اور کسی مدعاعلیہ کو بھی طلب کرتے ہین توجنکے مقدمے ہمارے روبرو زیر تجویز ہون تو وہ لوگ اونکی حمایت کرکے ہمارے آدمیون کو مارکر نکال دیتے ہین اور مدعاعلیہا کو چھین لیتے ہین اور اس طرح غریب مظلومان پر نہایت سختی ہوتی ہے اسکا حال سابق بھی ہمنے کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور جو ایسے لوگ ہین کہ غربا کو تنگ کرتے ہین حضور کو بھی معلوم ہین اغلب یہ ہے کہ اگر اسکا انسداد

اور کچھ تدارک نہوا تو آیندہ جملہ مجرمانہ اور قتل اکثر واقع ہونگے اور ملک مین خرابی اور بدنظمی واقع
ہوگی جسکی جوابدہی ہمسے غیر ممکن ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو ناحق ہم چارون مستوجب عذاب الیم درگاہ
خداوند سے ہونگے کیونکہ جو کام غربا کی حق رسی کا ہمارا ہے وہ اگر بباعث چند لوگون کے
جنکے دوست اور رشتہ دار اس علاقے مین بہت ہین نہوسکتا تو سواے عذاب کے اور کیا
نتیجہ ہمکو ملیگا اور چونکہ حق رسی غربا اور امنیت ملک بغیر حضور کی اعانت کے نہین ہوسکتا ہم اسواسطے
عرضی ہین اور یہ عرضی باتفاق رضامندی باہمی پیش کرتی ہین کہ حضور اون لوگون کو جو ہماری علاقے مین ہین اور ہمارے
احکام کا مقابلہ کرتی ہین طلب فرماکر تحقیقات اسکی فرماوین اور حسب خواہش ہمارے جنکو ہم طلب کرتی ہین اور وہ باغوای
اون لوگون کے یا خود متمردی سے حاضر نہین ہوتے اونکے احضار دربار مین مدد فرمائے اور اگر کوئی شخص ہماری حکم سے
ناراض ہوکر حضور مین اپیل یا استغاثہ دائر کرے یا اگر ہم کسی پر ظلم اور زیادتی کرین اور وہ حضور مین
نالشی ہو تو ہم اقرار کرتے ہین کہ حضور تحقیقات فرماکر جو حکم اس بارہ مین صادر فرماوینگے ہم اوسکے
برعکس کبھی کاربند نہونگے بلکہ بلاعذر اوسکی تعمیل کرینگے اور بغیر اعانت اور مدد حضور کے ہمارے
علاقے مین صورت حق رسی ناپیدا ہوگی آیندہ حضور کے اختیار ہے۔

مرقومہ ۳۰ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۵۸ بنگالہ موافق ۱۴ مئی سنہ ۱۸۵۱ع

باجلاس کرنیل لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہوکر

حکم ہوا کہ

درخواست واہادا داران منظور کیجاے اور پروانہ اس مضمون کا بنام اونکے جاری ہو کہ اگر کوئی شخص
بعد ازین کسی پر ظلم یا زیادتی کرے اور مظلوم واہادا داران کے روبرو نالشی ہوا اور مدعا علیہ جسنے
ظلم کیا ہو حسب الطلب اونکے ازراہ متمردی یا نافرمانبرداری اونکے دربار مین حاضر نہو تو اونکو لازم
ہے کہ اوسکو مع گواہان جنکے روبرو اوسنے مقابلہ اونکے حکم کا کیا ہو اور مدعی کو مع اوسکے
گواہان کے چراپونجی مین روانہ کرین اوسوقت حکم مناسب جاری ہوگا فقط

المرقوم ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۱ع مطابق ۳ جیٹھ سنہ ۱۲۵۸ بنگالہ

دستخط الیف جی لسٹر صاحب

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اہدورسنگہ راجہ موسنام پونجی واقع ۱۸۳۱ع

دستخط اہدورسنگہ راجہ

بنام پولیٹکل اجنٹ شمالی و شرقی سرحد

اقرارنامہ تحریری راجہ اہدورسنگہ ساکن موسنام پونجی بمضمون ذیل

میرا گانو منجانب گورنمنٹ انگریزی تاراج اور خاک سیاہ ہوگیا اور اب ویرانہ ہے مین اب اقرار کرتا ہون کہ مین فرمانبرداری گورنمنٹ کی کرونگا اور یہ اقرارنامہ اس مراد سے داخل کرتا ہون کہ پھر اپنے گانو مین آباد ہون اور اپنے اپنے مکانات پھر تعمیر کرکے بطور رعایاے گورنمنٹ سکونت کرین اور جو احکام وقتاً فوقتاً نسبت ہمارے حضور صادر فرماوینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے۔

اگر کوئی دشمن گورنمنٹ میرے علاقے مین یا قریب میرے علاقے کے آئیگا اور مجھے خبر اوسکی ہوگی تو مین تدابیر اوسکی گرفتاری کی کرونگا اور اسی موقع پر مین اطلاع کپتان ٹونسہنڈ صاحب کو کیا کرونگا اور اگر کوئی خبر لائق تحریر ایک مہینے کے عرصے تک نہوا کریگی تو مین بعد ماہ خود صاحب کے پاس حاضر ہوا کرونگا۔

اگر اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرون تو جو حکم حضور میری بنسبت مناسب متصور فرمائین اوسکی تعمیل بلاحجت اور عذر کے کرونگا۔

مرقومہ ۱۷ دسمبر ۱۸۳۱ع مطابق ۳ پوس ۱۲۳۸ بنگلہ

گواہان دیوان سنگہ دباشیا ساکن چراپونجی

ادمی کوسیا ساکن بضیا

نمبر ۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ سوسکا ف راجہ علاقہ مہرام روبروے پولیٹکل اجنٹ چراپونجی واقع ۱۸۳۹ع

بنام میجر لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ گورنر جنرل

بمقام کچہری

مین راجہ سونگاف ساکن علاقہ مہرام سنے بلا وجہ آنریبل کمپنی سے لڑائی کی اور اوسکے بہت آدمی ضائع کیے اور اونکا خرچ بھی بہت ہوا اور مین بخوف جان فراری ہوکر جنگل مین متواری ہوا تھا اقبال کرتا ہون کہ مجھسے بڑا قصور ہوا مگر اب مین عذر خواہی قصورات سابقہ کی اپنی طرف سے اور اپنے کوسیا والون کی طرف سے کرکے یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون امید یہ ہے کہ مجھے اجازت پھر اپنے علاقے مین بطور رئیس رہنے کی ہو جاے تو مین شرائط ذیل پورے کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تابعداری گورنمنٹ کی کرونگا اور اپنے علاقے مین بطور سردار ماموره گورنمنٹ رہونگا مین حسب رواج قدیم اپنے علاقے کے مقدمات فیصلہ کرونگا مگر کسیکی نسبت حکم قصاص ندونگا۔

شرط سوم

اگر فوج گورنمنٹ میرے علاقے مین گذر کرے تو مین اوسکے ہمراہ رہ کر سامان رسد ضروری اوسکے واسطے کردونگا اور قیمت واجبی لونگا۔

شرط چہارم

اگر کچھ فساد ملک کوہستان مین ہو تو مین بشرط حکم نام اپنے کوسیا والون کو ہمراہ لے کر گورنمنٹ کے ساتھ رہونگا اور جب تک ضرورت میری ہمراہی کی ہوگی ہمراہ رہونگا اس عرصے مین میری سپاہ صرف زرخوراک گورنمنٹ سے لیگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین حسب الحکم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کرونگا۔

شرط ششم

بعوض قصور سابق کے مین دو ہزار روپیہ بطور جرمانہ گورنمنٹ کو دونگا مگر یہ روپیہ ایک مہینے کے عرصے مین تاریخ امروزہ سے داخل کرونگا۔

شرط ہفتم

مین راجہ چاند مانک اور راجہ برمانک علاقہ مولیم پوبخی کو اپنی طرف سے ضامن دیتا ہون کہ شرائط اس عہدنامے کے پورے کرونگا اور نیز مین اپنے برادرزادہ راجہ سونگ کو مولیم پوبخی مین رکھونگا اور وہ وہانسے تمام احکام جو میرے علاقے کی نسبت جاری ہوا کرینگے اونکی تعمیل کیا کریگا۔

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا

المرقوم ۱۳ فروری ۱۸۳۹ء مطابق ۳ پھاگن ۱۲۴۵ بنگلہ

نمبر ۲۶

ترجمہ پروانہ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا بنام اودیپ سنگہ راجہ درباب تقرری اوسکے اوپر راج علاقہ مہرام بنام دہولہ راجہ واقع ۱۸۵۲ء

دستخط الیف جی اسٹر صاحب

مہر دفتر

پولیٹکل اجنٹ

بنام اودیپ سنگہ دہولہ راجہ ساکن رونگ تھونگ پوبخی علاقہ مہرام معلوم کرو

واضح ہوتا ہے کہ اودر سنگہ دہولہ راجہ علاقہ مہرام کا مرگیا اور تمنے درخواست دی تھی کہ ہم اوس علاقے مین راجہ مقرر ہون اسوجہ سے کہ علاقہ زیر حکومت تمہارے عموے سونگا ف دہولہ راجہ مرحوم کے تھا اور تمہاری درخواست کے ہمردیف عرضی اومن منتری اور راجہ اولار سنگہ اور دیگر لوگون کی تھی کہ وہ اس امر مین راضی اور خوش ہین مگر حکم اخیر اس سبب سے ملتوی رہا تھا کہ رام سہاے کالا راجہ لونگ لینگ پوبخی والے نے بھی کہ وہ بھی اوسی علاقے مین واقع ہے دعوی اسکا مبنی اوپر اوسکے عموے رام سنگہ کالا راجہ مرحوم کے تابع ہونے کے پیش کیا تھا اور اوسکے دعوی کی اعانت اوجیت لنگدیو اور اوکسان سردار اور بعض اور شخصون نے کیا تھا اور اپنی رضامندی اوسکے راجہ ہونے کی نسبت بذریعہ عرضی کے ظاہر کی تھی مگر چونکہ اب تم اور راجہ رام سہاے دونون آپسمین راضی ہوگئے اور دونون

سنے راضی نامہ اس مضمون کا پیش کیا کہ دونون راجہ یعنی مہرام یعنی کالا راجہ اور دہولہ راجہ مین کالا راجہ ماتحت دہولہ راجہ کے رہیگا اور تحقیقات اور تصفیہ مقدمات راج کے دونون باتفاق کیا کروگے اور جو نفع علاقہ مین سے ہوگا وہ دونون تقسیم کر لوگے اور تمنے اوسمین یہ بھی لکھا ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ کے رہوگے اور کالا راجہ کو اپنے ماتحت رکھوگے اور جو امور راج طی ہونگے وہ تم اور کالا راجہ دونون باتفاق راے کیا کروگے اور اگر ایسا کوئی مقدمہ باتفاق راے دونون کے فیصلہ نہوگا تو اوسکا فیصلہ ناجائز متصور ہوگا اور رام سہاے کالا راجہ مذکور نے اپنی رضامندی درباب اپنے ماتحت رہنے کے ظاہر کی ہے اور یہ بھی تحریر کیا ہے کہ مثل سابق تمام مقدمات ریاست باتفاق دونون کے فیصلہ پاینگے اور جو امر اس بموجب نہوگا وہ ناجائز تصور کیا جائیگا ماسوا اسکے تم دونون حسب دستور قدیم نفع علاقے کو آپسمین تقسیم کرلوگے اور جو نقصان ہوگا وہ بھی دونون منظور کروگے اور تمنے اوسکے بیان سے اپنی رضامندی ظاہر کی اور یہ درخواست کی کہ ایک پروانہ تقرری راج کا تمکو ملے اسواسطے تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ علاقہ مہرام مقرر کیے گئے اب تمکو لازم ہوگا کہ بموجب شرائط اقرارنامہ فریقین کے تمام امور راج کا فیصلہ کیا کرو اور جو تمھارے راے مین قرین انصاف ہوا کرے وہ کیا کرو اور رام سہاے کالا راجہ کو اپنے ماتحت تصور کرو اور دونون ملکر جو کام ہوا کرے اوسکا سرانجام کیا کرو سواے اسکے تمکو متابعت احکام گورنمنٹ کمپنی جو وقتاً فوقتاً بنام تمھارے صادر ہونگے فوراً کرنی ہوگی اور شرائط مندرجہ عہدنامہ فریقین کا تمکو لحاظ رکھنا ہوگا۔

المرقوم ۲۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۵ء مطابق ۱۴ ماہ آسون یعنی کوار ۱۲۴۲ بنگلہ

نمبر ۳

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوکسان راجہ اوداہان لوکا راجہ ملی پونجی واقع ۱۸۳۲ء

دستخط اوکسان راجہ

دستخط اوداہان لوکا راجہ

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم اوکسان راجہ اور اوہان لوکا راجہ ساکن ملی پونجی آج رو بروے ہاربی انگلس صاحب کے اوپر کنارہ دریاے جادوکاٹا کے حاضر ہو کر اپنی رضامندی اور خوشی سے یہ اقرارنامہ مضمون مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ان شرائط کے خلاف کوئی امر نہوگا اور حکام کے احکام کی تعمیل کیا کرینگے —

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والا کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو قتل کرے یا اورکسیطرح کی اذیت پہونچاوے درمیان دریاے دہولی بجانب مغرب اور مقام کھاگوراہ چراہ بجانب مشرق ہم فوراً مجرم کو گرفتار کر کے حاضر کر دینگے اور معاوضہ نقصان کا کرینگے —

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ دشمنان ہنوربل کمپنی کو پناہ اور رسد اور رسید نہ دینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی ایسے دشمن کی ملے گی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ داران کے کرینگے —

شرط سوم

ہم دشمنان گورنمنٹ کو اپنے بازار وکھوریا پر نگراہ مین جواب پھر مقرر ہوگا آنے نہ دینگے

شرط چہارم

جب کبھی ہمکو کوئی صاحب یاد کریگا فوراً بروقت اطلاع پانے اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور اگر ہم کوئی شرط اسکی ادا نکرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام تجویز کرین اوسکو ہم منظور کرینگے اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کر دیا —

المرقوم ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۳۲ء مطابق ۷ اگہن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان محمد منصور ساکن موضع نئی گنگ پرگنہ مہرام
بوبارام ساکن پرگنہ بوراکھیا موضع موئیرنگ
بوشئی ویاشیا ساکن پرگنہ چورگنگ

نمبر ۳۶

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوپہار راجہ بہادل پونجی واقع ۱۸۳۲ء عیسوی

مہر
اوپہار راجہ

بنام اجنٹ گورنر جنرل

مین اوپہار راجہ ساکن بہادل پونجی سنے آج کی تاریخ برضا و رغبت اپنے اور بغیر جبر و تعدی کے یہ اقرارنامہ روبرو کپتان ٹونسہنڈ صاحب کے مقام چراپونجی مین مضمون مندرجہ دفعات ذیل داخل کیا اور وعدہ کرتا ہون کہ اوسکی کسی شرط کے خلاف نہو گا اور جو صاحب حکم دینگے اوسکی تعمیل کرونگا —

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والہ کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو درمیان حدود علاقہ جسکے اوہان چرا یا ہاتھی کھیدا مغرب کے جانب اور وہولی ندی یا کنارہ غربی دونگدونگیا مشرق کی طرف واقع ہے قتل کرے یا کسیطرح ایذا پہونچائے تو مین فوراً مجرم کو پیدا کردونگا اور معاوضہ نقصانی کا کردونگا —

شرط دوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد ندونگا اور جب کبھی مجھے خبر اونکی ملیگی تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ دارون کے کرونگا —

شرط سوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو سینی کے اہرنگ مین آمد و رفت نکرنے دونگا جب اہرنگ پھر قائم ہوگا —

شرط چہارم

جب کوئی صاحب مجھے طلب کریگا مین فوراً بوصول حکم تحریری حاضر ہونگا اور

اگر مین خلاف شرائط ہذا عمل کرون تو جو حکم حکام میری نسبت صادر فرمائینگے مین اوسکی متابعت کرونگا - اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا -

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء مطابق ۲۷ اگہن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان کربی رام حال ساکن چتر کوٹا ہ

اصغر محمد ساکن پرگنہ مہرام موضع توتی گنج

رحمت دوارہ دار ساکن گھاسی گنج

رمضان دوارہ دار ساکن پرگنہ مہرام موضع قاضی گنج

رباعی دوارہ دار ساکن چوہر گنج

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ رئیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور راہول سنگہ کوسیا ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن موڈون پونجی واقع ۱۸۳۲ء

دستخط رئیانگ کوسیا

دستخط راہول سنگہ کوسیا

دستخط لالو کوسیا

ضامن بابت اس اقرارنامے کے

مین صوبہ سنگہ کوسیا ساکن تنجوبر پونجی اس اقرارنامہ کو برضامندی اپنے پیش کرتاہون اس مراد سے کہ مین ضامن بابت تعمیل ان شرائط کے ہون اور ذمہ دار ہون کہ کسی شرط کے خلاف نہو گا -

دستخط صوبہ سنگہ کوسیا

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم رئیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور راہول سنگہ ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن

موڈون پونجی آج کی تاریخ روبرو مستر ہاری انگلس صاحب کے بمقام چام ٹولہ حاضر ہوکر برضامندی اور خوشی اپنے یہ اقرارنامہ داخل کرکے اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ وار ہین اگر کوئی کوسیا کسی ہنوربل کمپنی کی رعایا کو درمیان سلیمان پور علاقہ جام ٹولہ بجانب مغرب اور کسما گنج اور آلوکھاٹی علاقہ بہیرون گنج بجانب مشرق کے قتل کرے اور اگر وہ کوئی اور زیادتی کرینگے تو ہم مجرم کو حاضر کردینگے—

ہم کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد نہ دینگے اور اگر ہمکو اونکی اطلاع ملیگی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو کرینگے—

ہم کسی ہنوربل کمپنی کے دشمن کو اپنے بازار موڈون مین آنے نہ دینگے—

جب کوئی صاحب ہمکو طلب کریگا ہم بلا عذر حاضر ہوا کرینگے اور اگر ہم کسیطرح ان شرائط کے خلاف کرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام مناسب تجویز فرمائینگے وہ ہمکو منظور ہوگا—

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا—

مرقوم ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۳۲ء مطابق ۱۲ ماہ اگہن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان　پران کشت سوم ساکن موضع کوریا موضع پردیاکامول

ہری پرشاد داس ساکن قصبہ سلہٹ محلہ اکھوبیا

دوودال چند داس ساکن سلہٹ حال وارد چپک

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ جو سنہ ۱۸۴۳ء مین چھوٹا سادہو سنگہ راجہ ضلع جیرنگ نے داخل کیا

اقرارنامہ تحریری چھوٹا سادہو سنگہ راجہ علاقہ جیرنگ پونجی جو سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ مین بمضمون ذیل داخل ہوا—

بباعث میری اجازت چاہنے کے کہ مین اپنے دیہات برجیرنگ اور چھوٹا جیرنگ اور پتھور کھائی پر جو میرے قبضے مین ہین قائم رہون اور اوسمین وعدہ یہ دینے کیا تھا کہ مین اُن اوس پل جو کوہستان مین ہین اونکی حسب الحکم مرمت کرونگا میرے نام پروانہ نمبری ۹۴۳ مرقومہ ۱۷ ماہ جیت سنہ گذشتہ کے صادر ہوا کہ ایک اقرارنامہ داخل کرو لہذا بتابعت حکم مذکور مین اب یہ اقرارنامہ داخل کرکے وعدہ کرتا ہون کہ مین پل اور رستہ اور گھاٹ وغیرہ کوہستان اور دیگر مقامات کی مرمت بغیر لینے قیمت کے کرونگا اور بالعوض اس خدمت کے تینون مواضع مذکورہ بالا میرے قبضے مین رہینگے اور اگر مین غفلت سے یہ کام نکرون اور پل اور رستہ وغیرہ مرمت سے درست نرہین تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور کرین اوسکی متابعت مین کرونگا اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ داخل کیا — مرقومہ ۸ ماہ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگالہ

چونکہ سادہو سنگہ راجہ نے بذات خود آکر یہ اقرارنامہ داخل کیا لہذا

حکم ہوا کہ

اقرارنامہ منظور ہوکر داخل دفتر ہو — المرقوم ۸ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگلہ

نمبر ۱۴۸

ترجمہ پروانہ جو صاحب پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر انچارج کوہستان کوسیا و جنتیا نے بنام اوجی سنگھ وچونک لالسنگھ کے ۱۸۴۱ء مین اس مضمون سے جاری کیا کہ دونون ایک ایک سال تک کاروبار جو سرداران مولونگ پونجی کا پیش ہو بطور جانشین اپنے والد ظفر لسنگھ مرحوم کے جو سردار مقام مذکور کا تھا کیا کرین —

دستخط سی کی پرسن صاحب

مہر دفتر

پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر

انچارج کوہستان کوسیا و جنتیا

بنام اوجی لسکر و جونگ لا لسکر ساکن مولونگ پونجی معلوم کرو

چونکہ تمنے ہنگام وفات ظفر لسکر سردار علاقہ مولونگ کے اپنے تئین پسران سردار مرحوم بیان کیا اور یہ درخواست گذرانی کہ ہم دونون بھائیون کو اجازت ہو کہ کاروبار وہان کا ایک ایک سال تک اپنی اپنی باری سے کیا کرین لہذا تمکو بجاے ظفر لسکر مرحوم کے مقرر کیا جاتا ہے اگر کوئی اور دعوی مضبوط لائق سماعت بابت علاقہ مذکور کے پیش نہوا تو تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب شرائط اقرارنامہ کے جو تمنے سابق داخل کیا ہے تم سردار مرحوم کا کام جو تمپر فرض ہے باری باری سے ایک ایک سال کیا کرو اسمین غفلت نکرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۵۶ء مطابق ۱۳ چیت ۱۲۶۳ بنگالہ

نمبر ۴۲

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران و رئیسان ساکنان علاقہ مفتوحہ سوپار پونجی مع دیہات متعلقہ نے ۱۸۲۹ء مین داخل کیا۔

دستخط اودمت کھنی ساکن سوپار پونجی

دستخط اوہن کھئی ساکن نوگرونگ

دستخط اوودور کوسیا ساکن نوسکن

بنام مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹
بمقام گواہتی بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء داخل ہوا۔

اقرارنامہ سرداران و رئیسان و ساکنان سوپار پونجی و نوگرونگ پونجی اور نوسکن پونجی نے ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل داخل کیا۔

ہمارے دیہات کے لوگون نے دشمنی کر کے ہنوریبل کمپنی کی رعایا کو قتل کیا اور گورنمنٹ نے ہمارے دیہات پر قبضہ کر لیا ہم اب اسواسطے بمقام موسمئی پونجی حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ اپنی طرف سے اور اپنے اون دیہات کے لوگون کیطرف سے اس مراد سے داخل کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوریبل کمپنی کی بطور اونکی دیگر رعایا کے کیا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہماری نسبت صادر ہونگے اونکی ہم تعمیل کیا کرینگے۔

شرط دوم

ساکنان دیہات مذکورہ بالا نے بلا سبب رعایاے گورنمنٹ سے لڑائی کرکے اونکو قتل کیا ہم سجاے دینے جرمانہ نقد کے بموجب اس تحریر کے نصف چونہ کا پتھر اچھا اور برا جسطرح کا اون تینون دیہات مین ہوتا ہے تقسیم کر دیتے ہین نصف ہم لیا کرینگے اور نصف حصہ گورنمنٹ کو دیتے ہین اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

گواہان

سومیر گوی ساکن چراپونجی

رام دولاے ساکن ایضاً

لال سنگہ گری ساکن ایضاً

دستخط ڈبلیو کر یکیر وفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منی پور

قریب ۱۷۱۴ء تک کے تاریخ منی پور مین کوئی امر زیادہ تر دلچسپ نہین مگر سنہ مذکور مین غریب نواز حاکم ہوا اور اوسنے کئی مرتبہ برہما والون پر حملہ فتحیابی کیا مگر کوئی فتح ایسی نہین کی حاصل وہانکا قیام اوسکو ہوتا۔

غریب نواز کے تین بیٹے تھے ایک شام ساہی دوسرا اوگت ساہی اور تیسرا بھرت ساہی مسمے اوگت ساہی نے اپنے والد اور برادر کلان کو قتل کیا مگر اوسکے برادر کوچک بھرت ساہی نے اوسکو نکال دیا اور خود حاکم ہوگیا اور دو سال تک حکومت کی اوسکے بعد گروشام پسر شام ساہی گدی نشین ہوا گروشام نے اپنے بھائی جی سنگہ کو اپنے ہمراہ متفق کیا اور دونون حکمرانی ایک بعد دوسرے کے کرتے تھے تاوقتیکہ قریب ۱۷۶۴ء کے گروشام نے فوت کی اور اوسکا بھائی جی سنگہ حاکم کل ہوا۔

بعد مرگ غریب نواز کے برہما والون نے منی پور پر حملہ کیا اور جی سنگہ نے مدد انگریزون سے طلب کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۴ ماہ ستمبر ۱۷۶۲ء قرار پایا جسمین دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے قرار پائے جو فوج منی پور کی مدد کے واسطے بھیجی گئی تھی وہ واپس طلب ہوگئی اور ماہ اکتوبر سال دوم گروشام نے بھی اوس عہدنامے کی جو جی سنگہ نے کیا تھا تصدیق کی اور عہدنامہ کو جزوی تبدلات کرکے منظور کیا ان عہدنامون کی نقل موجود نہین ہے۔

اس سال سے معلوم ہوتا ہے کہ رسم خط کتابت فیمابین انگریزون کے اور منی پور کے موقوف ہوگئی ہنگام وفات جی سنگہ کے ۱۷۹۹ء مین علاقہ پچیس سال تک باعث نزاع اور پرخاش فیمابین پسران جی سنگہ کے خراب اور تباہ رہا مگر جب اول مرتبہ جنگ برہما شروع ہوئی اسوقت ایک عہدنامہ گمبھیر سنگہ پسر جی سنگہ کے ساتھہ قرار پایا اور اس عہدنامہ کی روسے جو مشہور بنام عہدنامہ یاندابو تھا اور جسکا حال عہدنامہ آوا مورخہ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء جو حصہ دوم کتاب ہذا مین درج ہے تحریر ہے گمبھیر سنگہ مذکور حاکم مطلق قرار پایا دونون پہاڑ جو درمیان شرقی اور مغربی کنارہ دریا سے مارگ پر واقع ہین شامل علاقہ منی پور ۱۸۳۳ء مین حسب

شرائط عہدنامہ نمبر ۴۳ کے ہوگئی اور بعد جنگ برہما کے دریائے ننگتھی سرحد مشرقی گمبھیر سنگہ قرار پائی مگر برہما والون نے اسپر تکرار کی اور گورنمنٹ انگریزی نے بنظر رضا جوئی برہما والون کے کیبو لو کی گھاٹی واپس برہما والون کو دلادی اور مشرقی سرحد منی پور کے دامن شرقی کوہ یوما ٹونگ قرار دی اور راجہ کو موجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے پانصد روپیہ ماہواری بطور معاوضہ نقصانی دینا منظور کیا۔ بعد وفات گمبھیر سنگہ کے ۱۸۳۴ء مین اوسکے لڑکے معصوم کو نرسنگہ نامی نے گدی نشین کیا اور خود بطور کارپرداز رہا بیچ ۱۸۴۴ء کے رانی نے تجویز قتل نرسنگہ مذکور کی مگر یہ تجویز قبل از وقوع ہونیکے ظاہر ہوگئی اس سبب سے رانی مع اپنے معصوم لڑکے کے علاقے سے بھاگ گئی اور نرسنگہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ء تک حکمران رہکر مرگیا۔

اوسکی جگہہ اوسکا بھائی دیوئندر سنگہ گدی نشین ہوا اسکو چندر کیرت سنگہ پسر گمبھیر سنگہ نے جواب سن تمیز کو پہونچ گیا تھا نکال دیا ان دونون مین نزاع اور پرخاش قائم ہوئی جس سے ملک کی امنیت مین تخلل واقع ہوا اور انگریزی مداخلت بھی معرض خلل مین ہونے کو تھی کہ گورنمنٹ نے رعدہ حقیقی امانت چندر کیرت سنگہ کا اور ہمراہی فریق ثانی کا جو بخلاف اوسکے ہوگیا۔

رقبہ منی پور کا تعداد ۷۵۸۴ میل مربع کا ہے اور باشندے اوسمین تعداد ... آمدنی علاقے کی تعداد ... سالانہ ہے اور اسمین سے کچھ گورنمنٹ انگریزی کو نہین ملتا۔

خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی منی پور سے بذریعہ ایک پولیٹکل اجنٹ کے قائم ہے اول تقرری اجنٹ کی ۱۸۳۵ء مین ہوئی تھی۔

نمبر ۴۴

ترجمہ شرائط جو راجہ گمبھیر سنگہ منی پور والے نے منظور کین جب انگریزی گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ علاقہ منی پور کے شامل دونون پہاڑ جو درمیان مشرقی اور مغربی کنارہ دریائے بارک پر واقع ہین۔ مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

گورنر جنرل اور سوپریم کونسل ہندوستان تحریر ذیل کرتے ہین کہ نسبت دونون پہاڑون کے جنکا نام کالا ناگا پہاڑ اور نون جی پہاڑ ہے اور جو درمیان کنارہ مشرقی اور مغربی دریائے بارک کے

واقع ہین بطور بل کمپنی اپنا دعوی چھوڑتے ہین اور یہ دونون پہاڑ راجہ کو دیتے ہین اور جو علاقہ درمیان دریای جیری اور غربی کنارہ دریای بارک ہے اوسپر راجہ کی سرحد قائم کرتے ہین بشرطیکہ راجہ تمام شرائط مندرجہ ذیل کو قبول اور منظور کرے ۔

اول یہ کہ راجہ بفور وصول کرنے تحریر کے اپنا تھانہ مقام چندراپور سے برخاست کرکے بکنارہ مشرقی دریاے جیری کے قائم کرے ۔

شرط دوم

راجہ سد راہ تجارت جو فیمابین دونون ملکون کے تجاران بنگالی او منی پوری کرتے ہون نہون وہ زیادہ محصول تجارت نلین اور خود کسی شے تجارت سے متمتع نہو ۔

شرط سوم

راجہ ناگونکو جو کالاناگا اور نون جی پہاڑون پر رہتے ہین علاقہ کچھار مین بازاران تسگنڈی اور اودہرین مین اپنے ملک کی اجناس مثل ادرک اور روئی اور سیاہ مرچ وغیرہ لانے سے جو وہ ہمیشہ لاتے ہین مانع نہو ۔

شرط چہارم

بہ نسبت رستون کے جو مشرقی کنارہ دریاے جیری سے شروع ہوکر براہ کالاناگا اور کویون گھاٹی منی پور تک ہے بعد اونکے تیار ہوجانے کے راجہ مرمت اونکی کرتا رہے تاکہ نرگاوان باربرداری بلاوقت موسم گرما وسرما مین آمدورفت کرسکین سواے اسکے اگر افسران انگریزی اثنا رتیاری رستہ مین واسطے اہتمام کے جائین تو راجہ اونکی تحریرات پر عمل کرے ۔

شرط پنجم

بہ نسبت آمدورفت کے جو فی الحال درمیان گورمنٹ انگریزی اور راجہ کے جاری ہے اگر اسمین ترقی ہو تو باعث بہتری ہے اور ملک اور راجہ کے واسطے بھی مفید ہے اسواسطے بغرض اسکے کہ اسکا اہتمام جلدی ہو راجہ سے جب گورمنٹ انگریزی طلب کرین تو وہ ناکام فر

واسطے امداد طیاری راستہ کے دین۔

شرط ششم

درصورت ہونے لڑائی برہما والون سے اگر فوج انگریزی منی پور کو روانہ ہو خواہ بغرض حفاظت ملک مذکور خواہ واسطے جانے پیشتر مقام سنگھی سے تو راجہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کے پہاڑی مزدور واسطے لیجانے اسباب اور سامان جنگ کے دین۔

شرط ہفتم

درصورت واقع ہونے کسی واردات کے اوپر سرحد مشرقی علاقہ انگریزی کے راجہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی کی مدد فوج سے کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ ذمہ دار تمام سامان جنگ کا ہے جو اوسکو گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا اور واسطے اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے ایک بند اوسکا سامان کا جو خرچ ہوا ہو ہر مہینے پاس افسران انگریزی متعلقہ فوج مذکور بھیجا کرینگے۔

مہر

مین سری جوت گمبھیر سنگہ منی پور والا تمام شرائط مرقومہ کاغذ ہذا کو جو سوپریم کونسل نے بھیجا ہی منظور کرتا ہون

مرقومہ ۱۸۔ ماہ اپریل ۱۸۳۳ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جورج گورڈن صاحب لفٹنٹ

اجنٹ فوج گمبھیر سنگہ

چونکہ واسطے فوج منی پور اور دینا سامان کا فوج مذکور کو اب موقوف ہوگیا اس واسطے اب شرط ہشتم اس شرائط نامہ کے کارآمد نہین۔

نمبر ۴۴

اقرارنامہ بابت معاوضہ کبو گھاٹی کے

میجر گرنٹ صاحب اور کپتان پمبرٹن صاحب نے حسب ہدایت رائٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کبو گھاٹی کو حوالہ کمشنران ملک برہما جو علاقہ آوا سے گئے تھے کردی اور اب مضمون ذیل تحریر کرتے ہیں —

شرط اول

یہ کہ یہ ارادہ سوپریم گورنمنٹ کا ہے پانصد روپیہ سکہ ماہواری راجہ منی پور کو دیا کرینگے اور یہ مہینا تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء سے شروع ہوگا کیونکہ اس تاریخ کو کھاٹی کبو حوالہ کی گئی اور یہ تاریخ عہدنامہ دستخطی کمشنران انگریزی اور برہما سے واضح ہوتی ہے —

شرط دوم

یہ کہ یہہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی وجہ سے بعدازین یہ علاقہ جو حوالہ آوا کے ہوا ہے پھر منی پور کو دیا جاوے تو یہہ جو ماہواری گورنمنٹ انگریزی سے دی گئی ہے وہ تاریخ واپسی سے موقوف ہوجائیگی —

دستخط ایف جی گرنٹ میجر ⎫
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان ⎭ کمشنران

مقام لنگتھابال منی پور تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء

مہر
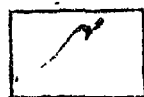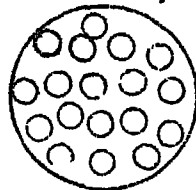
آسام

اول عہدنامہ جو کسی منجملہ رئیسان آسام کے ساتھ ہوا تھا وہ راجہ سورگ دیو کے ساتھ
۱۷۹۳ء مین نمبر ۴۵ درباب تجارت کے ہوا تھا مگر گورنمنٹ نے ہرگز اوسکو تصدیق اور مشتہر
نہین کیا اس سبب سے کہ راجہ کی حکومت اسقدر مضبوط نہ تھی کہ اوسکے شرائط کی تعمیل ہوتی
بعد ازین ملک مین بے انتظامی اور بدنظمی ایسی ہوئی کہ کسی سے ضبط اور ربط ملک کا نہو سکتا
لہذا برہما والون نے اوسپر تسلط کر لیا جب اول جنگ برہما شروع ہوئی تو انگریزون نے اوسپر
حملہ کیا برہما والون نے اول نہایت تظلم اور تعدی یہان کی تھی مگر اب تمام علاقے سے نکالدیے گئے
اور علاقہ اب بالکل ویران تھا اور تسلط انگریزان مین اوسی حالت ویرانی مین آیا۔

بیچ ۱۸۳۳ء کے علاقہ اپر آسام راجہ پورندر سنگھ کو حسب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے دیا گیا
اس راجہ کی حکومت ملائم اور کم زور تھی اور اوس سے ادای خراج سرکاری علاقہ کی آمدنی سے
ادا نہو سکا اور اس سبب سے مقروض ہوگیا اور ناچار ہوکر اوسنے ظاہر کیا کہ وہ شرائط پورے
نہین کرسکتا گورنمنٹ نے اس سبب سے علاقہ ضبط کر لے لیا۔

اقوام کلان اوپر سرحد اپر آسام کے مٹوک اور کھامپتی اور سنگپھو ہین۔

برسیناپتی یعنی سردار قوم مٹوک نے ماہ مئی ۱۸۲۶ء عہدنامہ نمبر ۴۷ کیا اور بفحوای اوسکے اوسنے
بزرگی اور حکومت گورنمنٹ کی منظور کی اور وعدہ کیا کہ جب لڑائی کہین ہوگی تو وہ تین سو سوار دیا کریگا
کل انتظام ملک اوسکے اختیار مین رہا مگر جرائم سنگین کی تحقیقات اوسکے اختیار مین ندی
بماہ جنوری ۱۸۳۵ء جو شرط دینے سواران کی ہنگام جنگ قرار پائی تھی اوسکے عوض بہ حسب عہدنامہ
نمبر ۴۸ کے بقید روپیہ [illegible] سالانہ تحریر ہوا۔

بماہ نومبر ۱۸۳۹ء جب برسیناپتی مرگیا تو اوسکے جانشین نے انکار تعمیل شرائط عہدنامہ
سے کیا اور گورنمنٹ انگریزی نے ملک کو ضبط کرکے پنشن واسطے اہالیان خاندان کے تجویز کردی

بیچ ۱۸۲۶ء کے جیسا مٹوک والون سے عہدنامہ ہوا تھا ویسا ہی عہدنامہ نمبر ۴۹
رئیس کھامپتی مقیم سدیا سے ہوا بماہ جنوری ۱۸۳۹ء کھامپتی والون نے دغابازی سے مقام
سدیا پر حملہ کیا اور اگرچہ شکست کھائی اور منتشر ہوئے مگر بالکل قلع قمع اونکا اوسوقت تک نہین ہوا

جب تک اکثر سپاہی انگریزی قتل ہوئے اور خصوصاً کرنیل وایٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ مارے گئے چند کہامپتی والون نے ۱۸۴۳ء مین حاضر ہوکر عہدنامہ نمبر ۵۰ داخل کیا۔

بماہ مئی ۱۸۳۶ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵ قوم سنگپھو کے ساتھ بھی ہوا تھا یہ قوم بھی ۱۸۳۹ء مین ہمراہ کہامپتی ہوکر آمادہ سازش اور فساد ہوئی تھی۔ مگر اونکی نسبت حکم ہوا تھا کہ شرائط معقول کرکے حاضر ہون کوئی عہدنامہ تحریری اونسے پھر نہین لیا گیا اکثر اقوام سنگپھو نیست و نابود ہوگئے ہین اور اصلی قوم آسام سے فراری ہوکر مقام ہوکونگ علاقہ ابر برہما مین آباد ہوئے۔

نمبر ۴۵

ترجمہ انتظام جدید تجارت جو مہاراجہ سرگ دیو آسام والی نے بتاریخ ۲۸ ماہ فروری ۱۸۲۳ء منظور کیا

مہاراجہ سرگ دیو جو بخوبی واقف اون فوائد کا ہے جو اوسکو بامداد گورنمنٹ انگریزی حاصل ہوئے ہین اور چاہتا ہے کہ نہ صرف قیام دوستی اور اتحاد طرفین کا جیسا کہ ہے رہے بلکہ وہ فوائد ترقی پاکر رعایای بنگالہ اور آسام کو بھی نصیب ہون اسواسطے بصلاح کپتان ولسن صاحب سفیر گورنمنٹ انگریزی مقیم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ جو ترکیب بد تجارت کی اب تک جاری ہے وہ موقوف ہوکر اوسکی عوض ترکیب مصرحہ دفعات ذیل اختیار کیے جائین اور یہ دفعات آیندہ وقتاً فوقتاً حسب ضرورت رفاہ رعایای طرفین ترمیم اور تبدیل ہوا کرینگے۔

شرط اول

آیندہ فیمابین رعایاے بنگالہ اور آسام کیلئے آزادی تجارت ہوگی اور سب قسم کا اسباب اور اجناس غریبہ کی تجارت حسب شرائط ورترکیب مندرجہ دفعات ذیل ہوا کریگی۔

شرط دوم

واسطے تسہیل اس تجارت کے فیمابین رعایاے طرفین کے رعایاے بنگالہ کو بنظر تسہیل شرائط مندرجہ ذیل اجازت ہوکہ اپنی کشتیان محمولہ اجناس تجارت لیکر تا بہ آسام آیا کرین اور اجناس کو جہان چاہین اور جس طرح چاہین فروخت کیا کرین اونسے محصول سواے مندرجہ دفعات ذیل کے اور کچھ نلیا جائے

شرط سوم

محصول مقررہ واسطے تمام اجناس کے خواہ یہان آوین یا یہانسے جائین لیا جائے

اور محصول حسب ذیل قرار دیا جاوے۔

بابت اجناس جو یہان آوین

اول یہ کہ ملک بنگالہ پر محصول دس روپیہ فیصدی بحساب قیمت تخمینی لیا جاوے اور یہ محصول خواہ مخواہ بحساب چارسو روپیہ اجارہ فیصدمن وزنی [illegible] سکہ فی سیر کے ہوگا۔

دوم یہ کہ بانات یورپ کے پارچہ سوتی بنگالہ کا اور قالین [illegible] جست سیسہ آہن انگریزی قرار اسلحہ جواہرات مصالح و دیگر اجناس جو ملک آسام مین آئین اون پر بھی وہی محصول دس روپیہ فیصدی زر قیمت بیجک پر لیا جائیگا۔

سوم یہ کہ اسلحہ جنگی اور دیگر سامان جنگی ناجائز تصور ہوگا اور قابل ضبطی کے گروانا جائیگا مگر جو سامان جنگی واسطے فوج کمپنی مقیم آسام کے آئیگا یا اور جو شی خوردنی یا پوشیدنی واسطے آرام فوج مذکور کے آئیگی وہ سب بلا محصول آئیگی۔

بابت اجناس جو یہانسے باہر جائین

اول یہ کہ محصول تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین باستثنا اون اجناس کے جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بحساب دس روپیہ فیصدی مطابق حساب ذیل کے لیا جائیگا۔

دہوتی مگہا کی فی من [illegible] سکہ فی سیر کے		—	[illegible]
سوت مگہا	ایضاً	ایضاً —	[illegible]
سیاہ مرچ	ایضاً	ایضاً —	[illegible]
عاج یعنی ہاتھی دانت	״	״ —	[illegible]
کٹنا لاکھہ فی من بحساب [illegible] سکہ فی سیر		—	[illegible]
چپڑا اور چوری چپڑا لاکھہ	ایضاً	ایضاً —	[illegible]
مجیٹھ	ایضاً	ایضاً —	[illegible]
روئی	ایضاً	ایضاً —	[illegible]

دوم یہ کہ تمام اجناس پر جو یہانسے باہر جائین اور فرد بالا [illegible] ذکر نہیں ہے باستثنا اجناس مفصلہ ذیل کے اسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اوپر ذکر [illegible] ہے اور یہ محصول وہی

اجناس مین لیا جائیگا نقد نہین لیا جائیگا اور جنکا محصول اوپر مذکور ہو چکا ہے اوسکا محصول بطرح
استجاران کو بہتر معلوم ہو لیا جائیگا یعنی خواہ نقد دین خواہ جنس دین اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ بنگالہ یا آسام
مین قحط غلہ کا ہو جاے تو چانول اور ہر قسم کا غلہ جو آئے یا جائے گا اوسکا محصول نلیا جائیگا

شرط چہارم

اگر کوئی شخص یا اشخاص کا فریب درباب مغالطہ وہی محصول سُرگ دیو کی پایا جاے تو وہ
مستوجب ضبطی اجناس جنکا محصول ہضم کیا چاہتا تھا ہو گا اور آیندہ ہمیشہ کے واسطے تجارت
کرنے سے محروم کیا جائیگا۔

شرط پنجم

واسطے تحصیل محصول کے مختار مقرر ہون اور چوکیات محصول فی الحال دو مقام پر ایک چوکی
قندھار اور دوسری چوکی گواہٹی پر مقرر ہون ۔

شرط ششم

مختاران مقررہ قندہار چوکی کا یہ کام ہو گا کہ وہ محصول تمام اجناس کا جو باہر سے آوین اور
جو یہانسے باہر جاوین یعنی پیداوار ملک جو جانب مغرب گواہٹی کے جائین لیا کرینگے اور اوسکی
ذمہ دار رہینگے اور وہ تمام کشتیان جو یہان کو آوین یا یہانسے باہر جاوین اونمین جا کر تمام
اجناس کو دیکھین اور اونکے مالکون سے محصول قرار دے کر اونکو رونہ دین اور رونہ مین تعداد
اور وزن ہر شئے کا درج ہو گا اور اوسکی ایک نقل فی الفور مختاران چوکی گواہٹی کے پاس بھیجدینگے
پھر وہ کشتیان بذریعہ اوس رونہ کے گواہٹی اور اوس سے آگے تک جاسکین گی ۔

شرط ہفتم

مختاران مقررہ گواہٹی کا یہ کام ہو گا کہ وہ بھی محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار
ملک شمالی اور جنوبی مین لیا کرینگے اور نہ محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک
شرقی تا بمقام نوگونگ ہون لیا کرینگے اور وہ بھی ذمہ دار زر محصول کے ہونگے اور تمام کشتیان
جو وہان آئین اونمین جا کر وہ بھی اجناس دیکھکر رونہ مالکون کو دینگے اور اوسکی نقل مختاران مقررہ
قندہار چوکی کے پاس فوراً بھیجدینگے اور یہ مختاران قندھار چوکی بروقت آنے اسباب کے پھر

اجناس کا ملاحظہ کرینگے تاکہ ایسا نہو کہ تجاران گواہٹی سے قندھارچوکی تک آتے آتے راستے مین سے کچھ اور اسباب جو روزنہ مین داخل نہو رکھہ لین۔

شرط ہشتم

تاکہ مختاران کو ترغیب توجہ اپنے کام کی ہو اونکو معاوضاً بلحاظ آمدنی محصول دیا جاے اور بالفعل بارہ روپیہ فیصدی زرآمدنی پر اونکا مقرر کیا جاے اسمین اونکا سب خرچ ضروری ہونا ممکن ہے۔

شرط نہم

مختاران آپسمین ایک دوسرے کے ضامن ہون اور اونمین ایک زنجیرہ ہوجاے اور ضمانت نامہ سرگ دیو کے پاس رہین اور ساکھی ہی صرف اونسے ضمانت نہ لی جاے کہ وہ کوئی بدوضعی درباب زرمحصول کے نکرینگے بلکہ یہ بھی اوسمین درج ہوگا کہ وہ کسیطرح تجارت مین شرکت نکرینگے۔

شرط دہم

نقل حساب مختاران تباریخ ۱۰ ہر ماہ یا قبل اسکے پیش ہواکرین اور زرمحصول اوس شخص کو ہر چہارم حصہ ماہ مین یعنی ہر ہفتہ مین دیا جائیگا جسکو سرگ دیو مقرر کرے۔

شرط یازدہم

بعدازین بابت وزن کرنے اجناس آمدورفت کے یعنی جو جنس یہانسے باہر جاے اور جو یہان باہر سے آئے اوسکے وزن کرنے کے واسطے چالیس سیر کا من اور للوب سکہ کا سیر مقرر رہے۔

شرط دوازدہم

چونکہ اکثر وقت پولیٹکل یعنی متعلق ملک ہر دو گورنمنٹ کو باعث حکم عام دینے بابت آباد ہونے رعایاے بنگالہ کے ملک آسام مین ہوگی اسواسطے کوئی انگریزی تجار آباد ہونیوالا کسی قسم کا بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی اور سرگ دیو کے ملک آسام مین آکر آباد نہوگا۔

شرط سیزدہم

چونکہ کپتان ولش صاحب صفیر انگریزی نے بخیال اسکے کہ سرگ دیو نے تمام سدراہ تجارت

جواب تک بھی دو ورکیے اپنی رای اسطرح ظاہر کی ہے کہ جو کوئی باشندہ بنگالہ خلاف قواعد آسام کرے گا یا ان شرائط کے خلاف کریگا تو وہ اوسکو سزا دینگے اور اس بموجب سرگ دیو بھی وعدہ کرتا ہے کہ اگر اوسکی رعایا مین سے کوئی خلاف اسکے کریگا یا تجارت کا سد راہ ہوگا یا ان قواعد کے خلاف جو واسطے ترقی تجارت کے تجویز ہوے ہین کاربند ہو گا تو وہ بھی اوسکو سزا دے گا—

شرط چہاردہم

نقول ان شرائط کے ہر ایک شارع عام ملک آسام مین چسپان کی جاوے تا کہ کوئی شخص بعد ازین ناواقفیت اپنی ظاہر نکر سکے اور کپتان ولش صاحب سے درخواست کی جاوے کہ وہ ایک نقل اسکی بذریعہ اپنے دفتر کے بخدمت گورنمنٹ ارسال کرین—

دستخط طامس ولش صاحب کپتان

مہر مہاراجہ سرگ دیو

نمبر ۴۶

عہدنامہ و شرائط جو فیما بین مسٹر طامس کیمپبل روبرٹسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی منجانب ہنوربل کمپنی اور راجہ پورندر سنگہ حال ساکن گواہٹی علاقہ آسام کے قرار پائین

شرط اول

سرکار کمپنی راجہ پورندر سنگہ کو وہ جزو علاقہ آسام دیتے ہین جو اوپر کنارہ جنوبی دریای برہم پتر کے اور بجانب شرق دریاے دہن سری کے واقع ہے اور کنارہ جنوبی سے بجانب مشرق ایک نالہ کے جو ٹہیک بجانب مشرق بسوناتھ کے واقع ہے—

شرط دوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ... روپیہ سکہ راجہ مہری سالیانہ ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا—

شرط سوم

راجہ پورندرسنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اوس علاقے مین جواب اوسکو ملا ہے مثل راجگان آسام سزای گوش تراشی و بینی بریدگی و چشم برآوری کی اور دیگر سزاہای انقطاع اجسام ندیگا اور جرائم خفیفہ کے واسطے سزاے سنگین کبھی تجویز نکریگا بلکہ اکثر اوسیطرح کا انتظام اور سزا دیا کریگا جیسا ملک ہنوربل کمپنی مین جاری ہے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ عورت کو اپنے علاقے مین ستی ہونے نہ دیگا۔

شرط چہارم

راجہ پورندرسنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے علاقے مین سے گذر کرنے دیگا اور قیمت واجبی لیکر اونکی رسد وغیرہ ضروریات کا بھی سرانجام کر دیگا۔

شرط پنجم

مقام جورہات یا کسی اور مقام مین جہان چھاؤنی دائمی فوج انگریزی کی قرار پائی گی اوس مقام کے انتظام مین راجہ کچھ دست اندازی نکریگا تمام مقدمات چھاؤنی کے صاحب افسر انگریزی فیصلہ کرینگے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی دستہ فوج مقام سدیا یا کسی اور مقام مین مقرر ہو تو راجہ پورندرسنگہ اقرار کرتا ہے کہ جو ضرورت رسد و باربرداری وغیرہ وہان درکار ہوگی اوسکا بندوبست کرونگا۔

شرط ہفتم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتظام کے باب مین صلاح اور مشورہ پولیٹکل اجنٹ مقیم زیر آسام پر اور نیز صلاح اجنٹ گورنر جنرل پر حسب شرائط اس اقرار نامی کی کاربند ہوگا

شرط ہشتم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی رئیس علاقہ غیر سے خط و کتابت یا کسی اور طرح کی آمد و رفت نہ کریگا اور نہ اونسے کچھ کوئی ٹھیکہ یا اقرار کریگا ہر ایک ایسے امر مین وہ پولیٹکل اجنٹ یا اجنٹ گورنر جنرل سے مشورہ لے گا اور وہ اوسکو اپنی راے اور مشورہ دینگے۔

شرط نہم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جب اجنٹ گورنر جنرل یا پولٹیکل اجنٹ کسی مجرم فراری کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوا ہوگا اوس سے طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ اونکے کریگا اور اگر کوئی اوسکا مجرم معزز بل کمپنی کے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین فراری ہو کر پناہ گیر ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع صاحبان موصوفین کو کیا کریگا۔

شرط دہم

اس عہدنامے سے یہ امر صاف معلوم ہوتا ہے کہ راجہ پورندر سنگھ کو کچھ اختیار اوپر علاقہ موار بار یا تحت حکومت بر سیناپتی کے حاصل نہین ہے۔

شرط یازدہم

یہ امر مشہور ہے کہ پیداوار افیون جو آسام مین کثرت سے ہوتی ہے اوس سے بہت قباحت باشندون کو ہوتی ہے اسواسطے راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو تدابیر اس قباحت کے دور کرنے کو علاقہ معزز بل کمپنی مین عمل مین آئیگی ویسی ہی تدابیر وہ بھی اپنے علاقے مین کریگا درصورتیکہ راجہ ان شرائط پر قائم رہےگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کی حمایت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لیکن اگر خدانخواستہ وہ اوس سے انحراف کریگا یا باشندگان علاقہ کو جو اوسکو تفویض ہوا ہے تنگ کریگا یا اونپر ظلم کریگا تو گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہین تو راجہ کے عوض دوسرا شخص مقرر کرکے علاقہ اوسکے سپرد کرین اور یا علاقے کو اپنے قبضے مین لائین۔

مرقومہ دوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۰ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۹ بنگلہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فارسی رابرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۴۷

بتاریخ ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ء

ترجمۂ قبولیت برسینا پتی

برسیناپتی سنے بحضور مسٹر اسکاٹ صاحب قبولیت ذیل کو منظور کیا

مین متی بر برسیناپتی مٹوک کا جو ذیل مین ہے لکہتا ہون

پیک جو متعلق چھوکن اور بر واہ اور برہمن اور اور ونکے ماتحت ہوئے ہین ایک سو ساٹھ

گوت ہین اور میرے اپنے دو سو ساٹھ گوت ہین منجملہ انکے ۱۲۰ گوت میرے اپنے لکسو کی ہین

اور گیارہ ہزاری کیا ہون کے ہین ـــ

۵ ـ سیکیا

۱۵ ـ براگینی

۹۴ ـ راج سملیا (یہ چانول لاتے ہین)

۵ ناوک

کل ۱۲۰

بعد منہا انکے تین سو گوت باقی رہے منجملہ اونکے ماہ جنگی ہین اور ماہ مزدور

اور حسب رواج ملک مین یہ حاضر کرونگا مال دوال تیال اور درخواست سرکار طلب کرینگے

اوسکی قیمت لیکر وہ بھی بہم کرونگا ان لوگون پر میری حکومت رہیگی انکے مقدمات کی تحقیقات

اور فیصلہ کرونگا لیکن مقدمات قتل و ڈکیتی اور مجروحی شدید و دزدی زیادہ ۵ مین مین

تحقیقات کرکے حضور مین بھیجدونگا اور جو حکم ہوگا اوسکی تعمیل کرونگا یہ قبولیت جب تک

دوسری قبولیت داخل نہو قائم رہیگی ـــ

دستخط برسیناپتی

گواہان

جنوزٹی د والیا گدادھر

دستخط مختصر مسٹر اسکاٹ صاحب

سند بر سیناپتی کی

ازطرف اجنٹ گورنر جنرل بنام متی بربر سیناپتی —

بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اپنے اور ریسپا کے کام کے واسطے پیک رکھکر تین سو پیک سپرد سرکار کرو مگر منجملہ انکے مین تمکو بیس نفر واسطے تمھارے ذاتی کام کے اوپر تمھارے عیال واطفال وغیرہ کے دیتا ہون اور مابقی باہ نفر تم ہمیشہ تیار رکھو —

المرقوم ۱۳ ماہ مئی ۱۸۲۶ء

ایک اور سند اسی تاریخ اور اسی مضمون کی موجود ہے اور اوسمین بیس نفر گوت مستثنا نہین ہین مگر سند بالا آخر کی ہے —

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرارنامہ جو متی بربر سیناپتی نے بتاریخ ۲۳ ماہ جنوری ۱۸۳۵ء روبرو پولیٹکل اجنٹ زیر آسام کے منظور کیا —

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دعوی بابت موضع سکھواسی جو باعث نزاع فیمابین سدیا کھاؤ گوہین اور میرے تھا دست بردار ہوتا ہون اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ میرے علاقے کے حدود حسب تفصیل ذیل ہونگے بجانب شمال دریاے برہم پتر بجانب مغرب دریاے پورمی ڈہنگ جو سرحد فیمابین میری اور راجہ پورندر سنگہ کے علاقے کے ہے بجانب مشرق دریاے دبرو اور نالہ ڈانگری جو اوسمین شامل ہوجاتا ہے اس نالہ کے شروع سے ایک لین تراشی جاے تاکہ اوسکو دریاے پوری ڈہینک سے شامل کردے اس لین تراشی کے واسطے لفٹنٹ سالرن صاحب کسیکو مقرر کرین اور مین بھی ایک شخص مقرر کرونگا —

جو زمین درمیان نالہ ڈہل جان اور نالہ گوروجان کے جو دونون نالہ ڈانگری مین شامل ہوتے ہین واقع ہے وہ میرے قبضے مین تفویض کیجاے گی اور جو شخص لین تراشی مذکورہ بالا کے واسطے مقرر ہونگے وہ ان دونون نالون کے درمیان بھی ایک لین تراشینگے

تا کہ دونون سپاہین اور سرحد قائم ہو یہہ حدود میرے علاقے کے ہین اور جو سوال و جواب بابت روپیہ کے کیا ہین میرے اور گورمنٹ انگریزی کے ہو رہے ہین اونسے کچہ واسطہ یہہ حدود نہین رکہتین ـ

شرط دوم

جو درخواست گورمنٹ انگریزی نے بابت دینے زیادہ روپیہ پچہالہ واسطے اخراجات ملک کے یاد دینے دس ہزار روپیہ سالیانہ کے جیسا مین نے ماتحتی گورمنٹ آسام مین اقرار کیا تہا کی ہے اوسکو مین منظور نہین کرسکتا لیکن اگر گورمنٹ انگریزی مجہسے تین سپاہی کنشٹنٹ نہ لین تو مین اونکے عوض ایک ٹکس بحساب فی نفر مبلغ ہے کے جو کل [illegible] سالیانہ ہوتا ہے دیا کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ سپاہ مذکور کے اسلحہ بہی اگر وہ چاہین تو مین دیدونگا اور جواہرات مین نے کپتان نوفول صاحب سے بابت دینے مبلغ حارج سالیانہ کے بالعوض بیک لوگون کے جو آپر آسام سے ۱۸۲۹ء مین جب وہ حاکم وہانکے تہے فراری ہوگئی تہی کیا ہے اوسکو مین پورا کرونگا اور یہہ بہی مین وعدہ کرتا ہون کہ جو بیک راجہ پورندر سنگہ کے علاقے سے دو سال گذشتہ مین بہاگ گئے ہین اونکو بہی مین دونگا مین اونکا شمار کرادونگا اور اگر اونکے شمار مین کچہ شبہہ ہو تو مجہے منظور ہے گورمنٹ انگریزی کسی افسر کو واسطے شمار کرنے کے مقرر کرین ـ

دستخط متی بربر سیناپتی

گواہان

چہوٹا ناگوہین کا بیتی ساکن سدیا ـ

سادی مان جمعدار ساکن مورنگ

گلاب سنگہ جمعدار ساکن بسوناتہ

گدہی سرما دوراسو یا پورا ساکن جو ہاٹ

نمبر ۴۹

ترجمہ قبولیت سدیا کھاوا گوہین

سالان سدیا کھاوا گوہین اقرار ذیل کرتا ہی

مین کھاوا گوہین موضع سدیا کا اسواسطے مقرر کیا گیا ہون کہ خدمت کمپنی کی کرون اور اس تحریر سے مین اسے منظور کرتا ہون جو بارہ سرنگ ماتحت میرے ہین اونمین بلعہ گوت تین سیکون کے ہین اور کھامپتی کے یہان للعہ ہین اور ایک پوا اور ڈوم کے بارہ گوت اور ایک پوا ہین کل اسکا ۵لعہ گوت اور دو پوا ہوئے منجملہ اونکے سرنگ برواکے پاس ایک گوت اور ایک پوا ہے اور آٹھ گوت سکوکے اور میرے اپنے دس گوت اور ایک پوا واسطے رنت سوراکے ہین اور نیز کھامپتی اور ڈوم کے براکے پاس چار گوت ہین اب باقی رہے لعہ گوت انمین سے للعہ جنگی ہین اور عہ مزدوری کے اور ۲ عہ ماہی گیر یہ حسب رواج ملک مال دیوال تیوال سے حاضر رہینگے اور مین اپنے ماتحت رعایا کی داد رسی کرونگا مگر مقدمات قتل مجروحی آتش زنی اور دزدی سوا سے تعدادی صہ کے مین تحقیقات اور تکمیل کرکے مثل کو مع گواہان اور مجرمان کے ارسال حضور کرونگا اور جو حکم حضور سے ہوگا اوسکی تعمیل کرنے مین آمادہ رہونگا اور جو رسد درکار ہوگی وہ قیمت لیکر بہم کرونگا اسواسطے یہ کانذ روبرو صاحب کے تحریر ہوا —

دستخط سالان سدیا کھاوا

گواہان

کاگ سہ دفتری

سندھی سنگھ چپراسے

دستخط مختصر مسٹر سکوٹ صاحب

المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۲۶ء

نمبر ۵۰

ترجمہ اقرارنامہ جو چورا اینر اکپتان گوہین اور چوٹانگو گوہین اور کورو موںگ کا گوٹی گوہین یونگی دوار

پھوکن سونگ گات ودیگران نے بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۲ء مین تحریر کیا۔

ہم سابق ساکنان دراک اور سدیا مقام ثانی پر حملہ آور ہوئے تھے اور مفرور ہوکر علاقہ مشمی مین متواری ہوئے تھے ہمنے وعدہ حاضر ہونے کا کیا تھا بشرطیکہ ہماری خطائے سابقہ معاف ہون اور اب ہم بموجب حکم پولٹیکل اجنٹ کے مع اپنے ہمراہیان مفصلہ ذیل کے حاضر ہوئے ہین

اسمای ہمراہی چوونگ ــــ چاونگ ــــ لونگ فونگ ــــ پوئی چولی ــــ چالان ــــ شام ــــ پوم ــــ متونگ ــــ چولاہ ــــ مگر تمام گھاپٹی والے بالفعل حاضر نہین ہوسکتے اسواسطے کہ اونکی زراعت درو نہین ہوئی ہے مگر وہ بھی اسی تحریر کے ذریعہ سے وعدہ کرتے ہین کہ مع اپنے عیال واطفال کے حاضر ہونگے جب اونکی زراعت درو ہوکے کھلیانون مین رکھی جائیگی یعنی قریب ڈیڑھ مہینے کے عرصے مین وہ بھی حاضر ہونگے

شرط اول

یہ کہ ہمکو زمین کافی واسطے ہماری بسر کے خواہ مقام چونپورہ خواہ مقام نواوہنگ مین پانچ سال تک معاف اور بلا ادای مالگذاری ملے بعد انقضاے اوس عرصہ کے ہم مالگذاری خفیف دینگے اور یا ٹکس مکانات کا دینگے جسکا حکم گورنمنٹ سے ہوگا اور جو احکام درباب آبکاری کے جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تدبیر ایسی کرینگے کہ غارتگری اقوام سنگپھو یا مشمی کی اوپر راجا یا سدیا کے نہونے پائیگی اور جو احکام حکام سول یا پولٹیکل مقیم سرحدات صادر فرماینگے اونکی تعمیل کرینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ بلحاظ قانون سرکاری ہم تجارت غلامان نکرینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام مقدمات خفیفہ جو ہم لوگون مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ رئیسان دیہات کرینگے مگر مقدمات دزدی وقتل وڈکیتی ومجروحی وقلب سکہ سازی کے سب ہم وعدہ کرتے ہین کہ

مع گواہان بخدمت پولیٹکل اجنٹ روانہ کیے جائینگے اور جو نزاع فیما بین سرداران دیہات واقع ہوگی اوسکا تصفیہ بھی صاحب موصوف کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بعد انقضای دس سال کے یہ عہدنامہ حسب تجویز لورڈ صاحب بہادر ترمیم اور تبدیل کیا جائیگا

شرط ششم

یہ کہ اگر ہم یا کوئی باشندہ کھامپتی اس عہدنامہ سے خلاف ورزی کرے یا کوئی فعل زیادتی کا کرے تو ہم مستوجب اخراج ضلع ہونگے اور اسمین ہمارا کوئی عذر پیش یا مسموع نہوگا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران سنگپھو نے کیا

ہم بور ساکن بیسا کومجوئی ساکن سوکھانگ بیجانگ ساکن واکھٹ جاؤ ساکن ننگنو جوکیو ساکن کوٹا چوراسا کن جوکھانگ جودو ساکن لیچو جاؤ ساکن نیم چنگنگ ساکن نیم گونگ ساکن گراو تام آنگ ساکن کاسان جاوان ساکن سپیلا جامتونگ ساکن بیسٹ جدو ساکن کام کو چوراسا کن ننگلو چو وہ گام والے یہ اقرارنامہ تحریری گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ۱۸۴۳ء اسا کھاین کرتے ہین ہم تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط ذیل کی تعمیل جو ڈیوڈ اسکاٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ آسام نے منظور فرمائے ہین کرینگے۔

اول

یہ کہ ہم اور ہمارے تابعین سنگپھو والے سابق رعایای گورنمنٹ آسام تھی اور اب جو بہادر کمپنی حاکم اوس ملک کے ہوئے ہم اونکی متابعت منظور کرتے ہین اور کچھ علاقہ برہما والے یا کسی دوسرے بادشاہ سے ہم نہین رکھینگے درباب مقدمات پولیٹکل کے ہم کسیطرح کا واسطے

غیرہ نسے نہ رکھینگے اور بموجب حکم گورمنٹ انگریزی کے کاربند ہونگے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر کوئی دشمن علاقہ غیر سے آکر ملک آسام پر حملہ آور ہو تو ہم فوج انگریزی کو چانول وغیرہ ضروریات بہم پہنچائینگے اور ہم راستہ اور گھاٹ تیار کر دینگے اور جو مقابلہ ہمسے ہو سکیگا وہ بھی ہم کرینگے اگر ہم بموجب اسکے کاربند ہونگے تو مستوجب حمایت گورمنٹ انگریزی ہونگے

شرط سوم

یہ کہ اگر ہم بموجب ان شرائط کے کاربند ہونگے تو ہم سے کچھ مالگزاری طلب نہوگی اور اگر بعد ازین کوئی ریک آسام اپنی خوشی سے آکر ہمارے علاقے مین آباد ہوگا تو ہم اوسکی عوض ٹکس معمولی دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر قیدیان آسام ہمارے پاس ہین یا ہمارے تابعین کے پاس ہین اونکو ہم رہا کر دینگے مگر جو اونمین کا چاہے کہ ہمارے علاقے مین رہے اوسکی خوشی ہے اوس سے مزاحمت نہین ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر بعد ازین کوئی ساکن پہاڑ علاقہ آسام مین جا کر غارتگری کریگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے واسطے سزا پانے کے حوالہ کر دینگے اور اگر ہمسے ایسا نہو سکے تو ہم سب وعدہ کرتے ہین کہ ہم سب ذمہ دار نقصانی آسام والہ مذکور ہونگے۔

شرط ششم

یہ کہ ہم اپنے اپنے کام مین دادرسی رعایا کی کرینگے جو اور تکرار فیما بین اونکے ہوگی اوسکا تصفیہ کرینگے لیکن اگر تکرار فیما بین دیہات ہوگی تو ہم اسلحہ کو کام مین نہ لاکر اوس مقدمے کو رجوع بحکام انگریزی کرینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ ہم شرائط تحریری بالا پر کاربند ہونگے اور واسطے اطمینان کے

ہم وعدہ کرتے ہین کہ جسے پولٹیکل اجنٹ منظور کرین ہم اپنے اپنے فرزند یا برادر زادہ یا برادر کو بطریق اوّل اونکے پاس رکھینگے —

ہم سب ان شرائط کو منظور کرتے ہین . مرقوم ۲۸ بیساکھ ۱۷۴۸ شکاع

	علامت دستخط
دستخط بور	
دستخط کوم جوئی	+
دستخط میجانگ	+
دستخط چاؤ	+
دستخط چوکیو	+
دستخط جورا	+
دستخط جودو	+
دستخط جاؤ	—
دستخط چینگ پینگ	+
دستخط نم کونگ	+
دستخط تامرانگ	—
دستخط جام ٹانگ	+
دستخط جودو	+
دستخط جورا	+
دستخط جائن	+

اس قسم کے اقرارنامجات کوم زنگ ساکن لٹوالی اور تاؤگوہرن نے بچند تبدلات کی تحریر کیئے تھے بیچ اقرارنامہ شخص ثانی کے شرط چہارم مین انکو بباعث اسکی کہ اونسے جو شرائط اول وس سے لفٹنٹ نیوفول صاحب نے کہین بھتین منظور کین تھین اجازت اوسقدر غلام رکھنے کی ہوئی تھی جو اوسکے پاس قبل فتح قلعہ رنگپور کی تھی —

ترجمہ صحیح ہی
دستخط ڈی اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

بوٹان

ملک بوٹان مین حکومت امور دنیوی مین ایک شخص کی ہے جسکو دیوراج کہتے ہین اور امور دینی مین ایک اور شخص ہے جسکو دہرم راج کہتے ہین —

اول تحریک گورمنٹ انگریزی مین ساتھہ ملک بوٹان کے اوس مہم سے شروع ہوئی تھی جو سنہ ۱۷۷۲ء مین واسطے مدد راجہ کوچ بہار کے کی گئی تھی اس مہم مین بوٹیا لوگ کوچ بہار سے نکالے گئے تھے اور کوہستان تک اونکا تعاقب ہوا تھا کوہستان مین جا کر اونھون نے حمایت تبت کی طلب کی اور تشو لامانی جو اوسوقت مین منصرم کار تبت کا اور پیشکار لاما کلان لاسا کا تھا گورمنٹ ہند کو اونکے باب مین تحریر کی اوسکی تحریر منظور ہوئی اور ایک عہدنامہ صلح نمبر ۵۲ تاریخ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۴ء مین منعقد ہوا —

اسوقت سے فتح آسام تک صرف دو مرتبہ تحریر بوٹان سے ہوئی تھی ایک مرتبہ سنہ ۱۷۷۴ء مین اور دوسری مرتبہ سنہ ۱۷۸۳ء مین اور یہ تحریرات امورات تجارت کے باب مین تھین اور کچھہ کارگر نہین ہوئی تھین مگر جب سے آسام فتح ہوا اور سرحد ملک انگریزی اور بوٹان ملحق ہوئین اوسوقت سے بوٹان والے ہمیشہ ملک انگریزی پر حملہ کرتے رہے اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اونکو ہمیشہ سزا ہوتی رہی اور اونکے تمام دوار یعنی راستہ جو دامن کوہ بوٹان مین واقع تھے سب تصرف انگریزی مین آ گئے —

درمیان تیستا کے جو مشرقی سرحد سکم پر واقع ہے اور موناس کے گیارہ دوار مفصل ذیل ہین منجملہ انکے کوئی سرحد علاقہ انگریزی پر اور کوئی سرحد ملک کوچ بہار پر واقع ہے تفصیل دوار یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
دائم کوٹ	امر کوٹ	چیمرچی	لکھی	بکسا	بلکا
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	
بارا	گوما	ریپو	جبرنگ یا سدلی	باغ یا بجنی	

منجملہ ان دوارون کے چھہ اول کے ڈارونکا حال بخوبی معلوم نہین اسواسطے کہ وہان صوبہ سند یافتہ دیوراج کے حکمران ہین اور دوار بجنی اور سدلی زیر حکم راجگان کے ہین جو خراج بوٹان کو دیتے ہین اور راجہ بجنی کے پاس دو پرگنہ علاقہ انگریزی مین بھی ہین اور اونکی مالگذاری وہ گورمنٹ کو دیتا ہے —

شمالی سرحد کامروپ پر پانچ دوار ہین اور علاقہ درنگ کے شمال مین دو ہین تفصیل اونکی یہ ہے گھر کولا[1] — باک با بانسکا[2] — چاپا گوری[3] — چاپا کھامار[4] — بجنی[5] — بوری گوما[6] — کلنگ[7] — کامروپ کے دوار ماتحت گورمنٹ آسام کے زیر حکم بھوٹان کے تھی اور حکومت بھوٹان کی اونپر بعد فتح آسام بفوج گورمنٹ انگریزی بھی قائم اور جاری رہی مگر درنگ کے دوار سال مین چار مہینے تحت حکم گورمنٹ انگریزی رہتے تھے اور آٹھ مہینے زیر حکم بھوٹان ۱۸۴۱ء مین بباعث مکرر غارتگریون اور بے انتظامی ملک کے تمام یہ دوار علاقہ انگریزی مین شامل ہوئے اور بالعوض انکے دس ہزار روپیہ تجویز ہوا کہ بطور معاوضہ حاکمان دوارہاے مذکورین کو سالیانہ دیا جاے اور یہ رقم برابر ایک ثلث آمدنی دوارہاے مذکور کامروپ اور درنگ کے تصور کی گئی تھی مگر اس اقرار کی کوئی تحریر نہین ہوئی تھی۔

ایک ایسا ہی عہدنامہ تحریری نمبر ۵۳ ۱۸۴۴ء مین بوٹیون کے ساتھ ہوا تھا جو تو انگ زیر حکم تبت پر حکمرانی کرتے تھے اس عہدنامے سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بابت کوریا پارا دوار کے تجویز ہوا اور یہہ بھی ایک ثلث آمدنی اوسکا متصور ہوا تھا بجانب مشرق ملک تو انگ کے آزاد اقوام بوٹیا او پری اور شیر کہیا نامی رہتے ہین اونکی عادت مین یہ ہے کہ وہ چار دوار اور نو دوار مین جو متسلط ملک آسام سے قبضہ گورمنٹ انگریزی مین آئے ہین آکر زبردستی روپیہ تحصیل کرتی تھی اور یہ تحصیل زبردستی کی عوض آخر کار سالیانہ اوسکا مقرر ہو گیا دونون اوپری اور شیر کہیا اقوام بموجب عہدنامہ نمبر ۵۴ کے ایک ہزار روپیہ سالیانہ پاتے ہین اسیطرح کا روپیہ تھنبگیا بوٹیا کے قوم کا بھی مقرر ہوا تھا مگر اونھون نے کوئی تحریر نہین کرائی۔

ایسے اور بھی مشرق کی جانب وحشی اقوام اکاس نامی رہتی ہین انکے ساتھ بھی ایسے ہی عہدنامجات نمبر ۵۵ اور نمبر ۵۶ تحریر ہوے ہین اور اقوام دفلا اور میرس اور ابورا بور بھی اسیطرح بعوض تحصیل زبردستی کے کچھ روپیہ پاتے ہین مگر اونسے کچھ عہدنامہ نہین ہوا۔

نمبر ۵۷

شرائط عہدنامہ جو فیمابین معزز ایسٹ انڈیا کمپنی اور دیوراج یعنی راجہ بھوٹان کے منعقد ہوا

شرط اول

یہ ہنور بل کمپنی نے صرف بخیال تکالیف جو بھوٹان والون نے اپنی ظاہر کی اور بغرض رکھنے دوستی اپنے ہمسایون سے تمام علاقہ جو دیوراجہ کے قبضہ مین قبل از شروع جنگ راجہ کوچ بہار کے تھا یعنی مشرق کی جانب زمین چٹنا کوٹا اور رنگولاہات سے اور بجانب مغرب زمین کیرنتی اور مارا گھاٹ او لکھی پور کے فروگذاشت کرتے ہین —

شرط دوم

یہ کہ بابت قبضہ ضلع چٹنا کوٹا کے دیوراجہ پانچ راس ٹانگن سال بسال ہنور بل کمپنی کو دیا کریگا جو وہ راجہ بہار کو حسب عہدنامہ دیتا تھا —

شرط سوم

یہ کہ دیوراجہ درپچندر نراین راجہ کوچ بہار کو اور اوسکے برادر دیوان دیو کو جو اوسکے پاس قید مین رہا کریگا —

شرط چہارم

یہ کہ چونکہ بوٹان والہ تجارت پیشہ ہین اسواسطے وہ وہی استحقاق تجارت بلاادای محصول رکھینگے جو وہ پیشتر رکھتے تھے اور اونکے کاروان کو اجازت ہر سال رنگپور جانیکی حاصل ہوگی —

شرط پنجم

یہ کہ دیوراجہ کبھی تاخت اوس علاقے مین نہ کریگا اور نہ وہان کی کسی رعیت کو ایذا پہنچائیگا جو ہنور بل کمپنی کے رعایا ہوگئے ہین —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی رعایا ہنور بل کمپنی کے فراری ہو جاکے تو دیوراج بروقت طلب فوراً حوالہ کردیگا —

شرط ہفتم

یہ کہ درصورتیکہ بوٹان والون کو یا کسی اور رعایای دیوراجہ کو کوئی دعوی کسی باشندہ علاقہ

ہنوربل کمپنی پر ہو یا کوئی نزاع اونسے ہو تو وہ اونپر نالش صرف بذریعۂ درخواست بخدمت صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین اور ایک صاحب مجسٹریٹ خاص کراس تصفیہ کیواسطے یہان مقیم رہا کریگا

شرط ہشتم

یہ کہ چونکہ سنیاسیون کو انگریز دشمن تصور کرتے ہین لہذا دیوراج اونکے کسی گروہ کو اوس علاقے مین جو اوسکو اب ملا ہے پناہ گیر ہونے دیگا اور نہ اونکو ہنوربل کمپنی کے علاقے مین رہنے دیگا اور نہ کسی جانب گذر کرنے دیگا اور اگر بوٹان والے اپنے تئین قابل اس تدارک کے تصور نکرسینگے تو وہ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کوچ بہار کو کرینگے اور انگریزی فوج اس کام کے واسطے وہان سے آوینگے اور اس فوج کشی کو بوٹان والے کسیطرح انفساخ عہد تصور نکرینگے

شرط نہم

یہ کہ اگر ہنوربل کمپنی کو ضرورت لکڑی کاٹنے کی جنگل دامن کوہ سے ہوگی تو وہ بلا ادائے محصول لکڑی کاٹینگے اور جو آدمی وہ اس کام کے واسطے بھیجینگے اونکی حفاظت ہوگی

شرط دہم

یہ کہ طرفین سے رہائی قیدیان ہوگی —

اس عہدنامہ پر دستخط ہنوربل رزیڈنٹ اور کونسل کا وغیرہ کے ہونگے اور ہنوربل کمپنی کی مہر ایک جانب ہوگی اور دوسری جانب دستخط اور مہر دیوراج کے ہونگے —

یہ کاغذ دستخط اور تصدیق بمقام کلکتہ بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء ہوا

دستخط وارین ہسٹنگ

دستخط ولیم ایلدرسی

دستخط پی ایم داکرس

دستخط جے لاریل

دستخط ہنری گودین

دستخط جی گریہم

مہر

دستخط جارج وینسٹارٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی پی اوریل

اسسٹنٹ سکرٹری

نمبر ۵۳

اقرارنامہ جو چانگ جوی ست راجہ اور سرنگ ست راجہ اور چینگ دندوست راجہ نارگون اور رتنگ دیبی راجہ اور چانگ دندو برامی اور پوچی برامی تہال توڑوم نے بتاریخ ۲۴۔ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ تحریر کیا۔

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جو اس مضمون سے ہے کہ ہمکو ایک ثلث آمدنی کو رہا پارا دوار کی یعنی صـــ سالانہ ملا کریگا ہم بخوشی تمام اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط مرقومہ ذیل کو ہمہ تن مصروف ہو کر پورا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اب اور آئندہ ہمیشہ مبلغ صـــ پر راضی اور خوش ہین اور تمام استحقاق آمدنی جو دوار سے وصول ہوگا ہم چھوڑتے ہین۔

شرط دوم

یہ کہ اپنی تجارت مین ہم وعدہ کرتے ہین کہ سوائے مقامات مقررہ یعنی ادوال گوری اور منگل دئی کے اور کہین تجارت نکرینگے اور کسی رعیت سے مزاحم کسی امر کے ہونگے اور نہ سلپٹے بوٹان والون کو کوئی جرم زیادتی کرنے دینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہمنے اپنا اختیار کل دوار سے اوٹھالیا اور اب ہم کچھ محصول رعیت سے وصول نہین کرسکتے

شرط چہارم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اپنے داد رسی علاقے انگریزی مین عدالت انگریزی مقام

منگل دئی سے چا رہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر ہم کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فسخ کرین تو ہمارا استحقاق مبلغان مذکورہ بالا ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکیس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جو درجی راجہ دوڑ ناگجوگ راجہ دورد کپاہ راجہ اور جویبو راجہ اردچینیگ کہانگد رو راجہ اور ساگجا راجہ اور روب رامی گیاہ اور تونگ ہہنگدو راجہ سرگیاہ لوٹان والے نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ کے تحریر کیا۔

بخیال اسکے کہ ہم نیبو جو راجہ اورکاومی بوت اور بوکاہ بوت کے ساتھہ شریک قتل مدو سکیا ساکن اوانگ واقع چار دوار تھے اور اسی سے ہمارے نام حکم ہوا تھا کہ مجرمون کو گرفتار کرکے حوالہ کردین اور ہم سے یہہ نہو سکا اس سبب سے دوار ہمارے ضبط ہوگئی تھے اور ہمکو ممانعت اوسمین جانے کی ہوئی تھی اور اب جو حکم ہوا کہ ہمکو کچہ روپیہ بطور پنشن بعوض ہمارے تحصیل جبریہ کے ملیگا اور ہمکو اجازت ہوئی ہے کہ ایک اقرارنامہ تحریری قسمیہ تصدیق کرکے ہم پھر آمد و رفت دوار ہاے مذکور مین کیا کرین تا کہ رعیت کو ہماری زیادتی کی طرف سے اطمینان ہو جاے لہذا ہم بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ ہم موجب شرائط ذیل کے کاربند ہونگے اور اس امر کی قسم حسب رواج خود کرتے ہین یعنی نمک تلوار پر رکھکر کھاتے ہین اور پوست شیر اور خرس کا دانت سے کاٹتے ہین۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جب ہم پہاڑ کے نیچے اوترینگے تو اپنی آنے کی اطلاع پیتگیر والون کو کرینگے اور کچہ فریب یا دزدی رعیت یا پیتگیر والون کے ساتھ تجارت مین نکرینگے

اور نہ کوئی اور فعل زیادتی کا کرینگے اور نہ ہم اپنے آدمیون کو یہ جرائم کرنے دینگے ورنہ ہم استحقاق
پہاڑ سے نیچے آنیکا بھی معدوم کردینگے —

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی شخص یا اشخاص دشمن گورنمنٹ انگریزی سے شرکت نکرینگے
بلکہ ماورا اسکے اگر ہمکو اطلاع ہوتی تو ہم فوراً اونکے ارادہ فاسد بخلاف گورنمنٹ کا سد راہ کرینگے
اور شرائط اطلاع ہم راست راست حال کسی سرکشی کا جو بخلاف گورنمنٹ ہونے والی ہوگی لکھا
کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہمارے نام افسران گورنمنٹ نفاذ کرینگے اونکی تعمیل
کیا کرینگے اگر یہ امر کبھی ظاہر ہو کہ ہم کسی سرکشی کے شریک ہوے ہین تو ہم استحقاق پہاڑ سے
نیچے آنے کا معدوم کرینگے —

شرط سوم

یہ کہ ہم ہرگز مسلح نیچے پہاڑ کے نہ آوینگے اور تجارت صرف مقامات مقررہ لاہا باری
ببیلی — بارا — اوبنگ — اور نتسر لوپر مین کیا کرینگے اور رعیت کے ساتھ داد و ستد
اونکے خانگی مقامات مین نکرینگے اور نہ کسی اپنے آدمی کو خلاف اسکے کرنے دینگے —

شرط چہارم

یہ کہ بنام ہمارے سول مقدمات مین ہم اپنے تئین مطیع احکام عدالتہاے گورنمنٹ تصور
کرینگے —

شرط پنجم

یہ کہ ہین درجی راجہ مبلغ [illegible] ماہواری پر راضی ہون اور اپنے آدمیون کے واسطے فی نفر
[illegible] بالعوض تحصیل جہری کے یعنی کل مبلغ [illegible] پر ہم سب راضی ہین اور اپنا کل استحقاق چاردوار
چھوڑتے ہین —

یہہ مبلغ [illegible] سنہ ۱۸۶۲ع مین ایزاد ہوکر مبلغ [illegible] سالانہ ہوا —

شرط ششم

یہ کہ جسوقت ہم یہہ سنینگے کہ کسی ہمارے آدمی نے کوئی جرم نیچے پہاڑ کے کیا ہے تو

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو فوراً حوالہ کردینگے ۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مرقومۂ بالا کے کاربند ہونگے ورنہ زر پنشن ہمارا ضبط ہوگا ۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۵

اقرارنامہ جوتاگے راجہ آکا پربت نے بتاریخ ۲۶ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ مین منعقد کیا

اگرچہ مین نے ایک اقرارنامہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۲ء مین تحریر کیا تھا اوسمین یہ شرط تھی کہ مین رعیت سے داد وستد کرنے مین اونکو کسیطرح کی ایذا نہ دونگا اور بعوض اوسکے سنہ ۱۸۴۲ء سے مبلغ عسہ بطور پنشن ملتا ہے اور مین چاردوار کے ہر موضع مین تجارت کرتا ہون اب یہ متخیل ہوا کہ میری اسطرح تجارت کرنے مین بھی رعیت پر زیادتی کا گمان ہے اور اس نظر سے مجھے ممانعت اس طرح تجارت کی ہوتی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین آیندہ تجارت صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ مین کیا کرونگا اور شرائط ذیل کی تعمیل کرونگا ۔

شرط اول

یہ کہ مین اور میری قوم والے صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ اور تیز پور مین تجارت کرینگے اور جیسا اب تک کرتے تھے رعیت کے خانگی مکانات مین داد وستد نہ کرینگے ۔

شرط دوم

یہ کہ مین نگران رہونگا کہ کوئی میرا آدمی کوئی شغل جبر کا علاقہ گورنمنٹ مین نکرین ۔

شرط سوم

یہ کہ ہم عدالتہاے گورنمنٹ مین رجوع دادرسی کا کرینگے اور خود کسیکو سزا نہ دینگے ۔

شرط چہارم

یہ کہ تاریخ تحریر اس عہدنامہ سے مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ پنشن مفصلۂ ذیل ہر وقت ملتی رہے۔

سکولی راجہ اکا کو عـــہ

سومو راجہ کو عـــہ

ینسو راجہ کو عـــہ

کل ما عـــہ

شرط پنجم

یہ کہ اگر مین کوئی شرائط بالا مین کی شرط فسخ کرون تو مین مستوجب ضبطی اپنی پنشن تعدادی عـــہ کا ہونگا اور نیز اپنا استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا ضبط کرونگا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنگنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۶

اقرارنامہ جو چانگ جو اور ہزاری کھواہ اکا راجہ اور چانگ شملی ہزاری کھواہ اور قبولو ہزاری کھواہ اکا راجہ اور نیجم کپا سورا اکا راجہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھ ۱۲۵۰ بنگالہ منظور کیا۔

ہم اب بموجب اپنے ملک کے رواج کے پوست شیر اور پوست خرس اور لید فیل ہاتھ مین لیکر اور ایک جانور کا شکار کرکے قسمیہ بیان کرتے ہین کہ ہم کبھی مجرم جرم زیادتی اور تعدی کے بنسبت رعایاے گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے اور شرائط ذیل کی تعمیل بصدق دل کیا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ جب کوئی ہم مین سے پہاڑ سے نیچے چار دوار مین آئیگا وہ فوراً اپنے آنے کی

اطلاع اہلکاریونکو کریگا اور داد وستد صاف صاف کریگا اور فریب اور دغا کسیطرح رعیت سکونکے ساتھ نکریگا اوسکی بھی ہم بخوبی نگرانی رکھینگے کہ کوئی ہمارا آدمی کسی جرم کا مصدر علاقہ آنربل کمپنی مین ہو گا

شرط دوم

یہ کہ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی گورنمنٹ انگریزی کے دشمن سے ساز وسازش نکرینگے بلکہ حتی المقدور اوسکا مقابلہ کرینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی سرکشی کی بخلاف گورنمنٹ انگریزی ہوگی تو ہم اوسکی کیفیت اونکو لکھینگے اور جو احکام ہمارے نام جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہمنے کسی سرکشی مین شرکت کی ہے تو ہمارا استحقاق علاقہ انگریزی مین کا ضبط ہو گا

شرط سوم

یہ کہ جب ہم نیچے پہاڑ کے آئینگے تو ہرگز اپنے اسلحہ ہمراہ نہ لائینگے اور تجارت بھی صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ اور اورنگ ماتیز پور مین کیا کرینگے اور کسی رعیت کے مکان خانگی مین داد وستد نہ کرینگے جیسا ہم اب تک کرتے تھے اور نہ اپنے کسی آدمی کو ان ممنوعات کا مصدر ہونے دینگے ۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام دعاوی قرضہ کا فیصلہ بذریعہ عدالت کے ہوگا کیونکہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جب تک علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقیم رہینگے اوسوقت تک مطیع قوانین انگریزی رہینگے ۔

شرط پنجم

یہ کہ مین کپا سورا اکا راجہ اقرار کرتا ہون کہ مین بالعوض تحصیل جبیوا اپنی کی مبلغ سے سالانہ لونگا اور مین ہزاری کھواہ اکاہ راجہ ما عسہ لونگا اس سے ہمارا کل تعلق چار دوار سے معدوم ہوگا اور وہانکی رعیت سے تحصیل کرنا بھی موقوف ہوگا

ہم اقرار کرتے ہین کہ شرائط بالا کی تعمیل بخوبی ہوگی ورنہ ہمارا استحقاق پنشن ضبط ہو گا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس اجنٹ گورنر جنرل

کوچ بہار

اول رسم گورمنٹ انگریزی کا ساتھہ کوچ بہار کے سنہ ۱۷۷۲ء مین شروع ہوا تھا جب راجہ وہانکا خردسال اور مقید بوٹیونکا تھا اور اوسنے معرفت اپنی نائب و ناظر دیو کے پیغام بھیجا کہ اگر کمپنی اوسکی مدد کر کے بوٹیون کو نکالدین تو وہ نصف آمدنی ملک کی گورمنٹ کو دیگا۔

راجہ کا پیغام منظور ہوا بوٹیے نکالدیے گئے اور عہدنامہ نمبر ۵ تحریر ہوا اسکے بموجب راجہ نے متابعت گورمنٹ انگریزی اختیار کی اور اقرار کیا کہ کوچ بہار شامل ملک بنگالہ کے کیا جائیگا اور خرچہ مہم ادا ہوگا اور نصف آمدنی ملک دیجائیگی۔

راجہ دریندرنراین سنہ ۱۷۷۵ء مین مرگیا اور اوسکا والد دہیجندرنراین پھر قابض اور حاکم ہوا اوسکو بوٹیون نے گرفتار کر کے قید کیا تھا مگر سبب تاریخ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۴ء اونسے عہدنامہ گورمنٹ کا ہوا تھا جب او نھون نے اوسکو رہا کیا تھا راجہ دہیجندرنراین بھی سنہ ۱۷۸۳ء مین مرگیا اور بجای اسکے اوسکا بیٹا صغرسن ہریندرنراین نامی گدی نشین ہوا اور سنہ ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا سندرنراین جانشین اوسکا ہوا اسکے بعد سنہ ۱۸۴۷ء مین اوسکا برادرزادہ اور پسر متبنی نرایندرنراین راجہ حال گدی نشین ہوا ہمارا دخل کوچ بہار مین ویسا ہی ہے جیسا سنہ ۱۷۷۲ء مین تھا درمیان صغرسنی ہریندرنراین کے کوچ بہار مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا تھا بعد ازان اکثر کمشنر واسطے درستی انتظام کے مقرر ہوئے مگر سنہ ۱۸۶۴ء سے کوئی کمشنر رزیڈنٹ مقرر نہین ہے اور کل اجرای کار تفویض راجہ اور اوسکے اہلکارون کے ہوا ہے۔

نمبر ۵

عہدنامہ راجہ کوچ بہار

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور درندرنراین راجہ کوچ بہار

درندرنراین راجہ کوچ بہار نے اپنا حال زار اور ملک کا حال زبون پیشگاہ ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ کے بیان کیا اور یہ حال اوسکا اور اوسکے ملک کا بباعث راجگان قرب و جوار جو کسیکے ماتحت نہین ہوا ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ سب متفق ہوکر اوسکو راج سے نکالدین لہذا ہنوربل پریسیڈنٹ

اور کونسل نے بنظر نصفت پروری اور خواہش چارہ گری بیچارگان وعدہ کیا ہے کہ وہ فوج مفصلہ ذیل یعنی چار کمپنی سپاہیون کی اور ایک ضرب توپ اوسکی مدد کے واسطے بخلاف اوسکے دشمنون کے دیجائینگی اور شرائط ذیل اس سبب سے طرفین نے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ راجہ فوراً مبلغ ۵۰۰۰۰ روپیہ صاحب کلکٹر رنگپور کے پاس روانہ کرین تاکہ اخراجات فوج کمک اوس سے کیا جاوے —

شرط دوم

یہ کہ اگر اس ۵۰۰۰۰ سے زیادہ خرچ ہوگا تو راجہ جو روپیہ زیادہ ہوگا وہ بھی ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کریگا اور اگر کچھ روپیہ اسمین سے باقی نہیچے گا تو وہ واپس راجہ کو کیا جائیگا —

شرط سوم

یہ کہ بروقت خلاص ہونے ملک راجہ کی دشمنونکی دست برد سے راجہ متابعت انگریزی ختیار کریگا اور ملک کوچ بہار کو شامل ملک بنگالہ کر دیگا —

شرط چہارم

یہ کہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف آمدنی کوچ بہار کی ہمیشہ دیتا رہیگا

شرط پنجم

یہ کہ نصف دوم آمدنی کا ہمیشہ راجہ اور اوسکے وارثون کے واسطے رہیگا بشرطیکہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے متعلق رہینگے —

شرط ششم

یہ کہ بنظر اسکے کہ آمدنی ملک کوچ بہار بخوبی متحقق ہو راجہ اپنے کواغذ آمدنی ملک اوس شخص کے تفویض کرینگے جسکو ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل تجویز کرینگے اور ان کواغذ سے مالگزاری اصلی معلوم ہوگی اور تعداد روپیہ بھی جو راجہ اونکو دیگا قرار دیا جاویگا —

شرط ہفتم

یہ کہ تعداد مالگزاری جو شخص مذکورۂ بالا کی تجویز سے مقرر ہوگی وہ دامی اور واسطے ہمیشہ کے

متصور ہوگی —

شرط ہشتم

یہ کہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہمیشہ راجہ کی مدد بوقت ضرورت فوج سے کیا کرینگے اور خرچہ
اسس فوج کا راجہ کو دینا ہوگا —

شرط نہم

یہ کہ یہ عہدنامہ دو برس تک قائم رہیگا یا اوس وقت تک رہیگا جب تک حکم کورٹ آف ڈائرکٹرز
سے نسبت اسکے تصدیق اور منظور کرنیکے حاصل نہو اور جب حکم مذکور حاصل ہوگا تو اوسکے بموجب
یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے تصدیق اور منظور کیا جائیگا —

یہ عہدنامہ ہنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل نے بمقام کلکتہ ایک جانب دستخط اور مہر اور منظور کیا
بتاریخ ۵ اپریل ۱۷۷۳ع اور دوسری جانب دربندر نراین راجہ کوچ بہار نے بمقام قلعہ بہار
بتاریخ ۲۰ ماہ ماگھ ۱۱۷۹ بنگالہ کے اسیطرح صحیح و منظور کیا

سکم

یہ حال ڈاکٹر کیمپبل صاحب سپرنٹنڈنٹ مقام دارجلنگ کی رپورٹ سے نقل ہوا ہے
سکم جسکو باشندے وہانکے اور گرد نواح کے لوگ ڈینجونگ کہتے ہین محدود بحدود ذیل ہے
بجانب شمال تبت بطرف مشرق بوٹان بسمت مغرب نیپال درجنوب کو امام اور دریای کلان رنجیت
جو سکم کو علاقہ کوہی دارجلنگ سے جدا کرتا ہے رقبہ اسکا قریب الصاف میل مربع ہوا اور باشندے
پانچ نفری میل مربع سے یعنی سہ نفر ہین تفصیل یہ ہے۔

قوم لیپچاس سہ
بوٹیا ے
سمو اعہ

اس علاقے مین محصول اور نقد نہین ہوتا اور جو پیداوار زمین کی بٹائی سے ہے اور اموال تجارت
سے جنس ملتی ہے اگر اوسکی قیمت لگائی جاوے تو سہ روپیہ سے زیادہ نہین اس
علاقے مین جنگل جھاڑی اکثر مقامات مین ہین اور وہان سفر بھی دشوار ہوتا ہے راجہ یہان کا مقام
ٹملونگ مین ماہ نومبر سے ماہ مئی تک رہتا ہے اور باقی مہینون مین وہ مقام چومبی علاقہ تبت مین
رہتا ہے اسواسطے کہ سکم مین بارش بہت ہوتی ہے اور کوئی رہ نہین سکتا راجہ یہانکا خراج گزار
چین کا ہے اور اپنا خراج معرفت حاکم لاسہ کے ادا کرتا ہے اور عرصہ قلیل سے سبب سے باعث
اوسکی بدوضعی کے ملک اوسکا ضبط کیا ہے اوسکو اسے ا عہ روپیہ تک کا سالانہ ملتا ہے

ہمارا واسطہ سکم سے شروع جنگ نیپال سے جو ۱۸۱۴ع مین ہوئی تھی پیدا ہوا ہے
گورکھیو مین اس ملک مین لوٹ مار ۱۷۸۸ع مین شروع کی تھی اور جب جنگ شروع ہوئی اور دست درازی
اونکی علاقے انگریزی مین بھی ہونے لگی تو اونھون نے علاقہ سکم کو بجانب مشرق دریای ہستا تک
غارت کیا اسمین علاقہ مورنگ یعنی ترائی دامن کوہ کی بھی آگئی تھی۔ اب غرض گورنمنٹ انگریزی کی
یہ تھی کہ راجہ سکم کو مدد قرار واقعی دیجاوے تاکہ وہ اپنے علاقے مین سے گورکھیون کو نکال دے
لہذا جب جنگ نیپال ختم ہوئی تو علاقہ درمیان میچی اور ہستا کے جو انگریزون نے نیپال والہ سے
چھین لیا ہے بموجب عہدنامہ نمبر ۵ کے راجہ سکم کو دیا گیا اصل مطلب اس عہدنامہ کا یہ تھا کہ

نیپال والے بجانب مشرق ترقی نہ پکڑین —

سنہ ۱۸۱۷ء سے سنہ ۱۸۲۶ء تک کوئی کاروبار فیمابین راجہ سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے ظہور مین نہین آیا قریب سنہ ۱۸۲۵ء کے وزیر راجہ بلجیت رئیس لیپچا قتل ہوا اور اوسکے تمام ہمقوم لپچواری ایکلدھتی قاصنی کے مفرور ہوکر نیپال مین پناہ گیر ہوئے عرصہ قلیل کے بعد لڑائی سرحد سکم اور نیپال پر شروع ہوئی اور اسکی اطلاع اجنٹ گورنر جنرل سرحدات شمالی اور مشرقی اور رزیڈنٹ نیپال تک پہونچی — بیچ سنہ ۱۸۲۸ء کے کپتان لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ سرحد سکم پر جاکر تجویز مناسب کرین صاحب موصوف ایک سوداگر مقام مالداجی ڈبلیو گرنٹ نامی کو ہمراہ لیکر پہاڑ مین بمقام رنجیک پور چلے گئے ان صاحبون کو مقام دارجلنگ بہت پسند آیا اور اسکی اطلاع اونھون نے گورنر جنرل بہادر کو کی اور یہ ارادہ گورنمنٹ ہوا کہ جب موقع مناسب ملے راجہ سکم سے موافقت کرکے اس مقام دارجلنگ کو اوس سے لین اور اوسکے مساوی آمدنی کا ملک یا روپیہ نقد اسکو دین اور یہہ موقع سنہ ۱۸۳۴-۳۵ء مین ملا جب مفرورین لیپچا نے نیپال سے ترائی سکم مین آکر غارتگری شروع کی اور کرنیل لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ جاکر تحقیقات سبب فساد دریافت کرین صاحب موصوف کے وہان جانے سے مفرورین مذکورین نیپال مین واپس چلے گئے اور ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ سکم نے بلاشرط دارجلنگ انگریزونکو دے دیا اور بخشش نامہ نمبر ۵۹ مرقومہ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۵ء تحریر ہوا —

بیچ سنہ ۱۸۴۱ء کے گورنمنٹ نے تین ہزار روپیہ سالانہ بعوض دارجلنگ کے دینا قبول کیا اور سنہ ۱۸۴۶ء مین تین ہزار روپیہ اور دیا یعنی چھہ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا —

آبادی دارجلنگ کی خوب ترقی پر ہوئی یہان تک کہ سنہ ۱۸۳۹ء مین وہان صرف ایک سو نفر تھے اور سنہ ۱۸۴۹ء مین ۱۰ ہزار نفر ہوے اور اسمین اکثر وہ لوگ تھے جو نیپال اور سکم اور بوٹان سے آکر آباد ہوے ان سب ملکون مین غلامی جاری تھی یہان دارجلنگ مین مزدوری خوب ملتی تھی اور تجارت ہر شے کی ہوتی تھی اور زمین جنگل کافی واسطے آبادی کے تھے اور جو نو آباد ہوتے تھے اونکو ترغیب اور دلجمعی دیجاتی تھی ترقی دارجلنگ جہان کسی طرح کے علاقے نہ تھے اور سب طرح لوگ آزادانہ بسر کرتے تھے باعث رشک اور رنجش دیوان راجہ کے ہوے اسواسطے کہ وہ خود نفع تمام تجارت سکم کا لیا کرتا تھا اور لاما وغیرہ اور لوگ رئیس بھی اوسکے شریک نفع تھے

اور اب جو اونکے غلام علاقہ انگریزی مین آکر آباد ہوتے تھے اونپر اونکی حکومت نہین چلتی
تھی پس اونھون نے یہ تدبیر کی کہ حقیقۃً اون لوگون کو کہلا بھیجنے لگے اور دھمکانے لگے کہ
جو غلام وہان جا کر آباد ہوا ہے وہ واپس اونکے مالکان سابق کو دلوا دیا جائیگا اور سکم کے لوگون
کو منع کرنے لگے کہ دارجلنگ مین جا کر تجارت نکرین اور سوا اسکے وہ حصہ رعایای انگریزی
مین سے کسی کسی کو چرا کر لیجانے لگے اور اونکو بطور غلام فروخت کرنے لگے اور جو مدد اونسے
درباب گرفتاری اور سپردگی مجرمان طلب ہوتی تھی اوسمین انکار کرنے لگے اور ہمین اوسکا حال
یہ تھا کہ فیمابین سکم اور یونان کے یہ رسم تھی کہ وہ آپسمین غلامان کی تبدیلی کر لیا کرتے تھے اسواسطے
راجہ سکم اور دیوان نے اب ڈاکٹر کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کو کہنا شروع کیا کہ رسم
یہان کی درباب غلام کے جو ہے وہ صاحب بھی جاری رکھین کیونکہ رواج ملک قائم رکھنا ضرور ہے
مگر اونھون نے ہمیشہ اوس سے انکار کیا —

۱۸۴۹ء مین جب ڈاکٹر ہوکر صاحب اور ڈاکٹر کیمبل صاحب حسب منظوری گورنمنٹ اور اجازت
راجہ کے ملک سکم مین سیر کرتے تھے اونکو اتفاقاً قید کر لیا غرض اس سے یہ تھی کہ اونکو قید کر کے
ڈاکٹر کیمبل صاحب سے یہ منظور کرالین کہ وہ آیندہ مجرمان کو طلب نکرین اور جو دیوان درباب واپس
دینے غلامان کے کہتا ہے اوسکو منظور کرین اور جب تک منظوری گورنمنٹ ان دونون امور مین نہ آوے
اوسوقت تک اونکو محبوس رکھین مگر اونکو ناامیدی اجرای اشتہار سے ہوئی جسمین گورنر جنرل
نے لکھا کہ جو منظوری حالت حبس مین وہ کرا لینگے وہ ہرگز منظور گورنمنٹ نہوگی اور اگر ایک بال کو
بھی ڈاکٹر کیمبل صاحب یا ڈاکٹر ہوکر صاحب سے اذیت پہونچے تو راجہ کا سر معرض جوابدہی مین
آویگا اور اونھون نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء دونون صاحبون کو رہا کر دیا —

ماہ فروری ۱۸۵۰ء فوج عوض لینے دریاے رنجیت سے عبور کر کے ملک سکم مین پہونچی اسکا
نتیجہ یہ ہوا کہ جو چھہ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو ملتا تھا وہ موقوف ہوا اور علاقہ سکم حسب تفصیل ذیل شامل
ملک انگریزی ہو گیا یعنے ترائی سکم اور وہ علاقہ کوہستانی سکم جسکے شمال کو دریاے ایام جاری ہے
اور دریای رنجیت اور تمبتا بجانب مشرق اور سرحد نیپال بجانب مغرب ہے —

یہ علاقہ جدید بھی باہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کے سپرد ہوا اور بباعث ترقی

آبادی جو ہوئی تھی اور زمین کی لیاقت بابت پیداوار چاہی سکے یہ علاقہ بہت فائدہ مند ہوگیا دیوان اپنے عہدے سے برطرف ہوا اور چند سال تک سب کاروبار فیما بین سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے اچھی طرح جاری رہے مگر دیوان نے پھر بذریعہ اپنی زوجہ کے جو اولاد بد اصل راجہ کی ہی کچھ اختیار حاصل کیا اور دزدی انسان رعایای انگریزی کی پھر ہونے لگی اور اوسکی دادرسی ناممکن ہوئی

بماہہای اپریل و مئی ۱۸۵۹ء دو مقدمہ سنگین دزدی انسان کے گورنمنٹ تک بذریعہ رپورٹ کے پہونچے اور تمام کوشش درباب واپسی رعایای دزدیدہ اور سپردگی مجرمان جو رفیقان دیوان مین سے تھے کچھ فائدہ بخش نہوئی تو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل یہ حکم دیا کہ علاقہ راجہ کا جو بجانب شمال دریاے رمام کے اور بسمت مغرب دریاے کلان رنجیت کے واقع ہے ضبط کر لیا جاے اور اوس وقت تک واپس نہ ملے جب تک وہ ہماری رعایا کو جو وہ چرا کر لیگئے ہین واپس نکرین اور مجرمان کو حوالہ نکرین اور یہ اقرارنامہ لکھین کہ آیندہ پھر ایسا جرم نہوگا تباریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کا مع تھوڑی فوج کے دریاے رمام کو عبور کر گیا اور مقام رنچیک تک پہنچا مگر آخر کار لاچار ہوکر پھر مقام دارجلنگ مین واپس آیا اور دوسری مرتبہ فوج کثیر سرکردگی لفٹنٹ کرنیل گالو صاحب روانہ ہوئی اونکے ہمراہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب بطور سفیر اور اسپشل کمشنر بھیجے گئے فوج دریای ہسٹانک پہونچی تھی کہ سکم والے نے شرائط گورنر جنرل کو منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۶ جسمین تیئس مد تھین سفیر موصوف اور راجہ کے درمیان مین قرار پایا اور بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء تحریر ہوا —

نمبر ۵۸

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیما بین کپتان بارکر صاحب اجنٹ منجانب ہز اکسلنسی رائٹ ہنوربل ارل میراکے جی گورنر جنرل اور ناظر چیپا تنجن اور راجاہ تبتناہ اور لاماد جم لونگ ڈومر سلہ راجہ سکم سٹی جو علحدہ علحدہ مقرر ہوئے تھے اور مطلب خاص عہدنامہ سے تھا —

شرط اول

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی شامل کرتے ہین اور حوالہ کرتے ہین اور دیتے ہین کل حکومت

سکم پتی راجہ کو اوسکے ورثا کو اور جانشین کو تمام علاقے کو ہی کی جو بجانب مشرق دریاے میشی کے اور بسمت مغرب دریاے تشیا کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضہ راجہ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ صلح سگولی کی ملک ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوگیا تھا —

شرط دوم

راجہ سکم پتی منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا بنسبت گورکھیون کے یا کسی اور علاقے کی نہ کرینگے —

شرط سوم

وہ رجوع بعدالت گورنمنٹ انگریزی لائیگا اگر کوئی تکرار یا نزاع فیمابین اوسکی رعایا کے اور رعایاے نیپال کے واقع ہوگی اور جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکی متابعت کریگا —

شرط چہارم

وہ منجانب خود اور جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ مع اپنے تمام فوج کے ہمراہ فوج انگریزی کے ہوگا اگر کوہستان مابین فوج کشی ہوگی اور عموماً مدد اور آرام فوج انگریزی کو حتی المقدور دیا کریگا —

شرط پنجم

وہ کسی رعایاے انگریزی کو یا رعایا سے دیگر بادشاہان یورپ یا امریکا کو اپنے علاقے مین بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے آباد نہونے دیگا —

شرط ششم

وہ فوراً ڈاکو یا مجرم سنگین کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے حوالہ کردیگا

شرط ہفتم

وہ کسی باقیدار سرکار کو یا قرضدار کو پناہ ندیگا اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکو بذریعہ اپنے معتبر اجنٹ کے طلب کرینگے —

شرط ہشتم

وہ سوداگران اور تجاران علاقہ کمپنی کی حفاظت کریگا اور وعدہ کرتا ہے کہ سواے محصول مقررہ بازاران معینہ زیادہ محصول اونسے نلیگا —

شرط نہم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی راجہ سکم پتی اور اوسکے جانشینان کو قبضہ کلیۃً اوس علاقہ کوہی کا دیتے ہین جسکی تصریح شرط اول عہدنامہ ہذا مین ہو چکی ہے —

شرط دہم

یہ عہدنامہ راجہ سکم پتی ایک مہینے کے عرصے مین بعد تصدیق کرنے کے دینگے اور نقل اوسکی بعد منظوری ہز اکسلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کے راجہ کو دیجاوے گی —

مقام ٹیالیا ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماہ پھاگن سمبت ۱۸۷۳ اور ۳۰ ماہ ماگھ ۱۲۲۳ بنگالہ

مہر کلان	بارسٹر صاحب
مہر کلان	ناظر چیتا بھنجن
مہر کلان	ماچا سیا
مہر کلان	لاباوچم لوکا دو

کمپنی کی مہر

گورنر جنرل کی مہر

دستخط میرا صاحب

دستخط این بی ادمنسٹن صاحب

دستخط آرچر دسٹن صاحب

دستخط جارج رد وسول صاحب

تصدیق گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام کلکتہ تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۷ء کو ہوئی —

دستخط جی آدم صاحب

اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

مسودہ سند بنام راجہ سکم مرقومہ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۷ عیسوی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنظر خدمتگزاری جو اقوام کوہی نے زیر حکم راجہ سکم کے ہے اور بباعث

ارتباط جو راجہ مذکور نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے راجہ سکم پتی اور اوسکے وارثان
اور جانشینان کو تمام علاقہ دامن کوہ جو بجانب مشرق دریای میچی کے اور بسمت مغرب مہاندی کے
واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضۂ راجہ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ سگولی کے ملک ہنوربل ایسٹ
انڈیا کمپنی مین شامل ہوا تھا دیتے ہین راجہ مذکور علاقۂ مزبور کو بطور ماتحت یعنی زیر حکومت گورنمنٹ
انگریزی کے اپنے قبضے مین رکھے اور بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہو۔

قوانین اور آئین انگریزی علاقہ مذکور مین جاری ہونگے اور راجہ سکم پتی کو اختیار ہے ایسے
قانون اور آئین واسطے انتظام ملک کے ترتیب دے جو موافق عادات اور رواج باشندون کے
ہون یا جو اوسکے اور علاقے مین جاری ہون۔

شرائط اور عہود جو عہدنامہ تتالیا واقع تاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۷ع جنکو ہزایکسیلنسی رایٹ ہنوربل
گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ آیندہ تصدیق کیا ہے اس علاقے
سے بھی جواب راجہ سکم پتی کو دیا جاتا ہے علاقہ رکھینگے مگر اوسقدر کہ جسقدر علاقہ مذکور کے حالات
سے مناسب معلوم ہونگی۔

یہ امر راجہ سکم پتی اور اوسکے اہلکاران پر واجب اور فرض ہوگا کہ جب کوئی افسر ہنوربل کمپنی کسی
مجرم جرم فوجداری یا باقیدار سرکار کو جسنے اوسکے علاقہ مین آکر پناہ لی ہوگی طلب کرین فوراً حوالہ
کردین اور عملۂ پولس گورنمنٹ انگریزی کو ایسے اشخاص کے تعاقب مین اوسکے علاقے مین آنے
سے مزاحم نہون۔

بنظر اسکے کہ راجہ سکم پتی علاقہ انگریزی سے بہت فاصلہ پر رہتا ہے جو احکام گورنر جنرل بہادر
کے باجلاس کونسل بسبب ضرورت شدید بابت حفاظت یا امنیت ملک کے جاری ہون اونکو
اہلکاران راجہ مذکور بطور احکام راجہ سکم پتی تصور کرکے اوسکی تعمیل بلا تامل کیا کرین۔

تاکہ درباب حدود زمین کے جو راجہ سکم پتی کو دیا گیا ہے تکرار واقع نہو ایک افسر انگریزی واسطے
حدبندی کے تجویز ہوگا اور صاحب موصوف پیمایش کرکے حد مقرر کردینگے۔

نمبر ۵۹

ترجمہ بخشش نامہ جسکی روسے دارجلنگ ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا۔

مرقومہ ۲۹ ماہ ماگھ سمبت ۱۸۹۱ مطابق یکم فروری ۱۸۳۵ع

گورنر جنرل بہادر نے خواہش نسبت لینے دار کوہ جلنگ کی نسبت اوسکے سپرد ہونے کی ظاہر کی کہ اونکے حکام ماتحت جو بیمار ہوں وہان رہ کر آرام پائین لہذا مین راجہ سکم بتی بباعث دوستی گورنر جنرل موصوف کوہ دارجلنگ کو نذر ایسٹ انڈیا کمپنی کرتا ہون حدود اوسکے حسب تفصیل ذیل ہونگے یعنی تمام علاقہ بجانب جنوب دریای کلان رنجیت اور بجانب مشرق بلاسور اور کاہیل اور دریای حزرہ رنجیت اور بجانب مغرب رنگنو اور دریاے مہاندی فقط

ترجمہ ہوا

دستخط اے کیمبل صاحب

سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ

ایچ جارج امور پولیٹکل علاقہ سکم

مہر راجہ اصل لگائی گئی تھی

نمبر ۶۰

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین ہنوربل اشلی ایڈن صاحب سفر اور اسپشل کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات جو اونکو رایٹ ہنوربل جارج ارل کیننگ گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل عطا ہوے تھے اور مہاراجہ سکیونگ کنزو مہاراجہ سکم کے منعقد ہوا۔

چونکہ بباعث متواتر غارتگری اور بدوضعی اہلکاران اور رعایای مہاراجہ سکم کی بسبب غفلت مہاراجہ کے درباب رضاجوئی بوجہ بدوضعی اوسکی رعایا کے سالہا سال تک دوستی جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے جاری تھی موقوف ہوگئی تھی اور آخرکار اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ فوج کشی ملک سکم پر ہوئی اور اوسکو فتح کیا اب جو مہاراجہ سکم نے اپنا افسوس درباب بدوضعی اوسکی رعایا اور ملازمین کے ظاہر کی اور اپنا عزم قوی درباب رفع کرنے اوسکے بیان کیا خواہش دوستی و موافقت ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی لہذا دفعات ذیل منظور ہوئین

شرط اول

تمام عہدنامجات جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے قرار پائے تھے اس عہدنامے سے سب منسوخ ہوئے

شرط دوم

تمام علاقہ سکم جو اب فوج انگریزی نے فتح کیا واپس مہاراجہ سکم کو دیا جاتا ہے اور آئندہ صلح و دوستی فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی —

شرط سوم

مہاراجہ سکم منظور کرتے ہین کہ بیچ عرصے ایک مہینے کے تحریر اس عہدنامہ سے تمام اسباب گورنمنٹ جو دستہ فوج انگریزی بمقام رینجن گونگ کے چھوڑ آئے تھے واپس ہوگا —

شرط چہارم

بابت معاوضہ اخراجات کے جو سنہ ۱۸۶۰ء مین گورنمنٹ انگریزی کو بیچ قبضہ کرنے اوس حصہ علاقہ سکم کے بنابر انصاف دہی رعایا جو عہد حکومت سکم مین اونکو نہین ملتی تھی ہوا ہے اور بالعوض معاوضہ نقصانی رعایاے انگریزی جنکو رعایاے سکم نے لوٹا اور پکڑا تھا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ [illegible] روپیہ باقساط ذیل حکام انگریزی مقام دارجلنگ کے خزانے مین ادا کرینگے —

یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ء — مبلغ [illegible]

یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء — مبلغ [illegible]

یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۲ء — مبلغ [illegible]

اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط مذکورہ بالا حسب وعدہ ادا نہوں تو گورنمنٹ سکم وہ علاقہ اپنے ملک کا جسکی حدود حسب ذیل ہین حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے اور یہ علاقہ اونکے پاس اوس وقت تک رہیگا جب تک تمام روپیہ باقیماندہ مع زر اخراجات علاقہ داری و تحصیل وغیرہ رقم سود فیصدی شش روپیہ سالانہ ادا نہو گا حدود یہ ہے بجانب جنوب دریاے رمام بجانب مشرق دریاے کلان رنجیت بجانب شمال دریاے کلان رنجیت کو سنگیلیلا تک جہان مقامات مشترک ملتا ہے تا بہ نیپال

اور چابنگا چلنگ شامل ہین اور بجانب مغرب کوہ سنگلیلا۔

شرط پنجم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اونکی رعایا ہرگز غارتگری یا دزدی انسان یا کسی اور طرحکی تکالیف رعایاے انگریزی کو نہ دیگی اور اگر ایسی واردات ہوگی تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مجرمان کو مع اہلکاران یا سرداران جو چشم پوشی یا پہلوتہی تدارک مین کرینگے حوالہ کردینگے۔

شرط ششم

گورنمنٹ سکم ہمیشہ مجرمان اور باقیداران و دیگر روپوشان کو جو اونکے علاقے مین آکر متواری یا روپوش ہونگے در صورت تالی ایک تحریری حکم کسی حاکم انگریزی سے حوالہ کردینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو اہلکاران پولس انگریزی کو اختیار رہے کہ تعاقب مجرمان مین علاقہ سکم مین آئین اور اگر وہ پروانہ دستخطی کسی حاکم انگریزی کا دکہائینگے تو اہلکاران راج سکم حتی المقدور مدد گرفتاری مجرمان مذکور مین دینگے

شرط ہفتم

ازانجاکہ نااتفاقی اور منافقت جو فیمابین سرکارین سابق ہوئی تہی وہ سب باعث دیوان معزول نام نامگوئی نامے کے ہوئی تہی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ نہ نام گوئی مذکور اور نہ کوئی اوسکی اولاد مین سے ملک سکم مین آنے پائیگا اور نہ صلاح و مشورے مین شامل ہوگا اور نہ کوئی علاقہ یا اسامی راجہ یا اوسکے کسی عزیز کے پاس جو میں مین پائیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ سکم آج کی تاریخ سے تمام روک ٹوک مسافروان کی اور فائدہ تجارت جو درمیان علاقہ انگریزی اور سکم کے ہوتی تہی موقوف کرتے ہین آیندہ بلا مزاحمت آمدورفت اور تجارت دونون علاقون مین ہوا کریگی اور رعایاے انگریزی جہان چاہین اگر علاقہ سکم مین رہین یا مسافرت کرین اور اپنی اجناس کو جسطرح اور جس جگہ چاہین اپنے منافع پر فروخت کرین اور کچہ محصول سواے اونکے جو بموجب اس عہدنامے کے قرار پائینگے نلیا جائیگا۔

شرط نہم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جملہ مسافرین اور تجاران و سوداگران ممالک مختلفہ کی حفاظت کیا کرینگے

خواہ وہ علاقہ سکم مین رہتے ہون یا تجارت کرتے ہون یا مسافرت کرتے ہون اور اگر کوئی تجار یا مسافر یا سوداگر انگریزی ولایت زاکوئی فعل خلاف آئین یا رواج ملک سکم کے کریگا تو اوسکی تجویز اور سزا حکام مقیم دارجلنگ کیا کرینگے اور گورنمنٹ سکم ایسے مجرم کو فوراً احکام انگریزی کے سپرد کردینگے کسی حیلہ یا عذر سے اوسکو اپنے پاس نرکھینگے سواے ولایت زاکے اور کوئی رعایاے انگریزی جو بود و باش علاقۂ سکم مین کرتا ہوگا وہ قوانین سکم کے تابع ہوگا مگر ایسی شخص کو سزاے قطع اعضا یا شدائد سخت کی نہ دیجاینگی اور ہر ایک مقدمہ سزاے رعایاے انگریزی کی کیفیت مقام دارجلنگ کی اطلاع کیواسطے بھیجی جاینگی۔

شرط دہم

کوئی محصول یا ابواب اجناس پر جو سکم سے علاقۂ انگریزی مین بھیجے جاینگے یا علاقہ انگریزی سے سکم مین آوینگے لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

تمام اجناس جو تبت یا بوٹان یا نیپال مین جائین یا اوس راہ سے گذرین گے اوپر گورنمنٹ سکم کو اختیار ہے محصول واجبی جو وہ وقتاً فوقتاً مشتہر کرین لیا کرین کچھ تخصیص مقام روانگی کی نہوگی مگر واضح رہے کہ یہ محصول کسی صورت مین پانچ روپیہ فیصدی قیمت اجناس سے نہ لیا جائیگا اور جب یہ محصول ادا ہوگا تو روانہ اجناس مذکور کا دیا جائیگا جسکے ذریعہ سے اور کوئی محصول اوسپر نہ لیا جائیگا

شرط دوازدہم

اس نظر سے کہ قیمت کی کمی نہ ہو لاگر گورنمنٹ سکم سے کوئی فریب نکرے یہ وعدہ ہوا ہی کہ اہلکاران پرمٹ کو اختیار ہے کہ جس جنس کو مناسب تصور کرین واسطے ضرورت گورنمنٹ کے قیمت مظہرہ مالک پر خرید کرین۔

شرط سیزدہم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کوئی شارع عام واسطے ترقی تجارت کے بنایا چاہین گورنمنٹ سکم اوسمین کچھ عذر پیش نکرینگے بلکہ جو اہلکار اوسکی تیاری کے واسطے مامور ہونگے اونکی حفاظت اور مدد کرینگے اور جب شارع عام مذکور تیار ہو جائیگا تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی

مرمت کیا کرینگے اور راستہ پر مقامات قیام مسافران تیار کرا دینگے۔

شرط چہاردہم

اگر گورمنٹ انگریزی کی یہ رای ہو کہ علاقہ سکم مین پیمایش اور تحقیقات دیہات اور جمادات علاقے کی کرین تو اسمین بھی گورمنٹ سکم کچہ عذر نکرینگے اور جو اہلکار اس کام کے واسطے مقرر ہونگے اونکی مدد اور حفاظت کرینگے۔

شرط پانزدہم

از انجاکہ اتفاقی سابق جو ہوئی تھی اس سبب سے تھی کہ علاقہ سکم مین بردہ فروشی جاری تھی لہذا گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ جو کوئی بردہ فروشی کریگا یا کسی انسان کو بغرض اوسکے غلام بنانے کے فروخت کریگا اوسکو وہ سزای سخت دینگے۔

شرط شانزدہم

اس جہت سے رعایای سکم اب بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے جہان چاہین جا سکین گے اور گورمنٹ سکم کو اختیار حاصل ہوگا کہ جو کوئی باشندہ کسی اور علاقہ کا وہان آکر آباد ہوا گر وہ کسیطرحکا مجرم یا باقیدار نہین ہے تو اوسکو اجازت سکونت کی دینگے۔

شرط ہفتدہم

گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت ریاستہای ہمسایہ کے جو اتفاق گورمنٹ انگریزی سے رکھتے ہین نہ کرینگے اگر کوئی نزاع یا تکرار فیمابین گورمنٹ سکم اور علاقجات ہمسایہ کے واقع ہوگا تو اوسکا فیصلہ سپرد گورمنٹ انگریزی کے ہوگا اور گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورمنٹ انگریزی کر دینگے وہ اونکو منظور ہوگا۔

شرط ہیجدہم

تمام فوج سکم شامل فوج انگریزی کے بخلاف کسی کہہی علاقے کے ہوگی اور راہ اونکی مدد اور آسایش مین ہمہ تن مصروف رہیگی۔

شرط نوزدہم

گورمنٹ سکم اپنے علاقے کا کوئی جزو کسی دوسرے علاقے کے شامل بلا اجازت

گورنمنٹ انگریزی کے نذر کینگے۔

شرط ہستم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ کسی دوسرے علاقے کے آدمی مسلح اونکے علاقہ سے بلااجازت گورنمنٹ انگریزی کے گذر نکرنے پاوینگے۔

شرط بست ویکم

سات نفر مجرم جنکی طلبی گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تھی اور جو سکم سے فراری ہوکر علاقۂ بوٹان مین پناہ گیر ہوئے ہین اونکے نسبت گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ بوٹان سے جسطرح ممکن ہوگا دلوادینگے اور اگر کوئی منجملہ اونکے پھر سکم مین آئیگا تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم دارجلنگ کے کردینگے۔

شرط بست ودوم

بنظر اسکے کہ مقام سکم مین انتظام قرار واقعی قائم ہوا اور بھر بخیال اسکے کہ واسطہ دوستی گورنمنٹ انگریزی سے خوب مربوط ہو راجہ سکم وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی دار الحکومت تبت سے منتقل کرکے مقام سکم مین قرار دیگا اور وہان نو مہینے ہر سال مین رہا کریگا اور گورنمنٹ سکم اقرار کرتے ہین کہ ایک شخص بطور وکیل اونکی طرف سے حاضر باش حکام دارجلنگ رہا کریگا۔

شرط بست وسوم

یہ عہدنامہ بست وسہ دفعات کا قرار پاکر فیما بین ہنوربل اشلی ایڈن صاحب صفیر انگریزی اور ہنر ہائی نس سکھونگ نمذسکم ہتی مہاراجہ کے بمقام تمانونگ بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۱۷ ۱۰ دا ہپور ۱۲۶۱ کے منعقد ہوا اور ایڈن صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی مین مع ترجمہ بزبان ناگری اور بوٹان کے بمہر اور دستخط ہنوربل اشلی ایڈن صاحب ممدوح اور ہزہائی نس مہاراجہ کے مہاراجہ سکم ہتی کو دیا اور مہاراجہ سکم ہتی نے اسیطرح ایک نقل انگریزی مین مع ترجمۂ ناگری اور بوٹانی کے بمہر اور دستخط مہاراجہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب کے ہنوربل اشلی ایڈن صاحب کو دیا لہذا صفیر مذکور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایک نقل اوسکی مصدقہ ہزاکسلینسی وئیسرای اور گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل عرصۂ چھہ ہفتے مین مہاراجہ کو منگادیگا مگر یہ عہدنامہ بلا انتظار دوسرے

مصدقہ کے تعمیل ہوا کریگا۔

(مہر) دستخط سکیونگ کر دسکم ہتی

دستخط ایشلی ایڈن صاحب صفیر (مہر)

(مہر) دستخط کننگ صاحب

ہزاکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند اجلاس کونسل نے بمقام کلکتہ تاریخ ۱۶۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۱ء تصدیق کیا۔

دستخط سی بو ایچن سن
اندر سکرٹری گورنمنٹ ہند

سرحدات جنوبی و مغربی

یہ حال میجر ولاٹن صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور کی رپورٹ سے انتخاب کیا گیا ہے

تعلقہ سنبھل پور
۱ سنبھل پور خاص
۲ برگڈ
۳ رئی گڈ
۴ سکتی
۵ گنگ پور
۶ سارن گڈ
۷ بنی
۸ بھرا
۹ ریراکول
۱۰ سونا پور

تعلقہ پیٹنا
۱ پٹنا خاص
۲ پھول جہر
۳ سراسانیر
۴ کھریار
۵ بندرا نوا گڈہ

تعلقہ سرگوجا
۱ سرگوجا خاص
۲ جشن پور
۳ دودہی پور
۴ کوریا
۵ چانگ بہرکار

تعلقہ سنگ بھوم
۱ سنگ بھوم

اسمین ۱۸ عمل متصلہ حاشیہ ہین اون سبکو سرحدات جنوبی و مغربی کہتے ہین اور وہ سب چار تعلقو نمین منقسم ہین سنبلپور پٹنا سرگوجا اور سنگ بھوم علاقجات سنبلپور اور پٹنا بموجب عہدنامہ سنہ ۱۸۰۳ء کے جو راگھوجا بہونسلا سے ہوا تھا شامل گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا مگر علاقہ رئی گڈہ اسمین شامل نہین تھا کیونکہ رئیس وہان کا وفادار اور چند متنگزار رہا تھا اور اوسکے جلدو مین اوسکا علاقہ خاص حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آگیا تھا مگر یہ تمام علاقجات دوبارہ سنہ ۱۸۰۶ء مین مرہٹونکو واپس دیا گیا تھا اور مرہٹون نے پھر اوسکو بموجب عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ء کے سرکار انگریزی کے سپرد کردیا تھا اس انتقال سے جسکی بموجب سنبھل پور اور پٹنا اور اونکے متعلق محال شامل ہوئے تھے یہ فائدہ مترتب ہوا کہ ماتحتی دیگر رئیسان محالات کے ان دونون سرکارو نسے جدا کیے گئے اور سنہ ۱۸۲۱ء مین علیحدہ علیحدہ پٹہ جات زمیداران کو دیے گیے اور اوسکی قبولیت علیحدہ علیحدہ لی گئی گورنمنٹ نے اول سے جاری کرنا قاعدہ عام کا مناسب تصور نکیا اور قاعدہ سرسری تجویز ہوا جو حقوق مستحق ہوکر ثابت ہوئے وہ راجہ اور رعایا کے مقرر ہوئے اور تمام رواج ملک جو خلاف قاعدہ اقوام ذی لیاقت کے تھے وہ بھی جاری اور قائم رہے اور در باب مالگذاری کے وہ قاعدہ تجویز ہوا کہ جس سے کمی بنسبت محصول گورنمنٹ مرہٹا کے پائی جاے صرف بہ نسبت مقام رئی گڈہ کے جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۱۹ء مین قرار پاکر بندوبست استمراری ہوگیا تھا

باقیماندہ محالون کا بندوبست میعادی ہوا اور وہ پھر سنہ ۱۸۲۳ع مین بر روے کار آیا گو اس سن مین بندوبست پنجسالہ ہوا تھا مگر دوبارہ بندوبست ہانکا معین ہوا اور وہی قائم رہا ایک اقرارنامہ بطور نمونہ اسکا بھی نمبر ۲۵ مین درج ہوتا ہے —

علحدہ عہدنامہ جو متفرق رئیسون سے لیا گیا تھا وہ بھی نمبر ۳۰ پر درج ہے اسکے رو سے اول رئیسون نے عہد کیا تھا کہ وہ لوگ بانصاف اور راست معاملگی کار جوڈیشل ور پولیس انجام دینگے ان رئیسون کے اختیارات سزا دہی حبس ہفت سالہ تک ہین —

سنبھل پور خاص سنہ ۱۸۴۹ع مین ضبط سرکار ہو گیا تھا اور سنہ ۱۸۳۳ع مین زمیدار برگڈہ پر علت سرکشی کی ثابت ہوئی اور اوسکا علاقہ ضبط ہو کر راجہ رئی گڈہ کو عنایت ہوا —

باقیماندہ محال اوسیطرح پر رہے جسطرح بندوبست سنہ ۱۸۲۷ع مین قائم ہوئے تھے باستثنا گنگ پور اور بنی کے تمام محالات سنبل پور اور پٹنا کے زیر حکومت سپرنٹنڈنٹ محالات کٹک کے ہوئی —

علاقجات سرگوجا کے سنہ ۱۸۱۸ع مین حوالہ سرکار ہوئے اور سنہ ۱۸۱۸ع مین گورنمنٹ نے ایک سپرنٹنڈنٹ واسطے انتظام ملک کے سرگوجا روانہ کیا اس ملک مین باعث فساد فیمابین بدنظمی جاری اور ساری تھی سنہ ۱۸۲۰ اور سنہ ۱۸۲۵ع مین عہدنامجات نمبر ۶۴ و نمبر ۶۵ رئیس سرگوجا کے ساتھ منعقد ہوئے اور سنہ ۱۸۱۹ع مین عہدنامجات نمبر ۶۶ و نمبر ۶۷ رئیس جشپور اور کوریا سے لیگئے اور کوریا کے ماتحت اسوقت مین چانگ سرکار تھا لیکن سنہ ۱۸۴۸ع مین ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۸ کوریا اور چانگ سرکار کے ساتھ قرار پایا —

علاقہ اودی پور اس سبب سے بطور منضبطہ متصور کیا جاتا تھا کہ دہرج سنگہ رئیس کی نسبت جرم قتل ثابت ہوا تھا سنہ ۱۸۶۰ع مین یہ علاقہ سپرد لعل ہندہشیری پرشاد سنگہ دیو بہادر کے ہوا اور عہدنامہ نمبر ۶۹ اوس سے منعقد ہوا —

ملک سنگ بھوم کبھی مفتوحہ مرہٹونکا نہین ہوا اور بطور قدیم خراج گزار کسیکا نہ تھا مگر سنہ ۱۸۱۸ع مین راجہ گھنسیام سنگہ نے دوستی گورنمنٹ انگریزی کی استدعا کی غرض اس استدعا دوستی سے یہ تھی کہ اوسکی رفاقت سے اپنے رشتہ داران راجہ سرکلا اور ٹھاکر گھرسوان سے ثابت ہوا اور کچہ غرض

یہ بھی بھتی مدد حاصل کرکے قوم سرکش لرکاکول کی سرکوبی کرے اور اونکو مطیع اپنا گردانے مگر راجہ مذکور کی بزرگی اوپر اوسکے دونون رشتہ داران مذکورہ بالا ثابت اور منظور نہین ہوئی اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۷ صرف بہ نسبت اوسکے اپنے علاقہ کے لکھا گیا اور تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ عہدنامجات علیحدہ علیحدہ راجہ سرسکیلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ہوئے تھے مگر وہ موجود نہین ہین —

علاقہ راجہ سنگ بھوم جو بعد ازین بنام راجہ پوراہاٹ مشہور ہوا بجرم بلوہ ۱۸۵۷ء ضبط سرکار ہوگیا اقوام لرکاکول سنہ ۱۸۲۱ء مین سرجھوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۷ اونسے لکھایا گیا بموجب اوسکے اونھون سنے عہد کیا کہ وہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرینگے اور اپنے انیسون کو محصول مقررہ ادا کیا کرینگے مگر چونکہ وہان غارتگری اکثر ہوتی تھی لہذا ۱۸۳۶ء مین فوج کشی اونپر ضرور متصور ہوئی اور اب دوبارہ قول وقسم زبانی ہوئی کہ وہ تابعداری گورنمنٹ کی کیا کرینگے اور محصول ادا کیا کرینگے بسال آیندہ ہر ایک رئیس کے ساتھ پٹہ اور قبولیت ہوئی اور پٹہ مین بہت شرائط جو اونھون سنے قسمیہ بانی کین بھقین تحریر ہوئین ترجمہ اوسکا ذیل مین تحریر ہوتا ہے

آیندہ جب کوئی رئیس جدید مقرر ہوتا ہے تو اوسکے ساتھ پٹہ جدید ہوتا ہے اور عہود وشرائط مجدداً ہوتے ہین اور اوس سے قبولیت اور قسم نامہ لکھا لیا جاتا ہے ۱۸۵۷ء مین اکثر اقوام لرکاکول تابعدار راجہ پوراہات کے ہوگئے تھے مگر جب انتظام ہوگیا تو وہ پھر وہی کاروبار اطاعت مین مصروف ہوئے کل آمدنی ضلع کی قریب ۔۔۔۔ کی ہے اور اخراجات مع خرچ پلٹن پولیس قریب ۔۔۔۔ کی ہے

ترجمہ سند یعنی پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راؤرای مانگی کوسلا پونسی والے کو جو بریر مین واقع ہے بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۸ء دیا تھا —

راو رای مانگی کوسلا پونسی والہ علاقہ بریر معلوم کرو

کہ علاقہ مانگی بریر مین تمکو دیا جاتا ہے لہذا یہ سند حسب الحکم صاحب اجنٹ گورنر جنرل مرقومہ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۸ء تمکو دیجاتی ہے اسکے مطابق تم کاربند ہو حسب وعدہ تمھارے جو تمنے روبروے اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے کیا ہے تمپر ذمہ داری تمام جرائم کی مثل دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ جو تمھارے علاقے مین واقع ہون ہوگی اور اگر تاریخ مقررہ پر

تمھارے علاقے کا محصول وصول نہوا تو تم بذات خود ذمہ دار اوسکے تصور کیے جاؤگے اور
مالگذاری سرکار جمعبندی حال یا جو آئندہ جمعبندی ہو تحصیل ہوگا تم اپنا کام متعلقہ بہوشیاری کرو اور مجرمان کو
گرفتار کرکے تمکو حوالے کرنا ہوگا تمکو مناسب نہوگا کہ تم کسی مجرم کو چشم پوشی کرکے مفرور ہونے دوگے
گو وہ تمھارا رشتہ دار ہو یا تمکو کچھ نفع بطور رشوت ملا ہو اگر کوئی مجرم علاقہ غیر تمھارے علاقے مین اگر
پناہ گیر ہو تو تم اوسکو فوراً گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اگر تم اونکی نسبت کچھ رعایت کروگے یا اونکو
مخفی رکھوگے تو تمھاری ہوشیاری سے بعید ہوگا اگر کوئی دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ
تمھارے علاقے مین واقع ہو تو تم اوسکی رپورٹ عدالت کو کروگے اور تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ
مقدمات خفیفہ مثل تکرار زبانی دشنام دہی وغیرہ تم خود فیصلہ کرکے اوسکی کیفیت عدالت مین مرسل
کیا کرو —

تمکو ہمیشہ وفادار رہنا چاہیے اور جو احکام ہماری اجلاس سے نافذ ہون یا بعد ہمارے
ہمارے قائم مقام سے صادر ہون اونکی تعمیل کرنی ہوگی تمھاری مدد کے واسطے تمھاری علاقے
کے ہر ایک موضع مین ایک مونڈا مقرر ہوا ہے وہ تمھارے حکم کی تعمیل کرینگے اور وہ اقرار کرینگے
اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر اس بات کا کرینگے کہ وہ اپنی مالکی کے حکم کی تعمیل کیا کرینگے
اور اوسکی مدد کرینگے جو کچھ نیک و بد اونکے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت وہ مالکی کو دیا کرینگے
اور اگر مالکی اوسوقت وہان نہونگے تو وہ نائب مالکی کے پاس کیفیت مذکور روانہ کیا کرینگے اگر مین
بیمار ہوکر یا کسی اور وجہ سے کسی اور مقام کو جاؤنگا تو بجاے میرے دوسرا صاحب اس کام کے
انجام دہی کے واسطے تجویز ہوکر مقرر ہوگا سواے اسکے اگر تمکو حکم درباب گرفتاری کسی مجرم کے
اسسٹنٹ کمشنر یا اکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے دیا جاے تو تمکو لازم ہے کہ اوسکو
گرفتار کرکے حاضر عدالت کروگے اور اگر مجرم تمھارے علاقے سے بھی فراری ہوکر کسی اور
مقام پر چلا جاے تو تمکو لازم ہوگا کہ اوسکا سراغ لگاکر اوسکو وہانسے گرفتار کرو اور اگر کوئی اور مالکی علاقہ
غیر کا واسطے گرفتاری کسی مجرم کی تمسے مدد چاہے تو تمکو لازم ہے کہ فوراً تم اوسکی مدد کرو کچھ حیلہ یا غدر
نکرو تاکہ مجرم گرفتار ہو اگر تم بیمار ہو جاؤ یا کسی اور مقام پر کار ضروری کے واسطے جاؤ تو تمکو چاہیے
کہ سیانے کے کام کیواسطے اختیار اپنے نائب کو دے جاؤ اور نائب کو گورنمنٹ کی ان امور کے

واسطے مقرر کیا ہے سوا اسکے اگر ہمکو معلوم ہو کہ کسی مقام پر تمکو عرصہ لگیگا تو تمکو لازم ہے کہ اپنے وہان جانے کی اطلاع عدالت کو کرو تاکہ تمکو بھی فکر ہو اگر کوئی راجہ یا زمیندار یا کاربردار تمکو کچھ تحریر کرے تو تم کسی حیلہ یا عذر سے اپنے عہد سے انحراف نکرنا بخلاف اسکے ہمکو لازم ہوگا کہ تم آرندہ تحریر کو گرفتار کر کے بخدمت صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا کسی اور افسر کے روبرو جو کارفرما ہو حاضر کروگے اگر کوئی شخص تمھارے علاقے مین مفسدہ برپا کرے تو تم اپنی فوج جمع کر کے اوسکو گرفتار کر کے سپرد عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرو اگر مفسدہ پرداز مذکور تمھارے علاقے سے مفرور ہو کر دوسرے علاقے مین چلا جائے تو تم وہان جا کر اوسکو گرفتار کر کے سپرد عدالت کرو اور کسی حیلہ اور عذر سے اوسکو فراری ہونے دو تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو تمکو پٹہ جداگانہ ملیگا اور تمکو دس روپیہ فیصدی مالگزاری سرکاری آمدنی علاقہ سے ملیگا اگر تم ادای مالگزاری سرکار مین غفلت کروگے تو جو دس روپیہ فیصدی تمکو دینے کا وعدہ ہوا ہے وہ تمکو نہ ملیگا اور پٹہ مالکی ہونے کا تمسے واپس لیا جائیگا اور دوسرے کے نام ہو جائیگا لہذا اس تحریر کو تم اپنے پاس بطور سند رکھو۔

ترجمہ پٹہ جو کپتان مکل صاحب نے راو رامی مالکی کوسلیا پوسی والہ واقع اپیر کو بتاریخ ۱۹ ماہ مارچ ۱۸۳۹ء کو دیا۔

باوریا مالکی کوسلیا پوسی والہ واقع سیٹہ بنتوریا معلوم کرو   دیہات مفصلہ ذیل تمھارے سپرد ہوئے ہین اور تم مالکی ان دیہات کے مقرر ہوئے لازم کہ ان دیہات کی رعایا کو تم راضی اور آباد رکھو تمکو لازم ہے کہ احکام گورنمنٹ کی تعمیل مین ہمہ تن مصروف رہو اور اس علاقے کی مالگزاری بموجب جمعبندی کے تحصیل کر کے خود داخل کرو جو آمدنی کسی موضع کی داخل ہوگی منجملہ اوسکے ششم حصہ مونڈا کو دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا اوسکا دہم حصہ تمکو ملیگا اسواسطے یہ پٹہ تمکو دیا جاتا ہے

یہان تفصیل دیہات درج ہے

نمبر ۶۱

قبولیت مقبولۂ راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ تاریخ ۲۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوے

چونکہ بندوبست استمراری تمام رای گدہ کا مع اوسکے پٹہ وپلکا تارا پورا اور خاص رای گدہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی اور سمبت ۱۸۷۵ سے میرے ساتہ ہوا ہے مین راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ بخوشی منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ بلا عذر سالانہ محصول ۔۔۔ مہر کا گورنمنٹ انگریزی کو بطور نذرانہ دیا کرونگا اور یہ مالگذاری ایک ہی قسط مین بماہ چیت ادا ہوگی۔

نمبر ۶۲

قبولیت مقبولۂ مہاراجہ بھوپال دیو ٹپنا والہ مرقومہ تاریخ ۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ء

چونکہ تمام خالصہ ٹپنہ کا جو میری زمینداری ہے میرے ساتہ بندوبست پنجسالہ سنہ ۱۲۳۶ سے سنہ ۱۲۴۰ سال ناگپور مطابق سنہ ۱۸۲۶ و ۱۸۲۷ سے سنہ ۱۸۳۱ تک بجمع سالانہ سکہ روپیہ ۔۔۔ جو برابر ۔۔۔ کے ہوتا ہے مع مال وابواب معمولی و دیگر حبوب اور باستثنا زمین لاوارث و خیرات و جاگیر ہوا ہے مین مہاراجہ بھوپال دیو ٹپنا والہ بخوشی و بلا تقسیم غیری اس اقرارنامہ کو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اقساط مقررہ بلا عذر خشکی و غرقی تاریخ مقررہ پر سال بسال سنبھل پور مین ادا کیا کرونگا مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش رکھونگا اور ایسی تدابیر کرونگا کہ جس سے میرے علاقے کی بہتری ہو مین کسی مجرم کو مثل مجرم قطاع الطریقی ڈکیتی و دزدی وغیرہ اپنے علاقے مین پناہ ندونگا اور اگر کسی ایسے مجرم کو مین اپنے علاقے مین گرفتار کرون تو مین اوسکو عدالت سے سزا دلواؤنگا اور کچہ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو دیا کرونگا۔

یہان تفصیل دیہات کی درج ہے

نمبر ۶۳

ترجمۂ قبولیت جو مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پور والہ نے درباب درست کارروائی اختیارات پولیس و فوجداری تاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ء داخل کیا۔

چونکہ مین مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پوروالہ کو اختیارات داودہی اور پولیس اپنے علاقے کے گورنمنٹ سے ملے ہین اور مین نے بخوشی اوسکو منظور کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون ایمانداری اور ہوشیاری سے کارمفوضہ اپنا سرانجام دونگا اور تمام مقدمات دیوانی بلاپاسداری یا جانب داری کے بدل فیصلہ کیا کرونگا جو مقدمات میرے روبرو پیش ہونگے اونکی سماعت اور تحقیقات مناسب کیا کرونگا اور ایسی کوشش کرونگا کہ کسی فریق کو باعث ناراضامندی کا نہوگا اگر فریقین پنچایت پر راضی ہونگے تو مین پنچایت اوسکی منظور کرونگا اور پنچون کو ہدایت کرونگا کہ ازروے انصاف اور بلاجانب داری فیصلہ کرین مین فوراً تحقیقات مقدمات سنگین مثل ڈکیتی غارتگری مجروحی قتل نقب زنی دزدی قطاع الطریقی وغیرہ جو واقع ہونگے کرونگا مجرمونکو گرفتار کرکے اظہارات اونکے قلمبند کرکے فیصلہ بے روو رعایت جاری کرونگا اور جو کچھ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو کیا کرونگا اور بتاریخ پنجم ہر ماہ نقشہ جرائم ارسال کیا کرونگا اور ہرگز مجرم اخفاے واردات کا نہونگا مین خود کسی رعیت پر زیادتی نکرونگا اور نہ کسی اپنے عملے کو اجازت زیادتی کرنے کی دونگا اور مین کسی سے سختی کرکے یا قید کرکے کچھ نذرانہ ممنوع تحصیل کرونگا اور مال لاوارث مین نہ لونگا کیونکہ ایسا اسباب مال سرکار گورنمنٹ ہے جب کبھی ایسا مال مجھے دستیاب ہوگا مین اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو لکھا کر منتظر حکم کا رہونگا اگر کوئی شرائط مرقومۂ بالا مین سے فروگذاشت ہوئے تو مین بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کا ہونگا اور اگر میری نسبت انحراف شرائط سے ثابت ہو تو مین مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو میری نسبت واسطے ایسے جرم کے مناسب متصور ہوگا فقط

نمبر ۶۴

قبولیت راجہ امر سنگہ زمیدار سرگوجی واقع تاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۲۰ء

چونکہ بحکم خاص جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مین راجہ امر سنگہ گدی نشین راج سرگوجی ہوا مین وعدہ کرتا ہون مین بدل متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرونگا اور کبھی اونکی اطاعت سے انحراف نہ کرونگا جو بالگزاری اداکرنیکا وعدہ کیا ہے وہ اداکرونگا اور کوئی عذر کمی کا پیش نکرونگا

نمبر ۶۵

پٹہ جو راجہ امر سنگہ سرگوجی والے کو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۰ع کو دیا گیا

چونکہ حسب منظوری گورنمنٹ تمام پرگنہ سرگوجی مع زمین خالصہ وپٹہ کا بندوبست ساتہ راجہ امر سنگہ کے واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۲۶ سے سنہ ۱۲۳۰ تک بجمع سالتمام سکہ روپیہ تین ہزار اور ایک روپیہ مع مال وسائر وابواب معمولی ومحصول پرمٹ وجلکر وبنکر تاڑ ومہوا وباغ باستثنا زمین لاخراج لاوارث ونیز ایسے ابواب جو گورنمنٹ سے ممنوع ہین ہوا ہے اور راجہ مذکور نے وعدہ ادا کرنے مالگذاری کا باقساط بلا عذر خشکی وآفات ارضی وسماوی کیا ہے اب راجہ کو لازم ہے کہ اپنے علاقے کی بہبودی مین کوشش کرے اور اپنے زمینداران وجاگیرداران ورعیت اور تمام باشندگان کو خوش ورراضی کردے وزر مالگذاری سرکار تاریخ مقررہ پر خزانہ گورنمنٹ مین باقساط موعودہ داخل کرے اوسکو نہچاہیے کہ جسکی غرقی یا مفروری رعایا کا عذر پیش کرے اوسکو لازم ہے کہ زمین آباد کا تردد کرا کر کاشتکاری کو ترقی دے اور اپنے علاقے مین کسی دزد یا قطاع الطریق وغیرہ مجرم کو پناہ نہ دے تمام آدمیان مشتبہ کو گرفتار کر کے سزا کو پہنچائے اور جو احکام بنام اوسکے افسران گورنمنٹ صادر کرین اونکی تعمیل کیا کرے اور جو واردات اوسکے علاقے مین ہوا کرے اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بلا تامل کیا کرے۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۶

قبولیت راجہ رام سنگہ زمیندار جشپور مرقومہ تاریخ ۷ جون سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست تمام پرگنہ جشپور اور اوسکے متعلق کوریا کا جو پرگنہ سرگوجی مین واقع ہے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے میرے ساتہ کیا ہے کہ مین گورنمنٹ کو ایک ہزار سکہ رائج الملک یعنی ناگپور روپیہ جو برابر سکہ کمپنی ۶۸۰ کے ہوتا ہے ادا کیا کرون مین راجہ رام سنگہ زمیندار پرگنہ جشپور بخوشی اور رضامندی اور بلا ترغیب کے اقرار کرتا ہون کہ روبروے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی کا کہ مین ہرگز عذر کسیطرح کا بابت ادا کرنے مالگذاری کے نہ کرونگا بلکہ بموجب قسط بندی مفصلۂ ذیل کے مین سال بسال بموجب اقساط کے سمت ۱۸۷۶ سے ادا کرنا شروع کرونگا اور روپیہ

خزانہ رانی شیوکنور زمیندار سرگوجی مین معرفت لعل ہرناتھہ سنگھ تحصیلدار رانی صاحبہ کے ادا کرتا رہونگا

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۷

قبولیت راجہ غریب سنگھ کوریا والہ مرقومہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست پرگنہ کوریا کا جو میرا علاقہ ہے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی نے میرے ساتھہ کیا کہ مین سالانہ جمع اسمار بر سنہ ۱۲۲۷ف سے ادا کرون مین بلا ترغیب احدے اور بخوشی اور رضامندی اپنے اقرار کرتا ہون کہ مالگزاری مذکورہ بالا سال بسال گورنمنٹ انگریزی کو قسط بقسط موجب اقساط مفصلۂ ذیل کے ادا کیا کرونگا اور عذر کسیطرح کا بیچ ادا کرنے مالگزاری مذکور کے پیش نکرونگا۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۸

قبولیت راجہ امول سنگھ مالک پرگنہ کوریا مرقومہ تاریخ ۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۸ع

چونکہ بمنظوری گورنمنٹ مندرجہ چٹھیات صاحب سکرٹری نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۷ عیسوی و نمبر ۹۸ مرقومہ ۵ ماہ جولائی سنہ مذکور مین اجنٹ گورنر جنرل بمقام رانچی واقع چھوٹا ناگپور نے تم راجہ امول سنگھ زمیندار اور مالک پرگنہ کوریا کے ساتھہ بندوبست پرگنہ مذکور کا جسمین ساحم اصلی اور داخلی شامل ہین کیا ہے اور تمام زمین مزروعہ و غیر مزروعہ جنگل پہاڑ جھیل بیل چشمہ تالاب چاہات پختہ اور خام جلکر بنکر شکر تالاب خام باغات تاڑ و مہوہ و انبہ مثمر اور غیر مثمر بجمع سالانہ اسمار بابت دس برس کے سنہ ۱۲۵۵ف سے سنہ ۱۲۶۴ف تک باستثناء زمین لاخراج خیرات بشنوپریت انبہ برہموتر و سب اور ابواب و سائر و گنجیات تہ بازاری دان و دیگر ابواب بازار دیا ہے تمکو لازم ہے کہ تمام رعایا اور پاہی کاشت اسامیون کو اور علاقہ داران پرگنہ کو راضی اور خوش رکھو اور تدابیر مناسبہ واسطے بہبودی علاقہ و تحصیل مالگزاری عمل مین لاؤ تمکو لازم ہے کہ ترقی زراعت کی کرو اور ثمرہ اپنی کوشش کا

نمایان کرو اور تمکو چاہیے کہ مالگزاری سرکار بموجب بندوبست اور جمع بندی علاقہ کے سال بسال و
قسط بقسط بلا عذر ادا کیا کرو اور تمکو بعد سال تمام رسید ملا کریگی اور تمکو لازم نہین کہ ابواب مفصلۂ ذیل جو
گورنمنٹ نے منع کیے ہین تحصیل کرو یعنی رقم سائر زکات گنجیات تہ بازاری و دیگر ابواب اور تم اپنے
عملے کو بھی منع کرو کہ یہ ابواب تحصیل نکرین تم کسیکو زمین معافی بغیر منظوری گورنمنٹ ندوگے اور تمکو کچہ
اختیار اوپر پیداوار طلا و نقرہ و کویلہ و الماس وغیرہ معدنیات کے جو پرگنہ کوریا مین ہین حاصل نہین ہے
یہ سب مال سرکار متصور ہین تم ہرگز عذر خشکی و غرقی و مفروری رعایا کا بہ نسبت ادا کرنے مالگزاری مجوزہ کے
پیش نکروگے ایسے عذرات تمھارے مسموع نہونگے اپنے علاقے کے ہر ایک گوشے کی نگرانی
رکھو کہ کوئی فعل قبیحہ واقع نہو راستون کی نگہبانی کرو اور مسافرین کو بلا مزاحمت آمد و رفت کرنے دو تم
اپنے علاقے مین کسی دزد یا ڈاکو یا ٹھگ یا قزاق یا دیگر قسم کے بدمعاش کو پناہ گیر نہونے دو اور تم
ایسی ہوشیاری اور تدابیر مناسبہ کے ساتھہ کارروائی کرو کہ کوئی اپنے ہمسایہ پر زیادتی نکرنے پائے
اور جرائم سنگین مثل ڈکیتی راہزنی ٹھگی دزدی وغیرہ مسدود ہون اور جو کچہ منافع تم ترقی زراعت سے
حاصل کروگے وہ تمھارا ہوگا تمکو بلا تامل اطاعت گورنمنٹ کرنی چاہیے اور ہرگز کسیطرح کوئی نشان
نافرمانی ظاہر نہو اور جب تک کہ کوئی حاکم منجانب گورنمنٹ مقرر ہو تم کار پولس سر انجام دوگے تمام
مقدمات پولس و فوجداری خفیف خواہ سنگین سب تم تحقیقات حسب منظوری حکام کر کے تجویز اور تصفیہ
کروگے اور رپورٹ اوسکی ارسال کیا کروگے تم بمثل دیگر زمینداران کے کار پولیس انجام دوگے
اور جب وقت تقرری حاکم انگریز آئیگا تو وہ نگرانی پولس اور تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری کیا
کریگا مگر اوسوقت مین بھی تم کار پولس سر انجام کیا کروگے تم ذمہ دار واردات کے جو تمھارے
علاقے مین ہونگی متصور ہوگے اور تمکو وہی اختیارات پولس حاصل ہونگے جو علاقہ داران جبل پور اور
ساگر کو حاصل ہین اور تمھاری ذمہ داری بھی اوسی قسم کی ہوگی جیسے اونکی ہے تم کسی مقدمے کو
مخفی نکروگے بلکہ فیصلہ بلا جانب داری کیا کروگے تم اپنے نقشجات و رپورٹ ہائے مقدمات
فوجداری بخدمت اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے ارسال کیا کروگے اگر تم مالگزاری سرکار ادا نکروگے
اور اگر یہ امر ثابت ہوگا کہ تم غفلت کار پولس مین کرتے ہو یا نافرمانی احکام کرتے ہو یا امور تعدی اور
ظلم کے نسبت اپنی رعایا کے کرتے ہو یا کسیکو صلاح اور مشورہ بد اور ندبون دیتے ہو تو تمام زمینداری

پرگنے کی ضبط سرکار ہوگی اور تمکو کچھ تعلق اوس سے نرہے گا اس بارہ مین تاکید ہے تمکو لازم ہے کہ ہر امر مین بہت ہوشیار اور نگران رہو —

اور اسی تحریر کے مطابق ایک تحریر زمیندار بھکر کے ساتھ بھی ہوئی ہے —

نمبر ٦٩

ترجمہ سند جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگھ دیو بہادر اودے پور والے کو صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء دی —

چونکہ بالعوض خدمات وفاداری ونمک حلالی جو تمنے کی ہین تمکو پرگنہ اودے پور مع خطاب راجہ بہادر اور ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی والسرای اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عطا ہوا اور چونکہ مبلغ چارسیہ پانچ روپیہ مالگزاری پرگنہ مذکور ادا سے سرکار قرار پائی اور مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ مذکور سے رانی مان کنور بیوہ نر سنگھ دیو راجہ معزول اودے پور کو دیا جاتا ہے اور چونکہ مبلغ ایک روپیہ فی یوم گورنمنٹ سے خاندان دہراج سنگھ وشیوراج سنگھ کو بطور مدد خرچ کے دیا جاتا ہے تو یہ رقوم بھی سب تمھارے ذمہ عائد ہوتے ہین لہذا تمکو ضرور ہے کہ خزانہ سرکار مین تین قسط کر کے مبلغ چارسیہ پانچ بابت مالگذاری پرگنہ ادا کیا کرو اور مبلغ عا۔ بابت پنشن رانی مان کنور کی تا حین حیات اوسکے دیتے رہو اور بالفعل ایک روپیہ فی یوم بطور مدد خرچ کے خاندان دہراج سنگھ وشیوراج سنگھ کے دیا کرو اور جو آئندہ اونکے خرچ کی نسبت تجویز ہوگا اوسکی تعمیل بلا عذر تمکو کرنی ہوگی اور تم علاقہ پر قابض رہو اور جو اولاد ذکور اس خاندان کی ہوگی وہ آئندہ بھی قابض رہے گی اور جو خدمت گورنمنٹ تمھارے لائق متصور کرینگے وہ تمکو کرنی ہوگی اور رفاقت مین ثابت قدم رہنا ہوگا —

دستخط ای ٹی ڈالٹن صاحب
کمشنر چھوٹا ناگپور

ترجمہ قبولیت جو راجہ بندہ بیشری پرشاد سنگہ بہادر اودی پور والے نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر

سنہ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن سنہ ۱۲۶۸ ف کے داخل کیا۔

چونکہ مجہ بندہ بیشری پرشاد سنگہ بہادر کو مہربانی گورنمنٹ پرگنہ اودی پور عطا ہوا ہے اور خطاب راجہ بہادر اور نیز ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی ہز اکسلنسی والسروی اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عنایت ہوا اور چونکہ سالانہ محصول اداسے پرگنہ مذکور کا مبلغ عہ/ قرار پایا اور نیز چونکہ مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودی پور کو دیا جاتا ہے اور مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ دیتے ہین تو یہہ مجہپر فرض عین اور عین فرض ہے کہ یہ سب روپیہ مین دیا کرون مین اسواسطے اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ ہر سال مبلغ عہ/ مین اقساط مین ادا کیا کرونگا اور مبلغ پانصد روپیہ رانی مان کنور کو تاحین حیات دیا کرونگا اور بالفعل مین ایک روپیہ فی یوم واسطے پرورش خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کے دونگا اور آیندہ جو روپیہ اونکی پرورش کے واسطے صاحب کمشنر بہادر چھوٹا ناگپور تجویز کرینگے وہ مین بلا عذر منظور کرونگا اور جو علاقہ مجہے عطا ہوا ہے وہ مین اپنے قبضے مین رکہونگا اور میری اولاد کو اسکے قبضے مین بعد میرے رہیگا اور مین ہمیشہ نمک حلالی اور وفاداری بدل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرونگا اور آمادہ خدمتگزاری رہونگا جس کار و خدمت کا مجہے حکم ہوگا وہ مین تعمیل کیا کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطور اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے

دستخط بندہ بیشری پرشاد سنگہ دیو

راجہ اودے پور

ترجمہ عہدنامہ جو راجہ بندہ بیشری شیلدر سنگہ دیو بہادر اودے پور والے نے درباب انتظام پولس بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن سنہ ۱۲۶۸ ف داخل کیا۔

چونکہ کاروبار پولس پرگنہ اودے پور کے گورنمنٹ نے میرے سپرد کیے اور مین نے بلا ترغیب اور رضامندی اپنی اسکے منظور کیے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون

کہ مین کاروبار مذکور ایمانداری اور دیانت داری سے انجام کرونگا اور جو کوئی مقدمہ قرضہ وغیرہ کا ہوگا مین بلا جانب داری اور بدیانت فیصلہ کرونگا اور جو عذرات پیش ہونگے اونکی سماعت کرونگا اگر فریقین راضی اسپر ہونگے کہ اونکا مقدمہ پنچایت سے فیصلہ ہو تو مین پنچ مقرر کرونگا اور اونکو ہدایت کرونگا کہ بلا جانب داری فیصلہ کرین مقدمات سنگین فوجداری مثل ڈکیتی و غارتگری و قتل و مجروحی و نقب زنی و دزدی و قطاع الطریقی وغیرہ جو میری حکومت مین واقع ہونگے مین اونکی تحقیقات کماحقہ کرکے اور مجرمان کو گرفتار کرکے بلا پاسداری احدے تجویز کرونگا اور تمام ان مقدمات کی رپورٹ مین صاحب کمشنر بہادر کی خدمت مین ارسال کیا کرونگا اور وہ مقدمات جنمین سزای حبس دو سال سے زیادہ میری راے مین مناسب ہوگی اونکی تحقیقات قرار واقعی کرکے واسطے حکم کے بخدمت صاحب کمشنر بہادر ارسال کرونگا کیونکہ یہی رواج اس کمشنری مین ہے اور کوا غذ ماہواری مین دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ کو روانہ کیا کرونگا اور کسی جرم کا اخفا نکرونگا اور اپنے پرگنے کے باشندون کی نسبت مین ہرگز محرم زیادتی یا تشدد کا نہونگا اور اپنے عملے پر بھی نگرانی رکھونگا کہ وہ بھی کوئی امر تشدد یا زیادتی کا رعایا پر نکرین اور مین کسیکو بابت ابواب ممنوعہ کے تنگ اور قید نکرونگا اور مال لاوارثہ پر میرا کچہ دعوی نہین ہے یہ مال سرکار گورنمنٹ کا ہے اور جو مال لاوارث مجھے ملیگا اوسکی رپورٹ صاحب کمشنر کے پاس بھیجی جائیگی اگر مین بخلاف شرائط مذکورہ بالا کام کرونگا تو مین جوابدہ اوسکا متصور ہونگا اور اگر اس سے انحراف میری نسبت ثابت ہوگا تو جو حکم میری نسبت صادر ہونگے مین اوسکی تعمیل کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط بندہیسری پرشاد سنگہ بہادر

راجہ اودے پور

نمبر ۲۷

ترجمہ قبولیت جو راجہ گھنشیام سنگہ دیو ساکن بپراہات واقع سنگ بھوم نے بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۵۱ء داخل کی۔

چونکہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بنظر مہربانی و حمایت

اور حفاظت ہنوریبل کمپنی کی میری نسبت مبسوط فرمائی اور مجھے بھی سرکار انگریزی کے توابعین مین کردیا ہا مین اپنی طرف سے اور اپنے اولاد کی جانب سے اقرار کرتا ہون کہ جو کار خیرخواہی سرکار جدید میرے کا ہوگا وہ ہم کیا کرینگے اور جو احکام میرے نام یا میری اولاد کے نام وقتاً فوقتاً کسی حاکم متعہد سے صادر ہونگے اونکی تعمیل ہوگی اور اپنی متابعت کے ثبوت کے واسطے مین اقرار کرتا ہون کہ سنہ ۱۲۲۶ یکم بھادون سے یعنی سنہ ۱۸۱۹ سے ایک ماہ عشرہ سوا ایک روپیہ سکہ بطور خراج سرکار مین دیا کرونگا اور یہ روپیہ بجاے پوس جسکو سربورڈ شب باجلاس کونسل تجویز فرمائین ادا کیا جائیگا۔

اگر مین یا میری اولاد دانستہ مصدر کسی امر منافی شرائط مذکورہ ہونگے تو مین بیان کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد مستوجب اوس سزا کے ہونگے جو اوس وقت گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرین۔

ترجمہ پٹہ جو راجہ گھنسیام سنگہ دیوساکن پوراہات واقع سنگ بھوم کو بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۲۰ء دیا گیا۔

بعوض اوس اقرارنامہ کے جو تمنے لکھکر کپتان رٹل صاحب کو دیا ہے مجھے گورنمنٹ انگریزی نے ہدایت فرمائی ہے اور اختیار دیا ہے کہ مین تمھاری اطمینان کرون کہ حفاظت اور حمایت ہنوریبل کمپنی کی تمپر اور تمھاری اولاد پر مبسوط رہے گی جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو حقوق اور ابواب اور مقبوضات تمھارے ہین وہ سب تمھارے اور تمھاری اولاد کے نام اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جب تک تم اور وہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند رہوگے۔

نمبر ۱۷

اقرارنامہ اقوام لرکاکول واقع سنہ ۱۸۲۱ء

شرط اول

یہ کہ ہم اپنے تئین رعایاے گورنمنٹ انگریزی قرار دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ نمک حلال اور وفادار اونکے حکام کے رہینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ اپنی سردار یا زمیندار کو مرادی ۸ سر فی ہل پانچ سال تک سال آیندہ سے دینگے اور بعد اوسکے اگر ہماری حیثیت درست ہوگی تو ایک روپیہ فی ہل دینگے

شرط سوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام رستہ اپنے پرگنے کی ہم محفوظ اور نا فذ رکھینگے جس قسم کا مسافر جاے اون پر گذر کرے اور اگر کوئی دزدی واقع ہوگی تو دزد کو سزا دلواینگے اور ذمہ دار اسباب مسروقہ کے ہونگے —

شرط چہارم

یہ کہ ہم ہر قوم کے لوگون کو اپنے دیہات مین آباد ہونے دینگے اور اونکی مدد کرینگے اور ہم اپنے لڑکونکو زبان اوریا یا ہندی سیکھنے کی ترغیب دینگے —

آخری یہ کہ اگر ہمارا زمیندار ہمپر ظلم کرے گا تو ہم رجوع باسلحہ نہو وینگے بلکہ نالش روبروے کمان افسر فوج جو ہماری سرحد پر ہوگا کرینگے یا جو کوئی اور حاکم مجاز اسکا ہوگا اوسکے روبرو نالش دائر کرینگے —

محالات کٹک

ماتحت صاحب کمشنر کٹک کے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کہتے ہین اٹھارہ محال ہین جنکو متعلق کٹک کے تصور کرتے ہین مفصل حاشیہ پر درج ہے دو محال انگول اور بانکی بباعث بد وضعی راجہ سرکار گورنمنٹ نے اپنے علاقے کے شامل کر لیے ہین اور باقی سولہ علاقے اپنے اپنے رئیس کے ماتحت ہین اونمین رئیس دیوانی و فوجداری وغیرہ کے اختیار حاصل رکھتا ہے اور سواے صاحب سپرنٹنڈنٹ کے اور کسی کے ماتحت نہین ہین جاری گدی نشینی بموجب قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۶ء کے فیصل ہوتے ہین۔

نہایت طاقت داران رئیسون مین سے دو رئیس ہین یعنی راجہ مہر بھنج اور راجہ کونجھر اور ان دونون راجاؤن نے بلوے مین خوب خدمت سرکار کی کی ہے۔

جو عہدنامجات ان سب رئیسون کے ساتھ ہوئے ہین اور جنکی نمبر ۷۲ سے ۷۹ تک ہین اونسے حال معلوم ہوگا کہ سرکار گورنمنٹ اور اونمین کیسی کیسی نسبت قائم ہے۔

۱ مہر بھنج
۲ کیونجھر
۳ نیل گڈھ
۴ دکانال
۵ انگول
۶ دسپلا
۷ تالچیر
۸ ہنڈول
۹ نرسنگ پور
۱۰ اٹگڑیا
۱۱ ماریپا
۱۲ کھنڈپاڑا
۱۳ دھنکال
۱۴ رنپور
۱۵ اونگدہ
۱۶ بانکی
۱۷ بوادہ
۱۸ اوٹ ملک

نمبر ۷۲

عہدنامہ جو راجہ قلعہ مہر بھنج کے ساتھ جو محال ماتحت کٹک کے واقع صوبہ اوڑیسہ ہے قرار پایا۔

مین راجہ جدو ناتھہ بھنج بہادر راجہ قلعہ مہر بھنج واقع کٹک ان شرائط کو جو مین نے گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ کیے ہین اور جو ذیل مین درج ہین بتحقیق اور بدل منظور اور قبول کرتا ہون۔

شرط اول

مین ہمیشہ اپنے تئین ماتحت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کا تصور کرونگا اور

نمک حلال رہونگا ۔

شرط دوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد اور جانشین ہمیشہ بلا حجت اور تکرار کے مبلغ الصہ بطور پیشکش سالانہ باقساط مفصلہ ذیل گورنمنٹ مذکور کو ادا کیا کرونگا ۔

شرط سوم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ صوبہ اوڑیسا فرار ہوکر میرے علاقے مین آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حاکم وقت کے پاس روانہ کرونگا ۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر میری رعایا مین سے کوئی شخص جرم سرحد مغلبندی مین کریگا اور اوسکی طلب ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے واسطے تحقیقات کے حوالہ حاکم کے کرونگا اور اگر میرا کوئی دعوی کسی باشندہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود اپنا بھی دعوی اوس سے نلونگا بلکہ حاکم کو کیفیت دعوی سے اطلاع کرکے جیسا وہ حکم دینگے اوس مطابق تعمیل کرونگا ۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کی میرے علاقے مین سے گذر کریگی تو مین اپنے ملازمین قلعہ کو ہدایت کرونگا کہ حتی الوسع رسد وغیرہ بقیمت مناسب بہم پہونچا دین سوائے اسکے مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایائے آنریبل کمپنی کی گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے ۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ سپاہ سوائے خوراک یا قیمت

خوراک کی جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

شرط ہفتم

یہ کہ چونکہ میرا دعوی چھہ آنے کا بابت کھونٹا گھاٹ کے اوپر گورمنٹ کے ہے وہ دعویٰ مین اب بخوشی اور رضامندی فروگذاشت کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر ایسا دعوی مین یا میرے وارثان و جانشین بعدازین پیش کرین تو وہ باطل القصور ہوکر خارج کیا جاے۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	[illegible]
بماہ جیٹھ	[illegible]
بماہ اساڑھ	[illegible]

دستخط راجہ

مرقومہ یکم جون ۱۸۲۹ء

گواہان مسمی سادھو بھوٹیا ساکن موضع گونتیا پور واقع مہر بھنج

گواہ مسمی رام جنا ساکن طوطا بارا واقع قلعہ مہر بھنج

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۲۷

عہدنامہ جو راجہ قلعہ کیونجھر من محالات کٹک نے ساتھ مسٹر بار کورٹ صاحب اور مسٹر ملول صاحب اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا۔

مین راجہ جنار دھن بھنج راجہ قلعہ کیونجھر واقع صوبہ اوڑیسا بایمان و صدق دل اقرار کرتا ہون کہ موافق شرائط مندرجۂ ذیل جو مین نے ساتھ سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ دوست وفادار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا اور ماتحت اونکے اپنی تئین تصور کرونگا اور نمک حلال رہونگا اور اونکے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ بلاحجت سال بسال بموجب تین اقساط مفصلۂ ذیل کے ہنوربل کمپنی کو بارہ ہزار کاہن کوڑی دیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی شخص کو جو باشندہ کسی صوبہ علاقۂ ہنوربل کمپنی کا ہوگا اور فراری ہوکر میرے علاقے مین آگیا ہوگا گرفتار کرکے حوالۂ گورمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص میرے علاقے کا کوئی جرم بیچ سرحد علاقۂ مغلبندی کے کریگا تو بروقت طلب مین اقرار کرتا ہون کہ گرفتار کرکے اوسے حوالۂ حکام گورمنٹ کرونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقۂ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ایسی تدابیر کرونگا کہ اپنے علاقے مین راہ کسی فوج دشمن کمپنی مذکور کو نہ ملیگی فوج سوارون کی ہو خواہ پیدل کی ہو مین اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دونگا۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	للعہ کاہن
بماہ جیٹھہ	للعہ کاہن
بماہ اساڑھ	للعہ کاہن

مرقومہ ۱۶ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل مرسی

مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۴۷

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ مسمی پرشادی داس وکیل کو واسطے جبار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر کے بتاریخ ۱۶۔ دسمبر ۱۸۰۳ء دیا گیا —

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جسکو موسٹ نوبل مارکوس ونسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ جبار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین

دفعہ اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام زمین اور علاقہ جو بنام مغلبندی یا کسی دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہے اور جو عہد مرہٹا مین قبضہ راجہ کیونجہر مین تھا وہ تمام واسطے ہمیشہ کے راجہ مذکور کے پاس رہیگا اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سوای پیشکش مذکورہ دفعہ ذیل کے اور کچھہ راجہ مذکور سے طلب نہوگا اور نہ لیا جائیگا —

دفعہ دوم

یہ کہ پیشکش سالانہ جو بابت راجگی قلعہ مذکور کے تعدادی ۔۔۔ کاہن کوڑی ہے اور کچہ جزوی رقم بھی بطور نذرانہ یا رسد یا کسی اور نام سے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا —

دفعہ سوم

یہ کہ کوئی راست امر جو منجانب راجہ مذکور بیان ہوگا اوسکا جواب حسب مراتب دوستی راجہ کے منجانب گورنمنٹ ہنوریبل کمپنی کے دیا جائیگا —

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

دستخط جان ملول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۵

عہدنامہ جو راجہ قلعۂ ہرسنگہ پور مین محالات کٹک نے ساتھ ہارکورٹ صاحب اور ملوک صاحب کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا۔

مین مان سنگہ ہری چندن راجہ قلعۂ ہرسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و براستی نیت اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیمابین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہون گا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ ایک پیشکش سالانہ سما۲۰ کاہن کوڑی کا بموجب اقساط مندرجۂ ذیل تین قسطون مین گورنمنٹ مذکور کو ادا کرتا رہونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی باشندۂ صوبۂ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہو کر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کو کر دونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقۂ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کر دونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچھ دعوی کسی باشندۂ علاقۂ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح

یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایاے ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان ومال یا تکلیف اوسکو نہونے پاوے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اوس سے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے۔

تفصیل اقساط پیشکش

بماہ چیت	ا مـ ۱۱۱ کاہن
بماہ جیٹھ	ا مـ ۱۱۱ کاہن
بماہ اساڑھ	ا مـ ۱۱۱ ۱۰۰ کاہن

المرقوم ۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ع

مطابق ۸ شعبان سنہ ۱۲۱۱ عملی

یادداشت

راجگان مقامات مفصلہ ذیل جو متعلق علاقہ کٹک کے ہین اونکے ساتھ بھی عہدنامجات مضمون بالا قرار پائے ہین اسواسطے اونکے نام اور تعداد پیشکش ذیل مین درج ہوتی ہین مگر واضح ہو کہ تعداد پیشکش بعض بعض مقام کے بعد ازین تبدیل ہوگئے ہین۔

۱ قلعہ آٹگر — راجہ سری کرن گوپی ناتھ بیرباتپنا یک — تعداد پیشکش مد [illegible] کاہن

۲ قلعہ بارمبا — راجہ بندک سکراج — ” [illegible] کاہن

۳	قلعہ تالچیر	راجہ بھاگی رتھی بیر بیر ہری چندن	تعداد پیشکش	[illegible] کاہن
۴	قلعہ تگریا	یا راجہ چمپت سنگہ	״	[illegible] کاہن
۵	قلعہ ہنڈول	راجہ کشن چندر مردراج جگدیو	״	[illegible] کاہن
۶	قلعہ کہاندیو پور	راجہ بھوبر برراے	״	[illegible] کاہن
۷	قلعہ دہین کنال	راجہ رام چند بہمندر بہادر	״	[illegible] کاہن
۸	قلعہ رہپور	راجہ بجرادھر نراندر	״	[illegible] کاہن
۹	قلعہ بناگڈہ	راجہ مان دھاتا	״	[illegible] کاہن
۱۰	قلعہ نیلگری	راجہ رام چندر مہندر مردراج ہری چندن	״	[illegible] کاہن

نمبر ۶۷

قولنامہ جو راجہ مان سنگہ ہری چندن راجہ نرسنگہ پور سے منہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کمشنران صوبۂ کٹک نے لیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج منہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ مان سنگہ ہری چندن راجۂ قلعہ نرسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین۔

دفعۂ اول

یہ کہ پیشکش اداے سالانہ راجہ مذکور کی بابت اپنے راجگی قلعۂ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے [illegible] کاہن سکے قرار پائی ہے۔

دفعۂ دوم

یہ کہ سواے اسکے اور کوئی رقم کم از کم بنام نہا د نذرانہ یا رسد وغیرہ طلب نکیجائیگی اور نہ راجہ سے لیجائیگی۔

دفعہ سوم

یہ کہ گورنمنٹ ہنوربل الیسٹ انڈیا کمپنی کے یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکساں کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدے انصاف گستری کرتی ہے اور جو بااونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر یا نالش جو راجہ نرسنگہ پور گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا المرقوم ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۶ شعبان ۱۲۱۸

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل } کمشنران
دستخط جان ملول

اسیطرح کے قولنامہ راجہا و زمینداران مفصلۂ ذیل کو دیے گئے تھے

۱	راجہ قلعۂ کانیکا	۱۲	راجہ قلعۂ تلچری
۲	راجہ قلعۂ کیونجھر	۱۳	راجہ قلعۂ جورمو
۳	راجہ قلعۂ خوردا	۱۴	راجہ قلعۂ سوتنگر
۴	راجہ قلعۂ نگھریا	۱۵	راجہ قلعۂ ہرسپور
۵	راجہ قلعۂ ڈول	۱۶	راجہ قلعۂ بشن پور
۶	راجہ قلعۂ دمن کپال	۱۷	راجہ قلعۂ مرک پور
۷	راجہ قلعۂ رنپور	۱۸	راجہ قلعۂ بیلگری
۸	راجہ قلعۂ باربیا	۱۹	راجہ قلعۂ بتیا
۹	راجہ قلعۂ کھاندبارا	۲۰	راجہ قلعۂ ہنڈول
۱۰	راجہ قلعۂ نیاگڈہ	۲۱	راجہ قلعۂ رنگون
۱۱	راجہ قلعۂ ہنکی	۲۲	راجہ قلعۂ سوگندا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل دسنی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۷

عہدنامہ جو گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا علاقہ کوہی متعلق کٹک نے ساتھ مستر ہار کورٹ اور مستر ملول صاحب ہنوربل کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا کے کیا ــ

مین راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و راستی نیت کے اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیمابین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا ــ

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا ــ

شرط دوم

یہ کہ مین بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بانفیت تمام گھاٹی معروف بنام ... کے حفاظت کرونگا اور اگر کسی وقت مین فوج سوار یا پیادہ بغیر حکم گورنمنٹ کمپنی مذکور کے ارادہ گذر کرنے گھاٹی مذکور مین کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو ایسا کرنے سے روکونگا درصورتیکہ فوج کثیر ایسا ارادہ کرے اور زبردستی گھاٹی مذکور سے گذر کرنا چاہے تو مین فوراً اطلاع اسکی حاکم مجاز کو کرونگا اور جب تک کہ فوج گورنمنٹ نہ پہونچے اوسوقت تک مین اپنی تمام فوج سے اوس سے زبردستی گذر کرنے مین مقابلہ کرونگا ــ

شرط سوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا ــ

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم ... علاقہ مغلبندی مین کرکے آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کردونگا اور ... مین اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچھ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت ... حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا ــ

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ آنریبل کمپنی میرے علاقے مین گذر کرے گی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایاے آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو پہونچنے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کے گورنمنٹ مذکور کے فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک جب تک اونکے ہمراہ رہیگی اور کچہ اونسے نہ لے گی مگر خوراک دینے کی رسم قدیم ہے

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا کو آنریبل کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ کٹک نے دیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسہ و جان ملٹ صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے بندوبست و تشخیص صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی فوج مندرجہ دفعات ذیل راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقعہ صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ جب تک راجہ مذکور مطیع اور نمک حلال گورمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی سے رہیگا کچہ پیشکش یا نذرانہ وغیرہ یا کوئی اور رقم اوس سے نہ لیجائیگی اور نہ طلب کیجاویگی بابت راجگی اوسکے قلعہ مذکور کے۔

دفعہ دوم

یہ کہ گورمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدے انصاف گستری کرتی ہے اور جو یا اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر کی نالش جو راجہ دسپلا گورمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ از روے انصاف ہوگا فقط

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
جان ملول صاحب
کمشنران

تاریخ نقل مین درج نہین ہے

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۷۸

عہدنامہ جو راجہ بودا اورا تمک متعلقات صوبہ کٹک نے ساتھہ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے اسپشل کمشنران ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کے کیا۔

مین راجہ بھمبھر دیو راجہ بودا اورا تمک واقع صوبہ اڑیسا بصدق دل اور راستی نیت کے بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ بوقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ آنریبل کمپنی مذکور کے جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ آنریبل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایای آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پائے۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص قرب وجوار کا گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بوقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنی سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور کنٹنجنٹ سپاہ سوای خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگی اور کچھ اونسے نہ لیگی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے المرقوم سوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈینسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ براجہ بسمبھر دیو راجہ قلعہ بود وہ آنسٹالک کو دیا گیا

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

اور کمشنر صوبۂ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبۂ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبۂ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی مندرجۂ دفعۂ ذیل راجہ بسمبھر دیو راجۂ قلعۂ بودا ورا و تعلک واقع صوبۂ مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کیہ خوب معلوم ہے کہ وہ راجگان جو اطاعت اور دوستی گورنمنٹ مذکور کے ساتھہ رکھتے ہین اونکے ساتھہ گورنمنٹ اوسیطرح مہربانی سے پیش آتی ہے اور جو اوسکے دوست ہین وہ دوستانہ برتے جاتے ہین اسواسطے اگر تم بھی دوست اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے تو وہ ہرگز دوستانہ طریق مین فروگذاشت نکرے گی تم بلاخوف اور بدستور اپنی راجگی کے راجہ بھی رہوگے جو اپنے دل مین اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی رکھوگے۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
کمشنران
جان ملول

المرقوم سوم مارچ ۱۸۰۴ء مطابق ہشتم ذیقعدہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ٹوویسی

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۹

اقرارنامہ جو اہلکاران کلان راجۂ قلعہ نرسنگہ پور سے جنکے نام ذیل مین درج ہین دربارۂ انسداد رسم ستی لیا گیا نام اہلکاران کے یہ ہین بال کرشن پٹناپک باہر پا یعنی وزیراعظم راجۂ مذکور گنگادھر جو موکاران پٹناپک نیل بہاری مہانتی دسرتھی پٹناپک اور لوک ناتھ پٹناپک یہ لوگ اہلکار راجہ کے گھر کے ہین۔

ہم بابرپا و دیگر اہلکاران راجۂ قلعہ نرسنگہ پور بموجب اس تحریر کے اقرار ذیل کرتے ہین یہ دفعہ ۲ قانون مجریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات مین بیان کیا گیا ہی کہ حسب الحکم

سیوم گورمنٹ یعنی گورمنٹ شاہی اور گورنر جنرل بہادر کے رسم ستی ہونے بیوہ کا کلیۃ ممنوع ہے اسیواسطے اور بموجب اس حکم کے کہ یہ رسم اپنے علاقہ قلعہ نرسنگھ پور میں منع کردیا ہے اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہرگز بخوشی یا بجبر امداد اس رسم کو ندینگے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات نے منع کیا ہے اور نہ کسی دوسرے کو ایسی حرکت امداد کرنیکی کرنے دینگے۔

سوائے اسکے اگر بہنگام وفات کسی راجہ کے کوئی اوسکی رانیون مین سے بخوشی اپنے ستی ہونا چاہے گی اور ہماری ممانعت کو خیال مین نہ لائیگی تو ہم اوسکو ستی ہونے سے روکینگے اور اس کیفیت کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کو کرینگے اور بموجب اوسکے حکم کے کاربند ہونگے بغیر حکم اور اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ہم کسیکو ستی ہونے ندینگے اور ہم بلا تامل اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ہم اگر احیاناً خلاف ورزی اس اقرار سے کرین تو جو کچھ حکم سزا صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات ہماری نسبت صادر کرینگے ہم اوسکی اطاعت کرینگے

المرقوم چہارم ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۹ مطابق ۱۴ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء

دستخط بالکرشن پٹنایک و دیگر اہلکاران

اسیطرح کے اقرارنامجات اور اسی عبارت کے بلا فرق لفظ و معنی اہلکاران محالات مفصلہ ذیل اور راجگان اور زمینداران مندرجہ ذیل سے اسی تاریخ لیے گئے۔

۱ نیاگڈھ ۲ باربہا ۳ ہنڈول ۴ رنپور ۵ انگول
۶ دسپلا جورمو ۷ اتگڈھ ۸ ٹگہریا ۹ بود ۱۰ تالچیر
۱۱ دہنکانل ۱۲ نیلگری ۱۳ موہربنج ۱۴ کیونجھر

اور زمینداران اتملک اور سربراہ کار پال لہارا سے بھی لیا گیا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

ختم شد حصہ اول

حصہ دوم
عہدنامجات اور اقرارنامجات جو برہما سے ہوئے

انتخاب رپورٹ کرنیل فیسر صاحب

اس امر کا یقین عام ہے کہ جب تک عہدنامہ مقام یاندابو عین جو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ع منعقد ہوا تھا کوئی عہدنامہ پیشتر فیمابین برٹش گورنمنٹ ہندوستان اور راجہ برہما کے قرار نہین پایا تھا اوسوقت مین کہ جب انگریز ہندوستان مین بطور گروہ تجاران نہ باختیار شاہانہ بودوباش کرتے تھے اکثر پیغام گورنران مقامات مختلف ملک بنگالہ و مندراس سے جہان انگریز مقیم تھے اس مضمون کے جایا کرتے تھے کہ تجارت اس ملک کی بھی قائم ہو اور کارخانجات مقام سریان متصل رنگون اور مقام نگرانس مین مقرر ہوئے تھے ۔

یہ روایت ہے کہ سنہ ۱۶۸۷ع مین ایک عہدنامہ حاکم برہما سے ہوا تھا سردار کارخانہ نگرانس نے انسا مین لسٹر صاحب کو دارالسلطنت برہما مین پیغام لیکر روانہ کیا تھا اور صاحب موصوف کی ملاقات راجہ المپرا موریٹ اعلی خاندان حال سے ہوئی تھی اور راجہ موصوف نے مقام نگرانس اور تھوڑی زمین متصل شہر سیین کے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی تھی اس عہدنامے کی نقل کہین ملتی نہین معبدازین انگریزان مقیم نگرانس بعذریب قتل ہوئے مگر بعد اسکے پھر تھوڑی زمین مقام سیین مین واسطے تعمیر کارخانے کے راجہ برہما سے عطا ہوئی ۔

اول تحریرات پولیٹکل فیمابین انگریزی و برہما گورنمنٹ کے اوسوقت مین معلوم ہوتی ہے جب کپتان مکیل سائمس صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے بطور سفیر سنہ ۱۷۹۵ع مین دربار آوا مین روانہ کیا تھا اس غرض سے کہ توسط مہمات ملکی و تجارت کا فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار آوا کے مضبوط ہو اور دخل فرانسس والون کا برہما مین نہونے پاوے کپتان سائمس کو آخرکار حکم شاہی نمبرہ حاصل ہوا جسکے مجوا سے اجازت حاصل ہوئی کہ ایک اجنٹ انگریزی یا سپرنٹنڈنٹ مقام رنگون رہا کرے تاکہ کوئی ہرج یا دقت رعایاے انگریزی کو نہو اور انتظام حفاظت

تجارت کا عمل مین آیا —

حسب مخواے اس انتظام کے کپتان کوکس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر بماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ء رنگون مین وارد ہوا یہ صاحب بہانے سے دارالسلطنت آوا کو گیا تاکہ چند تحائف جو کپتان سائمس صاحب سے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا شاہ برہما کو پیش کرے صاحب کی وہان بہت خاطرداری ہوئی آخرکار وہ واپس رنگون مین آیا اور آخر سنہ ۱۷۹۷ء مین روانہ بنگالہ ہوا —

اس عرصے مین کچھ تکرار فیما بین اراکان اور چٹگانو کے ہوئی اہالیان برہما نے سنہ ۱۷۸۲ء مین اراکان کو فتح کیا تھا اب اراکان والون نے سرکشی شروع کی اور اکثر باشندے مفرور ہوکر ضلع چٹگانو مین آباد ہوتے سنہ ۱۷۹۸ء مین حاکم اراکان نے ایک تحریر بھیجی اور گستاخانہ طلب مفرورین کی اسپر مارکوس ویلسلی گورنر جنرل نے ایک اور سفیر بھیجنے کی تجویز دربار آوا مین کی اور کپتان سائمس جواب کرنیل ہین واسطے اس امر کے تجویز ہوے اور روانہ ہوکر یہ صاحب دارالسلطنۃ کو گئے وہان اونکو زبانی وعدہ ملا کہ آیندہ طلب مفرورین اراکان کی نہوگی مگر شاہ نے کچھ عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی نہ کی اور نہ کوئی عہدوپیمان جدید مقرر کیا کرنیل سائمس صاحب مقام رنگون مین آئے وہان اونکی کچھ بھی خاطرداشت یا مدارات حاکم نے نہ کی اور وہ بماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ء بنگالے کو چلے گئے —

بعدازین کپتان کیننگ صاحب بطور مختار کرنیل سائمس صاحب روانہ رنگون ہوے اس غرض سے کہ کسیطرح دربار برہما کی جانب سے عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی ہو اور نیز اس امر کی تحقیقات کے واسطے کہ آیا فرانس والے کچھ رسائی دربار برہما مین رکھتے ہین یا نہین مگر کپتان کیننگ صاحب قبل اس مطلب کے حاصل ہونے کے بباعث گستاخانہ طریق حاکمان رنگون کے یہ ملک چھوڑکر بمجبوری چلے گئے —

سنہ ۱۸۰۹ء مین کپتان کیننگ صاحب پھر بطور ایجنٹ گورنر جنرل مقرر ہوکر روانہ رنگون ہوے تاکہ کیفیت فتح کرنے جزیرہ فرانس کی جو سدراہ تجارت رنگون ساتھ جزیرہ مذکور کے ہوتا تھا بیان کرے کپتان کیننگ صاحب دارالسلطنت کو گئے اور وہان بہت خاطرداری ہوئی مطلب اصلی حاصل کرکے صاحب واپس بنگالہ کو آئے —

بیچ سنہ ۱۸۱۱ء کے اراکان والون نے دوبارہ سرکشی شروع کی اور اکثر اونمین سے ضلع چٹگانو
مین آکر آباد ہو رہے تھے اور فساد سرحد پر شروع ہوا ایک سردار اراکان نے ضلع کو ہی چٹگانو مین اپنے
ہم وطن بہت سے جمع کیے اور اراکان کو روانہ ہوا کہ برہما والون پر حملہ آور ہو کپتان کینگ صاحب کو
پھر دربار آوا کو روانہ کیا کہ جا کر بیان کرین کہ یہ فوج کشی بے ترغیب یا مدد گورنمنٹ انگریزی سے نہین ہوئی
اور یہ بھی بیان کرین کہ باجازت و منظوری حاکمان اراکان کے رعایا انگریزی پر بہت بدعت ہوئی
ہے اس اثنا مین فوج برہما مقیم اراکان نے تعاقب سرکشان اراکان کا علاقہ انگریزی مین کیا اور
دربار برہما سے گورنر یعنی حاکم رنگون کے نام یہ حکم آیا کہ کپتان کینگ صاحب کو قید کر کے بطور اول
رکھے اور جب تک سرکشان اراکان اوسکے سپرد نکیے جائین صاحب کو رہا نکرے مگر خوش نصیبی سے
صاحب ایک جہاز جنگی پر تھے اور دوسرا جہاز جنگی اوسکے ہمراہ تھا اسوجہ سے وہ قید ہونے سے
بچکر ماہ اگست سنہ ۱۸۱۱ء رنگون سے روانہ ہوئے۔

بعد اس سال کے اہلکاران برہما مقیم اراکان نے کئی مرتبہ طلب مفرورین اراکان کی کی
اور نیز دعوی بادشاہت بنگالہ کا تا بمقام مرشد آباد کیا اسوجہ سے کہ یہان تک سب علاقہ ریاست
اراکان کا ہے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین اونھون نے دست اندازی علاقہ آسام مین شروع کی اور سنہ ۱۸۲۴ء
مین علاقہ کچھار پر حملہ آور ہوئے۔

اس عرصے مین برہما والون نے اراکان کی طرف دست درازی کرنی شروع کی
جو سرکار انگریزی کی طرف سے ہاتھی پکڑنے جاتے تھے اونکو گرفتار کرنا شروع کیا اور آخر کار
دعوی جزیرہ شپوری کا جو وہان دریای نعاف پر واقع ہے کیا۔

تاریخ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء کی شب کو فوج کثیر برہما نے جزیرے پر قبضہ اپنا کر لیا اور جو کچھ
سپاہ پلیٹن ملکی وہان موجود تھی اونکو قتل کیا گورنر اراکان نے یہ بھی مشہور کیا کہ جزیرہ اونکا ہے
اور وہ اوسکو اپنے قبضے مین رکھنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے دربار آوا کو تحریر بھیجی کہ حاکم
اراکان کو موقوف کرین اسکا جواب چند ماہ تک نہ آیا آخر کار جو جواب اوسکا آیا اوسکا مضمون یہ تھا
اور یہ جواب ہلوٹڈا یعنی مصاحب شاہی کی طرف سے تھا کہ گورنران سرحدی کو کل اختیار اپنے کام
مین حاصل ہے۔

اسیطرح ہر ایک مقام پر جو علاقہ انگریزی یا علاقہ محفوظان انگریزی سرحدی تھے وہان افسران برہما زیادتی اور گستاخی کرتے تھے اور جو درخواست معاوضہ یا حق رسی کی کیجاتی تھی اوسکا جواب یا تو خاموشی ہوتا تھا اور یا زیادہ تر الفاظ گستاخی جواب مین آتے تھے اس سبب سے گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ پنجم ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء حکم جنگ بمقابلہ برہما صادر فرمایا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ مذکور فوج انگریزی نے بسرکردگی سر آرچیبالڈ کیمپل صاحب جاکر قبضہ رنگون کا کرلیا اور بعد دو مہم کے صلح بمقام یاندابو جو بفاصلہ چالیس میل دار السلطنت سے واقع ہے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء قرار پائی۔

اس صلح نمبر ۱۰ سے علاقہ اراکان اور اضلاع تناسرم کے شامل علاقہ انگریزی کیے گئے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک گورنمنٹ کی طرف سے ایک اجنٹ دوسرے گورنمنٹ کے دربار مین حاضر رہا کرے گا اور عہدنامہ تجارت بعد ازین تحریر ہوگا۔

بابت درستی عہدنامہ تجارت کے مسٹر جان کرافورڈ صاحب امرپورا کو گئے اور بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء اونسے عہدنامہ تجارت پر جسمین چارگانہ شرط قرار پائی دستخط کیے۔

حسب منشاء عہدنامہ یانڈابو کرنیل ایچ برنی صاحب رزیڈنٹ دربار آوا مین مقرر ہوئے اور صاحب موصوف بماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء وہان پہونچے اور تا ماہ جون سنہ ۱۸۳۷ء صاحب وہان دربار برہما مین رہے اور اس سن مین روانہ ہوکر بمقام رنگون وارد ہوئے اور آخر کار واپس بنگالے کو چلے گئے وجہ صاحب کے یکایک روانہ ہونے کی یہ تھی کہ ملک برہما مین ایک سرکشی پیدا ہوئی تھی اور شاہ حال کو خارج کرکے اوسکے بھائی شاہزادہ تھراوڈی کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا بیچ سنہ ۱۸۳۴ء کے ایک عہدنامہ نمبر ۱۳ اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ قبوکھائی جو شامل علاقہ منی پور ہوگئی تھی دوبارہ برہما کے شامل ہوجاے۔

سنہ ۱۸۳۷ء مین کرنیل بنسن صاحب کو اس غرض سے روانہ دربار برہما کیا کہ جاکر پھر رسم دوستی کو جو موقوف ہوگئی تھی دوبارہ قائم کرین اور یہ صاحب بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ء داخل دار السلطنت برہما ہوئے مگر بباعث گستاخانہ طریق دربار برہما کے صاحب موصوف سنہ ۱۸۳۹ء امرپورا سے چلے آئے اور اس سن سے مدت کئی سال تک کچھ کوئی نامہ و پیغام مابین گورنر جنرل بہادر ہند اور شاہ برہما کے جاری نہین ہوا۔

بماہ جولائی ۱۸۵۱ء لفٹنٹ کرنیل بوگل صاحب کمشنر علاقہ ٹناسرم نے ایک عرضی استغاثہ کی ایک جہاز کے مالک کی طرف سے سوپریم گورنمنٹ کو روانہ کی اوسمین زیادتی حاکم رنگون کی درج تھی بماہ نومبر سنہ مذکور کمودر ولیم برٹ صاحب کو مع ایک چٹھی بنام بادشاہ کے اس مراد سے روانہ کیا کہ حق رسی مظلومان کی ہو مگر کچھ حق رسی نہوئی اس وجہ سے گورنر جنرل بہادر نے ایک فوج رنگون پر بسرکردگی میجر جنرل گوڈون صاحب کے روانہ کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۵۲ء رنگون قبضہ فوج مذکور مین آگیا مگر اس وقت سے تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء تک کوئی تحریر گورنمنٹ برہما کی بنام حاکمان فوج انگریزی کے نہین آئی اس عرصے مین فوج انگریزی مقام میادی تک جو دو صد پنجاہ میل کے فاصلے پر ہے رنگون یعنی ملک برہما مین براہ دریا پہونچ گئے تھے کہ ایک عہدہ دار برہما ایک خط لیکر حاضر ہوا اور اوسنے بیان کیا کہ اب شاہ جدید گدی نشین امرپورا ہے اور وہ صلح کی خواہش رکھتا ہے اور شروع ماہ اپریل مین دو اگائی برہما یعنی عہدہ دار برہما باختیارات کلی مقام پروم مین وارد ہوا مگر اوسنے دستخط کرنے عہدنامے اس مضمون کے سے انکار کیا کہ ضلع پیگو علاقہ انگریزی تصور کیا جاوے اسوجہ سے صلح ملتوی رہی مگر طرفین کے خیال مین یہ تھا کہ جنگ موقوف ہوگی —

باخر ۱۸۵۴ء گورنمنٹ برہما نے دو عہدہ داران کلان بطور سفیر اور چند عہدہ داران خورد ہمراہ اونکے مع خط دوستانہ و تحائف منجانب شاہ برہما پاس موسٹ نوبل مارکوس ڈلہوسی صاحب بہادر کے روانہ کیا ان سفیرونکا باعزاز تمام مقام کلکتہ مین استقبال ہوا اور شروع ۱۸۵۵ء مین واپس برہما کو گئے گورنمنٹ ہند نے ایک اپنا سفیر بقاعدہ مستمرہ بجواب سفیران برہما دربار برہما مین بموسم برشگال ۱۸۵۵ء روانہ کیا چنانچہ میجر فیر نامی وہان پہونچا اور اوسکا استقبال دوستانہ شاہ اور اہالیان دربار برہما نے کیا مگر بادشاہ مذکور نے اپنی نارضامندی درباب دستخط کرنے عہدنامے کے جس سے ضلع پیگو اونکے علاقے سے خارج ہوتا تھا ظاہر کی اسوقت سے خط کتابت ساتھ دربار برہما کے جو اب دار السلطنت جدید مندیلی نامے مقام سے جاری ہے ہمیشہ دوستانہ رہتی ہے —

آبادی ملک برہما کی جو زیر حکم شاہ برہما کے ہے مع علاقہ مشمولہ شان سٹیٹ کے غالباً

زیادہ پینتیس لاکھ آدمیون سے ہوگی اور رقبہ تمام ملک کا قریب ایک لاکھ بانوے ہزار میل مربع کے ہے شاہ حال کی آمدنی زیادہ تر فائدہ تجارت سے ہے اور محاصل زمین بہت کم ہوتا ہے آمدنی ملک کی قریب اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور تجارت اور دیگر اہل حرفہ سے چہارم آمدنی سے زیادہ ہے —

صرف ایک علاقہ سرحد پگو پر جو آزادانہ رہتے ہین گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ خط کتابت پولیٹکل رکھتا ہے میان بہت سے علاقے شان اسٹیٹ وبجانب شمال ومشرق واقع ہین مگر یہ فرمانبرداری شاہ برہما کی قبول کرتے ہین —

سرحد شمالی ومشرقی علاقہ پگو کی اور جو علاقہ کنارہ دریاے سالوہن پر واقع ہے ایک قوم رہتی ہے جسکا نام کایا ہے اور برہما والے اونکو کاریني یعنی کاران سرخ کہتے ہین یہ قوم اول گورنمنٹ انگریزی کو سنہ ۱۸۲۶ء مین معلوم ہوئی تھی اور کمشنر اضلاع ٹناسرم نے اوس وقت ایک صاحب ڈاکٹر رچاردسن نامے کو اونکے پاس اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ تجارت اونکے ساتھ شروع ہو اوسوقت مین معلوم ہوتا تھا کہ کل قوم ایک رئیس کی تابعدار ہے اور وہ رئیس آزادانہ رہتا تھا یعنی کسیکو خراج نہین دیتا تھا عرصہ آٹھ سال کے اندر یہ قوم دو حصہ کلان مین منقسم ہوگئی یعنی ایک تو شرقی اور دوسرا غربی کاریني ہین اور رئیس تھے اونکے اب دو کلان ہوگئے اور بہت سے خورد رئیس اونکے ماتحت قرار پائے مگر اونکی حکومت رئیسان ماتحت پر یقینی نہین ہے چند سال گذرے کہ رئیس شرقی کاریني نے عہد دوستی واتفاق ساتھ شاہ برہما کے کرلیا اب وہ حصہ علاقے کا ماتحت شاہ برہما متصور ہوتا ہے —

رئیس غربی کاریني کا بہت مسن ہے نوے سال کی عمر سے کم نہین اس رئیس نے مع اوسکے ماتحت رئیسان کے خواہش دوستی واتفاق شروع سے بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے سنہ ۱۸۸۰ء مین ایک اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکی ریاستگاہ مین اس غرض سے مقرر ہوا تھا کہ جو حالات قرب وجوار کا ہو اوسکا نگران رہے اور کیفیت اوسکی ارسال کرتا ہے اور جد وجہد کرے کہ جنگ اور حملہ جو واسطے گرفتار کرنے لوگون کے بہ نیت فروخت کرنے بطور غلام کے واقع ہون اوسکا انسداد کرے بماہ جنوری سنہ ۱۸۸۵ عیسوی

مسٹرای اوودی صاحب ڈپٹی کمشنر تونگو کارین کو گئے اور وہان رئیس مین سے دوستی اور اتفاق کا عہد کیا اور عہد اس طرح پر ہوا کہ ایک سرگا ٹومارا گیا اور اوسکا گوشت جلبہ عام مین کھایا گیا اور ایک ایک شاخ اوسکی طرفین سنے اپنے پاس رکھی یہ گویا دال اوپر استحکام عہد کے طرفین مین تھا اوسوقت سے اس سردار نے ہمیشہ اپنے تئین ماتحت اور زیر حفاظت گورمنٹ انگریزی کے تصور کیا ہے اور اگرچہ اقرار حفاظت کا بیان نہین آیا ہے مگر بوجہ عہد دوستی اور اتفاق اور اجینٹ کے اوسکے شہر مین اوسپر کوئی حملہ آور نہین ہوتا۔

ملک کارین سرخ کا کوہی ہے رقبہ اوسکا قریب سات ہزار دو سو میل مربع ہے مگر یہ رقبہ اودیلی صاحب سنے بیان کیا ہے اور ظاہرا بہت مبالغہ کے ساتھ ہے علاقہ شرقی کارینی جو دریاے سالوین تک ہے اوسمین آبادی قریب ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کے ہے اور علاقہ غربی مین قریب چھتیس ہزار آدمی ہین۔

نمبر ۸۰

کپتان سائمس صاحب کا بندوبست تجارت جو ساتھ شاہ آوا کے ۱۷۹۵ء و ۱۷۹۶ء مین قرار پایا۔

ترجمہ حکم شاہی جو ہمردیف خط اسمی گورنر جنرل مرقومہ ماہ ستمبر ۱۷۹۵ عیسوی کے تھا۔

بنام جمیع قلعداران و گورنران لنگرگاہ و علی ہذا القیاس بنام میؤن شہزادی کے منبع عظمت و شان آسمانی جنکا آستانہ مثل فردوس برین کے ہے اور جنکی زلہ خوار جب قدوم طلائی بادشاہ اونکے سر خوش انعیب پر رکھا جاتا ہے تو مثل لالہ شگفتگی و اطمینان کلی حاصل کرتے ہین اور ایسے ہی ارکان عالی مرتبت و محافظان سلطنت ہین جنہین کا عالی اور بلند نیر وزارت یہہ احکام صادر فرماتا ہے۔

بنام گورنر شہزادی جسکا خطاب مین لانوریتہا ہے اور گورنر دریاہا جسکا خطاب یاؤلن یاراؤن آئی کلکٹر تحصیل شاہی جسکا خطاب آکاؤن سے ہے اور کلکٹر پرمٹ جسکا خطاب اکوان ہے

اور سپہ سالار فوج جسکا خطاب چپکا ہے —

اول

یہ کہ چونکہ تجاران انگریزی لنگرگاہ رنگون مین واسطے تجارت کے بخیال دوستی و وفاداری واطمینان حفاظت شاہی آتے ہین اسواسطے جب تجاران مذکور لنگرگاہ رنگون مین وارد ہون تو محصول گودام و تلاشی و دیگر ابواب جسقدر ہین تمام بموجب قاعدہ مقررہ سابق اونسے لیے جائین اور کسی حیلے سے اوس سے زیادہ نلیا جاوے —

دوم

یہ کہ تمام تجاران انگریزی کو جنھون نے محاصل لنگرگاہ ادا کردیا ہے اجازت دیجائے کہ جہان چاہین اس ملک مین جائین اور اونکو ایک روانہ یا حکم مہُون یعنی گورنر ضلع کا ملجاوے اور جبتک تجاران انگریزی بعوض اپنی اجناس کے یہان خرید کرنا چاہین تو کوئی معترض یا مزاحم نہو اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اونکی داد و ستد و نفع و خرید مین ہو اور اگر ضرورت اس امر کی ہو کہ ایک شخص منجانب کمپنی انگریزی مقام رنگون مین واسطے تجارت اور پیش کرنے خطوط و تحائف بخدمت شاہ کے بود و باش کرے تو ایسے شخص کو اجازت سکونت کی دیجاتی ہے —

سوم

یہ کہ اگر کسی انگریزی سوداگر کو تکلیف پہونچے یا اوسکے نزدیک اوسپر زیادتی ہوتی ہو تو وہ نالش اپنی بذریعہ عرضی نام شاہ کے حاکم ضلع کے حضور کرے یا خود بذات حاضر ہوکر نالشی ہو اور چونکہ تجاران انگریزی اکثر زبان برہما سے ناواقف ہین لہذا اونکو اختیار ہے کہ جسکو وہ چاہین بطور مترجم ملازم رکھین مگر ایسے شخص کی اطلاع اول مترجم شاہی کو دین —

چہارم

یہ کہ اگر کوئی جہاز انگریزی طوفانی ہوکر کسی لنگرگاہ ملک برہما مین پہونچے اور مرمت اوسکی درکار ہو تو جسوقت اطلاع ایسے تکالیف کی اہلکار سرکار کو پہونچے فوراً ایسے جہاز پر کاریگر اور لکڑی اور لوہا اور ہر ایک ضروریات پہونچنی چاہیے اور کام اور رسد وغیرہ ضروریات بموجب نرخ معاہدہ ملک کے دیجاویگی —

پنجم

یہ کہ چونکہ انگریز اس قوم سے تجارت مدت سے کرتے ہین اور اونکی خواہش ہے کہ ترقی اونکی تجارت کو ہو اسواسطے اونکو اجازت ہو کہ بلا مزاحمت جب چاہین آمد و رفت کرین اور بنظر اسکے کہ گورنر جنرل نامی گرامی کلکتہ واقع بنگالہ نے منجانب شاہ انگلستان تحائف دوستی قدوم طلائی کے واسطے ارسال کیے ہین اسواسطے یہ حکم واسطے نفع اور آسایش اور حفاظت انگریز لوگون کے جاری ہوئے —

اصل اسکی زبان برہما مین ہے اور اوسپر مہر کلان چھپی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط میکیپل سائمس

اجنٹ بدربار آوا

تفصیل محاصل جو جہاز بروقت پہونچنے مقام رنگون کے موجب قاعدہ سابق کے ادا کرتے ہین

محاصل سرکاری

ایک تھان پھولام

ایک تھان میدرپاک

اور جو شخص یہ پارچہ لیجائے اوسکو اٹھارہ کیوبٹ پارچہ موٹا اور ایک رومال سوتی رنگ سرخ اور ڈھائی ٹکال نقد —

اور جب جہاز پہونچے تو محاصل مفصلہ ذیل اہلکاران حاکم ضلع کو دیے جاتے ہین

	پھولام	میدرپاک
میون کو —	یک تھان	دو تھان
راؤن کو —	ایضاً	ایضاً
آکون کو —	״	״
شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	״	״

	تھان بھولام	تھان ہید ہیلک
نایب شاہ بندر یعنی اکاؤن کو	ایک	ایک
چوکی	"	"
ناکہان اول کو	"	"
ناکہان ثانی کو	"	"
سارددکی اول کو	"	"
سارددکی ثانی کو	"	"

جب جہاز لنگرگاہ سے روانہ ہوتا ہے تو یہ رسم ہے کہ دو دو تھان سیلی کے ہر ایک اہلکار مذکورہ بالا کو یعنی چوبیس تھان بطور نذر دیتا ہے —

چونکہ یہ رسم ہے کہ جہاز وقت آمد و ہنگام رفت اہلکاران ضلع کو پارچہ بھولام وغیرہ دے اور انسے اجناس کی قیمت کم و بیش ہوتی ہے اور اسی سبب سے زر قیمت مین فرق واقع ہوتا ہے تو یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے دینے ان اجناس کے ایک مرتبہ بابت آمد و رفت کے پانچ سکہ نقرہ جسکو راونا کہتے ہین ادا کر دیا کرے —

اور ہر ایک جہاز بابت تنخواہ زباندان کے اسی تکال ادا کرتا ہے اور بابت چوکیدار کے جو گھاٹ پر مقرر ہین یا ہر جہاز کے ساتھ جاتے ہین پینتیس تکال ادا کرے —

بابت اجرت چپراسیون کے جو خرد وغیرہ پہونچائین	پانچ تکال
او شخص ہمراہ جہاز کے چوکی تک جاتا ہے	دس تکال
بابت اجرت محرران اور چوکیداران گودام کی	دس تکال
بابت انعام دربان قلعہ کے	دس تکال
بابت چوکی کے جسکو دنیو کاند کہتے ہین اور بابت چوکی کے جسمین اوسنی رہتی ہے	دس تکال
بابت اجرت اوس محرر کے جو بوقت روانگی لکھتا ہے	پانچ تکال
بابت محاسب سرکاری	پندرہ تکال

بابت جہاز رانی کی اگر جہاز تین مستول کا ہے تو دو سو تکال اگر دو مستول کا ہی تو ڈیڑھ سو تکال اور اگر ایک مستول کا ہے تو ایک سو تکال

چونکہ گورنر جنرل بنگالہ نے کپتان میکیل سائمس صاحب کو مع تحائف بنظر ترقی دوستی قدیمہ جو فیما بین برہما اور انگریزان سرکے ہے قدوم طلائی مین بھیجا ہے اور بادشاہ اوس سے بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ جو کپتان میکیل سائمس بیان کرے اوسکی منظوری ہو اسواسطے دوستی جو فیما بین دونون اقوام کے تھی مستحکم اور ترقی پذیر ان تحائف سے ہوئی جو کوئی جہاز انگریزی بعد ازین رنگون کو آئے تو وہ جہاز محاصل لنگرگاہ اوس سکہ کا سوا جو یعنی پچیس فیصدی ادا کرے گا جس سکہ مین جنس فروخت ہوتی ہیں

دستخط ہنزادوی میون مودون میچا

یعنی گورنر تینس اضلاع ہنزاودی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب تجویز محصول پرمٹ اوپر چوکیات آمدورفت بنام رئیس بنام زمینداران و چوکیداران و محافظان گھاٹہاے متفرقہ تا بہ کنارہ دریاے شور ـــــ

چونکہ گورنر جنرل نے براہ دوستی کپتان میکیل سائمس صاحب کو کلکتہ واقع بنگالہ سے بطور وکیل اس دربار مین بھیجا اور اونہونے ایک یادداشت گذرانی اور کیفیت بیان کی پس اوسکے بیان پر لحاظ کیا گیا ـــ

جن سوداگرون نے محصول مقررہ اپنے مال کا ادا کیا ہوا اور تمام مال مقام فرودگاہ مین فروخت کرنے کے عزم سے لانے اسباب مذکور کا دار السلطنت یعنی قدوم طلائی مین رکھتے ہون خواہ خود لائین یا اپنے اجنٹ کی معرفت روانہ کرین ایسے تجاران سے کسی حیلے سے محصول راستے مین نہ لیا جائیگا اور نہ طلب کیا جائیگا مگر جب سوداگر یہان سے واپس مال دوسرا عوض مین اپنے مال کے خرید کرکے جائین تو وہ سوداگر ایسے اسباب نوخریدہ پر محاصل بموجب قاعدے کے جو دربار محل طلائی سے سنہ برہما مین جاری ہوا ہے ادا کرینگے اسواسطے احکام بنام چوکیات متفرق و نیز بنام میون ہنزاودی کے جاری ہوتے ہین اور جو مراتب ارا کین سلطنت نے پیشگاہ

بادشاہ معروض کیے وہ بھی تجاری ہون —

اور اسکے بیچ ۱۱۸۶ برہما کے اور ۲۶ ماہ سانہ کوب برہما کے جو مطابق ۲۶ ربیع الاول کے ہے حکم شاہی مضمون ذیل صادر ہوا —

اوپر چوکی کیونتیایوم نامی کے جو کشتیان دارالسلطنت سے واپس جاتی ہون ایک میا یعنی ۱۰ یک و نیم آنہ ادا کرینگے —

اوپر چوکی مگوئی نامی کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو فی کیوبٹ ۱۲ یا تین ٹکال ادا کرینگے اور اگر چار کیوبٹ سے عرض کم ہے تو ایک ٹکال فی ہزار بوجھ اسباب کے دینگے اور اگر کشتی خالی ہے تو ایک میا یا ۱۰ فی نفر آدمی لیا جائیگا —

اوپر چوکی پلوئی نامی کے اگر عرض چار کیوبٹ ہے تو میا یعنی ۱۰ فی کیوبٹ دیا جاوے اور اگر عرض اس چار کیوبٹ سے زیادہ ہے یا کم یہی محصول لیا جائیگا اور اگر کشتی مین مال سنگین بھرا ہوا ہے تو فی ہزار بوجھ مال کے ایک ٹکال لیا جائیگا —

اوپر چوکی ہیوٹائی کے فی کیوبٹ عرض کے زیادہ تین میا یا ۱۲ —

اوپر چوکی کیونزلی نامی اور چوکی نوالی نامی کے کچھ محصول نلیا جائیگا مگر کچھ بطور نذرانہ ادا ہونا چاہیے مگر کشتی روکی نجائیگی —

اوپر چوکی ٹونامی کے جہان سابق مین محصول تانبہ کا سکہ لیا جاتا تھا نقرہ کا سکہ لیا جائیگا یعنی فی ہزار بوجھ اسباب کے ایک ٹکال —

اوپر چوکی تروگ میتو نامی کے اگر کشتی چار کیوبٹ عرض مین ہے تو دو صد پنجاہ ٹکال تانبہ یعنی قریب و نیم آنہ کے فی کیوبٹ ادا ہوگا اور اگر کشتی چار کیوبٹ سے عرض مین کم ہے تو کل تین دس اور تیس ٹکال تانبہ یعنی قریب ایک روپیہ کے لیا جائیگا —

اوپر چوکی بامن نامی کے کشتی سے فی کیوبٹ عرض کے چھ میا یا ۱۰ ار ٹکال لیا جائیگا

اوپر چوکی اکوئی نامی کے کچھ محصول مقرر نہین ہے مگر جس کشتی مین چانول نمک مچھلی ناپی وغیرہ بار ہوتا ہے وہ کچھ جزوی دیدیتا ہے —

اوپر چوکی ہمرادا نامی کے اگر کشتی مین دس ملاح سوا ے برہما کے ہین تو فی نفر کی عوض

چونتیس ٹکال تانبہ دیا جائیگا مگر راستہ سے کچھ نلیا جائیگا اور اگر کشتی مین چانول دال چینی روئی وغیرہ ہے تو ایسے مال کی چوتھائی نوکری دیجائیگی اور اگر مال وزنی مثل نمک مچھلی پالی ہے تو ایسی جنس کے چہار بوجھ کشتی لیے جائینگے اور جب کشتی مین جاتے وقت محصول دیدیا ہے تو آتے وقت اوس سے نلیا جائیگا اور اگر آتے وقت اوسنے دیا ہے تو جاتے وقت اوس سے نلیا جائیگا مگر کچھ بطور نذر دیا جائیگا۔

اوپر چوکی ڈیلہ پیون نام کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو اوس سے دو صد پنجاہ ٹکال تانبہ لیا جائیگا اور اگر اس سے عرض کم ہے تو فی نفر ملاح پچاس ٹکال لیا جائیگا۔

اوپر چوکی پانگھانگ کا نام ہے اور چوکی پانگلانگ نام ہے بجانب شمال کے کچھ محصول نہ دیا جائیگا مگر کچھ تری یعنی جزوی نذر دیجائیگی اور زیادہ ایک روپیہ سے نہین۔

بیچ سنہ ۱۲۳۳ برہما کے ایک حکم بمہر عال طلائی سے جاری ہوا تھا کہ سوداگران ملک غیر کو اجازت واسطے آنے دارالسلطنت یعنی قدیم دارالسلطنت کے بلا ادائے محاصل دیجاوے مگر وقت واپسی وہ لوگ محصول مقررہ حکم شاہی جو دربارہ مہر عال طلائی کے جاری ہوا ہے ادا کرینگے اور اوس سے زیادہ اونسے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا لیکن اوپر چوکی پانگھانگ کا بجانب شمال اور چوکی پانگلانگ بجانب شمال اور چوکی کوینجی اور چوکی پوپچی کے اجازت لینے محصول کی بابت بمہر عال طلائی سے نہین ہے اور کسی حیلے سے کچھ طلب ہونا چاہیئے اور نہ کچھ لینا چاہیئے۔

دستخط وون ڈنگ میوزا

وزیر المہم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب محصول چوب

بنام محافظان وچوکیداران واشخاص با اختیار بابت کنارہ دریائے شم

چونکہ گورنر جنرل کمپنی کلکتہ واقع بنگالہ نے کپتان میکلیں سائمس صاحب کو مع تحائف عمدہ واسطے
میں بھیجا اور انکی درخواست یہ ہے کہ تجاران کو اجازت ہو کہ لکڑی خرید کرکے بار کرکے لیجائیں اور
محصول مقررہ ادا کریں اسواسطے تجاران قوم انگریز کو جو خواہشمند لیجانے لکڑی کے ہیں اجازت دیجاے
کہ شہر اور دیہات سے لکڑی مطلوبہ لیجائیں اور چونکہ بیچ سنہ ۱۱۴۳ کے تحقیقات اس امر کی ہوئی تھی کہ
سابق کیا محصول چوکیات پر لیا جاتا تھا اور بسبب حکم شاہی شرف نفاذ پایا تھا کہ کچھ محصول سواے مندرجہ
کے نلیا جائیگا اسواسطے اب حکم ہوتا ہے کہ چوکیات پر اب محصول لکڑی کا جو لی جائیگی نلیا جائیگا
اور نہ محصول درآمد لیا جائیگا صرف پانچ فیصدی مقام رنگون میں بموجب قاعدہ سابق کے ادا ہوگا۔

دستخط درن ونگ

وزیر اعظم

عہدنامہ جو فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور شاہ آوا فریق ثانی کے بوساطت
میجر جنرل سر ارچیبالڈ کیمبیل کی سی بی اور کی سی ٹی اس کمانڈنگ مہم اور کمشنر اعلی پیگو اور آوا اور ٹامس
کیمبیل رچارڈسن صاحب کمشنر سول پیگو اور آوا اور ہنری ڈیوسے چیڈس صاحب کپتان کمانڈنگ فوج شاہی
و فوج جہاز کمپنی برلب دریاے ایراوادی منجانب ہنوربل کمپنی اور مینگی مہامین ہلہا کاتن مین وونگار
حاکم لیکینگ اور مینگی مہا ہلہا تھوہا تھو اٹون درن حاکم مال منجانب شاہ آوا قرار پایا تھا اور ان اشخاص
نے اپنے اختیارات کلی بیان کیے اور بمقام یاندابو واقع ممالک آوا یہ عہدنامہ منعقد ہوا
بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء مطابق ۴ شب تارماۃ تاپونگ سنہ ۱۱۸۷ کا دیا۔

شرط اول

صلح و دوستی ہمیشہ فیما بین ہنوربل کمپنی ایک طرف اور شاہ آوا دوسری طرف جاری ہوگی

شرط دوم

شاہ آوا اپنے دعوی علاقہ آسام مع متعلقات علاقہ مذکور اور علاقہ کچار و جینتیا سے
دست بردار ہوتے ہیں اور ہرگز دخل ان علاقجات میں نکرینگے اور درباب منی پور کے یہ شرط
قرار پائی کہ اگر گمبھیر سنگھ دوبارہ اس علاقہ میں آوے تو شاہ آوا اسکو راجہ وہانکا منظور کرینگے۔

شرط سوم

واسطے انسداد تکرار در باب حدود فیمابین ہر دو اقوام بزرگ کے یہ شرط ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اضلاع مفتوحہ اراکان کو جسمین چار علاقے اراکان اور رامری اور چدیا اور سبندوی شامل ہین اپنے قبضے مین رکھینگے اور شاہ آوا تمام حقوق اونکے فروگذاشت کرتے ہین اور علاقہ انوپکتو مین یعنی اراکان کو ہی جسکو اراکان مین یومٹونگ یا پوکھنگلونگ کے پہاڑ کہتے ہین حدود ہر دو اقوام بزرگ کے قرار دیا گیا اگر اسمین کوئی شبہ واقع ہوگا تو اوسکے فیصلہ کے واسطے فریقین ایک ایک کمشنر مقرر کرینگے اور یہ کمشنر طرفین تبہا اور عزت مساوی کے قرار دینگے۔

شرط چہارم

شاہ اوا اضلاع مفتوحہ تہہ اور لوآی اور مرگوئی اور تناسرم مع اونکے متعلق جزائر وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور دریاے ساہون اوس طرف کی حد قرار دیتے ہین اسکی تکرار کے دفعہ کرنے کے واسطے بھی وہی طریق ملحوظ رہیگا جو شرط سوم کے آخر فقرہ مین درج ہے۔

شرط پنجم

ثبوت وفاداری بجانب گورنمنٹ برہما در باب قایم رکھنے امن اور دوستی فیما بین اقوام کے اور رنیز بادای جزوی معاوضہ اخراجات جنگ جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہے شاہ آوا کرتے ہین کہ ایک کروڑ روپیہ ادا کرینگے۔

شرط ششم

کسی شخص سے خواہ ساکن علاقہ ہو یا ساکن علاقہ غیر ہو بعد ازین مزاحمت فریقین سے نہوگی گو اوسے کسی وجہ سے شمولیت جنگ حال مین کی ہو۔

شرط ہفتم

بنظر پیدا کرنے اور رابرزاد کرنے واسطہ یکجہتی اور امنیت کے جواب فیما بین دونون گورنمنٹ کے قائم ہوا ہے یہ شرط ہوتی ہے کہ لایق اہلکار طرفین کے ہمراہی پچاس نفر سپاہی کے دربار فریق ثانی مین رہا کرینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے واسطے مکانات معقول اور مضبوط خریدکرین یا تعمیر کرین اور ایک عہد نامہ تجارت بشرائط مفید فریقین دونون اقوام بزرگ سے قرار دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

تمام زر قرضہ سرکار یا رعایا جو دونون گورنمنٹ نے یا دونون گورنمنٹ کی رعایا نے قبل از جنگ سے لیا ہو وہ اوسیطرح مقبولہ ہوکر ادا ہوگا گویا جنگ طرفین مین ہوئی نہ تہی اور اوسکا فائدہ واسطے عرصہ جنگ کے نہ لیا جائیگا اور بموجب قاعدہ عامہ کے یہ بہی شرط کیجاتی ہے کہ اگر کوئی رعایا سے سرکار انگریزی جو علاقہ شاہ آوا مین لاوارث مرجائیگا اوسکا مال رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل مقیم علاقہ مذکور کے سپرد ہوگا اور صاحب ممدوح حسب قاعدہ آئین انگریزی کے نسبت اوسکے کاربند ہونگے اور اسیطرح مال رعایا سے برہما جسکا یہ حال ہوگا وہ سپرد اوس اہلکار کے کیا جائیگا جو شاہ برہما نے سوپریم گورنمنٹ ہند کے پاس تعینات کیا ہوگا۔

شرط نہم

شاہ آوا تمام ابواب اور محاصل جہازہای انگریزی کے جو لنگرگاہ برہما مین آوینگے چھوڑ دینگے جو ابواب جہازہاے برہما سے لنگرگاہ انگریزی مین نہین لیے جاتے اور نہ یہ ضرور ہوگا کہ جہازہاے انگریزی ہنگام آنے دریاے رنگون مین یا دیگر لنگرگاہ برہما مین اپنے اقواب اونار دین یا مستول اوتار دین یا کوئی اور ایسی حرکت کرین جو جہازہاے برہما کی نسبت لنگرگاہ انگریزی مین جری نہین ہوتی

شرط دہم

دوست دلی گورنمنٹ انگریزی کا یعنی شاہ آسام جو اس جنگ حال مین شریک تھا جہانتک یہ شرائط اثر پذیر ہونگے اور جہانتک متعلق شاہ اور اوسکی رعایا کے ہے شامل ان شرائط کے تصور کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

اس عہدنامے کی تصدیق اہلکاران برہما جو مجاز اسکے ہون کرین اور تصدیق اسکی تمام انگریزون کے ہمراہ مین ہوگی خواہ یورپ زا ہون یا ہندوستان زا امریکن یا دیگر مقیدین جو حوالہ کمشنران انگریزی کیے جاوینگے اور کمشنران انگریزی یہ وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کی تصدیق رایٹ ہونربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کرینگے اور تصدیق مذکور شاہ آوا کو بیچ عرصہ چار مہینے کے یا اگر ممکن ہوگا اس سے بھی پہلے ہی دیجائیگی اور تمام مقیدین برہما بطریق مذکورہ بالا بلافور پہونچنے بنگالہ کے حوالہ

گورنمنٹ مذکور کی جائیگی۔

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)

لارگین میوسجا

وونگھی

دستخط تی سی رابسن (مہر)

سول کمشنر

مہر لوٹو

دستخط ہنری ڈی چادس

کپتان جہاز شاہی (مہر)

شوا گم وودن

آٹا وودن

شرط ملحقہ

چونکہ کمشران انگریزی کی اپنی خواہش دلی واسطے صلح اور امنیت کے ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ تعمیل شرط پنجم جسقدر ممکن ہو تکلیف دہ اور نا موافق شاہ آوا کو نہو لہذا تجویز ذیل پر اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم موعودہ تقسیم اقساط پر ہو جائے یعنی جب پچیس لاکھ روپیہ یعنی چہارم کا ادا ہو جائے اور دیگر شرائط کی تعمیل بھی ہو جائے تو فوج انگریزی رنگون کو واپس آجائے اور اگر دوسرا چہارم بیچ عرصہ سو روز کے اس تاریخ سے ادا ہو جائے جیسا اوپر شروط ہوا ہے تو بلا تامل فوج انگریزی ملک شاہ آوا کو خالی کر کے چلی آویگی اور باقی نصف کی دو قسط دو سال مین ادا ہون یعنی ہر سال مین ایک ربع ادا ہو اس تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ع سے اور یہ روپیہ بذریعہ کونسل یا رزیڈنٹ مقیم آوا یا پیگو کے جو منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقرر ہون ادا ہو فقط —

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)

لارگین میوسجا

وونگھی

دستخط ٹی سی رابنسن (مہر)

سول کمشنر

مہر لورٹو

دستخط ہنری ڈی چیڈیل (مہر)

کپتان جہاز شاہی

سو اگم وون

اتا وون

تصدیق اسکی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ آج تاریخ ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء کرتے ہین —

دستخط ایمہرسٹ

دستخط اوبریسر

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

نمبر ۸۲

عہدنامہ تجارت ساتھ آوا کے

ایک عہدنامہ تجارت جسپر بمقام شہر طلائی رتن پورہ کے بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۹ عشرہ تاریک ماہ مون تین سونگ مون تاک سنہ ۱۱۸۸ برہما انودی کرافورڈ صاحب جانب انگریز حاکمان کمپنی کے جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اتھون وون ہنگا ئی تھی ری مہا تھین کیتین حاکم اور اٹھون وون بنگالی مہا مین لہا تھی ہا تھو حاکم ہحال منجانب آفتاب تابندہ برن برہما کے جو حکمران ہاوریستونا پارنتا تا تام بادی بااور دیگر شہرہای کلان کے ہے دستخط اور مہر ہوئی —

بموجب شرائط عہدنامہ صلح جو فیما بین ہر دو اقوام بزرگ کے بمقام یا نڈابو واسطے تزاید بہبودی دونون سلطنتون کے منعقد ہوا اور بخواہش اسکے کہ اعانت اور حفاظت تجارت

طرفین سے کہ ہو صاحب کمشنر الواہی کرافورڈ صاحب منجانب انگریزی برن کمپنی جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اٹون ون منگائی تھی راہمانند اتہین کپتان حاکم ساڈاور اٹون ون مہا ہین لہاتھی ہاتہوجا کم دہ محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن شاہ برہما نے جو حکمران اوپر تہونا پاراتام پادی یاد یگرشہرہاے کلان کے ہے ان تینون نے خیمہ شورہ مین جو بمقام ضیاپارہ بجانب شمال شہر طلائی رتن پور کے واقع ہے برضامندی فیمابین اس عہدنامے کو ختم کیا۔

شرط اول

چونکہ صلح فیمابین سلطنت بزرگ جسمین حکم انگریزی شاہزادہ انڈیا کمپنی برن کا جاری ہے اور سلطنت رتن پورہ جسکی حکومت اوپر تہونا پارانام پادی یاد یگرشہرہاے کلان پر جاری ہے جب سوداگر بذریعہ رونہ مہری انگریزی کے علاقہ شاہزادہ انگریزی سے اور تجاران ملک برہما ایک ملک سے دوسرے مین جاکر خرید و فروخت مال تجارت کرین تو سپاہی جو گذرگاہون پر مامور ہین اور جو سپاہی دروازہاے ملک کے محافظ ہین وہ حسب قاعدہ مستمرہ تلاشی لینگے مگر کچھ مطالبہ نکرینگے اور جو تجاران درحقیقت واسطے سوداگری کے مال تجارت لاتینگے اونکی مزاحمت اور روک ٹوک نہوگی اور گورنمنٹ ہردو ملک کے جہازون کو اجازت دینگے کہ مال تجارت لیکر اونکے لنگرگاہ مین آوین اور تجارت کرین اور ہر طرح کی امنیت اور حفاظت اونکی کرینگے اور در باب محصول کے یہ ہے کہ سواے محاصل معمولی بمقامات فرودگاہ اور محصول اونسے نہ لیا جاے گا۔

شرط دوم

وہ جہاز جنکا عرض اندر سے آٹھ برہما کیوبٹ ساہی جو فی کیوبٹ ۱۹ اوسولھوان حصہ انگریزی انچھ کا ہوتا ہے اور تمام جہاز اس سے چھوٹے مقدار کے خواہ وہ تجاران ملک برہما کے ہون اور انگریزی لنگرگاہ مین جھنڈہ برہما کا لیکر جاتے ہون اور خواہ تجاران ملک انگریزی کے ہون اور اونکے سات رونہ مہر انگریزی کا ہوا اور لنگرگاہ برہما مین جھنڈہ انگریزی لیکر جاتے ہون اونسے سواے محصول معمولی کے اور نہ لیا جائیگا اور وقت روانگی وہان سے دس تکال بجنس فیصدی یعنی دس روپیہ سکہ محصول چوکی لیا جاے گا اور محصول راہنما یعنے

پا بلوت کا نہ لیا جائیگا اگر وہ کوئی پا بلوت ہمراہ نہ لین بہر حال جب جہاز جسکا عرض آٹھ کیوبٹ برہما ساہی سے زیادہ ہو وار د ہو تو اوس اہلکار کو جو مقام شروع سمندر پر تعینات ہے اطلاع دیجائیگی اور وہ بموجب شرائط مندرجہ شرط نہم عہدنامہ باندایو کے بغیر اوتارنے مستول اور اواب کے قیام کریگا اور کوئی مزاحم اوسکا نہوگا جب سے جہاز یا سے برہما کا لنگرگاہ انگریزی مین نہین ہوتا سوا سے محاصل شاہی کے اور کوئی محصول بجز معمولی کے نہ لیا جائیگا۔

شرط سوم

تجاران ایک ملک کے جو دوسرے ملک ہین جا کر قیام کرین جب وہ واپس جانا چاہین بلا مزاحمت یا روک کے جس جہاز پر چاہین اور جہان چاہین جا سکتے ہین جو مال اونکا ہو اوسکو وہ جہان چاہین فروخت کرین اور اگر کچھ مال اونکا فروخت ہونے سے بچ رہے اوسکو اور اپنے خانگی اسباب کو وہ بلا مزاحمت اور بغیر ادا کرنے کسی صرف کے لیجانے کے مجاز ہونگے۔

شرط چہارم

انگریزی اور برہما کے جہاز اگر باد مخالف اونکے ہو یا اونکا نقصان شکستگی مستول وغیرہ سے ہو یا جہاز اونکا طوفانی یا شکستہ ہو کر کنارے پر آجاے تو بقاعدہ سخاوت اون کو مدد باشندگان قرب وجوار سے ملے گی اور مالک جہاز طوفانی مدد کرنے والون کو معاوضہ مناسب دیگا اور جو کچھ مال طوفان سے بچیگا وہ مالک کو واپس دیا جائیگا۔

دستخط جی کرافورڈ

دستخط اٗون ون منگائی تہی ہا مہانند نہین کیا ان مہر

حاکم ساڈ

دستخط اٗون ون منگائی مہا ہن لما تھی ہا تھو

حاکم بال

نقل صحیح ہے

دستخط جی کرافورڈ

تصدیق اسکی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۲۷ع کی

دستخط اے اسٹرلنگ سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۹۳

عہدنامہ درباب گھاٹی فنو کے

اول

کمشنران انگریزی میجر گرانٹ اور کپتان پمبرٹن صاحب حسب ہدایت رایٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل اقرار کرتے ہین کہ وہ شہر تمانوا ورکیمبا اور سرجال اور دیگر دیہات واقع گھاٹی فنو کوہستان انگوجنگ اور راستہ گھاٹی جو درمیان دامن کوہ شرقی اور کنارہ مغربی دریاے ننگہا کھنڈوان کے واقع ہے موانداک مہا منگائن راجہ کو اور شاروانگلس میوکیان تھا و کمشنران ماموره شاہ آوا کو حوالہ کر دینگے۔

دوم

کمشنران انگریزی تھانہ منی پورا کو جو اب اس ملک مین قائم ہے برخاست کر کے چند شرائط پر فوراً قبضہ کمشنران برہما کا وہان کرا دینگے۔

سوم

شرائط یہ ہین کہ جو حدود کمشنران انگریزی قائم کرین اونکو وہ منظور کرین جو لوگ بجانب منی پورا ان حدود کے رہتے ہین اونسے صریحاً اور حیلۃً مزاحمت نکرین۔

چہارم

حدود مفصلۂ ذیل قرار پائین

اول حصہ شرقی اون پہاڑون کا جو برمتصل جانب غربی میدان گھاٹی فنو سے نکلتے ہین اس خط حد بندی مین مورخ اور تمام علاقہ جانب مغربی اوسکے شامل ہے۔

دوم بجانب جنوب ایک خط دامن شرقی پہاڑ مذکور سے اوس مقام تک جہان دریاے جسکو برہما والے مین لساونگ کہتے ہین اور منی پورا والے تم لساانگ کہتے ہین میدان مین آتا ہے اور اوسکے ابتدا تک درمیان کوہستان کے جو خاص مغرب کہتے ہین لہیاتک دریاے منی پورا سے ہے۔

سوم بجانب شمال خط حد بندی اونھین پہاڑون کے دامن سے جہان گھاٹی فنو بجانب شمال

ختم ہوتی ہے شروع ہوگا اور وہان سے خاص شمال کو اول قطار پہاڑ تک چلکر بجانب مشرق اوس مقام تک پہونچے گا جہان دیہات جوآتا دنونیگوئی اور نوانگ اوس قوم کے واقع ہین جسکو منی پورا والے لوہیوپا اور برہما والے لاگسانی کہتے ہین اور جواب ماتحت منی پورا کے ہین۔

پنجم

کشنران برہما وعدہ کرتے ہین کہ وہ اہلکاران برہما کو جو مامور اوس علاقے مین ہونگے جواب حوالہ اونکے کیا جاتا ہے حکم دینگے کہ کسیطرح وہ مزاحم کہین یا دیگر باشندگان جو بجانب منی پورا خط حدبندی سے رہتے ہین نہونگے اور کشنران انگریزی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منی پورا والون کو حکم دینگے کہ وہ کسیطرح مزاحم کہین یا دیگر باشندگان کسی قسم کے جو بجانب علاقہ برہما از روے حدبندی کے رہتے ہون نہونگے۔

کشنران
دستخط ایف جی گرانٹ میجر (مہر)
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان (مہر)

مقام سیناچل گھاٹ ننگٹھی ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ دوم

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات جو بیان علاقہ ملائن پنیشولا اور جزیرہ سماترا و علاقہ سیام کے ساتھ منعقد ہوئے

ملائن پنیشولا

یہ حال رپورٹ کرنیل کیونیا صاحب سے و دیگر کواغذ سرکاری سے استنباط ہوئے

باستثنا ایک یا دو علاقجات خرد جو خودسر ہین باقی علاقہ ملائن پنیشولا کا منقسم درمیان انگریزان اور سیام والون کے ہے اقرارنامجات ساتھہ علاقہ قیدہ کے جو ماتحت سیام کے ہے اور ساتھہ خودسر علاقجات پیراگ اور سالنگورا اور علاقجات مشتملہ ریمبو وغیرہ اور جوہور کے ساتھہ ہوئے ہین اور علاقجات ترنگانو اور کلنتان بھی محفوظہ گورنمنٹ انگریزی کے حسب فحوائے عہدنامہ بنکوک کے ہین جس عہدنامے کی روسے عام تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی بیچ سمندر شرقی کے مترتب ہوئی وہ عہدنامہ ساتھہ قوم ڈچ کے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء نمبر ۴۸ ہوا تھا جسکے شرط دہم سے تعلق و جوبکا ملاکا پنیشولا سے علیحدہ ہوا۔

راجہ سکندر شاہ سنگاپور والے نے قریب وسط تیرہ صدی کے ملاکا کو آمادہ کیا تھا کہ بیچ ۱۵۱۱ء کے پورچوگیس نے ماتحت البوکرک کے آکر اسکو لیا اور ۱۶۴۱ء مین دچون کے ہاتھہ آیا اور ۱۷۹۵ء تک اونکے پاس رہا اس سال مین انگریزون نے مع دیگر علاقجات وچ واقع شرق اسکو فتح کیا اور ۱۸۱۸ء تک اونکے قبضے مین رہا اس سال مین دوبارہ دچونکو دیا گیا اور آخر کار ۱۸۲۴ء مین جو عہدنامہ دچون کے ساتھ ہوا اوسمین یہ علاقہ پھر انگریزون کو ملا۔

سجانب شمال ملاکا کے علاقہ نانگ واقع ہے جو عہد تسلط وچ علاقہ ملاکا مین زیر حکم چار سردار و نکے تھا اور ان چارون سردارون نے عہدوچ کے ساتھ کیا تھا سردار پاپا نگھلو ہمیشہ وچ مقرر کرتے تھے بعد تسلط انگریزی علاقہ ملاکا اور نانگ مین ایک عہدنامہ نمبر ۸۰ اون سردارون کے ساتھہ ۱۸۰۱ء مین قرار پایا تھا مگر ۱۸۳۱ء مین اور سردارون نے سرشورش اوٹھایا جسکے باعث ضرور ہوا کہ علاقہ مذکور

بزور شمشیر فتح کیا جاوے —

قیدہ ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ ہماری اول رسم بمقدمات پولیٹکل اس علاقے کے ساتھ اوس رسم رسل ورسائل کے ساتھ شروع ہوئی تھی جو کپتان فرانسس لایٹ صاحب نے ساتھ راجہ قیدہ کے شروع کی تھی اور جسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ سنہ ۱۷۸۶ء مین منعقد ہوا جسکی رو سے جزیرہ پنیانگ جو بعد ازان بنام جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مشہور ہوا شامل کیا جاوے اور اس جزیرہ پر قبضہ باقاعدہ بتاریخ ۱۱ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۶ء مین کیا گیا —

بتاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۱ء ایک عہدنامہ نمبر ۸۷ کپتان لایٹ صاحب نے قرار دیا جسکی رو سے یہ شرط ہوئی کہ فریقین غلامان مفرورین اور قرضداران اور مجرمان جعل وقتل حوالہ کردیے جائین اور یہ کہ رسد وغیرہ بلا محصول ملک سے ساکنان جزیرہ اور مقیمان جہاز بمقام لنگرگاہ پہونچائی جاوے اور یہ کہ راجہ قیدہ کو جو بنام جنگ دی پرتوان مشہور ہے چھہ ہزار دولرس سکے دیجائین اور راجہ پر یہ واجب آیا کہ وہ کسی غیر قوم ساکن یورپ کو ملک مین رہنے کی اجازت نہ دیگا —

بتاریخ ۲۰ جون سنہ ۱۸۰۲ سر جارج لیتھ صاحب نے جو لفٹننٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مقرر ہوئے تھے حاکم قیدہ سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۸۸ قرار دیا اسکی رو سے ایک بڑا ملک جو بنام ضلع ولسلی مشہور ہوا اور جو اوس ملک مین واقع ہے شامل کیا گیا یہ عہدنامہ تا ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۲ء منظور نہین ہوا —

یہ دونون عہدنامے اس خیال سے راجہ قیدہ کے ساتھ منعقد ہوئے تھے کہ اوسکو سرخود تصور کیا گیا تھا مگر وہ ماتحت سیام کے معلوم ہوا —

بیچ سنہ ۱۸۲۱ء کے راجہ قیدہ نے کورٹ بنیکوک کو بباعث نہ دینے خراج معمولی طلائی اور نقرئی پھولون کے اور نا مرعی رکھنے دیگر مراسم معمولی و فرمانبرداری کے قبضہ کیا پس کورٹ مذکور نے ارادہ مصمم لے لینے اوسکے علاقہ مقبوضہ کا کیا اور بماہ نومبر سنہ ۱۸۲۱ء راجہ لگورتی جو محفوظ سیام سے ہے فوج جرار لیکر قیدہ پر حملہ آور ہوا اور راجہ کو نکال دیا راجہ مفرور اس شرط پر آکر پنیانگ مین فروکش ہوا کہ جب تک وہ وہان قیام پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ اور نہ اوسکا کوئی ہمراہی کسیطرح کی خط کتابت پولیٹکل بلا اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی نکرے گا اس عہد کو اوسنے

تھوڑا اور چونکہ گورنمنٹ کا واسطہ بھی اوسکے دوبارہ علاقہ پانے مین کارگر ہوا تو حسب مجوزہ
عہدنامہ بینکوک یہ شرط قرار پائی کہ وہ پنانگ سے چلا جاوے اور بموجب منشاء عہدنامہ مذکورہ
بالا کے راجہ معزول بمجبوری ملاکا مین جاکر قیام پذیر ہوا اور وہان ایک پنشن معقول سرکار انگریزی سے
اوسکے واسطے مقرر ہوئی اور حسب منشار عہدنامہ مذکورہ بالا کے حکومت انگریزی بمقامات
جزیرہ پنانگ اور ضلع ویلیزلی کو سیام والون نے منظور کیا۔

راجہ معزول نے کئی مرتبہ ارادہ دوبارہ لینے اپنے ملک کے رئیس لگورسی کیا
مگر سود مند نہوا آخر کار ۱۸۴۲ء مین اوسکا پسر کلان بمقام بینکوک گیا اور اپنے والد کیطرف
سے تابعداری سیام کی منظور کی اور بسفارش اور توسط گورنر سٹریٹ سٹل منٹ کے راجہ معزول
واسطے علاقہ قیدہ پر جو ایک حکومت گاہ تین مین سے ہے جسمین علاقہ قیدہ منقسم ہے حاکم قرار
دیا گیا اور اسیلیے شرط سیزدہم عہدنامہ بینکوک کی ترمیم ہوئی بیچ ۱۸۴۳ء کے راجہ قیدہ نے
زبردستی ضلع کریان واقع علاقہ پراگ کو چھین لیا وہان کے حاکم نے استغاثہ بپیشگاہ گورنر
سٹریٹ سٹل منٹ مین کیا اور بباعث اختیار گورنر مذکور کے راجہ نے اپنے ملازمین اوس
علاقے سے اوٹھا لیے مگر اوسکی پنشن ایک سال کی ضبط ہوئی اور یہی سزا اول مرتبہ اوسکے
واسطے کافی متصور ہوئی۔

اور بروفات راجہ کے اوسکا پسر کلان تو انکو عبداللہ نامے کو کورٹ بینکوک نے بجاے
راجہ مرحوم کے مقرر کیا اوسکے بعد اوسکا بھائی تو انکو دئی نامے جانشین ہوا یہ بھی بتاریخ ۸۔
ماہ مئی ۱۸۵۳ء مر گیا اور اوسکا بیٹا راجہ حال تو انکو احمد نامے حکومت علاقہ پر سرفراز ہوا۔

پراگ

دراصل علاقہ پراگ ماتحت ملاکا کے تھا اور قریب وسط سولہ صدی کے بندا ہارا جوہر کا
سلطان پراگ بنام مظفر شاہ مقرر ہوا اوسکا بیٹا منصور شاہ قریب ۱۵۶۷ء کے شاہ آچین ہوا
اور پراگ جب سے ماتحت اوسکے اور اوسکے جانشینون کے رہا جنکو بنگا ماس یعنی طلائی پھول
معمولی خراج کے ملا کیے جب ضعف حکومت آچین مین ہوا تو ہر ایک سر خود ہو گیا اور ڈچون کی
حفاظت مین آ گیا ۱۷۹۵ء مین پنانگ سے مہم ہوئی اور جو فوج جزوی ڈچ کی قلعہ پراگ مین تھی

وہ مغلوب ہوئی اور پراگ فوج منظفر کو ملا اس سبب سے ہماری تجارت کو بھی ترقی ہوتی اور
تمام ٹین یعنی لوہا وہان کی کانون کا پنیانگ مین آنے لگا اوسوقت مین محمد تاج الدین سلطان
وہان کا تھا اور وہ سنہ ۱۸۱۰ء مین مرگیا اور اوسکا بیٹا سلطان منصور شاہ نامے اوسکا جانشین ہوا۔
سنہ ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۸ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس نے راجہ پراگ سلطان عبداللہ
کے ساتھ کیا جسکی رو سے رعایاے انگریزی کو اجازت تجارت کی بلا مزاحمت حاصل ہوئی۔
بیچ سنہ ۱۸۲۵ء کے تکرار رفیہ مابین حاکمان پراگ اور سلینگور کے پیدا ہوئی اور اندرسن صاحب
واسطے فیصلہ کے بھیجے گئے اسمین عہدنامہ نمبر ۹۹ مرقومہ ۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ء قرار پایا اس عہدنامہ
کی رو سے سرحدات دونون کی تنقیح ہوئی اس عہدنامے مین راجہ پراگ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ
وہ کبھی مداخلت حکومت سلنگور مین نہین کرنے کا اور نیز یہ کہ وہ تجاران علاقہ غیر کو اجازت تجارت
بلا مزاحمت دیگا۔

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ بنکوک کے سرخود ہونا پراگ کا قائم رہا ہے مگر اوسکو اجازت
دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے خط کتابت دوستانہ سیام سے رکھے بلکہ بطور سابق پھول طلائی ونقرہ
بھی دیا کرے اس شرط مین یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی حفاظت پراگ کی بخلاف فوج
سلینگور کے کرینگے بماہ ستمبر سنہ مذکور کے اطلاع اس امر کی گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کو پہونچی
کہ راجہ لگور نے کچھ فوج پراگ مین بھیجی ہے اور سب اختیار راجہ پراگ کا چھین لیا ہے اس اطلاع
کے مطابق کچھ فوج انگریزی بھیجی گئی تھی کہ اونسے جاکر کہے کہ عہدنامہ کی شرائط کی تعمیل قرار واقعی
کرین سیام والون نے جو مقام اونکے پاس برلب دریا تھا خالی کردیا اور اوسوقت سے آزاد
ہونا یعنی سرخود ہونا پراگ کا اونکی حکومت سے کلیتہ منظور ہوا۔

بموجب عہدنامہ نمبر ۹۱ مرقومہ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء کے راجہ پراگ نے بعذر اسکے کہ
اوس سے دزدی دریا جو اون دنون مین بہت جاری تھی مسدود نہین ہو سکتی جزیرہ دنڈنگ
اور جزائر پنگور اور دیگر جزائر جو پراگ کے متعلق تھے سب سپرد انگریزون کے کردیے اور مطابق
دوسرے عہدنامے نمبر ۹۲ کے جو اوسی روز منعقد ہوا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ کچھ سروکار
شاہ سیام سے نہین رکھنے کا اور نہ اوسکے سردارون سے خط کتابت کریگا اور نہ راجہ سلنگور سے

اور وہ ہنگا پاس کسی اور قسم کا بھی خراج نہ دیگا اور نہ اونکے قاصدون کو اپنے یہان آنے دیگا
اور اگر کوئی سردار غیر اوسکے علاقے مین دست انداز ہوگا تو اوسکو بھروسا صرف امداد گورنمنٹ
انگریزی کا ہے اس مدد اور حفاظت کا وعدہ اوس سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنے عہود کی تعمیل
کرتا رہے بتاریخ ۲۰ اکتوبر ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۹۳ دستخط ہوا جسکا منشا یہ ہے کہ انتظام ملک
اچھا ہوگا اور دزدی دریا مسدود ہوگی اور حفاظت تجارت کی کیجائیگی۔

اگرچہ راجہ ہی صرف ہمارے نزدیک سردار بااختیار پراک مین ہے مگر ظاہر ہوگا کہ حکومت
وہانکی منقسم اوپر اہلکاران دربار راجہ کے جو کہ ہین یعنی راجہ مدا اور بندہارا اور اورنگ کایا براور
تمنگونگ کیونکہ اونکی مہر بھی ہر ایک عہدنامے پر ہے اول شخص انمین کا ولیعہد تخت ہے اور
یہ عہدہ یہان اسقدر پر موقوف ہے موروثی نہین ہے گو پند اسکی متعلق خاندان شاہی کی ہی۔

شلینگور

بیچ ۱۸۱۸ کے راجہ سرغود شلینگور کو مجبوری اطاعت ڈچ کی منظور کرنی پڑی اوسوقت مین
وہ قابض ملاکا پر تھی اور جب دوبارہ ڈچ ۱۸۲۰ مین قابض ملاکا پر ہوئے تو اونھون نے پھر
چاہا کہ جو رسوم اونکے اور شلینگور کے سابق تھے وہ پھر قائم ہون مگر راجہ کو پاسداری انگریزونکی
بہت تھی اور اونکی ساتھ اوسنے عہدنامہ تجارت نمبر ۹۴ قرار دیا تھا اس وجہ سے اوسنے
اب انکار کیا۔

جب اندرسین صاحب واسطے خط کشی حدود شلینگور اور پراک کے گئے تھے تو عہدنامہ
نمبر ۹۵ راجہ کے ساتھ ہوا تھا اسکی رو سے عہدنامہ سابق مستحکم ہوا تھا اور سوا اسکے
کہ حدبندی فیمابین شلینگور اور پراک کے ہوا راجہ سلینگور نے عہد کیا کہ وہ ہرگز حکومت پراک مین
مداخلت نکریگا اور نہ اپنے سرحد سے باہر مع فوج کے جائیگا اور نیز یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنے
کنارون پر دزدان دریا کو آمد و رفت کرنے نہ دیگا اور جو مجرم علاقہ انگریزی اوسکے علاقے مین
مثل دزدان دریا و دزدان خشکی و مجرمان قتل و دیگر مجرمان پناہ گیر ہونگے اونکے حوالہ کریگا اور یہ
پچھلی شرط فیمابین مین قرار پائی تھی از روے شرط چہاردہم عہدنامہ مرقومہ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۶ء
جو سیام کے ساتھ ہوا تھا وعدہ محافظت شلینگور کا جملہ افواج سیام سے کیا گیا تھا اس نظر سے

یہ علاقہ بھی مثل پراگنہ متعلقہ حفاظت انگریزی تصور ہو سکتا ہے ۔

اگرچہ براے نام شلینگگو ایک حاکم زیر حکم ہے مگر دیہولا و منقسم پانچ علاقجات سرخود مین سے یعنی لوکوٹ اور لنگاٹ اور کالانگ اور شلینگگو اور بزبادہ انمین کا بڑا لوکوٹ ہے وہانکو راجہ نے کیپٹن رچارڈ و منظوری سلطان شلینگگو عرصۂ قلیل سے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیر مکان روشنی کے کیا ہے ۔

یہ مشہور صحیح ہے کہ راجہ لوکوٹ کو سلطان نے حکومت کل تمام شلینگگو کی دیدی ہے مگر اس بارہ مین کوئی اطلاع سرکاری گورنمنٹ کو نہین دی گئی ہے ۔

علاقجات مشتملہ

سنگی اجونگ اور رام پو اور جوہول اور مری سناتی ۔ یہ علاقجات اول مین ماتحت جوہور کے تھے قریب ۱۷۷۳ء کے اونہون نے شاہ جوہور کے اتفاق کو ترک کر کے ایک سردار خود تجویز کیے اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان مقرر رکھا اور اوسکے ماتحت چار پنگہولو بطور کونسل مقرر کیے اور ان پنگہولو کو اپنے اپنے علاقہ مفوضہ مین اختیار کل دیا اس سے پیدا ہے کہ کل اختیار ان پنگہولو کا تھا اور جنگ دی پرتوان کا اختیار صرف براے نام تھا آخرکار ۱۷۹۶ء مین ایک اور سردار مقرر ہو کر ممبر کونسل مذکور تحریر ہوا اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان مودا رکھا گیا ۔

بیچ ۱۸۴۲ء کے جنگ دی پرتوان مودا نے ایک اپیل صاحب رزیڈنٹ انگریزی مقیم ملاکا کو بخلاف ہر چہار پنگہولو کے جنسے نا اتفاقی رکھتا تھا دائر کیا اور استدعاے مدد کی مگر یہ استدعا اوسکی نامنظور ہوئی ۔

بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۵۱ء جب راجہ علی جنگ دی پرتوان اسار تھا اور اوسکا داماد شریف سید سبحان جنگ دی پرتوان مودا تھا ایک عہدنامہ نمبر ۶۶ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور علاقجات مشتملہ کے قرار پایا اسکا منشا یہ تھا کہ شہر الطیف سرحد طرفین مجرمان کو حوالہ کر دینگے اور جو تکرار فیمابین ہر دو سرکار یا اونکے متعلقین واقع ہو اوسکا فیصلہ ہو اور حفاظت تجارت کی ملحوظ رہے اور دریاے لنگات دریاے سرحد کیجاے ایک اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۶۷ رام پو سے جداگانہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء قرار پایا سرحد ملاکا جو ملحق رام پو اور جوہول سے ہے اوسکا تصفیہ جداگانہ عہدنامجات کی رو سے جو

حاکمان سپرد و علاقہ مذکورہ بالا کے ساتھ بتاریخ ۹۔ اور ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۳ء نمبر ۹۸ و نمبر ۹۹ ہوئی تھے کیا گیا۔

اگرچہ حاکمان مختلف علاقجات کے اب بھی گاہ گاہ واسطے تصفیہ امور عامہ ریاست جمع ہوتے ہین مگر تاہم چند عرصہ گذشتہ سے اشتمال ان علاقجات کا موقوف معلوم ہوتا ہے اور بنگ دی پر توان سابق جو عہدۂ بنگھولی سری سناتی کا بھی رکھتا تھا بہت کم اختیار دیگر سرداران پر رکھتا تھا اور وہ سکے رتبے کا لحاظ کبھی گورمنٹ انگریزی نے بھی ملحوظ نہین رکھا تمام تحریرات بنام اون سرداروں کے بلا لحاظ اونکے ساتھ کے جاری ہوتی تھین اور یہی امر نسبت سرداران خورد لنگھی اور مجی کے بھی عمل رہتا تھا لنگھی ماتحت سنگی اجونگ کے اور مجی ماتحت جوہول کے ہے۔

علاقجات کوہ اور تامپنگ اگرچہ ایک جزو علاقہ رام بو کے ہین مگر بالفعل زیر حکم سید سجان کے ہین یہ شخص جب بنگ دی پر توان مودا مقرر ہوا تھا تو یہ علاقجات اوسکے سپرد ہوئے تھے

جوہور

ہماری تحریرات پولیٹکل اس علاقہ جوہور کے ساتھ ۱۸۱۸ء مین شروع ہوئی تھی اس سال کے ماہ اگست مین ایک عہدنامہ صلح و دوستی نمبر ۱۰۰ میجر فارکیوہار صاحب نے سلطان عبد الرحمن شاہ پسر کوچک سلطان محمد سے کیا تھا یہ شاہ بیچ غیر حاضری اپنے برادر کلان توانکو حسین کے جو بمقام پاہانگ اپنی شادی کر کے ساتھ دختر بندا ہارا کے گیا تھا تخت نشین ہو گیا تھا گو یہ مشہور ہے کہ یہ تجویز تخت نشینی بباعث مرگ اوسکے باپ کے چند روزہ ہوئی تھی۔

مشہور یہ ہے کہ سلطان عبد الرحمن شاہ نے اپنے بھائی کے واسطے تخت خالی کر دیا اور اوسکے بھائی کی تخت نشینی مسٹر ٹیمورڈ ریفل صاحب نے ۱۸۱۹ء مین مشتہر کی تھی بتاریخ ۶ ماہ فروری و ۲۶ ماہ جون سنہ مذکور دو عہدنامجات نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ ساتھ سلطان اور تمونگانگ کے واسطے قائم کرنے ایک کارخانہ انگریزی مقام سنگاپور کے اور حفاظت تجارت انگریزی کے درمیان علاقہ سلطان کے منعقد ہوئے۔

بیچ ۱۸۲۴ء کے یہ خواہش ہوئی کہ مقام سنگاپور کلیتہ اختیار اور قبضہ مین آجاوے اور اس نیت سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۳ سلطان اور تمونگانگ کے ساتھ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ جزیرہ

سنگاپور مع سمندر وغیرہ جو کچھ دس میل کے فاصلہ تک کنارے سے ہو سب انگریزی آبادی قرار دیجائی اور انتظام کیا جائے کہ دزدی دریا مسدود ہوا اور کاروبار تجارت کے مقام جوہور مین ترقی ہو۔

سلطان اور تمونگانگ اور اونکے جانشین اس تاریخ تک سنگاپور مین رہتے تہے اور چونکہ درباب محاصل کے جو علاقہ جوہور سے حاصل ہوتا تھا فیمابین سلطان اور تمونگانگ کے تکرار ہوتی تھی اور ہر ایک اپنا اپنا حق ظاہر کرتا تھا اسواسطے حکام مقام سنگاپور کی یہ تجویز قرار پائی کہ یہ حق صرف ایک آدمی کا قرار دیا جاوے اور یہ شخص کل اختیار تمام ملک مین رکھے اور اس امر کے واسطے تمونگانگ پسند ہوا برضامندی گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ع ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۴ درمیان اونکے اور سلطان کے قرار پایا اوسمین یہ شرط مندرج ہوئی کہ کچھ روپیہ اور ماہواری پنشن منظور کرکے شاہ مذکور کل حکومت جوہور کی اوسکے سپرد کردی اور ضلع مکانات بامواز جو ایک علاقہ خرد درمیان جوہور اور انگریزی علاقہ ملاکا کے واقع ہے سلطان نے یہہ علاقہ کبھی شامل جوہور کے نہین رکھا تھا مگر ایک علیحدہ سردار بنام تمونگانگ اوسمین ماتحت سلطان کے رہتا تھا اور یہ بھی اوسمین ایک شرط تھی کہ اگر سلطان مواز کے جدا کرنے مین راضی ہو تو اول اوسکے لینے کا پیغام گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجا جاوے۔

علاقہ پاہانگ اصل مین ماتحت جوہور کے تھا اور دربار سلطان کا ایک عہدہ دار بنام بندہار کے وہان رہتا تھا اور یہ عہدہ موروثی شمار کیا جاتا تھا مگر عرصہ قلیل گذرا کہ بندہار اکی ماتحتی سے انکار کرکے اپنی خودسری اور آزادی ظاہر کی ہے۔

پاہانگ ایک طرح سے زیر حفاظت اس گورنمنٹ کے تصور ہوسکتا ہے کیونکہ گو کوئی عہدنامہ منعقد نہین ہوا ہے مگر جب کبھی کچھ تکرار باہمی یا فوج کشی سردار غیر ہوتی ہے تو وہ مدد اور صلاح گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ سے طلب کرتا ہے اور ایسی مدد کے باعث سے اوسکے حال کی آزادی متصور ہوسکتی ہے۔

علاقجات جلابو آلو پاہانگ جسمین علاقہ سینگ اور جامپول شامل ہین اور علاقہ جلاسے دونون شامل ہوکر علاقہ مشتملہ سیلی نپشولا کے ہین اور متابعت سلطان جوہور کی قبول کرتے ہین

یہ متابعت کبھی اونکی بنگھولو نے ترک نہین کی کیونکہ اونھون نے بعد علیحدہ ہونے علاقجات سنگی اجونگ اور رام بو اا دجوہول اور سری مناتنی کے اقبال حکومت سلطان سے انحراف نہین کیا اس سبب سے گو علیحدہ اقرارنامجات یا عہدنامجات ان علاقون سے نہین قرار پایا مگر ہمارے معاملات پولیٹکل اونسے بھی اوسیطرح متصور ہو سکتے ہین جسطرح حسب منشاء عہدنامجات جو ساتھ سلطان جوہور کے قرار پائے جنکے وہ اپنے تئین اب تک ماتحت گردانتے ہین گو سلطان اونپر کسیطرح حکمرانی نہین کرتا۔

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ درباب علاقجات وتجارت ہندوستان جو بمقام لندن بتاریخ ۱۷۔مارچ ۱۸۲۴ء قرار پایا۔

بنام خدای پاک ولاشریک

شاہ یونائیڈ کنگڈم اوف گرایٹ برٹن وآیرلینڈ اور شاہ ندرلینڈ بخواہش اسکے کہ ایک طور پر جو فائدہ بخش طرفین ہو اونکے اپنے اپنے مقبوضات اور اونکی رعایا کی تجارت ملک ہند مین رکھی جائے تا کہ خوشنودی اور بہبودی دونون اقوام کی ہمیشہ ترقی پذیر ہو اور وہ تکرار رشک جو سابق اوس استحاد کا مانع تھا جو باہم ہونا چاہیے اور نیز بدین مراد کہ تمام مواقعۂ نااتفاقی فیمابین اونکے اجتنون کے حتی المقدور مسدود ہون اور برادا سکے کہ جو سوالات معانقہ تاریخ ۱۳ماہ اگست ۱۸۱۴ء بمقام لندن جو درباب شاہ ندرلینڈ کے مقبوضات ہند کے ہوئے تھے وہ طی ہون ہر دو بادشاہون نے اپنے اپنے مختار کل تجویز کیے یعنی شاہ یونائیڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن وآیرلنڈ نے اپنی طرف سے رایٹ ہنوربل جارج کیننگ کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور شاہ ممدوح کے سکرٹری اعظم وزیر فورین افیرس ہین اور رایٹ ہنوربل چارلس واٹکن ولیمس وین کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور لفٹنٹ کرنیل کمانڈنٹ منٹگمری شایر رجمنٹ یومنری کیولوی اور پریسیڈنٹ شاہ ممدوح کے بورڈ اوف کمشنر نائب معاملات ہند کے ہین نامزد فرمایا اور شاہ ندرلینڈ نے اپنے طرف سے برن ہنری فیگل کو جو ممبر اکویسٹرین کور ضلع ہولنڈ کے

اور کونسلر اوف سٹیٹ نایٹ کرنڈ کروس دی روبل اورڈر اور دی ملجک لاؤن اینڈ اوف دی دیل
گلفک اور ورد اونا آم اکسٹرسی اور دی مہری اور پلینی پوٹنشیر سی شاہ ممدوح کے دربار شاہ گریٹ برٹن
کے ہین اور امیٹین بینہار وقالک کو جو کمندر اوف دی رویل اور ورد اوف دی بلجک لادن اور شاہ
ممدوح کے منشتر اوف دی ڈپارٹمنٹ اوف پبلک انسٹرکشن نیشنل انڈسٹری اور کولونی کا ہین مامور کیا
اور ان صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کل بیان کرکے شرائط ذیل منظور کین —

شرط اول

معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ رعایاے فریقین کو اجازت ہوگی کہ علاقجات مقبوضات شرقی آرچیپلگو مین اور ملک ہند اور سیلون مین بطور دوستانہ قوم کے جا کر تجارت کرین اور اونکی رعایا قوانین ملک کی پابندی منظور رکھین گے —

شرط دوم

رعایا وار جہاز ایک قوم کی آمد و رفت مین کسی لنگرگاہ شرقی مین محصول زیادہ دو چند سے جو رعایا اور جہاز اوس قوم کا دیتا ہے جسکا وہ لنگرگاہ ہے ندینگے —
محصول آمد و رفت کا بیچ کسی لنگرگاہ انگریزی کے ہندوستان یا سیلون مین جہاز قوم ڈچ پر اوسقدر ہونا چاہیے کہ کسی حالت مین زیادہ دو چند اوس محصول سے نہو جو رعایا اور جہاز انگریزی اوس لنگرگاہ پر دیتے ہون —
درباب اون اشیا کے جنپر محصول اوس رعایاے یا جہاز سے نہین لیا جاتا جو اوس قوم کے ہون جنکے قبضے مین لنگرگاہ ہے تو ایسے اشیا پر دوسری قوم کی رعایا جہاز سے کسیطرح زیادہ حد فیصدی سے نہوگا —

شرط سوم

ہر دو معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ بعد ازین کسی جانب سے ساتھ کسی حاکم شرقی سمندر کے نکیا جائیگا جسمین کوئی شرط علانیہ اس مضمون کی ہوگی یا جس سے محصول زیادہ مقرر ہوتا کہ تجارت فریق ثانی معاہدہ کی اونکے لنگرگاہ مین مسدود رہے اور اگر قبل ازین کوئی عہدنامہ ایسے مضمون کا ہوچکا ہوگا تو بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے وہ شرط ترمیم کیجائیگی —

یہ امر معلوم ہے کہ قبل ختم ہونے عہدنامہ حال کے ہر ایک فریق معاہدہ نے دوسری فریق کو
اپنے اپنے عہدنامجات منعقدہ سے جو حکام سمندر شرقی کے ساتھ اونکے ہوئے ہین اطلاع
دی ہے اور اسیطرح ہر ایک عہدنامہ کے جو بعد ازین قرار پاوینگے اونکی اطلاع بھی ہر فریق دوسرے
فریق کو کرتا رہے گا ـــ

شرط چہارم

شاہ انگلستان و شاہ ندرلینڈ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملکی و فوجی عہدہ داران کو
اور افسران جہاز جنگی کو حکم محکم دینگے کہ وہ آزادی تجارت کی ملحوظ رکھین جیسا شرائط اول و دوم و سوم
سے قرار پایا ہے اور کسی حالت مین بیچ آمد و رفت یا خط کتابت ساکنان شرقی اور جیلیگو کے ساتھ
لنگرگاہان ہر دو ولایت کے یا رعایاے ہر دو ولایت کے ساتھ لنگرگاہان شرقی حکومتون کے
مزاحم اور معترض نہون ـــ

شرط پنجم

شاہ انگلستان اور شاہ ندرلینڈ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم اتفاق کرکے سمندر شرقی
مین انسداد دزدی دریا کا کرینگے اور وہ پناہ کشتیان دزدان مذکور کو ندینگے بلکہ حفاظت اور جہاز ونکی
گزندن دزدان دریائی کو سے کرینگے اور وہ کسی حالت مین جہازان بدزدی رفتہ کو اپنے علاقہ
مقبوضہ مین آنے ندینگے اور نہ رہنے دینگے اور نہ فروخت ہونے دینگے ـــ

شرط ششم

یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ ہر دو گورنمنٹ اپنے اپنے افسران و اجنٹان مقیم علاقجات شرقی کو
حکم دینگے کہ وہ بغیر اجازت اپنے اپنے گورنمنٹ یورپ کے کسی جزیرہ سمندر شرقی مین آبادی
جدید قائم نکرینگے ـــ

شرط ہفتم

جزائر بالاکا اور خصوصاً امبوئیا و باندا و ترنیٹ مع اونکے ماتحتون کے شرائط اول و دوم و سوم
و چہارم سے اوسوقت تک بری تصور کیے جائینگے جسوقت تک گورنمنٹ ندرلینڈ مناسب سمجھکر
مستاجری مصالحجات سے دست بردار نہوینگے اور اگر گورنمنٹ مذکور کسیوقت مین قبل دست بردار ہونے

مساجد ہی مذکور سے کسی رعایا ے حاکم غیر ماسوائے حاکمان ایشیا اجازت تجارت کی جزائر مذکور کے ساتھ دینگے تو رعایا ے شاہ انگلستان بھی اوسکے مرتبون پر مجاز و مستحق رسوم جاری کرنیکی متصور ہوگی —

شرط ہشتم

شاہ ندرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق و محاصل سے جو بباعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین —

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبوڑا اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق شاہ ندرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اس جزیرے مین آئندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار کیساتھ وہان کے سے نہ کرینگے —

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کیے گئے اور شاہ ندرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا [illegible] کوئی آبادی [illegible] ملک مین نہ کرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے [illegible] کرینگے

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت اجنٹان گورمنٹ ندرلینڈ پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شرط دوازدہم

شاہ ندرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایای شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —
شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزائر کریمون یا جزائر بنام باتیان بالجین یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار وہان کے

سے کرینگے۔

شرط سیزدہم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورہ بالا سے حوالہ ہوتے ہین وہ افسران سرکار کے جنکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے لتعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچھ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھہ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلامزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدہم

ہر دو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضہ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا۔

شرط شانزدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ ندرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہر دو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۶ء ہوا تھا اور بالقصفیہ پڑا رہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طی ہوکر بیباق لتصور ہوگا بشرطیکہ ندرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدہم

عہدنامہ حال بتصدیق ہوکر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہوا تو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن نقول دیے جاوینگے۔

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلینی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے آپنے دستخط کر دیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگادی۔

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ — دستخط ایچ فیگل (مہر)

(مہر) دستخط چارلس واٹکن ویلیمس ون — دستخط اسی آر فاناک (مہر)

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل ندرلینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ ندرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہان طرفین مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا منشا عمل مین آئے۔

جو تکرار اور نااتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کارکنونی اجنٹان سے پیدا ہوتی رہے ہین پس وہ صرف باظہار مکنون اور فہمید اصل ماہیت ہمدگر کے رفع ہو سکتے ہین۔

نامنظوری روبکاری نے جس سے بتعمیل منشا اجتماع ماہ اگست ۱۸۲۰ء ملتوی رہا مختاران کل ندرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کر دیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب گورنمنٹ ندرلینڈ درباب خواہش بزرگی پولیٹکل یا نفع تجارت کی شرقی اوپر چیلیگو مین اونھون نے ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

نذرلینڈ نے پھر شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہر دو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو
درمیان دنیا کے حاصل ہو لی منظور کی ہین۔

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین
کہ شاہ انگلستان براستدعای شاہ نذرلینڈ اتفاق کرتے ہین۔

بباعث آگہی اوسوقت کے جو یکایک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے
ساتھ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر
کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے
دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ وقت فی الحال منسوخی مستاجری
مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی۔

مختاران کل انگلستان کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی
جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگنیا اور جنوب کی سمت تمور مگر واضح ہو کہ تینون
جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون
جزائر کلان مصالحجات امبوینیا اور بنڈا نامے کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمد و رفت اوسمین تا زمانے
مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہوتی۔

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر جدا کرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوتے مختاران کل
انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین
رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدعا کی مختاران کل نذرلینڈ سے کرین۔

ایک عہدنامہ جو سنہ ۱۸۱۹ء مین ایجنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم
عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان کے اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین
جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہو کر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین
جہاز و رعایای انگریزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع
مختاران کل نذرلینڈ کو ہوچکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے
اسواسطے امید یہ ہے کہ گورمنٹ نذرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو ہوا کرین

اور مختاران کل انگلستان کو اعتبار رہے کہ تا بضان حال قلعہ مارلیبورو کوئی تدبیر مضر شاہ آچین عمل مین نہ لاوینگے۔

یہ بھی مختاران کل انگلستان پر فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ ندرلینڈ سے سفارش باشندگان و آبادان تابع کارخانہ قدیم انگلستان واقع بنکولین کی کرین تاکہ حفاظت مربانہ و دوستانہ اونکی ہوا کرے۔

یہ درخواست بہت ضروری ہے کیونکہ سنہ ۱۸۱۸ء سے عہدنامے اونکے رئیسون سے ہوئے تھے اور اونکی باعث اونکی نہایت بہبودی ہوئی ہے طریق جبریہ زراعت اور چھین لینا سیاہ مرچ کا موقوف کیا گیا اور ترغیب زراعت بہنچ دی گئی اور نسبت ما حقوق کاشتکاران نسبت اونکے سرداران ضلع کے اقتضیہ ہوئی اور حقوق ملکیت رئیس نسبت زمین کے منظور ہوئے اور تمام مداخلت انتظام علاقہ اسطرحسے موقوف ہوئی کہ یورپ کے باشندون کو بیروبخات سے تبدیل کیا اور بجاے اونکے اہلکاران ملک مقرر کیے اور یہ تمام تدابیر واسطے بہبودی اور بہتری ساکنین کے مناسب متصور ہوئی تھین۔

ان امور کی سفارش گورنمنٹ ندرلینڈ سے کرنے مین دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اپنے گورنمنٹ کی اطمینان کرین کہ ایساہی لحاظ منجانب حکام انگریزی نسبت باشندگان ملاکا اور دیگر مقامات منتقلہ کے مرعی رہیگا۔

القصہ مختاران کل انگلستان کی مبارکباد مختاران کل ندرلینڈ کو دیتے ہین کہ ان امور نے بخوبی سرانجام پایا اور اونکو یقین ہے کہ جو انتظام اب ہوا ہے اوس سے تجارت دونون اقوام کی خوب ہوگی اور یہ کہ دونون دوست ملک ایشیا مین اور نیز یورپ مین وہ رسم اتحاد بلاد غدغہ مرعی رکھینگے جو قدیم مین اونمین جاری تھی اور چونکہ نزاع اب ختم ہوئی جو دو صد سال گذشتہ مین گاہ گاہ باعث دغدغہ ہوتی تھی اب آیندہ رشک فیمابین انگریزان و ڈچ کے ملک شرقی مین نرہیگا ہان مگر پیچ قائم کرنے اون قواعد کے جنسے بہبودی متصور ہوا اور جو اب طرفین نے روبروے تمام جہان کے بیان کیے ہین۔

دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل شاہ ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اطمینان تعمیل شرائط لاائقہ منظور کرین۔

دستخط جارج کیننگ

دستخط چارلس واٹکن ولیم وون

مقام لندن ۱۷ مارچ ۱۸۲۴ء

ترجمہ جواب یادداشت منجانب مختاران کل ہندرلینڈ بنام مختاران کل انگلستان

دستخط کنندگان کاغذ ہذا یعنی مختاران کل شاہ ندرلینڈز نے اوس یادداشت مین جو اونکو مختاران کل انگلستان نے دی ہے ایک درست اعادہ اوس تقریرات کا دریافت کیا جو اوسوقت بمیان آئین بحقین جب وجوہات خلاف مرضی مصلحت کنندگان باعث التوائے گفتگوی مصلحت آمیز ہوئے تھے اب جو دوبارہ اوس کام کے اختیار کرنے کو طلب ہوئی جسکا اختتام عین خواہش دلی فریقین تھا تو دستخط کنندگان کاغذ ہذا نے اس کار مرغوب مین اپنے ہم پیشہ مین وہ نیت درست اور مصلحت آمیز دیکھی جس سے بسہولیت انتظام اور سرانجام نہایت سنجیدہ سوالات کا ہوگا اور اوس نیت کی داد وہ اس سے بہتر اور کسی وقت مین نہین دے سکتے جب منظوری اوسکی بذریعہ دستخط کرنے اوس صلحنامہ کے ہوتی ہے جسکے شرائط جو نہایت ہوشیاری سے ترتیب پائے ہین نہایت کارآمد واسطے رکھنے اتحاد فیمابین کم رتبہ اجنٹان حکومتہاے معاہدین کے ہین —

یہ خاص مدعا اور اصل منشا عہدنامہ کا اون سب پر روشن ہوگا جو اوسکی شرائط بغور ملاحظہ کرینگے اور جو امور اوسمین صاف صاف مشروط ہین وہ واسطے رفع کرنے ہر صنف عام تمام بے اعتباری کے جو آخر مین ظاہر ہو کافی متصور ہونگے مگر چونکہ مختاران کل انگلستان نے یہ بھی ضروری تصور کیا کہ کچھ تفصیل درج کرین اسواسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا بھی اپنی طرف سے آگاہ اس ضروری امر سے ہوکہ کوئی امر اس معاملے عظیم مین مشتبہ نرہ جائے اونکی پیروی کرنے مین کچھ دقت معلوم نہین کرتے یعنی اپنی طرف سے وہ بھی تفصیل کرتے مین اور نیز اپنے منشا کی ظاہر کرنے مین اور جواب یادداشت مذکورہ بالا مختاران کل انگلستان کے تحریر کرنے مین کچھ دقت تصور نہین کرتے —

شرط ہفتم مین ایک استثنا عام قواعد آزادی تجارت درج ہے اسمین استثنا کی ضرورت جسکو

انگلستان نے بھی اپنی تقاریر ۱۸۲۰ء مین تسلیم کیا ہے منحصر اوپر انتظام تجارت مصالحجات بلاشرکت غیرے ہے پس اگر ارادہ مصمم گورنمنٹ نذرلینڈ کا رائج ترک کرنے اوس انتظام تجارت بلاشرکت کا ہوگا تو استحقاق آزادی تجارت فوراً قائم ہوگا اور تمام وہ ارچیلیگو جسکی حدود نہایت صحت سے بیان ہوئی ہین یعنی جو حدود سلیب تیمور اور گینی جدید پر محدود ہے تمام مجاز طریق بیع وشرا کا واسطے اون طریقون پر جو قواعد مقام قائم کرین اور خاص رعایاے شاہ انگلستان کے واسطے اون قاعدون پر جو حسب شرائط حکومتہاے معاہدین کے تمام مقبوضات ملک ایشیا کے واسطے ہین موجود رہے گا۔

اگر ارادہ ترک کرنے کا تھو تو جب تک استثنا قائم رہے تو جو جہاز ملاکا مین آمد ورفت کرین تو اونکو اون لنگرگاہون مین جنکی اطلاع چند سال گذرے حکام سمندر کو دی گئی ہے آیا یا اونکے نزدیک آ جانا چاہیے صرف بوقت مصیبت جسوقت مین یہان بیان کرنا فضول ہے کہ وہ ہر جگہ جہان جندہ نذرلینڈ مبسوط ہوگا وہ خدمت نیک وبد پاوینگے جو انسان مصیبت زدہ کو ملنی لازم ہے۔

بتائید اطلاع مندرجہ آخر یادداشت مختاران کل انگلستان مقدمہ بنگولین کے مختاران ممدوحین نے پاس دستخط کنندگان کاغذ ہذا دو عہدنامے ایک مرقومہ ۲۳ ماہ مئی اور دوسرا ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۱۸ء جو فیما بین لفٹنٹ گورنر مقام مذکور اور چند رئیسان اقوام قرب وجوار منعقد ہوئے تھے مرسل کیے ہین اوںھون نے ایک مراسلہ گورنر جنرل باجلاس کونسل مرقومہ فورٹ ولیم ۹ ماہ مئی ۱۸۲۳ء بھی مرسل کیا ہے جسکے مطابق گورنمنٹ انگریزی نے ٹھیکہ سیاہ مرچ مقام قلعہ مارلیبورہ ترک کیا اور ترغیب زراعت برنج دی ہے اور بسبب مختلف اقسام باشندگان ساتھ انکے رہے اور اونکے رئیسون کے قرار دی ہے مگر جہان تک دستخط کنندگان کاغذ ہذا خیال کرسکتے ہین تو مطلب ان تمام تدابیر کا بیشک اور لاریب واسطے حفاظت بہبودی زراعت آبادی مذکور کے ہے اور دفع کرنے اوس وقت کے جو اکثر معاملات باشندگان مین بباعث مداخلت حکام گورنمنٹ غیر کے واقع ہوتے ہین اس نظر سے وہ باطمینان تمام بیان کرسکتے ہین کہ بخلاف اندیشہ خوف خلاف ورزی معاملات کے جو لوگ شریک حال ہون اونکو امید رکھنی چاہیے کہ گورنمنٹ جدید

اونکے حقوق ملحوظ رکھے گی اور اونکی بہبودی مدنظر اور دستخط کنندگان کاغذ ہذا باور اتمام امور سے
بخواہش دلی اقرار کرتے ہین کہ جو شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا مین مندرج ہے اوسکا لحاظ رہے گا
اگر باشندگان باسما الامانا ودیگر آبادیہا جس عہد و پیمان سے اوتھون نے حکومت اور حفاظت
ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کی منظور کی ہے اوسمین وفادار رہینگے صرف اختیار اسکا رہیگا کہ حسب
ضرورت برضامندی فریقین تبدلات شرائط مین کیا جائیگا —

درباب ارادہ درست اور واجبی گورنمنٹ انگریزی کے نسبت باشندگان ملاکا و دیگر آبادیہاے
ڈچ جو بعجواے عہدنامہ اونکے زیر حکومت ہوتے ہین مختاران کل شاہ ندرلینڈ اونکی اطمینان
کو باعتبار تمام منظور کرتے ہین اور اوسی نیک نیتی کے خیال سے وہ اصرار ان امر مین نہین کرسکتے
کہ جو ہدایات اور احکام بنام حکام انگریزی متعینہ ہند درباب حوالہ کردینے قلعہ مارلیبورڈ کے جاری
ہون وہ اونسے صاف اور درست اور مستحکم ہون کہ کوئی امر بے اعتباری کا یا حذر توقف کا
اونسے پیدا نہو اور اونکو یہ بھی یقین ہے کہ مختاران کل انگلستان جنھون نے اپنے کام کو ایسی
راستی اور اعتدال سے سرانجام دیا ہے وہ اس مین جہد کرینگے کہ اونکی مشقت کا نتیجہ
کسی غرض ماتحت کے سے یا خیالات فضول سے برعکس نہو جاے اور اس نتیجہ کو مختاران
کل انگلستان نے خود اپنی یادداشت کے آخر مین بیان کر دیا ہے پس اب یہ واسطے
دستخط کنندگان کاغذ ہذا کے باقی رہا ہے کہ وہ اپنے تئین مبارکباد دین کہ اوتھون نے مدد
اوسمین کی اور اپنی خواہش شریک آرزوی ان صاحبون کے کرین کہ اجنبان مقیم مقبوضات
ایشیا ہمیشہ قدرشناس اون امور کے رہین جو دو اقوام دوستی شعار بخیالات بزرگ باہم مرعی
رکھینگے اور بسبب اون اقوام کے فروگذاشت نکرینگے جو حسب منشاء عہدنامہ اور اتفاق وقت سے
اونکے زیر حکم آ گئے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا اس موقع وقت کو غنیمت تصور کرکے مختاران کل انگلستان کو
اطمینان جدید نسبت اونکے پسندیدہ وجوہ کے کرتے ہین —

دستخط ایچ فینچل
دستخط ای آر فالک

المرقوم مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۴ عیسوی

نمبر ۸۵

عہدنامۂ نانننگ

عہدنامہ جو سنہ ۱۸۲۷ء مین صاحب رزیڈنٹ ملاکا لفٹنٹ کرنیل ٹیلر نے ساتھہ پنگہولو نانگ کے کیا شرائط اور عہود مجوزہ لفٹنٹ کرنیل الاول ٹیلر صاحب گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا نے الیوصل اور منجانب ہنوربل گورنر فورٹ سنٹ جارج ساتھہ راجہ میر اکپتان پنگہولو مشہور بنام ومہول سید اوبیلا الا . بیلنگ اور موبلند حاکم معروف سابق اورنگ کیوا ویرچل معروف موسی اور مینو بجکیا معروف کوپچل اور مہاراجہ اکیا معروف سمنا اور ملاہنا گاران ارکین اور سرداران نامک اور دیہات ملحقہ کے جنھون نے منظور کرکے قسم شرائط ذیل کی نسبت یاد کی -

شرط اول

کپتان مذکور یعنی پنگہولو ارکین اور سرداران منجانب تمام ساکنین نانگ اقرار کرتے ہین اور قسم کہاتے ہین کہ وہ وفادار اور تابعدار ہنوربل گورنر با جلاس کونسل مقام فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ شہر اور قصبہ ہذا کے اور تمام کمانڈنٹ جو موجود ہین اور آئیندہ اونکے ماتحت ہوکر آوینگے رہینگے اور سوا اسکے ازین ہمہ تن مصروف ہوکر تمام معاملات مین فرمانبردار حکام انگریزی کے رہینگے جیسا کہ رعایائے تابعدار کو لازم ہے اور ہرگز فرداً یا جماعتاً کوئی ارادہ بخلاف گورنر ممدوح حیلتہً یا صریحۃً نکرینگے اور لحاظ شرائط ذیل کا بایمانداری او استحکام رہے گا اور تمام عہود ومواثیق جو قبل اسکے دیگر اقوام سے ہوئے ہین وہ بخیال بدگمانی انگریزان منسوخ کیے جاینگے -

شرط دوم

درحالیکہ کوئی شخص بمقام نانگ جو اولامنین کا بان اور سیلے کا ہوکر خلاف وزری مضامین عہدنامہ ہذا کریگا یا نا فرمانبرداری گورنر یا اوسکے عہدہ داران کی کریگا تو پنگہولو اور سرداران حسب الطلب گورنر اوسکو واسطے سزایابی مناسبہ کے حوالہ کردینگے -

شرط سوم

پنگہولو اور سرداران اور ساکنان نانگ اور ملنان کا بان اور سیلے پر فرض ہے کہ دہم حصہ پیداوار برنج اور فواکہ اپنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کیا کرین مگر بلحاظ کم سامانی اور افلاس کے کمپنی

مذکور نے تجویز کی ہے کہ بنگھولو ہر سال خود حاضر ہوا کرے یا کسی اپنے سردار کو ملاکا مین بھیجا کرے کہ اگر کمپنی کا شکریہ ادا کر جایا کرے اور اپنی فرمانبرداری کی وجہ سے وہ کمپنی کو فصل کے اول میوے کا نصف کوین پیدے یعنی چار صد کاسٹا لگ دیا کرے—

شرط چہارم

ساکنان مانگ جب اپنا وطن چھوڑ کر ملاکا جائین تو اونکو ایک اجازت نامہ اس مضمون کا بمہر و دستخط بنگھولو روبروے شاہ بندر پیش کرنا ہوگا اور اسیطرح اگر کوئی ملاکا سے مانگ جاے تو اوسکو بھی ایسا ہی اجازت نامہ بمہر و دستخط شاہ بندر بجواز حکم گورنر وہان پیش کرنا ہوگا اور اگر ایسا نہو تو طرفین ایسے شخصون کو یعنے جنکے پاس اجازت نامہ حسب تفصیل بالا موجود نہین ہے گرفتار کرکے واپس بھیجدینگے لیکن جب کوئی شخص ایسا اجازت نامہ پیش کرے تو اوسکو اجازت ہوگی کہ مانگ یا کسی اور مقام ملحقہ مین آباد ہو اور اپنے مزدوری بذریعہ کاشتکاری و نصب کرنے درختہاے سپاری وغیرہ کے پیدا کرے بشرطیکہ وہ رسم و رواج ملک مثل باشندگان اختیار کرے—

شرط پنجم

بنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ جسقدر ٹین یعنی آہن انگریزی مقامات سری مین ٹی اور سنگئی اجونگ اور رام پورا اور دیگر مقامات سے اس ضلع مین بمقام مانگ آویگا وہ فوراً روانہ ہوکر حوالہ کمپنی کے ہوگا اور اوسکے عوض اونکو سہ سکس دولر نقد ہر ایک بارتین سوکتی صورت کے سکہ مین ملیگا—

شرط ششم

اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیاہ مرچ اولنگ اور دیگر اضلاع متصلہ کی جب زیادہ کثرت سے دستیاب ہوگی تو وہ بھی کمپنی کو دی جاوے گی اور اوسکی عوض ۱۲ سکس دولر فی بار اونکو ملیگا—

شرط ہفتم

بنگھولو اور سرداران اور ساکنان مانگ اسبات کا اختیار نہین رکھتے کہ کسی قوم بری سے اتفاق یا تجارت کرین بلکہ تمام اسباب اپنا براہ دریاے ملاکا لاوینگے اور کسی حیلہ سے

کوئی اور راستہ اختیار نکرینگے اور نہ کسی قوم بری سے براہ دریاے پناک کے اتفاق کرینگے اور اگر ایسا کرین تو اونکا جان و مال معرض خطر مین پڑے گا۔

شرط ہشتم

بنگھولوا ور سرداران اقرار کرتے ہین کہ منجانب تمام ملک نانگ کہ جب کبھی کوئی سردار اپنی حکومت ترک کرے یا کوئی مصیبت اوسپر آکر پڑے تو وہ ایسی حالت مین کسی اپنے قریب رشتہ دار کو اور یا جو اونکے خاندان مین لئیق ہوگا اوسے اپنی جانشینی کے واسطے روبروے گورنر کے پیش کرینگے مگر واضح ہو کہ یہ فرض نہین کہ گورنر ہر ایک ایسے شخص پیش شدہ کو منظور کرے بخلاف اسکے اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو وہ مناسب تصور کرین اوسے مقرر کرین۔

شرط نہم

کوئی غلام جو خواہ ہنوربل کمپنی کا ہو خواہ کسی ساکن ملاکا کا ہو اگر فرار ہوکر بمقام نانگ یا کسی موضع ملحقہ مین جا کر متواری ہو تو پنگھولوا ور سرداران اور ہر ایک باشندے پر فرض ہوگا اور کوئی اس سے مستثنا متصور نہین ہوگا کہ ایسے مفرور کو گرفتار کرکے فوراً شہر مین بھیجدے تاکہ وہ سپرد اپنے مالک کے کیا جاوے اور دس ڈالر بطور انعام مالک سے لیا جائیگا اور اس سے سوا نہین لیا جائیگا۔

شرط دہم

کوئی غلام مذکر یا مونث جو ترغیب کے ساتھ کوئی ملاکا مین لے آئے اس نیت سے کہ اوسکو مذہب عیسائی مین لائے تو مالک غلام کو معاوضہ نصف قیمت غلام مذکور کا ملیگا اور قیمت اوسکی ایک کمیٹی منجانب گورنمنٹ تجویز ہوکر تنقیح کرے گی۔

شرط یازدہم

لیکن اگر کوئی شخص کسی غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو کسی اہل اسلام کے یا ہندو کے ہاتھ خواہ بارضا خواہ بترغیب اور خواہ بزبردستی اونکے مالک کے پاس سے لاکر فروخت کرین اور خصوصاً وہ لوگ جو ایسے غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو ترغیب مسلمان ہونے کی دین بہ تعدی اونکو مجبور مسلمان ہونے پر کرین تو اوسکا جان و مال ضبط اور با ختیار سرکار تصور ہوگا۔

شرط دوازدہم

اور چونکہ مضامین شرائط مذکورہ کا لحاظ بلاتفاوت رہے اسواسطے پنگھولو اور سرداران وعدہ کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب تمام باشندگان کہ وہ فوراً آنریبل گورنر کو تمام ایسے غلامان مفرور جو مقام نانگ مین یا دیگر مقامات مین ہونگے واپس اور حوالہ کردینگے۔

شرط سیزدہم

آخراقرار یہ بھی پنگھولو اور سرداران کرتے ہین اور قرآن کی قسم کھاتے ہین کہ منجانب تمام باشندگان نانگ کہ وہ بایمانداری لحاظ اور تعمیل احکام مندرجہ شرائط کی کرینگے اور اپنے اوپر فرض گردانین گے کہ جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا اوسکو واسطے سزایابی کے حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردینگے۔

واسطے تعمیل کلی اون سب امور کے جسکا وعدہ اور اقرار اسمین ہوا ہے مین اپنے دستخط معمولی اسپر کرتا ہون۔

یہ تیار ہوا اور اسکی قسم کھائی گئی بمقام شہر و قلعہ ملاکا بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ۱۸۳۲ عیسوی

دستخط اے ایل

پنگھولو اور سرداران نانگ نے قسم کھائی اور کہا

ہم کپتان یعنی پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب اپنے اور تمام باشندگان نانگ کے کہ ہم سب وفادار اور دیانتدار گورنر باجلاس کونسل فورٹ سینٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا کے اور تمام کمانڈنٹ اوسکے جو موجود ہین اور جو بعد ازین انکی ماتحت مقرر ہونگے رہینگے اور سوا اسکے مستعد اور مصروف بیچ تعمیل احکام کے جو جاری ہوتے ہین یا آیندہ جاری ہونگے رہین گے اور بنسبت ایسٹ انڈیا کمپنی کے اوس طور سے رہینگے جیسے نمکحلال اور وفادار رعایا اور برایا پر لازم ہے۔

علامات دستخط دہول سید بلال مورین کانٹ جویل سومورین اور مولانا گنان

نمبر ۸۶

آرچیپلیگو شرقی

قیدہ

عہدنامہ جو شاہ قیدہ کے ساتھ درباب دینے جزیرہ پرنس اوف ویلس کے ۱۷۸۶ء مین ہوا

درخواست شاہ قیدہ — جوابات درخواست شاہ قیدہ منجانب گورنر جنرل و کونسل

درخواست اول

ہنوربل کمپنی محافظ سمندران رہینگے اور جو کوئی دشمن شاہ پر حملہ آور ہوگا وہ دشمن ہنوربل کمپنی کا بھی متصور ہوگا اور تمام مصارف کا ہنوربل کمپنی کو متحمل ہونا ہوگا۔

یہ گورنمنٹ ہمیشہ ایک جہاز جنگی واسطے حفاظت جزیرہ پنانگ کے اور واسطے کنارہ سمندر کے جو شاہ قیدہ کا ہوگا مقرر رکھینگے۔

درخواست دوم

تمام قسم کے جہاز اور کشتی وغیرہ جو غرب سے خواہ شرق سے لنگرگاہ قیدہ کو آتے ہون اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکین گے مگر اونکی مرضی پر چھوڑ دین کہ وہ اپنی مرضی سے چاہین خرید و فروخت ہمارے ساتھ کرین اور چاہین ہنوربل کمپنی کے ساتھ بمقام پیلو پنانگ کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو۔

تمام جہاز وغیرہ جو قیدہ کو آتے ہونگے اون کو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکینگے اور نہ کوئی ملازم وغیرہ کمپنی کا اونکے سد راہ ہوگا بلکہ کلیتہً اونکی مرضی پر موقوف رہے گا چاہین شاہ قیدہ کے ساتھ خرید و فروخت کرین اور چاہین ساتھ اجنٹ اور رعایای ہنوربل کمپنی کے خرید و فروخت کرین۔

درخواست سوم

چونکہ اشیای مفصلۂ ذیل مثل افیون اور ٹین اور قسم پارچہ پینٹی اونی ایک جزو ہمارے محاصل کا ہے اسواسطے اونکی ممانعت ہوئی اور یہ اشیا

گورنر جنرل اور کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے احتیاط کرینگے کہ شاہ قیدہ کا نقصان بباعث قیام کرنے انگریزان کے جزیرہ پنانگ مین ہوگا

چونکہ مقامات کیومیلا اور موددا اور پری اور کریان مین پیدا ہوتے ہین اور وہ بہ متصل مقام پتانگ کے ہین اور جب رزیڈینٹ آنریبل کمپنی کا وہان رہا تو ہمیشہ اس ممانعت کے خلاف وقوع مین آیگا لہذا اوسکو طے کرنا چاہیے گورنر جنرل ہمارا نفع یعنی ہمـ دولر سلپین کے سالانہ ہمکو دین۔

درخواست چہارم

اگر آنریبل کمپنی کا اجنٹ کسی واسطہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ کو قرض دیگا تو اجنٹ مذکور دعوی اوسکا شاہ سے نکرے۔

اجنٹ آنریبل کمپنی کا یا کوئی شخص ساکن جزیرہ پنانگ زیر حفاظت کمپنی دعوی شاہ قیدہ پر بابت زر قرضہ کے جو کوئی رشتہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ مذکور لیگا نکرینگے مگر قرض خواہ کو اختیار ہوگا جو کوئی شاہ مذکور کی رعایا مین سے اوسکا قرضدار ہوگا اوسکو اور اوسکی جایداد کو موجب رسم اور رواج ملک کے گرفتار کرین۔

درخواست پنجم

کوئی شخص اس ملک کا اگر ہمارا فرزند اور برادر بھی ہے اور ہمارا دشمن ہو تو وہ دشمن آنریبل کمپنی کا ہوگا اور آنریبل کمپنی کے اجنٹ اوسکو پناہ نہین دے سکتے بغیر انفساخ اس عہدنامے کے جو جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین بحال اور برقرار رہیگا۔

ہر شخص جو ملک شاہ قیدہ مین رہتا ہے اگر شاہ کا دشمن ہوگا یا کوئی جرم خلاف ملک کریگا اوسکی حفاظت انگریز نہین کرینگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی دشمن بری اگر ہمارے ملک پر حملہ آور

یہ درخواست باستدعا صدور حکم پیشگاہ انگریزی

ہوگا اور ہم درخواست مدد کی مثل سپاہ و اسلحہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے مع دیگر خاص مراتب درخواست وسامان جنگ ہنوربل کمپنی سے کرینگے تو شاہ قیدہ جو بغیر دریافت کرنے مرضی کمپنی ہنوربل کمپنی تکو وہ مدد دینگے اور جو خرچ ہوگا ممدوح کے منظور نہین ہوسکتی بھیجی جائیگی ہم ادا کرینگے —

نمبر ۸۷

عہدنامہ ساتھہ شاہ قیدہ کے جو ۱۷۹۱ء مین ہوا

۱۲۰۵ہ ہجری سال ولاکر بتاریخ ۱۶ ماہ شعبان اور رہت

مہر توانکو شریف محمد

اسکی تاریخ اس تحریر سے واضح ہے کہ گورنر پلوپنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس و وکیل انگریزی کمپنی نے صلح اور دوستی شاہ قیدہ اور تمام اوسکے اہلکاران جلیل القدر اور رعایا ہر دو ملک کے ساتھہ اکثر تاکہ وہ صلح کے ساتھہ بحر و بر مین رہین جب تک کہ آفتاب اور ماہتاب روشن رہین شرائط عہدنامہ ذیل مین تحریر ہین —

شرط اول

انگریزی کمپنی شاہ قیدہ کو چھہ ہزار دوسو سپین سال بسال اوسوقت تک دینگے جب تک وہ قابض پلوپنانگ پر رہینگے —

شرط دوم

مہر توانکو الونگ ابراہیم

شاہ قیدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام رسد واسطے پلوپنانگ یا جہاز جنگی کمپنی کے دیگر جہاز کو مطلوب ہوگا وہ قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور اوسپر محصول بھی نلیا جاے گا —

شرط سوم

تمام غلام جو قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے قیدہ کو فرار ہوکر آئینگے وہ اونکے مالکون کو واپس کیے جاینگے —

شرط چہارم

مہر واٹو ونگا وانایل نون

تمام قرضدار آدمی جو اپنے قرض خواہوں سے بھاگ کر قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے قیدہ کو بھاگ کر جائین اور قرضہ اپنا ادا نکرین وہ گرفتار ہوکر سپرد قرض خواہونکے کیے جاینگے —

شرط پنجم

شاہ کسی اور قوم یورپ کو اس ملک مین آکر آباد ہونے کی اجازت ندینگے —

شرط ششم

مہر ایف لایٹ سپرنٹنڈنٹ

کمپنی کسی ایسے شخص کو نہ لیگی جسنے جرم خلاف شاہ کیا ہو یا سرکشی خلاف شاہ کی ہو —

شرط ہفتم

تمام مجرمان جرم قتل جو قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے قیدہ کو مفرور ہو کر آئین گرفتار ہوکر بحراست واپس روانہ کیے جاینگے —

شرط ہشتم

تمام مجرمان وزدی چھاپ یعنی مہر (جعلسازی) اسیطرح حوالہ کیے جاینگے —

شرط نہم

تمام دشمنان ہنوربل کمپنی کو شاہ قیدہ رسد ندینگے —

تو ۹ شرائط مذکورۂ بالا قرار پائین اور طے ہوچکین اور صلح فیما بین شاہ اور انگریزی کمپنی کے کی گئی قیدہ اور پیلو پنانگ گویا ایک ملک ہوگیا —

یہ سب ٹونکو شریف محمد اور ٹونکو لونگ ابراہیم اور داٹو پونگا وانایل بون وکیلان منجانب شاہ نے ترتیب دیکر ختم کی اور واگورنر پیلو پنانگ وکیل انگریزی کمپنی نے کی اس عہدنامے مین جو کوئی کسی عہد مندرجہ ہذا سے انحراف کرے گا اوسکو خدا سزا دے گا اور خراب کرے گا اور اوسکی مغفرت نہوگی —

مہر شریف محمد اور ٹونکو لونگ ابراہیم اور داٹو پونگا وانایل بون کے اسپر ہوئین اور اونکے ہاتھ کے دستخط بھی ہوئے —

نقل اسکی حاکم بندر پولنگ پیانگ سنے کی دستخط اور مہر اور ترتیب اسکی بمقام قلعہ کارنوالس واقع جزیرہ پرنس اوف ویلس تاریخ یکم مئی سنہ ۱۷۹۱ء مین ہوئی ۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ایف لایٹ

نمبر ۹۸

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کی بیچ سنہ ۱۸۰۲ء کی

مہر تنگک دی پرتوان
راجہ موڈا

سنہ ۱۲۱۶ ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال ہزن بتاریخ ۲۱ ماہ محرم روز اور ہری کینی جہاں پنجشنبہ آج کے روز اس تحریر سے واضح ہے کہ سر جارج لیتھ بارونٹ لفٹنٹ گورنر پلو پیانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس نے اقرار کیا اور عہدنامہ دوستی و اتحاد ساتھ تنگک دی پرتوان راجہ موڈا پرلیز اور قیدہ کے اور تمام اوسکے اہلکاران اور سرداران ہر دو ملک کے ترتیب دیا اور یہ بحر و بر مین اوس وقت تک قائم رہیگا جب تک آفتاب اور ماہتاب موجود اور روشن ہین شرائط اس عہدنامہ کے ذیل مین مندرج ہین ۔

شرط اول

انگریزی کمپنی سالانہ تنگک دی پرتوان ملک پرلیز اور قیدہ کو دس ہزار ڈالر اوس وقت تک دینگے جب تک انگریز قبضہ پلو پیانگ پر اور علاقہ واقع دوسرے کنارے پر جسکا ذکر بعد ازین ہوگا قائم رہین ۔

شرط دوم

تنگک دی پرتوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے تمام وہ علاقہ کنارہ سمندر دیگا جو درمیان کوالا کریان اور دریا کی جانب کوالا موڈا کے واقع ہے اور نیز (۲) سمندر

کی جانب سے ساتھ آرلونگ اور یہ سب پیمایشیں وہ لوگ کرینگے جنکو نیگ دی پرتوان اور کمپنی مقرر کرین اور انگریزی کمپنی اس کنارے کی حفاظت تمام دشمنان اور دزدان اور دزدان دریا سے کریگی اگر کوئی قصد براہ سمندر شمال یا جنوب سے کرے۔

شرط سوم

نیگ دی پرتوان اقرار کرتا ہے کہ ہر قسم کی رسد وغیرہ جو واسطے پیلو پنانگ اور جہاز ہای جنگی اور دیگر جہاز ہاے کمپنی کے درکار ہوگی پرلیز اور قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور محصول بھی اوسپر نہ لیا جائیگا اور جو کشتیان واسطے خرید کرنے رسد کے پیلو پنانگ سے پرلیز یا قیدہ کو جائینگی اوسکو روکنا بیجا ہیگا تاکہ فریب واقع نہو۔

شرط چہارم

تمام غلام جو پرلیز اور قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو مفرور ہوکر جائینگے وہ اپنے مالکان کے پاس واپس بھیجدیے جائینگے۔

شرط پنجم

تمام قرضدار جو اپنے قرضخواہون سے پرلیز اور قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو بھاگ آوینگے اگر وہ قرض ادا نکرین تو سپرد اونکے قرضخواہون کے کیے جائینگے۔

شرط ششم

نیگ دی پرتوان کسی اور قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط ہفتم

کمپنی کسی ایسے شخص کو جو مجرم سرکشی یا جرم خلاف شاہ نیگ دی پرتوان کا ہوگا نہ لیگی۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان قتل جو پرلیز یا قیدہ سے مفرور ہوکر پیلو پنانگ چلے جائین یا پیلو پنانگ سے بھاگ کر پرلیز اور قیدہ مین آئین گرفتار ہوکر واپس بحراست بھیجے جائینگے۔

شرط نہم

تمام شخص جو چھاپ یا مہر بنائین یا جعلسازی کرین وہ بھی کسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

شرط دہم

تمام وہ لوگ جو دشمن کمپنی کے ہونگے اونکو ینگ دی پرتوان رسد وغیرہ ندے گا۔

شرط یازدہم

تمام اشخاص ینگ دی پرتوان کے جو اجناس دریا سے لاوینگے اونسے کمپنی کے ملازم مزاحم نہونگے۔

شرط دوازدہم

جس چیز کی ضرورت ینگ دی پرتوان پلوپنانگ سے طلب کرینگی ہوگی وہ چیز کمپنی کے اجنٹ اونکو منگا دینگے اور اونکی قیمت زر سالانہ سے مجرا ہوگی۔

شرط سیزدہم

جسقدر جلد ممکن ہو بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے جسقدر روپیہ اب بموجب عہدنامجات سابق کے ینگ دی پرتوان کو لینا ہے وہ فوراً ادا ہوگا۔

شرط چہاردہم

بعد تصدیق ہونے اس عہدنامے کے تمام عہدنامجات سابق جو فیما بین دونوں گورنمنٹ کے ہوئے تھے منسوخ ہونگے۔

یہ چودہ شرائط فیما بین ینگ دی پرتوان اور کمپنی انگریزی کے ترتیب پاکر طے ہوئیں اور ممالک پرلیز اور قیدہ اور پلوپنانگ گویا ایک ملک ہوگئے جو کوئی کسی شرط عہدنامہ ہذا سے انحراف کریگا خدا اوسکو سزا دیگا اور تباہ کریگا اوکبھی اوسکی بہتری نہوگی۔

جب یہ ترتیب پایا اور طے ہوا تو دو بقول اسی مضمون اور تاریخ کے تیار ہوکر فیما بین ینگ دی پرتوان اور گورنر پلوپنانگ کے باہم دیے گئے اور اوپر مہر اہلکاران ینگ دی پرتوان کی جو روبرو شاہ مذکور کے کام کرتے تھے کی گئی تاکہ آیندہ تکرار کسی امر میں نہو

حاکم ابراہیم ابن سری راجہ مہوڈا نے حسب الحکم ینگ دی پرتوان جلیل القدر کے اسکو لکھا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سوین مترجم زبان مہوڈا

مہر حاکم ابراہیم

اصل سے اسکی صحت جان اندرسین مترجم زبان ملیلی نے واسطے گورنمنٹ کے کی۔

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے منظور کرکے تصدیق کی ماه نومبر سنه ۱۸۲۰ء

نمبر ۸۹

عہدنامہ پراگ سنه ۱۸۱۸ء

عہدنامہ معاملات تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے مقررہ ومنظور کردہ مسٹر والٹر سویل کرکیرافٹ باختیارات مفوضۂ ہنوربل جان الکزنڈر بامین گورنر جزیرۂ پرنس اوف ویلس مع متعلقات۔

مرقومۂ تاریخ ۲۷ ماه رمضان سنه ۱۲۳۳ مطابق شام تاریخ سی ام ماه جولائی سنه ۱۸۱۸ عیسوی

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے موجود ہے وہ ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہو یا کسی دوسرے کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا اوسکو لنگرگاہ اور علاقہ راجہ پراگ مین وہی حقوق اور فوائد حاصل رہین گے جو کسی رعایاے قوم دوست کو حاصل ہوتے ہین یا آیندہ حاصل ہونگے۔

شرط سوم

اور جہاز اور اسباب تجارت جو کسی رعایاے راجہ پراگ کا ہوگا اوسکو وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو شرائط آیندہ مین مذکور ہین جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنولس اور کسی اور مقام زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

راجہ پراگ وعدہ کرتے ہین کہ وہ سبب کسی عہدنامہ مسترداد یا غیر مروج کے جو کسی اور قوم سے

یا کسی گروہ یا شخص خاص سے ہوا تھا نکرینگے جسکی روسے کچھ ہرج یا مسدودی تجارت رعایاے انگریزی کی متصور ہوگی اور سواے اسکے رعایاے انگریزی سے کوئی اور محصول جو کسی اور علاقہ سے نہین لیا جاتا ہے طلب نکیا جائیگا۔

شرط پنجم

راجہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی حیلے سے بھی متاجری کسی شے کی جو اونکے ملک مین پیدا ہوتی ہے کسی ساکن یورپ یا امریکا یا کسی علاقہ غیر کو ندینگے مگر وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ ایسا نکرینگے جس سے انسداد تجارت رعایاے راجہ پراگ مقام پنانگ مین متصور ہو اور نہ وہ متاجری کسی شی تجارت کی کسی شخص کو دینگے جیسا شرط پنجم مین درج ہے مگر ساکنان پراگ کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ہفتم

راجہ پراگ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی شخص رعایاے کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات سے واسطے فروخت کے علاقہ پراگ مین لائیگا تو وہ اوسے فروخت کرنے ندینگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح کی شرط پرنسبت رعایاے پراگ کے پابندی رکھینگے کیونکہ قوانین انگلیسیہ کسی صورت مین ایسے فعل کی اجازت کسی اپنے علاقے کے ملک مین نہین دیتے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ازدیاد صلح و دوستی باہمی ہر دو اقوام کی ترتیب ہوا ہے اور واسطے آزادی تجارت و جہازرانی فیما بین رعایاے فریقین بنظر فائدہ دونون کے اور اسکی ایک نقل راجہ پراگ نے اپنے پاس رکھی اور ایک نقل مسٹر واٹر سویل کریلیر اونٹ اجنٹ ہنوربل گورنر مقیم پنانگ نے لی۔

اسپر مہر راجہ پراگ کی لگائی گئی واسطے صداقت روبروے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی

تاکہ تکرار آیندہ درباب اوسکے پیدا ہوون بلکہ یہ عہدنامہ مستحکم اور واسطے ہمیشہ کے ہو

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ڈ ویلیس

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ پدوکا سری سلطان عبداللہ معظم شاہ جو ملک پراگ کا تخت نشین ہوا تھا اور جو مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلوپنانگ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا گیا تھا بطور دلیل اتفاق اور دوستی جو ہرگز تبدیل نہوگا جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین تاکہ دوستی اور اتفاق قائم رہے اور آج کی تاریخ سے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے۔

شرط اول

شاہ پراگ اقرار کرتا ہے کہ وہ حدود درمیان ملک پراگ اور سالنگو واقع دریای برنام کے مقرر کریگا اور طرفین سے دست اندازی خلاف اوسکے نہوگی اور شاہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ گورنمنٹ سالنگو مین مداخلت نہین کرے گا اور نہ فوج کشی اوپر اوس ملک کے کریگا مگر رعایاے پراگ کو اجازت وہان جاکر تجارت کرنے کی مطابق رسم ورواج تجاران دیگر ممالک جو وہان آمد ورفت کرتے ہین ہوگی۔

شرط دوم

درباب عہدنامے کے جو فیمابین شاہ سالنگو اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلوپنانگ قرار پایا اور یہ شرط ہوئی کہ راجہ حسن ملک پراگ سے خارج کیا جاے شاہ پراگ اپنی خوشنودی ظاہر کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ حسن کو اپنے پاس نہ آنے دینگے اور نہ اپنے علاقہ پراگ مین فروکش ہونے دینگے اور شاہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ مستاجری کسی غیر کو نہ دینگے اور نہ کسی غیر کو آیندہ اپنا تحصیلدار مقرر کرینگے تاکہ

ملک مین کچہ فائدہ ہووے اور محصول ٹین کا جو ملک پراگ سے باہر جائیگا چہ ڈولر فی بارہ مقرر کرتے ہین
تاکہ تجارت ملک خوب کثرت سے زیادہ ہووے اور ترقی آبادی مین ہووے اور ہر ایک سوداگر مثل رعایائے
گورنمنٹ انگریزی و سیام و سالنگور وغیرہ کو حوصلہ پراگ مین آنے کا پیدا ہووے اور وہ آمد و رفت
بآسایش کر سکین اور بلا وسواس ہر ایک لنگرگاہ اور مقام علاقہ مذکور مین آمد و رفت کرین اور
تجارت بلا مزاحمت واسطے ہمیشہ کے کرتے رہین۔

یہ عہدنامہ ترتیب ہوا اور اوسپر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی کی گئی اور حوالہ مسٹر جان
اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلو پنانگ کے کیا گیا۔

المرقوم ۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

چھاپ
پدیوکا سری سلطان
عبداللہ شاہ پراگ

نمبر ۹۱

اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ ولد جمال اللہ مرحوم جو حاکم اکبر ملک پراگ کا تھا اور یہہ اقرارنامہ ساتھہ کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس اور سنگ پور اور ملاکا کے ہوا تھا اور اوسکے حوالہ ہوا تھا اور یہہ اقرارنامہ واسطے ہمیشہ کے جب تک گردش آفتاب و ماہتاب قائم ہے قائم رہے گا۔

چھاپ سلطان عبداللہ
معلم شاہ بادشاہ پراگ

چھاپ راجہ مودا
متعلق پراگ

چھاپ راجہ بندہارا
متعلق پراگ

چھاپ اورنگ کایا
بسار پراگ

چھاپ اورنگ کایا
تمن گنگ سری پدیوکا راجہ

سلطان جو حاکم ان تمام ملک پراگ اور اوسکے متعلقات پر ہے آج کی تاریخ ماہ و سال
مذکورہ بآئین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کو اب سے واسطے ہمیشہ کے علاقہ پلو دینگ

اور جزائر سنگکور مع جمیع جزائر جو قدیم سے اب تک پراگ کے قبضے مین ہین اور جو متعلق پراگ کے ہین سپرد کرتے ہین اس نظر سے کہ جزائر مذکور دزدان بحری و بری کو پناہ اور امن دیتے ہین جو لوگ ساکنان کنارہ دریا اور ساکنین ملک کو دق اور تنگ کرتے ہین اور اونکے سامان اور اسباب معیشت کو لوٹ لیتے ہین اور شاہ پراگ قوت اور سامان بنفسہ اسقدر نہین رکھتا کہ اون دزدان کو نکال دے اس سبب سے شاہ پراگ نے اپنی مرضی اور خوشی سے جزائر مذکورین کو حوالہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردیے کہ اونکے ماتحت رہین اور جنکو وہ مقرر کرین اونکے زیر حکم رہین۔

اس کاغذ پر بطور تصدیق آج کی تاریخ مہر یا چھاپ حاکم ملک پراگ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معظم شاہ کی مع اوسکے ارکین سلطنت کے لگائی گئی۔

المرقوم ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ھ مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹیکل اجنٹ ہنوربل گورنر با جلاس کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈینٹ کونسل

مہر یا چھاپ شاہ پراگ
چھاپ راجہ مودا
چھاپ بندا ہارا
چھاپ اورنگ کیا یا
چھاپ لمتن گنگ

نمبر ۹۲

عہدنامہ جو فیمابین شاہ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معظم شاہ ابن جمال اللہ مرحوم کے جو حاکم اکبر اور حاکم ذی حق تمام ملک پراگ کا تھا اور کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پیانگ سنگاپورا اور ملاکا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا

اور بقول اوسکے باہم تقسیم ہوئین اور یہ شال آفتاب اور ماہتاب واسطے ہمیشہ کے قائم ہوا اور
ماورا اسکے یہ ایک دلیل دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور شاہ پراگ کے
ہوا اور نیز فیمابین شاہ پراگ اور ہنوربل رابرٹ فولرٹن صاحب کے شاہ پراگ اپنی رضامندی
اور خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ وہ مطابق شرائط درباب حدود پراگ کے اور درباب تصفیہ دیگر
مقدمات کے جو ساتھ راجہ سالنگور کے مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو
پنانگ وغیرہ نے کیے ہین کاربند ہونگے اور پٹہ اون شرائط کے موافق تعمیل کرینگے جو شاہ نے
ساتھ مستر جان اندرسین مذکور کے بتاریخ ۲۰ ماہ محرم بروز دوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری مین کیے ہین تمام
اہل کو اخذ ونکو مقرر ہے اور ماقبل تبدیل ہونے کے بیان ہوئے علاوہ اسکے شاہ مذکور اب
اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ساتھ راجہ سیام کے یا اوسکے کسی رئیس یا سردار یا رعایا کے اور نہ
راجہ سالنگور اور نہ اوسکے کسی رئیس یا رعایا کے ساتھ ایسی تحریرات کے جائز رکھینگے جو متعلق پولیٹکل
امور کے ہون یا درباب انتظام اور انتساق اوسکے ملک پراگ کے ہون معین رکھینگے شاہ مذکور
کسی اپنی رعایا کی رعایت نکرینگے جو اتفاق اور سازش شاہ سیام سے یا کسی اوسکے سردار یا رعایا سے
یا ساتھ راجہ سالنگور یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کے یا کسی اور سیام والے یا ملایا کے لوگون سے
رکھیگا جسکی نسبت علاقہ پراگ مین کسیقدر یا کسیطرح کا فساد پیدا ہو یا اوسکے گورنمنٹ یا انتظام
مین مداخلت ہو۔

شرط دوم

شاہ پراگ کچھ نذر بنام نہاد نگا یا کسی اور نام کا خراج راجہ سیام یا کسی اوسکے گورنر یعنی حاکم
یا رعایا کو نہین دیگا اور نہ کبھی آیندہ راجہ سالنگور یا کسی سیام اور ملایا کے لوگون کو دیگا قطع نظر
اسکے شاہ مذکور اپنے علاقہ پراگ مین راجہ سیام یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کی طرف سے کسی قاصد
یا فوج کو واسطے انتظام امورات ملکی کے نہ آنے دیگا اور نہ کسیطرح کی مداخلت اونکے امورات
انتظام ملک پراگ مین ہونے دیگا اور اسیطرح وہ اپنے علاقہ مین کسی قاصد یا فوج راجہ سالنگور
یا کسی اور سیام والے یا ملایا والے کے نہ آنے دیگا اور نہ وہ کسی گروہ اشخاص یا راجگان یا ممالک
مذکورہ کا خدا کو اپنے ملک مین آنے دیگا اگر اوسکی قوت صرف تین نفری سے بھی زیادہ نرہیگی مگر اور

ملک کے لوگون کو مثل سابق اجازت عام رہیگی کہ اگر تجارت بلا مزاحمت حسب مقام لنگر گاہ اس علاقۂ پراگ مین چاہین کرین اگر گروہ یا فوج از قسم مذکورہ بالا ملک پراگ مین منجانب راجگان وحاکمان وسرداران واشخاص مذکورہ بالا آوے گی یا کوئی راجگان وحاکمان وسرداران مذکورہ بالا رعایاے علاقہ پراگ کی ساتھہ اس سبب سے موافقت کرینگے کہ اوسکے ملک مین فساد واقع ہو یا کسیطرح کی مداخلت اوسکے انتظام ملک مین ہو تو ایسی حالت مین شاہ مذکور بھروسا اوپر دوستانہ مدد اور حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پیلوپناگ وغیرہ کی رکھیگا جیسی وہ اب رکھتا ہے اور آیندہ بھی رکھے گا اور یہ مدد اور حفاظت جسطرح اور جس قدر مناسب متصور ہوگی وہ دینگے —

شرط سوم

کپتان جیمس لو بحیثیت اجنٹ ہنوربل گورنر باجلاس کونسل جزیرۂ پرنس اوف ویلس وعدہ کرتی ہین کہ اگر شاہ پراگ بایمانداری موافقت جزیرۂ پرنس اوف ویلس کرینگے اور تمام اور ہر ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ہذا پورا کرینگے تو اوسکو مدد انگریزی واسطے نکالدینے اوسکے ملک سے کسی سیام والے یا ملایا والے کو جو سبب مذکورہ بالا کسیوقت ملک پراگ مین بہ نیت پولیٹکل یا بارادۂ کسیطرح مداخلت کرنے اوسکے انتظام ملک مین آوینگے دیجائیگی مگر درصورتیکہ وہ شرائط مندرجہ عہدنامہ جو اونسے کیا ہے یا کسی شرط اوسکی پوری نکرینگے تو بھر فرض جو انگریزون پر اوسکی حفاظت اور مدد کا بخلاف اوسکے دشمنان کے ہے کالعدم متصور ہوگا اور اطمینان دوستی ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پیلوپناگ وغیرہ معدوم ہوگی —

یہ عہدنامہ جو شاہ مذکور نے بخوشی ورضامندی تمام منعقد کیا ہے مصدق ساتھہ چھاپ یا مہر شاہ مذکور کے اور مہر اور دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو کے مع چھاپ ارکین ملک پراگ کے جو شریک اس عہدنامے کے ساتھہ اجنٹ کے ہین ہوا اور اجنٹ مذکور کے حوالہ ہوا تاکہ سند دوستی اور اتفاق فیمابین شاہ پراگ اور سرکار انگریزی کے رہے —

المرقوم ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہار شنبہ ۱۲۴۲ ہجری

دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

تتمہ عہدنامہ راجہ پراگ جو بصورت ایک چٹھی کے منجانب راجہ مذکور بنام اجنٹ کپتان جیمس لو صاحب کے تحریر ہوا — بعد القاب معمولی

چھاپ شاہ پدیوکا سری سلطان معلم شاہ راجہ پراگ

وہ جو حکمرانی اوپر ملک پراگ کے کرتا ہے یعنی پدیوکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ اطلاعاً اپنے دوست کپتان جیمس لو اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر با جلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس ملاکا اور سنگاپور کو درباب اون معاملات کے تحریر کرتا ہے جنکی گفتگو شاہ اور اجنٹ سے درمیان آئی ہے

اول یہ کہ شاہ مذکور دریا کی راہ آکر بمقام کوٹالموٹ قیام کریگا جہان اوسکا ارادہ ہے کہ ایک قلعہ مستحکم تعمیر کرے اور اوسمین فوج مناسب واسطے حفاظت اوسکے رکھے تاکہ تمامی دشمنان اور وزدان بحری وہ دور رہین اور یہ فوج مسلح رہے گی اور شاہ مذکور انکو بطور ایسی فوج کے رکھیگا کہ ہر وقت تیار رہین کہ بروقت ضرورت اوسکی حفاظت کرین اور اوسکے حکم کی تعمیل کیا کرین اور یہ بھی ارادہ ہے کہ ایک مکان روبرو اوسکے مکان کے اور تعمیر ہو کہ اوسمین جو کوئی صاحب اوسکی ملاقات کو آیا کرے وہ ایام قیام تک اوسمین فروکش ہوا کرے —

دوم یہ کہ شاہ مذکور ایک کشتی ہمیشہ طیار رکھیگا کہ خبر ضروری سیلو پنانگ کو پہنچایا کرے اور قطع نظر اسکے ایسی تدبیر کریگا کہ آمد و رفت براہ تری دریاے پراگ اور دریاے کریان سے سیلو پنانگ تک جاری ہو —

سوم یہ کہ لک سمینا اور شاہ بندر کو حکم ہوگا کہ جاکر کوبلا پدو رمین قیام کرین اوس مقام پر کہ جہان راجہ جس سابق رہتا تھا اور ہر دو اہلکاران مذکورین حسب الحکم شاہ مذکور اوس مقام پر ایک قلعہ تیار کرا دینگے اور لوگون کو جمع کرکے اوس طرف آبادی کرائینگے اس وسیلے سے جو لوگ پراگ مین تجارت کرتے ہین اونکو اطمینان اور اونکی حفاظت بموجب قاعدہ سابق کے ہوا کریگی —

چہارم یہ کہ شاہ مذکور اون اہلکاران کلان کو جو مقامات کورا و لاروت او تر دنگ اور سنگ کینگ اور پر وا مین رہتے ہین اور سازش دزدان بحری اور بری سے رکھتے ہین گرفتار کرکے نکال دیگا اور سب لوگون کو وہان اطلاع دیگا کہ اگر وہ دزدان بحری و بری کو اپنے پاس اگر رہنے دینگے اور اگر کوئی انگریز تلاش دزدان مذکور مین پنانگ سے آویگا تو بیگناہ بھی مجرمان کے ساتھ نقصان اوٹھائینگے —

پنجم

یہ کہ تمام تجاران علاقہ پراگ کی پرورش رہے گی اور اونکی تجارت مین تساہل نہوگا بلکہ ہر طرح کی کوشش ہوگی کہ حساب بائع اور مشتری کا جلدی طے ہوجائے اور اگر کسی رعایا کی یا اور شخص کی نسبت تدابیر سخت درکار ہونگے تو شاہ مذکور وہ بھی عمل مین لائیگا تاکہ حساب تجاران جلدی طے ہوجاے اور کوئی اس علاقے کا آدمی اونکو کسیطرح کی تکلیف ندے —

ششم

یہ کہ شاہ پراگ ایسے شخص کو جو بفریب یا زبردستی علاقۂ انگریزی سے کسی شخص کو لے آئیگا ملک سے خارج کر دیگا اور اگر وہ شخص جسکو وہ لے آئیگا دستیاب ہوگا تو اوسکی اطلاع ہنور بل گورنر پیلو پنانگ کو دیجائیگی اور اوسکو روک رکھا جائیگا تاکہ یہ جرم کلیتہ موقوف ہوجائے —

ہفتم

یہ کہ جب تک ملک کا پھر بندوبست ہوجائیگا تو شاہ مذکور اپنی رعایا کو حکم دیگا کہ برنج

وغیرہ باافراط بوئین اور مرغی و مویشی بکثرت پرورش کرین تاکہ اوسکی رعایا اور باشندگان علاقہ انگریزی باہم فائدہ مند ہوں —

ہشتم

یہ کہ شاہ مذکور کا ارادہ ہے بلکہ وہ ایک لئق آدمی واسطے تحصیل اشیاء مثل ٹین وغیرہ اجناس جو باہر جاتے ہین مقرر کرینگے —

اگر کوئی تجار رعایای شاہ مذکور مین سے لنگرگاہ انگریزی مین وارد ہو اور اوسکی پاس روانہ موجود نہو گا تو وہ بموجب رسم مستمرہ کے ضبط سرکار ہوگا —

نہم

یہ کہ شاہ مذکور کی مرضی ہے کہ اپنے علاقے مین مدارس مقرر کرے اور نہایت خوش ہوگا اگر اوسکا دوست کپتان جمیس لو اچھے ہوشیار مدرس پلوپنانگ سے بھیجکر اس امر مین اوسکی مدد کرین اور اگر شاہ مذکور کسی لڑکی یا لڑکون کو واسطے تعلیم علوم ضروریہ کے بھیجے تو اوس سے یقین اور امید ہے کہ اونکی پرورش اور پرداخت اچھی ہوگی —

ان تمام امور کو شاہ مذکور بخوشی تمام منظور کرتے ہین

المرقوم ۲۳ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ مطابق ۲۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ عیسوی

ترجمہ نقل کاغذ کا صحیح ہے

دستخط جمیس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

سالنگور

عہدنامہ تجارت فیما بین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور جو مستر والٹر سیل

کرنکرافٹ صاحب نے باختیار عطیہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمن صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس اور اوسکے متعلقات سے کے قرار دیا تاریخ ۲۰ شوال ۱۲۳۲ھ مطابق ۲۲ اگست ۱۸۱۸ء

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور کے موجود ہے وہ واسطے ہمیشہ کے رہے گی۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت ازان رعایاے انگریزی یا کسی دوسرے شخص کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہو تمام لنگرگاہان اور مقامات علاقہ راجہ سالنگور مین وہ حقوق اور فوائد حاصل کرینگے جو کسی رعایتی قوم کے لوگون کو حاصل ہوتا ہے یا آیندہ حاصل ہوگا۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت رعایاے راجہ سالنگور کو بھی وہی حقوق اور فوائد حسب منشاء شرط بالا اوسوقت تک حاصل ہونگے جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالن یا کسی اور مقام ماتحت گورمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی مسترد یا منسوخ عہدنامہ کو جو کسی اور قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ یا کسی خاص شخص کے ساتھ ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا فتور یا ہرج تجارت رعایاے انگریزی مین واقع ہوتا ہو بلکہ وہ لوگ کسیطرح کے محصول اور ابواب سے بری رہینگے جو کسی اور علاقہ کی رعایا سے نہین لیا جاتا۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شئے تجارت پیداوار ملک کی کسی اور شخص یا اشخاص کو جو ساکن یورپ یا امریکا یا کسی ملک غیر کا ہو گا ندے گا بلکہ وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دیگا کہ اگر خرید ہر قسم کے اشیاے تجارت کی مثل اور لوگون کے کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا مقرر نہین کرینگے جس سے ہرج یا فتور تجارت رعایاے راجہ سالنگور مین واقع ہو جو اگر پناگ مین تجارت کرتے ہین اور نہ وہ کسی خاص شخص کو متاجری اشیاے تجارت کی دینگے جیسا شرط پنجم مین مذکور ہے بلکہ ساکن سالنگور کو اجازت دینگے کہ اگر ہر قسم کی اشیاے تجارت مثل اور لوگون کے خرید کرین۔

شرط ہفتم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رعایاے انگریزی کمپنی کو پناگ یا اوسکے متعلقات اضلاع سے واسطے فروخت کے ملک سالنگور مین لائیگا تو وہ اوسکو فروخت کرنے ندے گا اور ہنوربل کمپنی پر بھی فرض ہوگا بموجب ویسی ہی شرط کے نسبت رعایاے سالنگور کے کیونکہ قوانین انگریزی کسی وجہ سے ایسے متوج کا رواج کسی اپنے ملک مین جائز نہین رکھتے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ترقی صلح و دوستی دو گورنمنٹ کے قرار پایا ہے اور واسطے محفوظ رکھنے آزادی تجارت و جہازرانی درمیان اوسکی رعایا کے بنظر فوائد فریقین اور اسکا ایک مسودہ راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھا اور ایک مستر والئر سول کر کرافٹ اجنٹ ہنوربل گورنر پناگ نے اس کاغذ پر مہر راجہ سالنگور کی واسطے تصدیق کے لگائی گئی کہ صداقت اوسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی پر ثابت ہو تاکہ آیندہ کچھ تکرار اس بارے مین پیدا نہو بلکہ یہ واسطے ہمیشہ کے ہو اور استحکام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ

پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۵

عہدنامہ صلح و دوستی فیما بین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سری سلطان ابراہیم شاہ راجہ سالنگور جو مستر جان اندرسین نے باختیارات عطیہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلوپنانگ اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا۔

بمقام قلعہ سالنگور تاریخ ۵ ماہ محرم سنہ ۱۲۴۱ ہجری مطابق ۲۰ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ عیسوی

شرط اول

چونکہ واسطے دوستی و صلح فیما بین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ سالنگور مدت مدید سے جاری و قائم تھے اور اوسکا استحکام ایک صلحنامہ تجارت سے جسمین آٹھہ شرائط درج ہوئی تھین اور مستر والٹر سیول کریکرافٹ نے بتاریخ ۲۰ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۸ عیسوی بنا بر تسہیل امور تجارت فیما بین ہر دو اقوام کے قرار دیا تھا اب یہ وعدہ فیما بین راجہ سالنگور اور مستر جان اندرسین اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلوپنانگ قرار پایا کہ صلحنامہ مذکور کی تائید دوبارہ ہوا اور یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے بلا مزاحمت قائم رہے۔

شرط دوم

راجہ سالنگور ساتھہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلوپنانگ کے وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ عہدنامہ حال سے ہمیشہ سرحد فیما بین علاقہ پراگ اور سالنگور کے دریای برنام قرار پائے اور کوئی فوج بحری یا بری سالنگور کی علاقہ پراگ اور اوسکے متعلقین مین نہ جائیگی اور نہ راجہ سالنگور کسیطرح کی مداخلت انتظام ملک پراگ مین کرینگے کیونکہ وہ اب حوالہ راجہ پراگ کے ہوگیا ہے بشرطیکہ جہاز سوداگری سالنگور کے مجاز جانے پراگ کے واسطے تجارت کے بموجب رسم دیگر تجارت جو وہان جاتے ہین تصور کئے جائین۔

شرط سوم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ راجہ حسن کو لکھیگا کہ وہ علاقہ پراگ سے فوراً سنگی بدور سے جہان اب وہ مقیم ہے روانہ ہو اور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز راجہ حسن کو پھر وہان جانے کی اجازت نہین دیگا اور نہ کسیطرح انتظام ملک پراگ مین مداخلت کرنے دیگا اور یہ بھی راجہ حسن کو

ممانعت ہوگی کہ وہ ملک سالنگور سے کسی آدمی کو جبراً بغیر منظوری اپنے ہمراہ لائے۔

شرط چہارم

اور راجہ سالنگور اقرار کرتے ہین کہ وہ دزدان بحری کو اپنی علاقہ کسی مقام پر آنے کی اجازت نہ دینگے اور پیلوپناگ بھی ایسی ہی شرط اپنے علاقے کے واسطے کرتے ہین۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ گرفتار کرکے واپس پیلوپناگ کو بھیجدیگا اگر کوئی مجرم مثل دزد بحری و دزد بری و مجرم قتل و دیگر مجرمان جرائم فراری ہوکر سالنگور مین آئیگا اور اگر کوئی ایسا مجرم سالنگور سے پیلوپناگ مین فراری ہوکر جائیگا تو گورنر پیلوپناگ بھی اوسکی نسبت ایسی ہی شرط مرعی رکھین گے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ فیمابین راجہ سالنگور اور ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے برضامندی طرفین اس امر سے قرار پایا کہ صلح اور دوستی باہم ترقی پر رہے اور یہ اوسوقت تک جاری رہے جب تک آسمان گردش مین رہے اور اوسپر آفتاب و ماہتاب دورہ کرتے رہین اور یہ عہدنامہ روبروے تمام حاضرین کے قرار پایا اور اوسپر چھاپ راجہ سالنگور کی اور مہر ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی لگائی گئی اور دو نقول اسکی طیار ہوئین ایک راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھی اور دوسری ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے۔

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر مشترکہ

مہر
سلطان ابراہیم شاہ
راجہ سالنگور

دستخط جان اندرسین
پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
پولیٹکل اجنٹ

المرقوم ۲۶ اگست ۱۸۲۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس ویلیز

نمبر ۹۶

عہدنامہ انگریزی ساتھ رام بوی کے تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء

عہدنامہ دوستی واتفاق مدامی فیمابین سوپریم گورنمنٹ ہند اور راجہ علی پنگھولو امپت سکس جو حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

دفعہ اول

منجانب گورنمنٹ انگریزی کے رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس ملاکا اور اونکے متعلقات اور منجانب رام بوی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی مذکور اور پنگھولو اور امپت سکس —

بطور دلیل خوشنودی اور نیک نیتی سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہند اور نیز وجہ عدم میلان طبع نسبت قبضہ کرنے اون علاقجات کے جو بواجبی حسب رواج اور رسم قدیم اونکے متدعویہ نہین ہو سکتے تمام دعوی فرمانبرداری بطور رعایاے انگریزی کے جو باشندگان رام بوی پر بموجب عہدنامجات کے جو فیمابین اونکے اور ڈچ کے قرارپائے ہین واجب تھا دست بردار ہوتے ہین اور براہ خوشنودی مزاج آج کی تاریخ سے منشاء عہدنامجات مذکور کو منسوخ کرتے ہین اور حاکمان رام بوی اور اوسکے متعلقات کو بطور ریاست آزاد تصور کرینگے —

شرط اول

سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہندوستان بموجب اسکے منظور کرتے ہین کہ راجہ علی اور پنگھولو اور امپت سکس سردار رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

شرط دوم

انگریز اور رام پوری والہ براہ دوستی اور باہمی راستی اور دیانت اور صفائی قلب سے کے اقرار کرتے ہین کہ رام پوری والے مرتکب کسی بدوضعی سے کے کسیطرح نسبت انگریزون سے کے نہونگے اور انگریز بھی کسیطرح مرتکب بدوضعی سے کے نسبت رام پوری والونکے نہونگے رام پوری والون کو نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد انگریزی مین یا کسی شہر مین جو انگریزون سے کے قبضے مین ہے مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور انگریزون کو بھی نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد ماتحت رام پوری مین مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور رام پوری والے ہر ایک تنازع اپنی سرحد کے اندر کا جو بموجب اپنی مرضی اور مزاج ملک سے کے فیصلہ کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم انگریزی سے کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج رام پوری والون کو ہو تو رام پوری والے خود وہان جاکر اونکی تنبیہ نہین کرینگے بلکہ اول رپورٹ انگریزون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر انگریزون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم رام پوری والون سے کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج انگریزون کو ہو تو انگریز خود وہان جاکر تنبیہ اونکی نکرینگے بلکہ اول رپورٹ رام پوری والون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر رام پوری والون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر رام پوری جو نزدیک ملک انگریزی سے کے واقع ہوا ور وہان کسیوقت مین اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا ور حاکم انگریزی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو رام پوری والہ رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے اور اگر کوئی مقام یا شہر انگریزی جو نزدیک ملک رام پوری سے کے ہوا ور وہان کسیوقت اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا ور رئیس رام پوری سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو انگریزی رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے۔

شرط چہارم

بیچ اون مقامات سے کے جو رام پوری والون سے کے اور انگریزون سے کے سرحدی ہے اگر انگریز کو شبہہ واقع ہو کہ ایسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چٹھی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال سے کے سردار رام پوری والہ سے کے پاس بھیجے اور یہ سردار بھی اپنے آدمی

اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کرادیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاوے اور اگر رام بوئی والون کو شبہہ واقع ہو کہ کسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار رام بوئی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے صدر انگریزی کے پاس بھیجے اور یہ سردار اپنے آدمی اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کردیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاوے —

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا رام بوئی فراری ہو کر کسی علاقہ سرحد انگریزی مین جا کر رہے تو رام بوئی والے کو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی کرین یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد انگریزی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر انگریزون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی فراری ہو کر کسی علاقہ سرحد رام بوئی مین جا کر رہے تو انگریزون کو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد رام بوئی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر رام بوئی والون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین —

شرط ششم

تجاران رعایاے انگریزی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقہ رام بوئی مین کرسکتے ہین اور رام بوئی والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی تمام دینگے اور تجاران رعایاے رام بوئی اور اونکی کشتیان آمد و رفت و تجارت ہر جگہ علاقہ انگریزی مین کرسکتے ہین اور انگریز اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی دینگے اور رام بوئی والے جو علاقہ انگریزی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اور انگریز علاقہ رام بوئی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اونکو چاہیے کہ جہان جائین وہان کی رسوم اور رواج کی پابندی کرین اگر اونکو واقفیت رسوم و رواج سے نہو تو افسران مقام خواہ انگریز ہون اور خواہ رام بوئی والے اونکو آگاہ کردینگے اگر کوئی رعایاے رام بوئی مین سے ملک انگریزی مین جاوے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے

اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے ملک رام بوئی مین جائے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے۔

شرط ہفتم

راجہ علی اور پنگھولو اور ہیت سکس بنظر ترقی حفاظت تجارت اور جہازرانی کے دزدان بحری کی حمایت نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ کوشش تمامتر درباب انسداد دزدی کے کرینگے اور مجرمان کو سزاے قرار واقعی دینگے تاکہ اورونکو عبرت ہو اور انگریز بھی ایسا ہی کرینگے۔

شرط ہشتم

اگر اونکو دریافت ہو کہ کہین ارادہ دشمنی ہورہا ہو تو وہ کوشش کرینگے کہ ارادہ دشمنون کا فسخ ہوجائے اور انگریزی سردار ملاکا کو فوراً اس امر کی اطلاع دینگے۔

آٹھہ شرائط اس عہدنامے کی بزبان ملایان تحریر ہوئین اور بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء ترتیب پاکر طے ہوئین اور دو نقول طیار ہوئین اور دونون پر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب کی منجانب انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو اور ہیت سکس منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہوئین اور ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے تصدیق گورنر جنرل بہادر بنگالہ کے مرسل ہوگی اور جب تصدیق ہوکر وہ نقل واپس آئے گی تو دونون نقول باقیماندہ مین اوسقدر عبارت اور درج ہوگی تاکہ اوس سے ظاہر ہو کہ وہ عہدنامہ اوسوقت تک جاری رہے گا جبتک زمین و آسمان قائم ہین مگر اس عہدنامے کی اسیوقت سے بلاتامل طرفین تعمیل کرینگے۔

اسکی تصدیق بعد ازین آگئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ دوستی جوتا دورآفتاب و ماہتاب فیمابین حاکمان انگریزی ہند اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے جو حکمران اوپر رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہین قائم اور مستحکم رہیگا۔

منجانب انگریزان کے ہنوربل رابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپنانگ اور ملاکا اور اونکے متعلقات کے اور منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی اور پنگھولو

آٹھہ سکس کے وعدہ کرتے ہین کہ اس ملک کا یعنی جو زیر حکم انگریزون کے ہے اور جو ماتحت بیان مذکور کے ہے بعد ازین انصاف کے ساتھہ انتظام کیا جائیگا اور ہر ایک اپنی اپنی رسوم اور رواج کے موافق حکمرانی کرینگے اور ایک دوسرے کے حق پر دست اندازی نکرینگے۔

گورمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ حال کے تمام سابق کے عہود اور مواثیق کو جو فیمابین ام بوی اور گورمنٹ ڈچ کے اور گورمنٹ حال انگریزی کے ہوئے ہین اونکو منسوخ اور مسترد کرکے یہ عہدنامہ گورمنٹ رام بوی کے ساتھہ صرف قائم کرتے ہین اور دیگر گورمنٹ کو اوس سے خارج تصور کرتی ہین

اول

یہ کہ منجانب گورمنٹ انگریزی راجہ علی اور پنگھولو حال آٹھہ سکس کے حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے منظور ہوئے۔

دوم

یہ کہ اس عہدنامہ کے بموجب گورمنٹ انگریزی اور گورمنٹ رام بوی دوستی قائم کرتی ہین جو ہمیشہ جاری رہے گی اور گورمنٹ رام بوی ہرگز کوئی امر خلاف گورمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے اور گورمنٹ انگریزی اپنی طرف سے اوسیطرح دوست گورمنٹ رام بوئی کے رہینگے اور نہ حملہ ایک دوسرے پر کرینگے اور نہ ایک دوسرے کے علاقے پر قبضہ کرینگے۔

گورمنٹ رام بوئی کو اختیار ہوگا کہ اپنے علاقے مین حکمرانی بموجب اپنی رسوم اور رواج کے کیا کرین۔

سوم

یہ کہ اگر کسی مقام ماتحت گورمنٹ انگریزی کے کسی ہمسایہ رام بوی کے نسبت بدوضعی ظہور مین آئیگی تو گورمنٹ رام بوی اوس مقام پر حملہ آور نہون گے بلکہ گورمنٹ رام بوی اول گورمنٹ انگریزی کو اوسکی کیفیت لکھین گے اور دادخواہی اوسکی کرینگے اگر تحقیقات مین ثبوت جرم نسبت رعایاے انگریزی کے ہوگا تو اوسکو سزا بموجب قواعد انگریزی کے ملے گی اور اگر ایسا امر نسبت رعایاے انگریزی کے کسی رعایاے گورمنٹ رام بوئی سے ظہور مین آئیگا تو گورمنٹ انگریزی اپنے اختیار سے اوس مقام کو تخت و تاراج نکرینگے مگر اول گورمنٹ

رام بوئی کو اوسکی کیفیت سے اطلاع دینگے اور گورنمنٹ رام بوبی تحقیقات اوسکی کر کے انصاف کو کام مین لاوینگے اگر جرم بنسبت رعایاے رام بوبی کے ثابت ہوگا تو مجرم کو سزا مطابق جرم کے ملیگی۔

اگر کسی مقام سرحدی متصلہ علاقہ انگریزی مین طیاری جنگ کی مثل اجتماع فوج کشتی وغیرہ ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی دریافت حال اجتماع مذکور کرینگے تو سرداران رام بوبی وجہ اوسکی بیان کرینگے اور منجانب گورنمنٹ انگریزی بھی ایسا ہی وعدہ اطلاع دہی گورنمنٹ رام بوبی سے کرتے ہین۔

چہارم

یہ کہ درباب سرحد کے جس سے تفریق علاقہ رام بوبی اور علاقہ انگریزی کی ہوگی اگر انگریزونکو کوئی مقام سرحد بوضاحت معلوم نہوگا تو وہ ایک چھٹی رام بوئی کو تحریر کر کے اپنے آدمیون کے ہاتھہ روانہ کرینگے اور رام بوبی کی طرف سے بھی افسر چند اونکے ہمراہ ہوکر مقام مشکوک پر جا کر تصفیہ اوسکا بطریق دوستانہ کرینگے اور اگر گورنمنٹ رام بوبی کو شبہہ درباب کسی سرحد اپنی کے ہوگا اور وہ چاہینگے کہ درست اور صحیح سرحد اونکو معلوم ہو تو وہ بھی ایسا ہی کرینگے اور اپنے آدمی افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجینگے اور وہ بھی اوسیطرح اونکے ہمراہ جا کر تصفیہ دوستانہ مقام مشتبہ کا کرینگے۔

پنجم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ رام بوبی مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو رام بوبی والے مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کر کے اوسکو وہان گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو کر کے استدعا اوسکی واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مفرور ہوکر علاقہ رام بوبی مین پناہ گزین ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کر کے اوسکو گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ رام بوبی کو کر کے استدعا اوسکے واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ رام بوبی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

ششم

یہ کہ انگریزی سوداگر اپنے جہاز ہاے سوداگری لیجا کر کسی مقام علاقہ رام بوئی مین جہان چاہین تجارت کر سکینگے اور گورنمنٹ رام بوئی ایسے تجار کی اعانت کرینگے کہ اوسکو وقت کسیطرح نہو اور تجاران رام بوئی بھی اپنے جہاز ہاے سوداگری لیجا کر لنگر گاہان انگریزی مین جہان چاہینگے تجارت کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی اونکی حفاظت کریگی —

اگر کوئی ساکن رام بوئی چاہے کہ علاقہ انگریزی مین جائے یا کوئی رعایاے انگریزی چاہے کہ علاقہ رام بوئی مین جائے تو اونکو متابعت رسم و رواج ملک کی کرنی ہوگی اور اگر وہ لوگ ناواقف رسوم و رواج سے ہونگے تو حاکم مقام مذکور کا اوسکو آگہی اونسے دیگا اور اسکے اگر کوئی ساکن رام بوئی کسی مقام علاقہ انگریزی مین جائیگا تو اوسکو متابعت حکم حاکم مقام مذکور کی کرنی ہوگی اور اسیطرح ساکن علاقہ انگریزی جو علاقہ رام بوئی مین جائیگا اوسکو تعمیل حکم حاکم کرنی ہوگی —

ہفتم

یہ کہ راجہ علی اور پنکہولو آٹھون سکس کے دزدان بحری کو اپنے لنگر گاہون مین رہنے نہ دینگے بلکہ کوشش تمامتر بیچ حفاظت تجاران کے کرینگے اور اسطرح ان بدمعاشونکا قلع قمع کرینگے اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی وعدہ کرتے ہین —

ہشتم

یہ کہ اگر راجہ علی اور پنگہولو چار سکس کے کوئی فعل دشمن کا سنینگے تو وہ کوشش حتی الامکان ایسی کرینگے کہ وہ قوہ سے فعل مین نہ آئے اور اوسکی اطلاع بھی دینگے —

یہ آٹھون شرائط زبان ملی مین تحریر ہوئین اور آج کی تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء مطابق حساب عربی کے ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۴۷ کے تحریر ہوکر مقرر ہوئین اور دو نقول اسکی اوسی مضمون اور تاریخ کی طیار ہوکر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹ سن صاحب کے منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ علی اور پنگہولو آٹھون سکس کے منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کی اوسپر ہوئی —

ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل کے بنگالہ کو بھیجی جائیگی اور جب وہ تصدیق ہوکر واپس آئیگی تو اوسکی اطلاع دیجائیگی او ان دونون نقول پر تصدیق مذکور

درج ہوگی تا کہ آیندہ اوسمین کچہ تبدیلی نہو اور اوسکا منشا صحیح معلوم ہو جب تک دنیا قائم ہے

یہ بھی درج ہوتا ہے کہ یہ شرائط با یمانداری ہر دو فریق تعمیل ہونگی

دستخط آر ابٹسن

رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس و ملاکا

گواہان دستخط

دستخط ڈبلیو ٹی لواس

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

دستخط جی بی وشر ہوت

مہر سلطان علی
بن سلطان احمد جلال
معظم شاہ اولاد احمد شاہ مرحوم
سنہ ۱۲۴۳

یہ مہر علی راجہ حاکم
رام بوی کی ہے
جاگسوراہ

سری راجہ
بن للا مہاراجہ عطیہ
بنداراہ سری مہاراجہ
سنہ ۱۲۱۶

مارانگ ستگپاہ مہاراجہ بنگپولو
للا مہاراجہ
سری مہاراجہ بنگسا بالانگ
منڈالکا اندیہ کا

نمبر ۹۸

اقرار نامہ سرحد رام بوی — ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۳ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن صاحب گورنر ان کونسل پلوپنانگ سنگاپورا و ملاکا او سیمول گارلنگ صاحب رزیڈنٹ کونسل ملاکا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ابنگ دی پرتوان لسار رام بوی کا راجہ علی اور اینگ دی پرتوان موڈا شریف شعبان بن ابراہیم القادری مع داتو پنگپولو للا مہاراجہ اور سید اراء اور دتو آٹھہ سکس رام بوی کے یعنی داتو گپا رمہاراجہ اور داتو ماران بانگسا اور داتو ساگسور اور داتو بنگسا بالانگ اور داتو سا با راجہ اور داتو اندیکا اور داتو منڈالیکا اور داتو سنڈا مہاراجہ جو آج کی تاریخ

سو اسطے مقرر کرنے سرحد فیما بین علاقجات ملاکا اور رام بوی کے تجویز ہوئے ہین سرحد مذکور بتراضی طرفین مقرر ہوئی اور ذیل مین درج ہوتے ہین اول یہ کہ دریائے جنی کے دہانے سے بکت برنام تک اور وہان سے بکیت جلوٹونگ پھر وہان سے بکیت پنوس تک اور وہان سے جکراٹ ماسنجی تک وہان سے لبوتا لہان تک اور وہان سے دوسون پنجی تک اور وہان سے دوسون کیپر تک اور وہان سے بولون نکاتک اور وہان سے بکیت پنوس تک

مذکورہ بالا سرحد مابین رام بوی اور ملاکا کے ہین اور اونکو ہمنے باپائداری تحقیق کیا ہے اور یہ فیما بین انگریزی کمپنی اور رام بوی کے تا قیام آفتاب وماہتاب قائم رہینگے یہ ہرگز تبدیل نہون گے اور نہ یہ اقرارنامہ تبدیل ہوگا۔

آئندہ جو کوئی حاکم گورنمنٹ ملاکا کا ہوگا یا گورنمنٹ رام بوی کا ہوگا وہ اس اقرارنامہ کو لحاظ رکھکر تعمیل اسکی کریگا۔

اور سوائے ازین ہم ہر دو فریق معاہدین تمام اقرارنامجات اور تحریرات جو سابق درباب حدبندی علاقجات ملاکا اور رام بوی کے ہوئے ہین منسوخ کرتے ہین۔

اس اقرارنامے کے دو پرت تیار ہوئے دونون کا ایک ہی مضمون اور تاریخ ہے ایک گورنمنٹ ملاکا کے پاس رہیگی اور دوسری پرت رام بوی کے پاس بنظر صداقت اقرارنامہ بالا کے ہر دو فریق معاہدین نے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردیے اور گواہان نے بھی دستخط کیے۔

عبد الواحد عبد الرحیم ساکن ملاکا نے بمقام نانک موضع سنگی سوپوت مین بتاریخ ۹۔ جنوری ۱۸۳۳ء مطابق ۱۹۔ ماہ شعبان ۱۲۴۸ھ کے تحریر کیا۔

مہر اینک دی پرتوان لیارا اور موڈا رام بوی کی ہوئی۔

مہر دی پنگھو لو کی بھی ہوئی

+ نشانی داتو کمپار

+ نشانی مارابانگ

+ نشانی سانگسورا

+ نشانی بانگسامالانک

+ نشانی ساہیاجب

+ نشانی اندیکا

+ نشانی باندالیکا

+ نشانی سندا

دستخط میلتھوپول لفٹنٹ

دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ٹی جی نیولولڈ

متعلق ۲۳ رمندراس ماپ دگان

دستخط جی بی وسترہوٹ

نمبر ۹۹

اقرارنامہ حدبندی ساتھہ جوہول کے بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۳ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹ سن گورنران کونسل پلوپنانگ سنگاپورا اور ملاکا کے اور سیمول گارنگ رزیڈنٹ کونسل ملاکا کی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتوپنگھولوجوہول سیاہ پرکاسا اسوقت حدود فیمابین علاقجات ملاکا اور جوہول کے روبرو اینگ دی پرتوان موڈارام بوجی کے یعنی شریف شعبان اور داتونپکھولو للا مہاراجہ قرار دیکر طرفین حدود مفصلہ ذیل کو منظور کرتے ہین —

نام حدود یہ ہین اول بکت پتوس سے سالمیا کروہ تک اور وہانسے لوبو پلانگ اور وہانسے لوبوبناوران تک برابر کنارہ رہت دریاسے بجانب ملاکا اور بجانب چپ کنارہ دریاے مذکور کے علاقہ جوہول کا واقع ہے یہ حدبندی فیمابین ملاکا اور جوہول کے ہے یعنی رکان اور لودانگ اور کاڈاکا اور ملیاتھہ تمام ماتحت حکومت جوہول کے ہین —

ہمنے یہ مقرر کین اور منظور کین جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین عہد فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جوہول کے منسوخ یا تبدیل نہوگا جیسا اوپر مذکور ہوا ہے —

اور سواے اسکے جوکوئی حاکم ملاکا اور جوہول کا بعد ازین ہوگا وہ اسی کے مطابق

مطابق اس اندراج کے عمل کریگا۔

آج کی تاریخ سے ہم منجانب فریقین تمام تحریرات اور گفتگو کو جو درباب حد بندی ملاکا اور جو ہور کے سابق ہوئی ہین منسوخ اور منسوخ کرتے ہین۔

دو نقول اس عہدنامے کے تیار ہوے ہین اب ایک ملاکا مین اور دوسری جوہور مین رہے گی۔

بنظر تصدیق عہدہ مذکورہ بالا کی مہر اور دستخط ہر ایک شخص کے اسپر لگائی گئی المرقوم مقام ملاکا بتاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۸۲۵ء مطابق ۲۷ ماہ محرم ۱۲۴۱ھ

نمبر ۱

عہدنامہ ساتھ جوہور کے

جو کرنیل فارکیوہار صاحب نے ساتھ عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور کے سنہ ۱۸۱۸ء مین کیا

عہدنامہ امور تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ مع متعلقات کے منعقدہ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بوساطت میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمین صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات اور منجانب سلطان جوہور پاہانگ وغیرہ بوساطت جعفر راجہ موڈا مقام ریہو باختیارات عطیہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب بخوشی طرفین فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ وغیرہ کے جاری اور ساری ہے ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا یا کسی شخص محفوظ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اوسکی نسبت وہی فائدہ اور رعایت اور حقوق مرعی رکھے جاینگے جو اب کسی دوست کے اسباب وغیرہ کی نسبت مرعی ہین اور آیندہ مرعی ہونگے بیچ لنگرگاہون علاقہ جوہور اور پاہانگ اور لنجن اور ریہو اور

اور دیگر مقامات متعلقہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ کے ۔

شرط سوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے سری سلطان عبدالرحمن شاہ کا ہوگا اوسکی لنسبت بھی ویسے ہی فائدے اور رعایت اور حقوق لنگرگاہان قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات تاحت گورنمنٹ جزیرہ پرنس اوف ویلس ہان مرعی رہینگے ۔

شرط چہارم

سری سلطان عبدالرحمن شاہ ممدوح کوئی عہدنامہ مستردشدہ یا منسوخ شدہ کی تجدید نہین کریگا جو اوسنے سابق کسی قوم یا گروہ مردمان یا کسی خاص شخص کے ساتھہ کیا ہو اور جس سے کسیقدر انسداد یا موقوفی تجارت رعایاے انگریزی متصور ہو سواے اسکے رعایاے انگریزی پر کوئی محصول یا ابواب جو کسی اور قوم کے لوگون سے نہین لیے جاتے ہین قائم نہونگے ۔

شرط پنجم

سری سلطان عبدالرحمن شاہ ممدوح یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے متاجری کسی اشیاے تجارت کی جو پیداوار اوسکے ملک کی ہوگی کسی شخص ساکن یورپ یا امریکا یا باشندہ ملک کو نہین دینگے ۔

شرط ششم

یہ صاف اور شرح بیان کیا ہے کہ یہ عہدنامہ جو موجب شرائط مذکورہ بالا کے قرار پایا ہے اِس مراد سے ہوا ہے کہ صلح اور دوستی زیادہ ہو اور آزادی تجارت رعایاے طرفین کو نصیب ہو جسمین طرفین کا فائدہ متصور ہے تو یہ ہمیشہ کے واسطے منعقد ہوا ہے

یہ تصدیق صداقت اور اطمینان طرفین ہم اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر بمقام ریہو تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۱۶ ماہ شوال ۱۲۳۳ ہجری کرتے ہین ۔

چھاپ راجہ موڈا
یعنے ولیعہد ریہو

مہر میجر فارکیوھار

دستخط ولیم فارکیوہار

ریذیڈنٹ ملاکا

وکمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جان اندرسین

مترجم زبان ملی ملازم گورنمنٹ

نمبر ۱۰۱

عہدنامہ دوستی واتفاق منعقدہ فیما بین ہنوربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل لفٹنٹ گورنر قلعہ مارلبورا مع متعلقات اجنٹ موسٹ نوبل فرانسس مارکوئیس اوف ہیسٹنگ گورنر جنرل ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تامنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات فریق ثانی

شرط اول

شرائط تمہیدی عہدنامہ جو تاریخ ۳۰ ماہ جنوری سنہ ۱۲۳۴ ۱۸۱۹ع فیما بین ہنوربل سٹیمفورڈ ریفل منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات منجانب ذات خود وسلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کے ہوا تھا اب بموجب اس عہدنامے کے اوسکی منظوری تصدیق اور اوسکا استحکام سلطان محمد شاہ مذکور کرتے ہین —

شرط دوم

ماورای منشا جو باعث عہدنامہ تمہیدی مذکور کے مخیلہ مین تھے اور بنظر معاوضہ اون فائدونکے جواب ما بعد ازین سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کو بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا ترک کرنے سے ہونگے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ شاہ ممدوح کو پانچ ہزار دولرس کے سالانہ ادا کیا کرینگے اوس وقت تک کہ جب تک کمپنی مذکور برعایت اس عہدنامے کے کارخانہ یا کارخانجات علاقۂ موروثی سلطان مذکور کے قائم رکھینگے اور کمپنی مذکور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ

کہ جب تک سلطان مذکور متصل علاقہ انگریزی کے رہیگا اوسوقت تک کمپنی مذکور حفاظت اوسکی کرتی رہینگی اور یہ امر بخوبی تفہیم اور مفہوم سلطان مذکور ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جو یہ عہد کرتی ہین تو اس سے اونپر فرض نہین کہ وہ اوسکے اندرونی انتظام علاقہ مین مداخلت کرین یا اوسکی حکومت کا بیان اور قیام بذریعہ فوج کے کرین۔

شرط سوم

داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات نے حسب منشار عہدنامہ تمہیدی مذکورہ بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا اجازت کلی ہونرابل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے قائم کرنے کارخانہ یا کارخانجات سنگاپور اور دیگر مقامات ماتحت اوسکے دی ہے اور ہونرابل کمپنی مذکور نے معاوضہ مین اقرار کیا ہے کہ بالعوض اجازت مذکور کے وہ تین ہزار دولرس سالانہ اوسکو دینگے اور سلطان کو اپنے اتفاق اور حفاظت مین رکھینگے تو یہ عہدنامہ تمہیدی اسکی روسے مستحکم اور مضبوط ہوا۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد ہونرابل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیچ حفاظت اونکے کارخانجات کے جو اونکے علاقجات مین قائم ہین اور مقرر ہونگے بخلاف اونکے دشمنون کے جو اونپر حملہ آور ہونگے کیا کرینگے۔

شرط پنجم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار اور وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ اور اونکے وارث اور جانشین اوسوقت تک کہ ہونرابل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے کارخانجات کسی اونکے علاقے کے مقام مین جاری رکھینگے اور اونکی مدد اور حفاظت کیا کرینگے وہ ہرگز کوئی عہدنامہ کسی دوسری قوم کے ساتھ نکرینگے اور نہ یہ امر روا رکھینگے اور نہ اوسمین اپنی استرضا ظاہر کرینگے کہ کوئی اور حکومت یورپ یا امریکا آکر اونکے علاقے مین مقیم ہو۔

شرط ششم

تمام اشخاص جو تعلق کارخانجات انگریزی سے رکھتے ہین یا بعد ازین آکر اوسکی حفاظت مین رہینگے وہ رعایائے گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جائینگے —

شرط ہفتم

طریق دادرہی باشندگان بعد ازین تجویز ہوکر فیما بین ہر دو فریق معاہدین قرار پائیگا کیونکہ یہ ضرور تاً منحصر اوپر قواعد اور رسم مختلف اقوام کے ہوگا جو متصل کارخانہ انگریزی کے آکر آباد ہونگے —

شرط ہشتم

لنگرگاہ سنگاپور ماتحت حفاظت اور مطیع ضوابط گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا —

شرط نہم

درباب محصول کے جو بعد ازین واسطے اجناس اور اشیای تجارت کے اور کشتی اور جہاز کے لینا مناسب متصور ہوگا داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن مستحق اوسکے نصف پانے کا ہوگا جسقدر وصول کیا جائیگا —

اخراجات لنگرگاہ مذکور اور صرف وصول محصول گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے —

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ۱۱ ماہ ربیع الاخر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

دستخط ٹی ایس ریفل

اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل

بابت علاقجات اہو و سنگاپور و جوہور

نمبر ۱۰۲

اصل عہدنامہ فیما بین مسٹر سٹیمفورڈ ریفل اور سلطان حسین محمد شاہ بابت سکونت سنگاپور جو بماہ جون سنہ ۱۸۱۹ قرار پایا تھا —

خاص و عام کو معلوم ہوگا کہ ہم سلطان حسین محمد شاہ اور انگکو تمنگونگ عبدالرحمن اور گورنر ریفل اور میجر ولیم فارکیوہار بموجب اس عہدنامے کے شرائط اور ضوابط ذیل واسطے ہدایت

باشندگان آبادی کے قبول کرتے ہین اور تمام مختلف اقوام کو علیحدہ علیحدہ مقام واسطے اونکے اور اونکے خاندان کے اور رئیسان گیتانگ کے سکونت کی تجویز کرینگے ـ

شرط اول

حدود زمین جو زیر حکم انگریزی رہے گی حسب ذیل ہونگے یعنی تاشجونگ ملانگ جانب مغرب سے تاشجونگ گیتانگ بجانب مشرق اور زمین کی جانب کارخانہ کے جہاز کیطرف ایک گوے لی کی نزدتک زیر حکم انگریزی رہے گی جسقدر اشخاص ان حدود مین رہینگے اور سلطان اور تمنگونگ کے سرحد مین نہ رہینگے وہ سب زیر حکم رزیڈنٹ صاحب کے رہینگے اور جسقدر باغ اور باغچہ اب طیار ہوتے ہین یا آیندہ طیار ہونگے وہ باختیار تمنگونگ صدر امین تصور کیے جاینگے مگر یہ بھی مفہوم اسکے ہے کہ وہ اسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو کیا کریگا ـ

شرط دوم

اب ہدایت ہوتی ہے کہ تمام چین والے دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب وہان دریاے مذکور بنائین اور تمام میلے والے جو متعلق تمنگونگ وغیرہ کے ہین وہ بھی دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب شروع یعنی چشمہ دریاے مذکور قائم کرین ـ

شرط سوم

تمام مقدمات اس آبادی مین جو بدرخواست کونسل واقع ہونگے اوسمین اول گفتگو اور مشورہ تینون صاحبان مذکورہ بالا کا ہوگا اور جب اوسکا فیصلہ وہ تجویز کرینگے تو اوسکی اطلاع باشندگان کو خواہ بآواز دہل خواہ بذریعہ اشتہار دیجایگی ـ

شرط چہارم

ہر دو شہر کو بوقت نواخت دہ گھنٹہ اور قبل دوپہر سلطان اور تمنگونگ اور رزیڈنٹ صاحب تمام روبا بادا جمع ہوا کرینگے اور اگر دونون مذکورہ اول یعنی سلطان اور تمنگونگ کو فرصت وہان آنے کی نہوا کرے گی تو وہ اپنی اپنی طرف سے نائب وہان بھیجا کرینگے ـ

شرط پنجم

ہر ایک کپتان یا رئیس قوم اور ہر ایک پنگھولو کپتانگ او رویمہ کا بھی مقام رو با بسار امین آیا کریگا اور جو جو مقدمات یا واردات اوسکی آبادی مین ہوا کرینگے اوسکی رپورٹ پیش کیا کریگا اور جو استغاثہ ہوگا وہ بھی واسطے ملاحظہ کونسل کے ہر دوشنبہ کو پیش ہوا کریگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ رئیس قوم یا پنگھولو کپتانگ آبادی کا انصافاً اپنے ماتحت سے پیش نہ آئیگا تو اوس ماتحت کو اجازت ہے کہ خود حاضر ہو کر اپنا استغاثہ روبروے صاحب بمقام رو با لبسار پیش کرے اور اوسکی روسے اونکو اختیار تحقیقات اور فیصلہ کرنیکا دیا جاتا ہے

شرط ہفتم

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائیگا اور تجارت اس آبادی مین نہ کی جائیگی بلا مرضی سلطان اور تنگگونگ اور میجر ولیم فارکیوہار کے اور بغیر مرضی ان تینون کے کوئی امر نہو سکیگا۔

بمنظوری شرائط بالا ہم جنکے دستخط نیچے کیے ہوئے ہین اپنی مہر اور دستخط مقام سنگاپور بتاریخ ۲۔ ماہ رمضان ۱۲۳۴ مطابق ۲۶۔ ماہ جون ۱۸۱۹ء کرتے ہین۔

مہر سلطان
تنگگونگ

دستخط ٹی ایس رفیل
دستخط ڈبلیو فارکیوہار
ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈبلیو فارکیوہار
رزیڈنٹ سابق

نمبر ۱۰۳

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیما بین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان

اور تمنگونگ جوہور جو فریق ثانی جو بتاریخ ۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۶ ذوالحجہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری سے
سلطان جوہور سلطان حسین محمد شاہ اور تمنگونگ جوہور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کے اپنی طرف
سے اور جان کرافورڈ صاحب ریذیڈنٹ انگریزی سنگاپور نے باختیار عطیہ رائٹ ہونربل ولیم پٹ
لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قرار دیا

شرط اول

صلح اور دوستی اور اتحاد ہمیشہ فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ
جوہور اور اونکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہے گا —

شرط دوم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ اسکی رو سے کل حکومت
اور ملکیت جزیرہ سنگاپور کے واقع اسٹریٹ ملاکا کی مع اوسکے سمندر اور اسٹریٹ اور جزائر جو فاصلہ
دس میل تعمیر رقبہ کنارہ جزیرہ سنگاپور سے واقع ہین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اوسکے
ورثا اور جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین —

شرط سوم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اب وعدہ کرتے ہین بنظر سپردگی جزائر مذکورہ شرط گذشتہ
کے کروہ سلطان حسین محمد شاہ کو تینتیس ہزار دو سو دولرس اور تنخواہ ذاتی ایک ہزار تین سو
دولرس ماہواری تا حین حیات اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کو چھبیس ہزار آٹھ سو
دولرس اور تنخواہ ذاتی دولرس ماہواری تا حین حیات دیا کرینگے —

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے
وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ تینتیس ہزار دو سو دولرس اور اونکی ذاتی تنخواہ یکماہہ تعدادی
ایکہزار تین سو دولرس وصول پائی اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ بھی اقرار کرتے ہین
کہ اونھون نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ
چھبیس ہزار آٹھ سو دولرس اور اونکی تنخواہ ذاتی یکماہہ تعدادی سات سو دولرس وصول پالیے

شرط پنجم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ اور داتوتمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ سے جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اور جب کبھی وہ جزیرہ مذکور مین آوینگے وہی تواضع اور تعظیم اور تکریم اور خاطرداری اونکی ہوگی جو لائق اونکی شان کے ہے۔

شرط ششم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان اور تمنگونگ یا اونکے ورثا یا جانشین یہ چاہین کہ وہ بطور مددہی کسی اور مقام مین جو اونکے اپنے علاقے مین ہو جاکر سکونت کرین اور اس نیت سے سنگاپور سے روانہ ہون تو وہ سلطان حسین محمد شاہ یا اونکے ورثا یا جانشینونکو جو دیا جاوے بیس ہزار دولرس اور داتوتمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو پندرہ ہزار دولرس دینگے۔

شرط ہفتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتوتمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بلحاظ اوس رقم کے جو شرط گذشتہ مین مندرج ہے اسکی روسے وعدہ کرتے ہین کہ وہ یا اونکے ورثا یا جانشین تمام اسباب غیرمنقولہ خواہ زمین خواہ مکان خواہ باغ خواہ باغ انگور خواہ درخت جو کچھ اونکے قبضے مین جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین ہوگا جب وہ وہانسے کسی اپنے علاقے اور مقام مین جاکر بدائمی رہنے کا ارادہ کرینگے تو وہ سب جایداد ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا اوسکے ورثا یا جانشین کو دیے جاینگے مگر یہ باہم سمجھنا چاہیے کہ اس شرط کا منشا نسبت جایداد بلازمین کے جاری نہوگا مگر اوسی جایداد پر ہوگا جو خاص اونکی مسکن ہوگی۔

شرط ہشتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتوتمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے یا جب تک وہ اپنی تنخواہ ماہواری ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بحصول کرتے رہینگے اوسوقت تک وہ کسی دوسرے حکومت سے حسب منشاء اس عہدنامہ کے اتفاق یا خط کتابت بغیر اطلاع اور مرضی ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے یا اوسکے

ورثا یا جانشینون سے کرینگے —

شرط نہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان حسین محمد شاہ یا داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ حسب بیان مندرجہ شرط ششم جزیرہ سنگاپور سے جاوین اور اپنے علاقہ مین اونکو تکلیف ہو تو وہ اونکو جاے آسایش وحفاظت سنگاپور یا جزیرہ پرنس آف ویلس مین دینگے —

شرط دہم

فریقین معاہدین شرط کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ کوئی مجبور اس امر کا نہین دوسری گورنمنٹ کے باطنی امور مین مداخلت کرے یا اوسپر فرض نہین کہ تکرار پولیٹکل جو اونکی علاقے مین واقع ہو اوسمین دست اندازی کرین یا بخلاف دشمن اپنی فوج سے دوسرے کی مدد کرین

شرط یازدہم

فریقین معاہدین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی کوشش حتی الامکان بابت انسداد دزدی بحری و بری اسٹریٹ ملاکا و دیگر مقامات دریائی اپنے اپنے علاقے مین عمل مین لاینگے یہانتک کہ وہ اوسکو اپنی حکومت اور غرض سے شاہ اور داتو مذکورین متعلق متصور کرینگے —

شرط دوازدہم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے علاقے مین آزاد اور درست تجارت قائم رکھینگے اور تجارت قوم انگریزی کی اجازت تمام دینے لنگرگاہان اور بندرگاہان مین دینگے اور نرخ محصول اوسی قدر لیا جائیگا جسقدر اور اقوام رعایتی سے لیا جاتا ہوگا —

شرط سیزدہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اگر کوئی اونکا ملازم اوسکی نوکری چھوڑ دیگا اوسکو جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین رہنے نہ دینگے مگر واضح ہو کہ یہ امر بنسبت

اون ملازمین وغیرہ کے قرار پایا ہے جو خاص اون علاقون مین رہتے ہونگے جن پر حکومت اونکی قائم اور جاری ہے اور جنکے نام شروع ملازمی مین اس صراحت کے ساتھ ایک کتاب مین درج ہونگے جسکی نقل اس غرض سے حاکم مقام جو کوئی ہوگا وہی پاس اپنے رکھیگا —

شرط چہاردہم

یہ شرط باہم ہوکر منظور ہوئی کہ شرائط تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات کے جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور ٹمنگونگ جو ہورکے ہوئے ہون اس عہدنامہ سے سب مستردار منسوخ تصور کیے جاوین اور اس سے اب ہم ہمیشہ کے واسطے منسوخ اور اونکو مسترد کرتے ہین باستثنائے ایسے شرائط سابق کے جنکی روسے کوئی استحقاق یا ملکیت آبادی و قبضہ جزیرہ سنگاپور مع متعلقات ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا ہو —

المرقوم مقام سنگاپور بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا

مہر — دستخط سلطان حسین محمد شاہ — مہر رزیڈنسی

دستخط ٹی کرفیورڈ

مہر — داتو ٹمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ

دستخط امہرسٹ صاحب گورنر جنرل

مہر مربع گورنر جنرل — دستخط ایڈ ورڈ پیجٹ

دستخط ایف فنڈال

مقدمہ ایسٹ ہنوربل گورنر جنرل با جلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۴ء

دستخط جارج سونٹن
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۰۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اور داتو ٹمنگونگ داینگ ابراہیم بن عبدالرحمن سری مہاراجہ جو دونون خواہشمند اس امر کے ہین کہ

نااتفاقی واختلاف جو سابق فیما بین اونکے درباب دعوی و بادشاہی جوہور کے تھا موقوف اور ختم ہوجاوے اور صلح و دوستی قائم ہوکر جاری رہے اور کلیتہً واسطے اتحاد باہم آیندہ اور ہمیشہ قائم ہو

اول

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اب تمام علاقہ جوہور واقع میلی پنشولا مع اوسکے متعلقات کے باستثناء علاقہ کاسانگ جسکا ذکر بعد ازین ہوگا اور تمام حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو حوالہ کرتے ہین۔

دوم

یہ کہ بلحاظ سپردگی مذکورہ شرط بالا کے داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد طے ہونے اس عہدنامے کے وہ فوراً سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین شاہ کو پانچ ہزار دالرس دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ یعنی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین شروع یکم ماہ جنوری ۱۸۵۵ء سے سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو پانچ سو دالرس ماہواری دیا کرینگے۔

سوم

یہ کہ داتو تمنگونگ داینگ سری مہاراجہ تمام دعوی اپنا علاقہ کاسانگ کا جو درمیان دریاے کاسانگ اور دریاے میوار کے واقع ہے ترک کرتے ہین اور جس علاقے کی سرحد شمالی پر دریاے کاسانگ مذکور اور حد جنوبی پر دریاے موار واقع ہے اور جو سابق جزو ملک جوہور تھا اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشین وہی حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے رکھینگے۔

چہارم

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے

اب وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ وہ اس علاقہ کاسانگ کو جدا کیا چاہینگے تو کسی شخص کو اول نہ دینگے بلکہ اول اوسکی درخواست اول ایسٹ انڈیا کمپنی کو کیجائیگی اور بعد ازان داتو تمنگونگ دینگ ابراہیم سری مہاراجہ یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو اور اوسی قدر کی درخواست دیجائیگی جس قدر وہ دوسرے شخص سے طلب کرین اور دوسرا اوسپر رضامندی اپنی بیان کرے۔

پنجم

یہ کہ رعایاے ہردو فریق معاہدہ کو اجازت ہوگی کہ دونون علاقون مین جہان چاہین آمدو رفت کرین مگر درصورتیکہ کوئی جرم کسی سے سرزد ہوگا تو جہان سرزد ہوگا اوس مقام کے قواعد اور ضوابط کی پابندی اوسکو رکھنی ہوگی اور فریقین اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے ورثا اور جانشینون کیطرف سے مستقیمہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اونمین کا کوئی امر ایسا نہین کریگا جس سے حیلتہ یا صریحتہ ترقی فساد علاقہ فریق ثانی مین ہو بلکہ ہر ایک بصدق دلی اور ایمانداری مطابق ان شرائط کے جو اونمین مقرر ہوے ہین کاربند ہونگے اور لحاظ اونکا ہمیشہ رکھینگے۔

ششم

یہ کہ ہردو فریق معاہد اب اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی امر اختلاف رای یا ناموافقت کا فیمابین اونکے بہ نسبت مراتب مندرجہ شرائط چہارم وپنجم کے پیدا ہوگا تو وہ اوس امر کو واسطے تصفیہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہندستان کرینگے جنکی رضامندی اور اقبال سے معاہدین نے یہہ عہدنامہ کیا ہے۔

ہفتم

یہ کہ جو شرائط اسمین مندرج ہین وہ باعث ترمیم یا تبدیل منشاء عہدنامہ دوم ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء جو فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ مرحوم جوہور کے قرار پایا ہے متصور نہونگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۵ء

مہر تمنگونگ

گواہ منظوری روبرو منظور ہوا

مہر سلطان

دستخط ڈبلیو جی بٹرورٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس وسنگاپور وملاکا

دستخط پی چرچ رزیڈنٹ کونسل

سماترا

جزیرۂ سماترا منقسم بہت علاقجات خورد کے ہے مگر کلان اونمین سے علاقہ آچین اور ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک ہین —

ہماری تحریرات پولیٹکل آچین سے عرصۂ دراز سے یعنی سنہ ۱۶۰۲ء مین شروع ہوئی تھی اور اکثر ارادہ جو درباب بنانے کارخانہ کے آچین مین ہوا وہ درست نہ بیٹھا —

سنہ ۱۸۱۵ء مین ایک سرکشی پیدا ہوئی جس سے جوہر شاہ کہ اوباش اور بدوضع تھا بادشاہت سے خارج کیا گیا اور اوسکی عوض سیف العالم شاہ جو لڑکا ایک سوداگر دولتمند کا تھا اور رشتہ خاندان شاہی سے رکھتا تھا تخت نشین ہوا بعد از مصالحہ و تدابیر عرصہ دراز کے راجہ معزول بوساطت سر سٹیمفورڈ ریفل کے دوبارہ تخت نشین ہوا اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۱۰۵ قرار پایا —

جو تحریر دفتر یعنی اوفشل اوس عہدنامے کے ساتھہ ہمردیف ہے جو ڈچ کے ساتھہ سنہ ۱۸۲۴ء مین قرار پایا تھا اوسکا منشا یہ تھا کہ عہدنامۂ آچین ترمیم ہوکر صرف ایسی تجویز کیجاے کہ جس سے انگریزی جہاز اور رعایاے انگریزی کی مدارات لنگرگاہ آچین مین اچھی طرح ہوا کرے مگر چونکہ ہمارا سروکار آچین سے صرف براے نام تھا اور عہدنامہ سنہ ۱۸۱۹ء محکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور آمدورفت لنگرگاہان آچین مین بلامزاحمت ہوتی تھی لہذا کچہ ضرورت اسکی معلوم نہین ہوتی تھی کہ انتظام حسب قاعدہ کیا جاے —

بباعث اسکے کہ اکثر واردات سنگین انگریزی جہازون پر جو تجارت باشندگان سے کنارۂ آچین پر کرتے تھے ہوا کرتی تھین لہذا سنہ ۱۸۳۱ء مین کپتان چید صاحب فوج شاہی کو حکم ہوا تھا کہ آچین جاکر دادرسی چاہے سنہ ۱۸۴۲ء مین ایک فوج انگریزی بسرکردگی کپتان ہونربل جی الیف ہستنگس اوسی غرض سے پھر آچین کو بھیجا گیا اس مرتبہ باشندگان کوالا او رباتو اور مردو کو جو شریک واردات تھے جنکا استغاثہ کرنے صاحب موصوف گئے تھے خوب سزا دی گئی راجہ نے کچہ خلاف ورزی ظاہر نہین کی بلکہ بخلاف اسکے اوسنے اول کوشش کی ہے کہ اہل مجرمان حوالہ حکام انگریزی سے کیے جائین —

علاقجات ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک سے عہدنامجات نمبری ۱۰۶ سے ۱۱۱ تک موجود ہین

موجود ہین مگر بعد از عہدنامۂ ڈچ جو ۱۸۷۲ء مین ہوا تھا واسطے عہد وپیمان جزیرۂ سماترا سے موقوف ہوگیا۔

نمبر ۱۰۵

عہدنامۂ دوستی واتفاق فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور آچین کے جو ہونربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفلز نایٹ اور کپتان جان مونکٹن کومبس اجنٹ گورنر جنرل سنے بنام اور منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہسٹینگ نایٹ اوف ڈی موسٹ نوبل اوردار اوف ڈی گارٹر شاہ انگلستان کا موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات انگریزی واقع ہندوستان کے ایک فریق اور سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ راجہ آچین منجانب ذات خاص وورثا وجانشین فریق ثانی ــ

بلحاظ صلح ودوستی واتفاق جو مدت دراز سے بلاتفاوت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجۂ مذکور کے بزرگون کے ساتھہ جو راجگان آچین تھے جاری ہے اور بنظر اسکے کہ اونکی دوستی سے نتیجہ فائدہ مند اور بہتر واسطے علاقجات اور رعایاے فریقین پیدا ہو شرائط مندرجۂ ذیل تجویز اور منظور ہوئین ــ

شرط اول

فیمابین سلطنت اور رعایاے ہر دو فریق معاہدہ صلح اور دوستی اور اتفاق ہمیشہ رہیگا اور کوئی فریق دشمن فریق ثانی کو مدد یا رعایت نہ دیگا ــ

شرط دوم

حسب درخواست سلطان ممدوح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ سیف العالم کو کہینگے اور کوشش اسمین کرینگے کہ وہ سلطان ممدوح کے علاقے سے چلا جاے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتی ہین کہ وہ اوسکو اور اوسکے خاندان کو جہانتک اونکے اختیار ہوگا ممانعت کرینگے کہ وہ رخنہ حکومت سلطان مین کسی امر سے نڈالین اور سلطان وعدہ کرتا ہے کہ جو پنشن یا سالانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے مناسب تصور فرماکر تجویز کرین وہ سوپریم گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا درصورتیکہ تین مہینے کے عرصے مین اس تاریخ سے سیف العالم پنانگ کو

واپس جاوے اور وعدہ کرے کہ وہ دعویٰ سلطنت آچین ترک کریگا۔

شرط سوم

سلطان گورنمنٹ انگریزی کو اجازت دیتا ہے کہ جہان چاہین بلامزاحمت تمام لنگرگاہان علاقہ مین تجارت کریا ور جو محصول تجارت کی اشیا پر لیا جائیگا وہ مقرر ہو جائیگا اور اون سوداگرون سے لیا جائیگا جو سکونت رکھتے ہونگے اور سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ستاجری اشیاء پیداوار علاقہ کی اجازت کسی شخص کو ندیگا۔

شرط چہارم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مرضی گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی تو وہ جس معتبر اجنٹ کو بھیجینگے اوسکی وہ مدارات اور حفاظت مع اوسکے ہمراہیون کے کریگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ دربار سلطان مین واسطے اجراے ہنوربل کمپنی رہا کرے۔

شرط پنجم

بنظر نقصان تجارت انگریزی جو بہ نسبت ترک تجارت اون مقامات علاقۂ سلطان سے ہوگا جو فی الحال زیر حکم اوسکے ہین سلطان اقرار کرتا ہے اور استرضا اپنی ظاہر کرتا ہے کہ جہازہاے انگریزی آمدورفت تجارت کے واسطے لنگرگاہان آچین اور جلوسماٹی مین حسب دستور قدیم کیا کرین جب تک کہ مسدودی ان لنگرگاہون کی کسی انمین سے لنگرگاہ ہونگی باسترضاے گورنمنٹ انگریزی یا حاکم مقیم مقام نہو فریقین معاہدے پر روشن ہو کہ کسیطرح کے اسلحہ جنگی یا سامان جنگی رعایاے سرکش سلطان کے ہاتھ فروخت نہونگے اور اگر کوئی ایسا کریگا تو اوسکا جہاز مع اسباب محمولہ کے ضبط ہوگا۔

شرط ششم

سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ وہ رعایاے اور سلطنت یورپ کو اور رعایاے امریکا کو اپنے علاقے مین سکونت دوامی اختیار کرنے سے ممانعت کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوستی یا صلح کسی حکومت یا شاہ یا نوابی اختیار کے ساتھہ بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے

نگرے گا۔

شرط ہفتم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی کی نسبت اجنٹ مقیم کوئی عذر بیان کریگا اوسکو وہ اپنے علاقے مین رہنے نہ دیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان کو فوراً اوسقدر اسلحہ اور سامان جنگ دینگے جسقدر فرد منسلکۂ عہدنامۂ ہذا مین درج ہے اور یہ بھی گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسقدر روپیہ فرد مذکور مین درج ہے بطور قرض دینگے سلطان اوسکو بتدریج ادا کردیگا۔

شرط نہم

یہ عہدنامہ جو مشتمل اوپر نو شرائط کے ہے آج کے دن قرار پایا اور آجکی تاریخ سے چھ مہینے کے عرصے مین اوسکی تصدیق گورنر جنرل کے پاس سے بھی وصول ہو جائے گی مگر واضح ہو کہ شرائط مندرجہ کی پابندی اور تعمیل بلا انتظار تصدیق مذکور عمل مین آئیگی۔

المرقوم مقام سری دیول متصل پدر واقع ملک آچین بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع مطابق ۲۶ جمادی الآخر ۱۲۳۴ ہجری

مہر سلطان آچین

دستخط ٹی ایس ایف مہر

دستخط جان مانکٹن کومبس مہر

دستخط ہسٹنگس مہر کوچک گورنر جنرل

دستخط جیمس اسٹوارٹ

دستخط جی آدم

دستخط ای لیوروک

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۸۲۰ع تصدیق اسکی فرمائی

دستخط سی ٹی مٹکاف سکرٹری

فرد اسباب مذکورہ عہدنامہ ہذا جو ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ کو بموجب شرط ہشتم کے دینگے

تفصیل اسلحہ سامان جنگ

بارود ـــــــ سو کوپہ
توپ چھ پیپی برنجی ـــــــ معہ ضرب
گولہ موافق توپ مذکور ـــــــ انبار
گولہ گراب موافق توپ مذکور ـــــــ انبار
بندوق ـــــــ انبار نال
گولی بندوق ـــــــ سو گوپہ
پتھری بندوق ـــــــ پتھر

تفصیل نقدی

پچاس ہزار ڈالرس

دستخط ٹی ایس ریفل

دستخط جان مانگٹن کوس

المرقوم مقام سیدر تاریخ ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۱۹ ع

نمبر ۱۰۶

ترجمہ اقرارنامہ سلطان پنگلیا ڈلی والہ
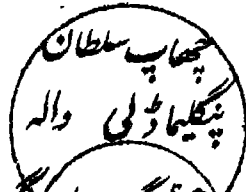
چھاپ سلطان
پنگلیا ڈلی والہ

بعنوان چیفی گورنر پلوپیانگ جو مسٹر اندرسین یہان لائے ہین تانکو سلطان پنگلیا جو حکمرانی ڈلی اور اوسکی متعلقات لانگ کاٹ اور بولو چینا اور پرچوٹ اور دیگر مقامات پر کرتا ہی بخواہش ڈلی چاہتا ہون کہ پلوپیانگ سے تجارت بہتر ہو اور گورنر مقام مذکور سے دوستی اور اتحاد پیدا ہو لہذا یہ شرائط گورنر پلوپیانگ سے کرتا ہون۔

اول

یہ کہ اگر ڈچ یا کوئی اور حکومت والے ڈلی یا کسی اور مقام میرے علاقے مین آباد ہونے کی درخواست دینگے مین اوسے منظور نہین کرونگا اور نہ مین اونسے کوئی قطعی عہد درباب تجارت کے کرونگا

میری مرضی یہ ہے کہ حسب سابق مین تجارت پیلو پناںگ سے کیا کرون۔

دوم

یہ کہ کوئی اور محصول سوای اوسکے جسکی فرد اجنٹ سابق گورنر پیلو پناںگ سے کیا کرون نہ لیا جائیگا۔

سوم

یہ کہ تجارت ہر قسم پیلو پناںگ کو اجازت کلی ہے کہ جو چیز چاہین یہان لائین اور جہان چاہین میرے علاقے مین بلا مزاحمت خرید و فروخت کرین اور بوقت آنے انگریزون کے مین اونکی مدد بھی کیا کرونگا تاکہ تجارت یہانکی ترقی پذیر ہو اور تجاران بکثرت مقام ڈلی مین جمع ہون۔

چہارم

یہ کہ مین رواج سکہ ڈالر اس خرد کا اس ملک مین دونگا۔

المرقوم ۷۔ ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۹ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۷

ترجمہ اقرارنامہ درباب اجرای سکہ بمقام ڈلی و علاقجات باٹا

چھاپ

توانکو سلطان پنگلیما

مقام ڈلی

دستخط راجہ سبایا لنکا
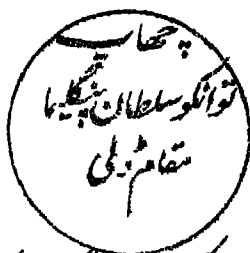
ہم توانکو سلطان پنگلیما جو حکمران اوپر علاقہ ڈلی کے ہین برادر کلان باٹا راجہ سبایا لکھا یہ اقرارنامہ مسٹر جان انڈرسن اجنٹ گورنر پیلو پناںگ کو دیتے ہین۔

درباب خواہش گورنر پنانگ کے ڈالرس خرد کا رواج دلی اور اوسکے متعلقات مین جاری کیا جاوے ہمنے قرار دیا کہ اونکا رواج آیندہ سے ہوگا اور ہم جانتے ہین کہ مستر جان اندرسین گورنر صاحب کو اسکی اطلاع دینگے جب وہ واپس پنانگ کو جاوین اور وہان کے تجاران کو بھی آگہی اس امر کی ہوتا کہ وہ اپنے ہمراہ ڈالرس خرد مقامات دلی اور بولو چینیا مین واسطے خرید سیاہ مرچ کے لایا کرین یا وہانسے یہی سکہ بھیجا کرین کیونکہ رواج اس سکہ کا یہان مقرر اور جاری ہو گیا ہے ۔

المرقوم ۷ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۸ ہجری روز دوشنبہ مطابق ۱۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۸

لانگ کات

ترجمہ اقرارنامہ راجہ لانگ کات

چھاپ
کجرنان مودا
راجہ لانگ کات

برطبق مضمون چھٹی ہمارے دوست گورنر پنانگ کے جو اونکے اجنٹ مستر جان اندرسن صاحب پاس لائے ہمنے مضمون کو خوب سمجھا اور گفتگو درباب تجارت لانگ کاٹ کے مستر اندرسن سے بمیان آئی چونکہ خواہش ہماری دلی یہ ہے کہ گورنر پنانگ کے ساتھہ رسم اتحاد ترقی پر ہو اور یہ کہ تجاران مقام مذکور کو ترغیب ہمارے لانگ کات مین آنے کی ہو ہم گورنر پلو پنانگ کو عہدنامہ ذیل اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی مضبوط اور مستحکم ہو اور تجارت پلو پنانگ سے ترقی پکڑے

اول

یہ کہ مین کسی گورنمنٹ ڈچ وغیرہ سے جداگانہ عہد و پیمان نکرونگا میرا ارادہ اور میری غرض یہ ہے کہ مثل سابق تجارت پنانگ کے ساتھ رہے۔

دوم

یہ کہ ہر ایک تجار پنانگ کا ہر طرح کی مدد ہمسے پائیگا اونکو کچھ دقت عائد نہوگی اور اسباب تجارت آمد و رفت لانگ کاٹ اور پنانگ سے بلا مزاحمت ہوگی۔

سوم

یہ کہ محصول لانگ کاٹ مین حسب تفصیل ذیل ہے یعنی سیاہ مرچ دو دولر فیصد گاٹمانگ پر دو ڈالر اور فیصد گیٹھہ پیدا پیچاس فلوس یا نصف ڈالر فی صد بار نمک پر چار ڈالر فی کوین برنج آٹھہ ڈالر فی کوین اسکے سوا ان اشیا پر نلیا جائیگا اور سوای اسکے اور کسی شے پر محصول نہوگا پارچہ ولایتی پر اور افیون وغیرہ پر کچھ محصول نہوگا جسکی خوشی ہو لاکر لانگ کاٹ مین فروخت کرے اور میری خواہش یہ ہے کہ اونکی ضرورت زیادہ ہو۔

چہارم

یہ کہ مین کوشش کرکے رواج داد و ستد ڈالر اور روپیہ کے جاری کرونگا تاکہ تجارت مین تسہیل ہو مگر یہ ابھی منظور نہین ہوا ہے۔

المرقوم ۳ جمادی الآخر ۱۲۳۷ ہجری مطابق ۲۳ فروری ۱۸۲۲ عیسوی

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۹

عہدنامہ درباب تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و پادیوکا سری سلطان عبد الجلیل جلیل الدین جنب سلطان عبد الجلیل سیف الدین حاکم سیاک وسری اندرپورا مع متعلقات منعقدہ میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باعتبار اختیارات عطیہ ہونربل جان الکزنڈر بانرمین گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس و

مع متعلقات

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین مہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان سیاک سری اندرپورا جاری ہے وہ دوامی اور مدامی ہوگی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہوگا یا کسی اور شخص کا جو بحفاظت مہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہوگا اوسکی نسبت وہی رعایت اور استحقاق تمام لنگرگاہان اور علاقہ سلطان سیاک اور اندرپورا مین مرعی رہیگی جو کسی دوست سے کے ساتھہ اب تک ہوتی ہے یا آئیندہ ہوگی۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے سلطان سیاک ورسری اندرپورا کا ہوگا اوسکی نسبت ویسی ہی رعایت اور استحقاق لنگرگاہ قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

سلطان سیاک اور سری اندرپورا کوئی عہدنامہ مسترد یا منسوخ سے کے جو کسی قوم سے کے ساتھہ یا گروہ اشخاص سے کے ساتھہ سابق ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا ہرج یا نقصان تجارت رعایاے انگریزی کا متصور ہوگا بلکہ سواے اسکے اونپر کسیطرحکا محصول جو دوسرے کسی علاقے کی رعایا سے نہین لیا جاتا نہ لگایا جائیگا۔

شرط پنجم

سلطان سیاک سری اندرپورا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مشاجرہ کسی شے پیداوار علاقہ کی کسی دوسرے شخص کو خواہ یورپ یا امریکا یا اس علاقے کا باشندہ ہو نہ دینگے

شرط ششم

یہ بتصریح بیان ہوچکا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشاء شرائط بالا محض واسطے ترقی معاملہ دیرینہ تجارتی

باہمی اور نیز بغرض آبادی تجارت وجہاز رانی درمیان رعایاے ہر دو فریق قرار پایا ہے اور جسمین نفع ہر دو فریق متصور ہے ہمیشہ قائم اور جاری رہے گا۔

بنظر صداقت واطمینان فریقین ہم اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام بکٹ باٹو واقع علاقہ سیاک بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۲۷ ماہ شوال ۱۲۳۳ھ کرتے ہین۔

چھاپ سلطان سیاک

مہر

دستخط ڈبلیو فارکیوہار میجر انجنیر
رزیڈنٹ ملاکا
و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل
جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

نمبر ۱۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سلطان سیاک نے مستر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا

چھاپ سلطان سیاک

چھٹی ہونربل ولیم ایڈورڈ فلپس گورنر پیلو پنانگ مصحوب مستر جان اندرسن اجنٹ کے سلطان حاکم سیاک کے پاس پہونچی اور جو اوسمین درباب خوشنودی گورنر پیلو پنانگ اور بہبودی اور ترقی تجارت فیما بین سیاک او پیلو پنانگ کے درج ہے اوس سے سلطان بہت خوش ہوا اس نظر سے کہ اس وسیلہ سے سیاک اور اوسکے متعلقات آباد ہو جاوینگے اور ہمیشہ آمد و رفت دوستانہ ومفید عام پنانگ سے جاری رہے گی اسلیے سلطان مع اپنے رئیسان مفصلۂ ذیل یعنی توانکو پنگلیان اور داتو سری بیکا با راجہ اور داتو سری بجی وانگسا اور داتو مہاراجہ لیلا موڈا اور توان امام اوس عہدنامے کو منظور کرتے ہین

جو سابق کرنیل فارکیوہار اجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیا گیا تھا اور راوسکے سلطان مین اسپنے پانچون رئیسان مذکورہ بالا عہدنامۂ ذیل تیار کرکے گورنر پلو پنانگ کے پاس اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی باہمی کو اور ترقی اور استحکام ہو اور کسیطرح کا اختلاف فیمابین سیاک او پلو پنانگ کے ہرگز ہرگز نہو۔

اول

یہ کہ سلطان اور پانچون رئیس پچ یا کسی اور قوم کو جگہ آباد ہونے کو نہ دینگے اور نہ اونکو اجازت دینگے کہ اپنی جھنڈیان قائم کرین یا سیاک مین یا کسی اور مقام مین بحکم سلطان کے آکر آباد ہوان۔

دوم

یہ کہ سلطان اور رئیسان سدراہ کسی جہاز یا تجار کے دربارِ جانے پنانگ کے نہونگی اور نہ اونکو اس قسم کا حکم دینگے کہ سواے ملاکا کے اور کہین تجارت نکرین بلکہ اونکو اختیار حاصل رہیگا جہان چاہین جائین اور پنانگ مین بھی مثل سابق جایا کرین۔

سوم

یہ کہ رئیسان علاقۂ سیاک کی نسبت بھی کچھ ممانعت نہوگی اور اونکو کل اختیار رہے گا کہ کوئی شرط یا عہد پنانگ کے ساتھ کرین اور سلطان اوسکی تبدیلی یا ترمیم نکریگا اور واتوا ور رئیسان کو اختیار ہوگا کہ وہ جسطرح چاہین پنانگ سے تجارت کرین۔

چہارم

یہ کہ تمام تجار جو پنانگ سے سیاک مین آئینگے اونکی نسبت کچھ روک ٹوک مقام سیاک مین نہوگی بلکہ اونکو اختیار رہے گا کہ جہان چاہین خرید و فروخت کرین۔

پنجم

یہ کہ اگر کشتی یا جہاز کسی قسم کا تاجران کا ہوگا اور سیاک مین آئے گا اگر اوسپر کچھ صدمہ دریا مین یا یہان آکر پڑے گا تو سلطان اور رئیس اوسکی مدد حتی الامکان کرینگے کہ وہ واپس پنانگ کو جا سکے۔

ششم

یہ کہ محصول جو اجناس پر بروقت مداخلت پنانگ سے یا مخارجت سیاک سے لیا جائے گا اوسکی تفصیل جداگانہ مسٹر جان اندرسن کو دی گئی ہے اور اوسمین اختلاف یا تبدیلی نہوگی۔

ہفتم

یہ کہ سلطان اور رئیس دزدان بحری پر مراعات نکرینگے اور نہ اونکو علاقہ سیاک مین اور اوسکی متعلقات مین رہنے دینگے بلکہ اونکو نکال دینگے تاکہ تجارت سیاک او رپیلوپنانگ کی ترقی کرے —

ہشتم

یہ کہ اگر سلطان یا اوسکے ملک پر کچھ خرابی عائد ہوگی تو وہ فوراً اوسکی اطلاع گورنر پیلوپنانگ کو کرکر درخواست امداد و صلاح کی کریگا اس مضمون کا عہدنامہ سلطان سیاک اور اوسکے رئیسون نے گورنر پنانگ کے

پاس بھیجا المرقوم ۱۲ رجب ۱۲۳۸ مطابق ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈینٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱۱

ترجمہ نقشہ محصول درامد و برامد مقام سیاک جو سلطان اور اوسکے رئیسون نے اجنٹ گورنر پیلوپنانگ کو دیا —

تاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۲۳۸ روز دوشنبہ

چھاپ
سلطان سیاک

چونکہ مستر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلوپنانگ سیاک مین آئے اور سلطان سے طلب ایک نقشے کی کی جسمین تعداد محصول جو اشیا ر تجارت پر مقام سیاک لیا جاتا ہو درج ہوا سواسطے سلطان نقشہ ذیل محصول درامد و برامد مقرر کرکے اونکو دیتے ہین —

	محصول درامد		محصول برامد
افیون —	۲۰ ڈالر فی صندوق	گیرو —	۲۰ ڈالر فی پکل
نمک —	۸ ڈالر فی کوین	موم —	۲ ڈالر فی پکل
نمک جاوا	۱۰ ڈالر فی کوین	گیامیر —	نصف ڈالر فی پکل
ابریشم خام	۵ ڈالر فیصدی	فش رور —	دو و نیم ڈالر فی ہزار
پارچہ موٹا اور ولایتی	۵ ڈالر فیصدی	ماہی نمکدار	دو ڈالر فی ہزار
		ساگودانہ	۸ ڈالر فی کوین
دیگر اشیاء جو اکثر جہاز ہاے تجارت پر رہتا ہے —			۵ ڈالر فیصدی

سواے انکے اور سب اشیا محصول درامد اور برامد سے بری ہین —

یادداشت دربارہ محصول

محصول مقامات اساہان اور ڈلی پر وہی جاری رہیگا جو نقشہ سابق مین جو گورنمنٹ مین بھیجا گیا ہے مذکور ہے اور جسکی نقل میرے پاس بھیجی گئی تھین —

مقام لانگ کاٹ مین وہی محاصل لیے جائینگے جو عہدنامہ راجہ نمبری ۵ مندرجہ تتمہ کتاب ہذا ہین (دیکھو نمبر ۱۰)

مقام سنرانگ مین اب تک محصول کسی چیز پر سواے سیاہ مرچ اور غلام کے نہین لیا جاتا اول شے کا محصول ایک ڈالر فی صد کاٹان ہے اور دوسری کا ایک ڈالر فی نفر اور یہ محصول سلطان بسار مقام کامپونگ بسار کی طرف سے ہے اور اب وہان کے رئیسون کی تجویز ہے کہ یہ محصول تبدیل کیا جاے اور کچھ زیادہ محصول درآمد اشیاء تجارت پر جو دریا کے نیچے کی طرف جاتے ہین رئیسان کامپونگ اور دوریان اور کالیمبر لیا چاہتے ہین تجویز جدید بعد ازین تحریر ہوگی —

مقام باتا براجیسا سابق مذکور ہو چکا ہے لنگرگاہ بری محاصل سے ہے یعنی اس لنگرگاہ مین محصول نہین لیا جاتا —

دستخط جان اندرسین
اجنٹ گورنمنٹ

سیام

یہ کہہ سکتے ہین کہ واسطے تعلق سندی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سیام کے شروع ساتھ سفارت مسٹر جان کرافرڈ کے سنہ ۱۸۲۱ء سے ہے اصل مطلب اس سفارت کا تجارت بلا مزاحمت سیام کے ساتھہ تھا مگر مسٹر کرافرڈ مذکور کا ملاپ سے بے سود تھا۔

سنہ ۱۸۲۶ء مین کپتان برنی نے ملاقات کرکے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱۲ اس غرض سے قرار دیا کہ سیام والہ شریک برہما والیچ جنگ اول برہما کے جسمین گورنمنٹ انگریزی مصروف تھے نہون اور یہ کہ علاقہ ملایان پنسولا مین جسمین فساد بباعث سیام والون کے علاقہ قیدہ کے لینے سے ہو رہا تھا دوبارہ امن وامان قائم ہو اور اسی عہدنامہ مذکورہ بالا کپتان برنی صاحب نے ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۱۳ نسیام سے مقرر کیا شرائط اوسکی رفتہ رفتہ سیام والون نے متروک کین اور چونکہ بموجب شرط ششم کے رعایاے انگریزی مطیع قوانین سیام تصور کیے گئے تھے اسواسطے اوسکا انفساخ بھی ضروری متصور ہوا

سنہ ۱۸۵۰ء مین مسٹر جمس بروک سیام کو باختیارات کل عطیہ ملکہ معظمہ روانہ ہوئے مگر انکی کوشش بھی درباب قرار دینے عہدنامہ حسب مراد کے بے سود ہوئی پانچ سال بعد اسکے عہدنامہ نمبر ۱۱۴ دوستی اور تجارت کے باب مین فیمابین ملکہ معظمہ اور راجگان سیام بوساطت سر جان بورنگ صاحب قرار پایا اور بیچ سنہ ۱۸۵۶ء مسٹر پارکر تصدیق عہدنامہ مذکور کی منجانب ملکہ معظمہ سیام کو لیگئے اس مرتبہ ایک اقرارنامہ نمبر ۱۱۵ کمشنران سیام کے ساتہ قرار پایا اسمین شرط ہوئی کہ عہدنامہ اور اوسکا منشا قرار دیا جائیگا۔

علاقجات ماتحت سیام کے واقع پنسولا ملایان کے یہ ہین قیدہ اور لگور اور ترنگانو اور کالانتان اور پتانی عہدنامجات قیدہ کا بیان سابق ہو چکا ہے (نمبر ۸۶ سے ۹۰ تک) بیچ سنہ ۱۸۳۱ء کے جب راجہ لگور نے راجہ معزول قیدہ کو جسنے ارادہ دوبارہ حاصل کرنے اپنے علاقہ قیدہ کا کیا تھا شکست دی تھی جسکا حال قیدہ کے حال مین درج ہے رزیڈنٹ پنانگ اوس سے ملاقات کو بمقام قیدہ گئے اور عہدنامہ نمبر ۱۱۶ درباب حدبندی ضلع ولزلی کے اوسکے ساتھ بموجب شرط سوم عہدنامہ بانگ کاک کے قرار دیا۔

اس حدبندی کی خط کشی آج کی تاریخ تک عمل مین نہین آئی ہے اس سبب سے چند افسران انگریزی اور سیام جو اس کام کے واسطے مامور ہوئے تھے قبل اختتام کار بیمار ہوئے اور چلے

اونکا برخاست ہوا —

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ سیام ۱۸۲۶ء

حاکم قادر جو کل بہتری اور مرتبت پر قابض ہے اور اوتار بودہ جو ہر ایک شخص ساکن شہر پاک وبزرگ سیایو وغیرہ پر سایہ فگن ہے (یہ القاب راجہ سیام کا ہے) بیرون فہم عقل وکیاست رونق پاک محل شاہی راست وبالتحقیق (یہ القاب وینگوا یعنی راجہ ثانی سیام کا ہے) حکم بنام اپنے اراکین بلند مرتبت کے جو متعلق راجہ بزرگ وپاک دور سیایو تہایا سے ہے کہتے ہین جو اور قرار داد ہین کہ یکجا ہوکر ایک عہدنامہ کپتان ہنری برنی سفیر انگریزی منجانب گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو حکمران ملک ہند پر جسقدر انگریزون کے پاس ہے باختیار عطیہ شاہ وپارلمنٹ انگریزی کے ہین اور رایٹ ہنوربل لارڈ ایمہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان نے اپنی طرف سے مختار کرکے بھیجا ہے کہ عہدنامہ اراکین بلند مرتبت کے ساتھ جو متعلق ملک پاک وبزرگ سیایو تہایا کہتے ہین کرے اس مراد سے کہ سیامی اور انگریز دوست صادق ہوکر واسطے محبت واتحاد وصفائی دل طرفین سے مقرر ہو لہذا سیامی اور انگریز دو نقل ایک عہدنامہ کی کرین اس غرض سے کہ ایک نقل اوسکی ملک سیام مین رہے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وبزرگ اوس سے واقف ہون اور دوسری نقل بنگالے مین رکھی جاے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وکلان ماتحت گورنمنٹ انگریزی اوس ملک مین اوس سے آگہی پیدا کرے اور دونون نقول پر تصدیق مہر شاہی اور مواہیر اراکین بلند مرتبت شہر پاک ملک وسیع سیایو تھایا کی اور مہر ہنوربل لارڈ ایمہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان انگریزی کی ہوگی —

شرط اول

انگریز اور سیامی اقرار دوستی ومحبت واتحاد براستی وصداقت وصفائی باہمی کرتے ہین سیامی لوگونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے انگریزونکو تکلیف کسیطرح کی ہو اور انگریزونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے سیامی لوگونکو تکلیف کسیطرح کی ہو سیامی لوگونکو نچاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد انگریزی واقع حکومت انگریزی کو اور انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین

یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد سیامی واقع حکومت سیام کو سیامی ہر مقدمہ واقع اندر حدود سیام کو خود موافق مرضی اور رواج کے فیصلہ کیا کرینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم انگریزی کوئی امر خلاف سیامی کے کرین تو سیامی والونکو نچاہیے کہ وہ جاکر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچایین بلکہ اول رپورٹ اوسکی انگریزونکو کرین اور انگریز مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اور اگر جرم انگریزون کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم سیام کوئی امر خلاف انگریزی کے کرین تو انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جاکر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچایین بلکہ اول رپورٹ اوسکی سیام والون کو کرین اور سیام والے مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اگر جرم سیام والے کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اگر کسی مقام یا ملک سیام مین جو متصل علاقہ انگریزی کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اگر رئیس انگریزی مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس سیام اوسکی حقیقت بیان کردے اور اگر کسی مقام یا ملک انگریزی مین جو متصل علاقہ سیام کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اور اگر رئیس سیام مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس انگریزی اوسکی حقیقت بیان کردے۔

شرط سوم

بیچ مقامات یا ملاقجات سیام یا انگریزی کے جو متصل سرحد باہمی ہون خواہ بجانب شرق یا غرب یا شمال یا جنوب اگر انگریزون کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چٹھی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار سیام علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص انگریزی بھیجیگا کہ جاکر حدود کا فیصلہ کرین اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی رہے اور اگر سردار سیام کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار سیام ایک چٹھی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار انگریزی علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص سیام بھیجے گا کہ جاکر حدود کا فیصلہ کرین

اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی ہووے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے سیام مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد انگریزی کے جاکر پناہ گیر ہو تو سیام والونکو نچاہیئے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود انگریزی کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بآئین شایستہ کرین مگر انگریزون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد سیام کے جاکر پناہ گیر ہو تو انگریزون کو نچاہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود سیام کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بائین شائستہ کرین مگر سیام والون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین۔

شرط پنجم

انگریز اور سیام والون نے باہم عہد کیا ہے کہ دوستی صادق فیمابین اونکی مقرر رہووے سوداگران انگریزی اور اونکے جہازہای تجارت آمدورفت کسی ملک سیام کے ساتھ کرین جسمین تجارت بہت مقصور ہو اور سیام والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسایش تمام دینگے اور سوداگران سیام اور اونکے جہازہاے تجارت اب آمدورفت کسی ملک انگریزی کے ساتھ کرین اور انگریز اونکی اعانت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسائش تمام دینگے اگر کوئی سیامی چاہے ملک انگریزی مین جائیے یا انگریز چاہے کہ کسی ملک سیام مین جائے تو اوسکو متابعت رواج ملک جہان وہ جائیگا کرنی ہوگی اور اگر وہ واقف رسوم و رواج ملک مذکور سے نہونگے تو اہلکار سیامی یا انگریزی جیسا موقع ہوگا اوس سے اطلاع کرینگے رعایاے سیام جو ملک انگریزی مین جائین اونکو موجب قواعد مقررہ ملک انگریزی کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا اور رعایاے انگریزی جو ملک سیام مین جائین اونکو موجب قواعد مقررہ ملک سیام کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا۔

شرط ششم

سوداگران رعایاے سیامی یا انگریزی جو واسطے تجارت کے بنگالہ یا کسی ملک ماتحت انگریزی کے

یا بانگ کاک یا کسی ملک ماتحت سیام مین جائین اونکو محصول اشیا تجارت کا موجب رواج مقام ملک کے ہر دو طرف دینا ہوگا اور ایسے تجاران یا باشندگان ملک کو اجازت ہوگی کہ بلا مزاحمت غیرے اون ملکون مین خرید و فروخت کرین اگر کسی سوداگر سیام یا انگریزی کو کوئی نالش یا مقدمہ پیش کرنا ہوگا اوسکو لازم ہے کہ اپنی نالش روبروے افسران و گورنران ہر دو فریق کے پیش کرے اور وہ تحقیقات کرکے فیصلہ نالش کا کردینگے حسب رواج مقام یا ملک ہر دو طرف اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا شرب مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری بدوضع ہو اور مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان و افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ ملاہروی ورعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برامد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصود نہین ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین تجارت کرنی چاہے اور درخواست تعمیر کرنے گودام یا مکان کی کرے یا درخواست خرید کرنے یا بکرایہ لینے کسی دوکان یا مکان کے واسطے رکھنے اشیاء تجارت کی کرے تو حاکمان و افسران سیامی یا انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسکو اجازت رہنے کی ندین اور اگر وہ اجازت دین تو وہ کنارے پر جہاز لگا کر بود و باش اوس شرائط پر اختیار کریگا جو فیمابین مقرر ہو جائینگے اس حالت مین حاکمان اور افسران سیامی یا انگریزی اوسکی اعانت اور حفاظت بخوبی کرینگے اور باشندگان کو زیادتی اوسپر کرنے ندینگے اور اوسکو بھی زیادتی باشندون پر کرنے دینگے اگر کوئی سوداگر یا رعایاے سیامی یا انگریزی کو کوئی وجہ قیام کی نہو تو اور وہ درخواست جانے کی کرے اور کسی جہاز پر وہ اپنا اسباب بار کرکے روانہ ہونا چاہے تو ایسے شخص کو اجازت جانے کی آسانی ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی تجار چاہے کہ کسی ملک یا مقام انگریزی یا سیامی مین جاکر تجارت کرے اور اوسکے جہاز یا کشتی تجارت کو کچھ نقصان ہوگیا ہو تو افسران انگریزی یا سیامی اوسکو مدد اور حفاظت کافی دینگے

اور اگر کوئی جہاز سیامی یا انگریزی طوفانی ہوکر کسی مقام یا ملک سے کے نزدیک شکستہ ہو جاسے تو اور انگریز یا سیامی جہاز مذکور کا اسباب لے لین تو افسران انگریزی یا سیامی تحقیقات کامل کر کے اسباب مذکور مالک مال کو واپس دلا دینگے اور اگر مالک مرگیا ہو تو اوسکے وارث کو دلا دینگے اور مالک یا وارث اوس شخص کو جسنے مال لے لیا تھا معاوضہ معقول دینگے اگر کوئی رعایا سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین مرجائے تو جو اسباب اوسکا ہوگا وہ اوسکے وارث کو ملیگا اور اگر وارث اوس مقام مین موجود نہوگا یا وہ خود وہان آنہ سکتا ہوگا اور کسی شخص کو بذریعہ چھٹی اپنی طرف سے واسطے لینے مال کے نامزد کریگا تو کل مال اوسکو دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز انگریزی چاہے کہ کسی ایسے مقام ملک سیام سے تجارت کرے جس سے پیشتر تجارت نہوتی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اول جا کر حاکم مقام مذکور سے دریافت حال کرے اگر کسی ملک مین تجارت نہوتی ہوگی تو گورنر صاحب جہاز مذکور کو آگہی دیگا کہ وہان تجارت نہین ہوتی ہے اور اگر کسی ملک مین تجارت کافی لائق جہاز کے ہوتی ہوگی تو گورنر اجازت دیگا کہ اگر وہان تجارت کرے

شرط دہم

انگریز اور سیامی باہم اقرار کرتے ہین کہ اونکی تجارت بلا مزاحمت احدے علاقجات انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس اور ملاکا اور سنگاپور مین اور علاقجات سیام مثل لگورا اور مرد لانگ سنگورا اور پاتانی اور جنکیلی لون اور قیدہ اور دیگر اضلاع مین ہوا کرے گی اور تجاران ممالک انگریزی واقع ایشیا جو برہما والہ یا پیگو والہ اور اولاد اہل یورپ نہون اونکو بھی اجازت عام تجارت خشکی و تری کی دیجائیگی اور تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت کرنے کی ساتھ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور ییے سے جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت کی دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹفکیٹ گذر خشکی یا تری کا دینگے مگر تجار اونکو ممانعت ہوگی کہ وہ افیون نلائین کیونکہ یہ جنس ملک سیام مین ناجائز ہے اور اگر کوئی سوداگر افیون لائیگا تو گورنر یعنی حاکم اوسکو گرفتار کرکے اور جلا کر سب خاک سیاہ کردیگا۔

شرط یازدہم

اگر کوئی انگریز کسی شخص کے نام جو ملک سیام یا اور کسی ملک مین ہوویگا چھٹی بھیجیگا تو وہ چھٹی مکتوب الیہ کھولیگا سوا ے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا اور اگر کوئی سیامی کسی شخص کے نام جو ملک انگریزی یا کسی اور ملک مین ہوویگا چھٹی بھیجے تو وہ چھٹی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا۔

شرط دوازدہم

سیامی علاقجات ترنگانو اور کالنٹان مین جاکر سد راہ تجارت نہونگے اور انگریزی تجار اور رعایا آیندہ آمد و رفت اور تجارت اوسی سہولت اور آزادی سے جاری رکھینگے جیسے وہ سابق رکھتے تھے اور انگریز کسی حیلے سے جاکر علاقجات مذکور پر حملہ نکرینگے اور نہ مزاحم ہونگے اور نہ تخلل و بغین پیدا کرینگے۔

شرط سیزدہم

سیامی انگریزون سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ قیدہ مین رہین گے اور اوسکی رعایا اسکے باشندونکی حفاظت بآئین شایستہ کرینگے باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور قیدہ فیمابین تجارت اور آمد رفت مثل سابق رکھینگے سیامی کچھ محصول اوپر ذخیرہ یا سرانجام ضروری مثل مویشی اور گاو میش اور مرغی اور مچھلی اور دال اور چانول جنکی ضرورت خرید کرنے کی باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور جہازہاے مقیم مقام مذکور کو ہو نہ لینگے اور سیامی مستاجری کسی دہان دریا یا خود دریاے قیدہ کی کسیکو نہ دینگے بلکہ محاصل درآمد و برامد شرح واجبی خود لیا کرینگے سیامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب چاو فیا لگور کا مقام بانگ کاک سے واپس آئینگے انکا تو وہ غلام اور اپنے ملازمین اور اشخاص خاندان رشتہ داران حاکم سابق قیدہ کو رہا کرا کر اونکو اجازت دیگا کہ جہان چاہین جا کر رہین اور انگریز سیامی سے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزون کو خواہش قبضہ کرنے قیدہ کی نہین ہے اور وہ اوسپر حملہ آور نہونگے اور نہ اوسمین فساد برپا کرینگے اور نہ حاکم سابق قیدہ یا اوسکے کسی ملازم کو اجازت دینگے کہ وہ جاکر علاقہ قیدہ یا کسی اور مقام زیر حکم سیام مین حملہ آور ہو یا فساد کرے یا تکلیف باشندون کو دے انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ تدبیر ایسی واسطے حاکم سابق قیدہ کے عمل مین لائینگے کہ وہ جاکر کسی اور علاقے مین رہے اور جزیرہ پرنس اوف ویلس

یا براسے یا پری یا سالنگور یا کسی ملک برہما مین نرہے اور اگر انگریز ایسی تدبیر نسبت حاکم سابقا

قید کی نکرین اور وہ کسی اور مقام مین بموجب وعدہ بالا جاکر رہے تو سیامی کو اختیار رہے کہ

محصول برآمد دال اور برنج پر لگاکر وصول کیا کرین (یہ شرائط جو بجانب انگریزان ہولی بقین اور

جن پر خط کھنچا ہے وہ حسب استدعاے سیامی منسوخ اور مسترد ہوگیئن) انگریز کسی سیامی یا چین والہ

یا کسی اور ایشیا کے ساکن کو جو جزیرہ پرنس اوف ولیس مین رہتا ہو ممانعت رہنے مقام قید

کی نکرینگے اگر اوسکی مرضی وہان رہنے کی ہوگی —

شرط چہاردہم

سیامی اور انگریز باہم شرط کرتے ہین کہ راجہ پراگ اپنے علاقے مین حسب مرضی اپنے

حکمرانی کریگا اگر اوسکی مرضی بھیجنے پھول نقرہ وطلائی کی حسب دستور سابق ہوگی تو انگریز اسکو

مانع نہونگے اگر چاو فیا لگور الہ براہ دوستی چالیس پچاس آدمی خواہ سیامی خواہ چین والہ اور خواہ کوئی اور

باشندہ ایشیا رعایا ہے سیام بمقام پراگ روانہ کرے یا راجہ پراگ کسی اپنے زیر یا اہلکار کو تبلاش

چاو فیا لگور کے روانہ کرے تو انگریز اوسکے مانع نہونگے اور سیامی اور انگریز کچہ فوج پراگ کو روانہ

نکرینگے کہ وہان جاکر حملہ یا فساد کرین یا کسیطرح کی دقت پیدا کرین اور انگریز حکومت پراگ کو اجازت

ندینگے کہ جاکر حملہ یا فساد کرے اور سیامی سالنگور جاکر حملہ یا فساد نکرینگے نہ اسپر شروط ہر دو شرائط

سابق الذکر درباب پراگ وقیدہ چاو فیا لگور کا بعد واپس آنے مقام ہانگ کوک سے عمل درآمد ہونا ہوگا

چودہ شرائط اس عہدنامہ کی ہر ایک اہلکار خرد وکلان انگریزی و سیامی وضلع خرد وکلان

لیکر سنی اور بتعمیل بلا عذر کری اور وزرای عالی مرتبت مقام ہانگ کوک اور کپتان ہنری برنی

جنکو رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ نے بطور سفیر اپنی طرف سے بھیجا تھا دونون نے ملکر

یہ عہدنامہ روبروے شاہزادہ کرومین سورن پراکسا کے بمقام شہر مبارک وبزرگ سیا لو سمجہا یا گیا

قرار دیا —

عہدنامہ زبان سیام وملایان وانگریزی کے بروز شنبہ بتاریخ یکم ماہ ہفتم زوال ماہ ۱۱۸۸

وداک ہشتم شہر سیامی مطابق تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۶ء لکھا گیا

ہر دو نقول عہدنامہ پر مہر اور بتصدیق وزراے اور کپتان ہنری برنی صاحب کی ہوئی

نقل کپتان ہنری برنی اپنے ہمراہ واسطے تصدیق اور منظوری گورنر بنگالہ لیجا ئینگے اور ایک نقل جسپر مہر راجہ کی ہوگی چاوفیا لگور والیجاکر بمقام قیدہ رکھے گا کپتان برنی وعدہ کرتے ہین کہ عرصۂ سات مہینے مین یعنی ماہ دوم سال داک ہشتم مین واپس جزیرہ پرنس اوف ویلس مین آئینگے اور عبارت تصدیق اس عہدنامہ کی فرافاک دی بوری ریک کو بمقام قیدہ دینگے سیامی اور انگریز وہ دوستی باہم کرینگے جو ہمیشہ پائندہ رہے گی اور اوسکا اختتام یا سدباب اوسوقت تک نہوگا جب تک آسمان وزمین قائم ہے —

ترجمہ بتحت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر دربار سیام

مہر راجہ سیام　　دستخط ایمہرسٹ　　مہر

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سترلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

مہر چاوفیا اکھو مہاسینا کالا بولی　　مہر چاوفیا چاپک کری

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کمبرمیر

مہر چاوفیا تھرا اما　　مہر چاوفیا فراکھلانگ

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

مہر چاوفیا یومو راہٹ　　مہر چاوفیا بھولوبھیب

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم نایب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہنربل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوئے

مہر

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ تجارت ۱۸۲۶ع عیسوی

وزرای سیامی اور کپتان ہنری برنی صاحب نے بعد قرار دینے عہدنامہ دوستی میں چودہ شرائط مقرر ہوئین اب ایک عہدنامہ بنسبت انگریزی جہازون کے جنکی خواہش یہ ہے کہ اگر تجارت متعلقہ ملک پاک وروسیع سیایوتھایا یعنی بانک کوک کے کرین منعقد کیا۔

شرط اول

جہاز رعایاے گورنمنٹ انگریزی کے خواہ باشندگان یورپ خواہ ایشیا کے ہون جنکی خواہش اگر تجارت کرنے بمقام بانک کوک کی ہو اونکو لازم ہے کہ مطابق قوانین سیام کے کاربند ہون جو سوداگر بانگ کوک کو آئین اونکی ممانعت ہے کہ یہانسے دال اور برنج خرید کرکے واسطے تجارت کے لیجائین اور اگروہ اسلحہ آہنین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنی ان اشیاء کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجاسے باستثناء اسلحہ و سامان جنگی و دال و برنج سوداگران رعایاے انگریزی اور سوداگران مقیم بانگ کوک کو اجازت عام ہے کہ جو چاہین بلا مزاحمت احدے و بآزادی تمام خرید و فروخت کرین جو سوداگر تجارت کے واسطے آئینگے اونکو لازم ہے کہ فوراً محصول مقررہ حسب عرض کشتی ادا کرین۔

اگر کشتی اسباب تجارت لائے تو اوسپر محصول ایک ہزار سات سو تکال فی دم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

اگر کشتی کوئی اسباب تجارت وہان تجارت کے واسطے نلائے تو اوسپر پندرہ سو تکال باب فی دم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

کچھ محصول درامد و برامد یا کسی اور طرح کا بائع یا مشتری سے جو رعایاے انگریزی ہو نلیا جائیگا۔

شرط دوم

جب جہاز سوداگری جو کسی رعایاے انگریزی کا ہو حد کے باہر پہونچے تو اوسکو وہان لنگر ڈالکر رہنا چاہیے اور حاکم جہاز کو لازم ہوگا کہ ایک شخص مع فہرست اسباب مردمان جہاز و بنادیق و گولی و بارود وغیرہ کے واسطے اطلاع گورنر کے بمقام دہان دریای بھیجے اور گورنر ایک چھوٹی کشتی مع ایک آدم مترجم کے بھیجینگے کہ نقل قوانین لیجاکر حاکم جہاز کو سمجھا دے بعدازین جب کشتی مذکور جہاز کو اندر حد کے لائے تو اوسکو متصل چوکی کے جو مقام مترجم تبلائیگا وہان اکر لنگر ڈالکر رہنا ہوگا

شرط سوم

اہلکاران مناسب جہاز پر جاکر خوب تلاشی ہر شے کی لینگے اور بنادیق اور گولی اور بارود وغیرہ جسقدر ہوگی سب اوسمین سے نکالکر بمقام پاکنام (یعنی لنگرگاہ بدہان دریای منام) رکھینگے بعدازان گورنر پاکنام جہاز کو اجازت دیگا کہ بانک کاک کو روانہ ہو

شرط چہارم

جب جہاز وارد مقام بانگ کوک ہوگا تو اہلکاران پرمٹ جہاز مذکور پر جاکر تلاشی لینگے اور جو کچھ اسباب تجارت ہوگا اوسکی فہرست لکھ لینگے اور جب عرض جہاز کا پیمود ہو جاسکے گا تو تجاران کو اجازت ہوگی بموجب شرط اول کی خرید و فروخت کرین اگر کسی جہاز کو بباعث کثرت اسباب نوخرید وقت روانگی ضرورت کشتیان خرد کی واسطے لیجانے تھوڑے اسباب کے پڑے تو اہلکاران پرمٹ و چوکی ایسی کشتیان خرد پر اور محصول نلینگے۔

شرط پنجم

جب جہاز کا سارا اسباب اوپر رکھ لیا جاسے تو حاکم جہاز چاو فیام اکیلانگ کے پاس جاکر ایک سند کے کرینگے کہ لنگرگاہ مین اب اونکا کچھ نہین ہے اور اگر کوئی امر ضروری مانع نہوگا تو چاو فیا فراکیلانگ اوسکو سند مطلوبہ دیکر روانگی کی اجازت دینگے بعد روانگی جب جہاز مقام پاکنام مین پھر وارد ہوگا تو وہ وہان لنگر ڈالکر چوکی معمولی مین قیام کریگا اور جب اہلکاران معمولی اوسیرا تلاشی کے لینگے تو جہاز کو اوسکے بنادیق اور گولی و بارود وغیرہ جو وقت روانگی وہان رکھا گیا تھا

واپس ملیگا بعد ازین جہاز روانہ ہو سکتا ہے —

شرط ششم

اگر سوداگر رعایاے گورنمنت انگریزی ہون خواہ اہل یورپ یا ایشیای حاکم یا اہلکار یا خلاصی ہون
او تمام مقیمان جہاز کو متابعت قوانین مقررہ سیام اور شرائط عہدنامہ ہذا ہر امر مین کرنی ہوگی اگر سوداگران
ہر قسم کے شرائط عہدنامہ ہذا پر لحاظ نہ رکھینگے اور باشندگان شہر پر زیادتی کرینگے یا ذرو یا بدمعاش
بنجاینگے یا انسان کا قتل کرینگے یا کسیکے ساتھ بدزبانی سے پیش آینگے یا کسی افسر کلان یا اہلکار خورد سے
بدوضعی سے پیش آینگے اور مقدمہ سنگین ہو جائیگا تو حاکمان عمولی اونکی تحقیقات کرینگے اور مجرم کو
سزا دینگے اگر جرم قتل انسان ہوگا اور بہنگام ثبوت حاکمان مجوزہ کے راے مین یہ فعل بارادہ وقوع مین آیا
ہوگا تو مجرم کو سزاے قتل ملے گی اور اگر جرم سواے اسکے اور کوئی ہوگا اور فاعل اوسکا کوئی حاکم
یا افسر جہاز ہوگا یا سوداگر ہوگا تو حسب حیثیت جرمانہ مجرم پر کیا جائیگا اور اگر مجرم کم رتبے کا ہے تو اوسکو
سزاے بید یا قید بموجب قوانین سیام کے دیجائیگی گورنمنٹ بنگالہ اپنی رعایا کو ممانعت کرینگے کہ جو شخص
ہانگ کوک مین اگر تجارت کرنی چاہے وہ کسی شخص سے پھر زیادتی نکرے اور نہ کسی حاکم کی بدگوئی
کرے اگر کوئی شخص ہانگ کوک مین سے رعایاے انگریزی پر زیادتی کریگا اوسکو بھی حسب
حیثیت جرم سزا دیجائیگی

اس عہدنامے کی چند شرائط ہر ایک افسر مقیم ہانگ کوک اور سوداگران رعایای انگریزی
پر فرض ہونگے اور اونکی تعمیل کلیتہ اونکو کرنی ہوگی

ترجمہ تحت لفظی زبانی سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

مہر راجہ سیام

مہر

دستخط الیمہ سٹ

تصدیق کیا رایت ہونبل گورنر جنرل اپنے مقام اگرہ بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۲۶ع

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کنبر میسر — مہر چاو فیا آکھو تھا تیبنا کالا یون — مہر چاو فیا چاک کری

دستخط جی ایچ ہنگٹن — مہر چاو فیا تھارانا — مہر چاو فیا فراکیالانگ

دستخط ڈبلیو بی بیلی — مہر چاو فیا یو مورہاہت — مہر چاو فیا فولنیپ

حسب الحکم نائب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

مہر و دستخط ہو سلے

منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل ہند انگریزی — مہر

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ ۱۸۵۵ء ساتھ سیام کے

جناب ملکۂ معظمہ شاہزادی گریٹ برٹن و آیرلینڈ و دیگر متعلقات و ملک محفوظہ اور جناب فرا باد سوم افشراسند و ماہا مونگ کت فراچومی کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام و فرا بار دسوم اینس فرا پا وار ند رانیس مہیس فراپن کلان چان یوہوا راجہ دوم سیام کی خواہش یہ ہوئی کہ رابطہ دوستی و اتحاد فیما بین طرفین جاری ہے زیادہ بنیاد مستحکم تر بلکہ دوامی قائم ہوا ور نیز یہ کہ بہبودی رعایاے طرفین بترغیب بتسہیل و انتظام حرفہ و تجارت پیدا ہو لہذا ایک صلحنامہ و عہدنامہ کی تجویز قرار پائی اور طرفین نے اپنی اپنی طرف سے مختار حسب تفصیل ذیل

مامور فرمائے۔

یعنی ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ نے سر جان بورنگ نایٹ و اکتراوف لاز کو اور راجگان کلان و دوم سیام نے شاہزادہ کردم ملوانگ وچونگ ادہراج سندہ اور راجہ شوبہ وارتش چاپن فایا پارام مہابوپورا ونگسی اور راجہ سوم والیئن چان فایا پارام مہابجے نیاتی اور راجہ چاپن فایا سری سریوونگسی سامہا فراکورلاہومی اور راجہ چان فایا قائم مقام چرا خلنبک کو مامور فرمایا۔

اور ان سب صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کا حال باہم بیان کیا اور وہ حسب ضابطہ درست اور واجبی تصور ہوکر شرائط ذیل ہر ایک نے منظور کرکے قرار دین۔

اول

یہ کہ آیندہ واسطے ہمیشہ کے صلح اور دوستی فیمابین ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آئرلینڈ اور اونکے ورثا کے اور راجگان کلان و دوم سیام اور اونکے ورثا کے قائم رہے گی تمام رعایای انگریزی جو سیام مین آئینگی اونکو گورنمنٹ سیام سے حفاظت اور اعانت کلی اس مراد سے ملیگی کہ وہ بامن و امان سیام مین رہین اور بآسایش تجارت کرین اور محفوظ از زیادتی و ایذا رسانی سیامی سے رہین اور تمام رعایاے سیامی جو ملک انگریزی مین جائینگی اونکو گورنمنٹ انگریزی سے اوسیطرح حفاظت اور اعانت ملے گی جسطرح رعایاے انگریزی کو گورنمنٹ سیام سے ملینگے۔

دوم

یہ کہ عرض اور مطالب تمام رعایاے انگریزی کے متعلق اور باختیار ایک کونسل یعنے حاکم کے ہونگے جو اسواسطے بمقام ہانگ کونگ مامور ہوگا وہ خود موافق شرائط اس عہدنامے کے اور اوس عہدنامے کے جو کپتان برنی صاحب سنہ ۱۸۲۶ء مین قرار دیا تھا اور ان شرائط کے مطابق جو اب تک قائم ہونگے کاربندرہ کر رعایاے انگریزی مذکور سے تعمیل اونکی کرائیگا اور وہ اون قواعد اور قوانین کی بھی تعمیل کرائیگا جو اب واسطے رعایاے انگریزی مقیم سیام کے اور نسبت اونکی تجارت کے اور واسطے انسداد عدول حکمی آئین سیام کے مقرر ہین یا آیندہ ہونگے اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگی تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنے اگر مجرم رعایاے

انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے
تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین
مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے
انگریزی کے ہون گے۔

واضح ہو کہ انگریزی کونسل قبل از تصدیق اس عہدنامے کے بانگ کوک مین نہ آئیگا اور نہ اوس
وقت تک آئیگا جب تک دس جہاز رعایاے انگریزی جنپر نشان انگریزی ہون اور جنکے پاس
انگریزی روانہ ہوین بعد دستخط ہونے اس عہدنامے کے مقام مذکور مین نہ آجائین۔

سوم

یہ کہ اگر کوئی سیامی ملازم رعایاے انگریزی خلاف ورزی ... مین ملکی کریگا یا کوئی اور سیام
ایسا مجرم ہو کر یا ارادہ فرار دلمین رکھکر کسی رعایاے انگریزی مقیم سیام کے پاس پناہ گیر ہوگا تو
اوسکی تلاش عمل مین آئیگی اور اگر جرم اوسپر ثابت ہوگا تو کونسل اوسکو حوالہ افسران سیام کے کردیگا
اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مجرم کسی جرم کا ہوگا اور وہ سیام مین رہتا ہوگا یا تجارت
کرتا ہوگا تو وہ بھی حسب درخواست کونسل مذکور گرفتار ہو کر حوالہ کونسل انگریزی کے کیا جائیگا چین والہ
کہ اپنے تئین رعایاے انگریزی قرار نہین دے سکتے اس حیثیت پر نزدیک کونسل مذکور کے
متصور ہونگے اور نہ اوسکی حفاظت کے مستحق۔

چہارم

یہ کہ رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہے کہ تمام لنگرگاہان علاقہ سیام مین بلا مزاحمت
تجارت کرین مگر مقام اونکا بانگ کوک مین ہوگا یا اندر حدود مشروطہ عہدنامہ مذکور کے وہ مقام
کرسکتے ہین رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکے آئین وہ زمین بکرایہ
لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندر دوصد سینگ یعنی چارمیل انگریزی کے
دیوار شہر سے خرید نہین کرسکتے جب تک کہ وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو
اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو سوا اس قید کے انگریز ساکن
سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کرسکتے اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر

جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانک کوک سے واقع ہو اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی اور واسطے حاصل کرنے قبضہ اسطرح کی زمین یا مکان کے یہ انگریزی رعایا کو لازم ہوگا کہ وہ ایک درخواست بذریعہ کونسل کے افسران سیامی کے روبرو گذرانے اور جب افسران سیامی اور کونسل انگریزی کو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ درخواست دینے والے کی نیت اور ارادہ نیک اور درست ہین تو وہ قیمت واجبی اوسکی طے کر دینگے اور حدود جایداد مذکور قرار دیکر سند مہری خریدار انگریزی کو دینگے بعد ازان وہ اور اوسکا اسباب بیچ حفاظت گورنر ضلع کے کیا جائیگا اور خاص حاکمان مقام کی حفاظت کے سپرد ہوگا خریدار کو لازم ہوگا کہ مقدمات عام مین حسب ہدایات گورنر وحاکمان مقام تعمیل کرے اور اوس سے وہی محصول لیا جائیگا جو رعایای سیام سے لیا جاتا ہوگا مگر درصورتیکہ تین سال تک خریدار انگریزی بباعث غفلت یا کم زری یا اور سبب سے زمین کو خرید کی زراعت یا درستی نکرسکے تو گورنمنٹ سیام کو اختیار حاصل ہوگا کہ زمین اوس سے واپس لیکر اوسکا زر قیمت اوسکو واپس دین —

پنجم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو ارادہ سکونت پذیر ہونے ملک سیام کا رکھینگے اونکا نام کتاب رجسٹر دفتر کونسل مین درج ہوگا اور یہ لوگ بغیر حاصل کرنے روانہ عطیہ حاکمان سیامی معرفت اپنے کونسل کے سمندر مین نجائینگے اور نہ باہر حدود مقررہ عہدنامہ ہذا سے جائینگے اور نیز وہ سیام سے روانہ نہین ہوسکینگے اگر افسران سیام وجہ کافی اوسکے نجانے دینے کی کونسل انگریزی کو سمجھا دینگے مگر اندر حدود مقررہ شرط گذشتہ رعایاے انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جہان چاہین بذریعہ ایک روانہ کے جو اونکو کونسل مذکور سے ملیگا اور جسپر صحیح افسران سیام کے بھی ہونگے اور اوسمین نام اور وجہ اور پتہ لکھا ہوگا جائین افسران سیامی جو مقامات صدر اضلاع مین رہتے ہین وہ روانہ طلب کرسکتے ہین اور جب اونکو دکھا دیا جاے تو وہ فوراً حکم جانے کا دینگے مگر یہ اونپر فرض ہوگا کہ اگر کوئی شخص روانہ اپنے پاس نرکھتا ہو تو اوسکو آگے نجانے دین کیونکہ اوسکے بلا روانہ کونسل سفر کرنے مین شبہ اوسکے فراری ہونے کا پیدا ہوتا ہے لہذا ایسی واردات کی رپورٹ فوراً کونسل انگریزی کو بھیجائیگی —

ششم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو سیام مین آئین یا وہان رہتے ہون اونکو اختیار رہے کہ رسوم اپنے مذاہب عیسائی کی اداکرین اور چرچ یعنی معبد اپنے اوس مقام پر بنائین جو حاکم سیام اونکو بتادے گورنمنٹ سیام کسیکو منع نہین کرینگے کہ انگریزون کی نوکری نکرین مگر درصورتیکہ کوئی سیامی ملازم بغیر اپنے مالک کی اجازت کے انگریزی نوکری اختیار کرے گا تو مالک اوسکی طلبی کرسکتا ہے اور گورنمنٹ سیام مع عہد و پیمان فیما بین انگریزا ور اوسے ملازم کے جو بغیر استرضا یا اجازت اپنے مالک کے اوسکی نوکری قبول کریگا مقرر نہین کرسکتے کیونکہ مالک کو اختیار ہے کہ اوسکی نوکری اپنے پاس سے دور کرے یا نکرے ؎

ہفتم

یہ کہ انگریزی جہاز جنگی دریا مین آکر مقام پاکنام مین قیام کرسکتے ہین مگر اس سے آگے نہین جاسکتے بغیر اجازت حاکمان سیام کے اور یہ اجازت اونکو اوسوقت حاصل ہوسکتی ہے جب وہ اطمینان اونکا کردین کہ یہ جہاز واسطے مرمت کے جاتا ہے کوئی جہاز جنگی انگریزی جسمین کوئی افسر انگریزی حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہانگ کوک کو جاتا ہے مقام مذکور تک آسکتا ہے مگر قلعجات فراحیات اور پت پاچنگ کو نجائیگا جب تک اوسکو اجازت خاص افسران سیامی سے حاصل نہوگی اور درصورتیکہ انگریزی جہاز جنگی موجود نہوگا تو حکام سیامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کافی سپاہ کونسل انگریزی کے تعینات کرینگے تاکہ اوسکی حکومت رعایاے انگریزی پر جاری رہے اور انگریزی جہازون مین انتظام درست قائم رہے ۔

ہشتم

یہ کہ جو محصول حسب پیمایش جہاز انگریزی جہازہاے تجارت سے مقام ہانگ کوک مین حسب عہدنامہ ۱۸۲۶ء لیا جاتا تھا وہ اس عہدنامہ کی تاریخ سے موقوف ہوگا اور انگریزی جہاز اور مال تجارت پر صرف محصول درامد و برامد بوقت خالی کرنے یا بار کرنے جہاز کے لیا جائیگا۔

تمام اسباب درامد پر محصول تین فیصدی لیا جائیگا اور مالک مال کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ یہ محصول جنس مین دے یا روپیہ نقد دے اگر جنس دیگا تو اوسکی قیمت حسب نرخ رواج بازار

محسوب کیجائیگی جو مال فروخت نہوگا اور تجار اوسکو واپس لیجائیگا ایسے مال پر محصول بالکل نلیا جائیگا اگر مالک مال اور اہلکاران پرمٹ مین تکرار درباب قیمت کے ہوگی تو ایسے مقدمے کونسل انگریزی اور خاص افسران سیامی کے روبرو رجوع ہونگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ تجاران دیگر بطور ایسر یعنی دو دو ہر فریق کیطرف سے طلب کرکے اونسے اوسکے فیصلہ واجبی مین اعانت چاہین

افیون بلا محصول آسکتی ہے مگر سواے ستاجر افیون یا اوسکے اجنٹ کے اور کسی کے ہاتھ فروخت نہوگی اگر اونمین معاملہ طے نہوگا تو افیون مالک مال واپس لیجائیگا پس اوس افیون پر وقت واپس جانے کے محصول درامد و برآمد نہ لیا جائیگا اگر اسکے خلاف کوئی امر افیون کی خرید و فروخت مین ہوا تو افیون گرفتار ہوکر ضبط ہوگی۔

اسباب برامد تاریخ تیاری سے اوس تاریخ تک جس تاریخ وہ جہاز پر بار ہوگا ایک محصول دفعتہً اوسپر لیا جائیگا خواہ اوسکو نام نہاد انلنڈ ٹکس کے یا ٹرنزٹ ڈیوٹی کے یا محصول برامد کے تصور کرو جو محصول پیداوار ملک سیام پر قبل اوسکے جہاز پر برآمد ہونے کے لیا جائیگا اس عہدنامے کے اخیر مین ایک فہرست منسلکہ مین درج ہے اور یہ شرط ہے کہ جس اسباب پر یہ محصول ضلعجات مین لیا گیا ہوگا اوسپر دوبارہ کسی قسم کا محصول وقت برآمد جہاز نلیا جائیگا انگریزی تجاروں کو اختیار ہے کہ مال تجارت پیداوار ملک خاص اوس مال کے تیار کرنے والونسے خرید کرین اور اسیطرح جو خاص خریدار ہون اونکے ہاتھ اپنا اسباب فروخت کرین بغیر واسطہ ذاتی کسی شخص غیر کے فیمابین اپنے اور بائع یا مشتری کے۔

جو شرح محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے وہ محصول وہ ہے جو اون اجناس پر لیا جائیگا جو جہازہاے سوداگری سیامی یا چین والون مین بار کیا جائیگا اور یہ شرط ہوگئی کہ انگریزی جہاز سوداگری بھی وہی حقوق رکھینگے کہ جو سیامی یا چین والے جہازون کو نصیب ہین۔

رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہوگی کہ وہ بحکم حکام سیامی جہاز مقام سیام مین تیار کرین جب کبھی اندیشہ کم ہونے نمک چانول اور مچھلی کا پیدا ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز ہونگے کہ ممانعت اونکے برامد کی بذریعہ اشتہار کرین۔

بولین یعنی مہر اور ذاتی اسباب محصول درامد و برامد سے مستثنا رہے گا۔

نہم

یہ کہ قوانین منسلکہ عہدنامہ ہذا کی تعمیل کونسل بشراکت حکام سیامی کرائینگے اور اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ جب وہ ضرورت مناسب جانین تو قوانین جدید بھی واسطے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا کے ترتیب دیکر جاری رکھین ۔

تمام زرجرمانہ جو بابت خلاف ورزی شرائط عہدنامہ و قوانین وصول ہوگا گورنمنٹ سیام کو دیا جائیگا ۔

تاوقتیکہ کونسل انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہوا اور اپنا کام شروع کرین اوسوقت تک انگریزی جہاز والون کو اختیار ہے کہ اپنی تجارت کے باب مین حکام سیامی سے استصلاح کرین ۔

دہم

یہ کہ گورنمنٹ انگریزی اور رعایاے انگریزی اون حقوق کے سزاوار ہونگی جو دیگر گورنمنٹ اور رعایا کو دیے جاتے ہین ۔

یازدہم

یہ کہ بعد گذرنے دس سال کے تصدیق و منظوری عہدنامہ ہذا سے عہدنامہ ۱۸۲۶ کے وہ شرائط جو اب قائم ہین اور قوانین حال و استقبال لائق ترمیم خواہ بدرخواست گورنمنٹ انگریزی خواہ گورنمنٹ سیام متصور ہونگے اسکے واسطے بارہ مہینے کی اطلاع پیشگی دیجائیگی اور کمشنران طرفین سے مامور ہونگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جو اونکے نزدیک مناسب ہو وہ امنین سے قائم رکھین اور جو مناسب نہو اسکو موقوف کرین اور یہ بھی اونکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب متصور کرین اور تجربہ سے اونکو تحقیق ہوا ہو تو وہ قواعد جدید قائم کرین ۔

دوازدہم

یہ کہ یہ عہدنامہ انگریزی اور سیامی زبان مین درست ہوا دونون کا ایک ہی مضمون او رمشا ہے اور تصدیق اسکی پہلے ہی ہوچکی ہے تعمیل اسکی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مطابق یکم ماہ پنجم ۱۲۱۸ سیامی سے ہوگی ۔

بصداقت اسکے مختاران مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر چار نقول پر بمقام بانگ کوک

کردی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۵ء مطابق دوم ماہ ششم سنہ ۱۲۱۷ اسیامی —

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران مذکورۂ پیشانی عہدنامہ کے ہین ——

قواعد عام جنکے مطابق تجارت انگریزی ملک سیام مین جاری ہوگی

قاعدہ اول

مالک جہاز انگریزی کو جو واسطے تجارت کے بمقام بانگ کوک آتا ہو لازم ہے کہ قبل یا بعد پہونچنے دریا کے جیسا موقع مناسب ہو اطلاع اپنے جہاز کے آنے کی بمقام چوکی پرمٹ پاکنام بھیجے اور نیز تعداد آدمیان جہاز و اتواب وغیرہ کی اور جہاں سے جہاز مذکور آتا ہو اوس مقام کے نام کی اطلاع دے اور بروقت وارد ہونے بمقام پاکنام اتواب و سامان جنگی حوالہ اہلکاران پرمٹ کردے بعد ازین ایک اہلکار پرمٹ اوسکے ہمراہ مامور ہوگا اور وہ تا بمقام بانگ کوک ہمراہ آئیگا

قاعدہ دوم

اگر کوئی جہاز مقام پاکنام سے آگے چلا جاے اور حسب منشاء قاعدہ اول سامان جنگ و اتواب وغیرہ چوکی مقام مذکور پر چھوڑ نہ آئے تو وہ واپس مقام مذکور کو کیا جاے گا کہ وہان جاکر تعمیل قاعدہ اول کی کرے اور آٹھ سو تکال بجرم خلاف ورزی قواعد مقررہ جرمانہ اوسپر ہوگا بعد اوسکے واپس جاکر اتواب وغیرہ حوالہ کرینگے پھر اوسکو اجازت ہوگی کہ مقام بانگ کوک مین جاکر تجارت کرے۔

قاعدہ سوم

جب جہاز انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو تو مالک جہاز کو لازم ہے کہ بشرطیکہ نہونے روز یکشنبہ کے چوبیس گھنٹہ کے عرصے مین کونسل انگریزی کے پاس جاکر تمام کاغذ جہاز مثل بال وغیرہ مع اصل فہرست اسباب تجارت جو اوسکے پاس ہے حوالہ کونسل کے کرے اور کونسل مذکور

اوسکی اطلاع الکارن بست کو دینگے اور اہلکاران پرمٹ فوراً جہاز کھولنے کی اجازت دینگے

اگر مالک جہاز رپورٹ اپنے وارد ہونے کی حسب قاعدہ نکرے یا فہرست غلط پیش کرے تو اوسپر واسطے ہر ایک جرم کے چار سو ٹکال جرمانہ ہوگا مگر درصورتیکہ خود مالک کو کچھ سہو فہرست مدخلہ مین معلوم ہوا اور وہ اوسکی اطلاع کرے تو اوسکو حکم ہوگا کہ بیچ عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اوسکو درست کرکے داخل کرے اور اس صورت مین وہ مستوجب جرمانہ نہوگا۔

قاعدہ چہارم

اگر کوئی جہاز انگریزی اپنا اسباب کھولکر بلا حصول اجازت معمولی فروخت کرنا شروع کرے خواہ کچھ اسباب علحدہ بہ نیت فاسد کرے خواہ دریا کے پہونچنے پر خواہ باہر حد معینہ کے پہونچنے پر تو مالک جہاز مذکور پر آٹھ سو ٹکال جرمانہ ہوگا اور مال علحدہ شدہ یا فروخت شدہ ضبط ہوگا۔

قاعدہ پنجم

جب کسی جہاز انگریزی نے اپنا اسباب فروخت کردیا اور نو خریدہ اسباب لادلیا اور محصول معمولی ادا کیا اور فہرست صحیح کونسل کو دی تو ایک سند صفائی لنگرگاہ کی یعنی اس مضمون کی کہ اب لنگرگاہ سے اوسکا اسباب سب اوٹھہ گیا حسب درخواست کونسل اوسکو ملیگی اور اگر کوئی وجہ قوی واسطے ممانعت روانگی کے نہوگی تو کونسل کواغذ جہاز جو بروقت وارد ہونے کے اوسکے سپرد ہوئی تھی مالک جہاز کو واپس دیگا اور اجازت روانگی کی بھی دیگا مگر ایک اہلکار چوکی پرمٹ اونسکے ہمراہ تا مقام پاکنام جائیگا جب جہاز مقام مذکور مین واپس پہونچے گا تو اہلکاران پرمٹ مقام مذکور جہاز کی تلاشی لیکر اوسکے اتواب اور سامان جنگی جو بروقت وارد ہونے کے اونکے سپرد ہوے تھے واپس دیگا۔

قاعدہ ششم

جناب ملکۂ معظمہ کے مختاران واقف زبان سیامی سے نہین لہذا گورنمنٹ سیام وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی ترجمہ ان قواعد کا اور عہدنامے کا جسکے ملحق یہ قواعد ہین اور نیز شرح محصول ملحقہ ہذا اوسی ہئیت کی متصور ہونگے جیسے اصل کواغذ کا منشأ اور معنی ہین۔

شرح محصول برامد و مقامی جو اسباب تجارت پر لیا جائیگا۔

دفعہ اول اشیاے مفصلہ ذیل پر کچھہ محصول مقامی وغیرہ نلیا جائیگا مگر محصول برامد اشیا حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

نمبر	نام شے	محصول تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی ۱
۱	ہاتھی دانت یعنی عاج	عہ تکال	+	+	+	//
۲	کامبوج یعنی قسم عرق	ے تکال	+	+	+	//
۳	شاخ کرگدن	عہ تکال	+	+	+	//
۴	الایچی قسم اول	لعہ تکال	+	+	+	//
۵	الایچی قسم دوم	ے تکال	+	+	+	//
۶	ماہی خشک	عہ تکال	+	+	+	//
۷	بازوی پلکان یعنی قسم جانور	عما تکال	عما	+	+	//
۸	چھالیا خشک	عہ تکال	+	+	+	//
۹	چوب کراچی	+	عما سالنگ	+	+	//
۱۰	بازوے سفید شارک یعنی بازوی جانور .	ے تکال	+	+	+	//
۱۱	ایضاً سیاہ	ے //	+	+	+	//
۱۲	تخم لکربان	+	عما //	+	+	//
۱۳	دم طاؤس	ے //	+	+	+	فیصدی دوم
۱۴	استخوان گاؤ و گاؤمیش	+	+	+	سے //	فی پکل
۱۵	پوست کرگدن	+	عما //	+	+	//
۱۶	چرسہ	+	عہ //	+	+	//
۱۷	نرل شیل	عہ //	+	+	+	//
۱۸	ایضاً نرم	عہ //	+	+	+	//
۱۹	مالبش ڈی مر	سے //	+	+	+	//

معدہ ماہی	بنگال	سائگن	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۲۰ معدہ ماہی	سے ۱۱	+	+	+	〃
۲۱ گھونسلہ جانوران	+	+	+	+	فیصدی عہ
۲۲ بازوی کنگ فشر یعنی بگلہ	سے ۱۱	+	+	+	〃
۲۳ گچ	.	عما	+	+	فی پکل یعنی بار
۲۴ مشتی سیڈ یعنی تخم مشتی	+	عما ۱۱	+	+	〃
۲۵ تخم پنگتراتی	+	عما ۱۱	+	+	〃
۲۶ گوند بنجمن	لعہ ۱۱	+	+	+	〃
۲۷ پوست انگرائی یعنی قسم درخت	+	عما	+	+	〃
۲۸ چوب اجلا قسم درخت	عما	+	+	+	〃
۲۹ پوست [illegible]	سے	+	+	+	〃
۳۰ شاخ ہرن یعنی بارہ سنگھہ	+	عہ	+	+	〃
۳۱ ایضاً بچہ	+	+	+	ع	فیصدی
۳۲ پوست ہرن قسم اول	سے	+	+	+	〃
۳۳ ایضاً قسم دوم	سے	+	+	+	〃
۳۴ شرائین ہرن	لعہ	+	+	+	فی پکل یعنی بار
۳۵ پوست گاؤ و گاومیش	عہ	+	+	+	〃
۳۶ استخوان فیل	عہ	+	+	+	〃
۳۷ استخوان شیر	صہ	+	+	+	〃
۳۸ شاخ گاومیش	عہ	+	+	+	〃
۳۹ پوست فیل	+	عہ	+	+	〃
۴۰ پوست شیر	+	عہ	+	+	فی پوست
پوستہ آرمدلو	لعہ	+	+	+	فی پکل یعنی بار

	نام اشیاء	تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۴۲	استک لک یعنی لاکھ . .	عہ	ع	+	+	فی پکل
۴۳	سن	عہ	عـا	+	+	"
۴۴	ماہی خشک پلا منگ . .	عہ	عـا	+	+	"
۴۵	ایضاً پلیسی لاٹ . .	عہ	+	+	+	"
۴۶	چوب سپان	+ر	عـا	عہ	+	"
۴۷	گوشت نمک سودہ	عـا	+	+	+	"
۴۸	پوست پینگرہ قسم درخت . .	+	عہ	+	+	"
۴۹	چوب گلاب	+	عـا	+	+	"
۵۰	زیتون	عہ	+	+	+	"
۵۱	برنج	للعہ	+	+	+	فی کوکان

دفعہ دوم اشیاء مفصلہ ذیل پر محصول الملنہ یعنی مقامی حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا اور مستثنی محصول برآمد سے تصور کیجائینگی۔

	نام اشیاء	تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱	شکر سفید	+	عـا	+	+	فی پکل
۲	شکر سرخ	+	عہ	+	+	
۳	پنبہ صاف و غیر صاف	+	+	+	ـہ	فی صدی
۴	سیاہ مرچ	عہ	+	+	+	فی پکل
۵	ماہی نمک سودہ	عہ	+	+	+	فی عدد
۶	مٹر و پھلی سبز	+	+	+	+	حصہ دوازدہم
۷	خشک پران یعنی جھینگا .	+	+	+	+	"
۸	تخم تل	+	+	+	+	
۹	ابریشم خام	+	+	+	+	

نام اشیاے	تکال	سالنگ	تھیہ انگ	ہن	فی پکل یعنی
۱۰ موم مگس	+	+	+	+	
۱۱ ابٹوال	مہ	+	+	+	فی پکل حصہ پانزدہم
۱۲ نمک	ے ر	+	+	+	فی کوگان
۱۳ تنباکو	مہ	عما	+	+	فی پکیز اربابہ

دفعہ سوم تمام اشیا جو اس فہرست مین درج نہین ہین اون پر محصول برامدیہ جاے گا صرف ایک محصول مقامی یعنی انلنڈ لیا جاے گا اور وہ اوس مقدار سے زیادہ نہوگا جو اب لیا جاتا ہے

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران گورنمنٹ سیامی درج ہی

نمبر ۱۱۵

عہدنامہ جو سیام کے ساتھ ۱۸۵۶ء مین ہوا

عہدنامہ جو فیمابین کمشنران شاہی مفصلۂ ذیل منجانب راجہ کلان وراجہ ثانی سیام باری ہمت پارکس صاحب منجانب گورنمنٹ ملکہ معظمہ قرار پایا

مسٹر پارکس صاحب نے بروقت پہونچنے بمقام بانگ کوک مع منظوری ملکہ معظمہ انگلستان اوس عہدنامہ دوستی اور تجارت کے جو بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء فیمابین ملکہ معظمہ یونائیڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور راجہ فرابارڈ سومٹ دلش فرافار منڈی مہا مونگ کٹ فراچام کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام و فرابارڈ سومٹ دلش فراپا درانڈر رامیسر مہیسواریسر فراپن کلان چان یوہوا راجہ ثانی سیام کے قرار پایا تھا یہ بیان کیا تھا کہ جناب ارل اوف کلرنڈن سکتر اعظم ملکہ معظمہ نے اونکو حکم دیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سیام سے درخواست اس امر کی کرین کہ گورنمنٹ ممدوح اول شرائط عہدنامہ سابق ۱۸۲۶ء کے جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کلان وراجہ ثانی مرحوم سیام

قرار پایا تھا تشریح کرین جو عہدنامہ مسبوق الذکر کی روسے منسوخ ہوے ہین اور نیز تشریح چند شرائط
عہدنامہ حال کی کرین کہ وہ کسقدر اختیار کسکو دیتے ہین اور کس موقع پر اونکی کارروائی ہوگی لہذا
راجہ کلان و راجہ ثانی سیام نے اشخاص مفصلۂ ذیل کو کمشنر واسطے سرانجام ان امور کے مامور
فرمایا یعنی شاہزادہ کردم ہلوانگ وانگسا دہراج سندرہ اور چار اراکین اعظم ملک سیام کو اس مراد سے
مامور کیا کہ وہ پارکس صاحب سے درباب امور مذکورہ بالا کے گفتگو کرکے تجویز کرین اور کمشنران
شاہی حسب الحکم پارکس صاحب سے چند بار ملے اور تمام امور پر جو اونکو پارکس صاحب موصوف
نے سمجھایا خوب غور کرکے یہ تجویز کی۔

کہ یہ بہت مناسب ہے تاکہ آیندہ کچھ تکرار باقی نرہے کہ وہ دفعات عہدنامہ سابق
جو از روے عہدنامہ حال منسوخ ہوگئے ہین اونکی تصریح ضرور ہے اور نیز اون دفعات عہدنامہ
حال کے جو بالتصریح بیان نہین ہوتے ہین پس اس امر کے واسطے اونھون نے منظور کرکے
بارہ دفعہ مفصلۂ ذیل قرار دین۔

دفعۂ اول

درباب عہدنامۂ سابق ۱۸۲۶ء

درباب دفعات عہدنامۂ سابق یعنی دفعہ ۱ و ۲ و ۳ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور نیز دفعات
مفصلۂ ذیل شرائط ۶ و ۱۰ کے جو از روے عہدنامہ حال کے منسوخ نہین ہوئین۔

بیچ شرط ششم کے سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی اگر کوئی تجار سیامی
یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا سیرت مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری
بد وضع ہو اور مال لیکر بھاگ جاوے تو حاکمان اور افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو
برآمد کرین اور تحقیقات مقدمہ بار و سے درعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے
دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برآمد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے
اور حاکم ذمہ دار اوسکے متصور نہونگے۔

بیچ شرط دہم کے مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ مضمون ذیل جو درباب تجارت خشکی کے
ہے قائم رہے یعنی۔

تجاران اشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولا و اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت کرنے کی ساتھ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹناسرم اور پیپے جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذر کا دینگے اسمین مسٹر بارکس چاہتے ہین کہ تمام رعایاے انگریزی کو بلا استثناے احدے اجازت تجارت دریا کی دیجائے لہذا شاہی کمشنران مذکور منظور کرتے ہین کہ تمام تجاران جو زیر حکم انگریزی ہون علاقجات انگریزی مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور پیگو اور دیگر مقامات سے نوکر کے ممالک سیام مین براہ خشکی یا تری آکر باسایش تجارت کر سکتے ہین بشرطیکہ افسران انگریزی اونکو حسب دستور سارٹیفکیٹ گذر کا دین اور یہ سارٹیفکیٹ ہر سفر کے واسطے مجدداً دیا جائیگا۔

عہدنامہ تجارت جو نمبر الف عہدنامہ سابق کے ہے اس عہدنامہ جدید سے منسوخ ہوا باستثناے مضمون ذیل شرائط اول و چہارم کے

شرط اول کا سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی

اگر تجاران انگریزی اسلحہ آتشین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے ان اشیا کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجائین۔

شرط چہارم مین یہ شروط ہے کہ کچھ محصول اون کشتیون پر نلیا جائیگا جو اسباب انگریزی جہاز کا اوس حد تک پہنچاینگے جہان جہاز رہتا ہے

سیامی چاہتے ہین کہ یہ دفعہ منسوخ ہو اسواسطے کہ سابق جو محصول پیمایش عرض جہاز بتعدادی السلمانے تکال لیا جاتا تھا اوسمین سے اکثر اہلکاران کو فیس ملتا تھا چونکہ یہ محصول اب موقوف ہوگیا لہذا سیامی چاہتے ہین کہ ہر ایک ایسی کشتی پر جو اسباب جہاز تک لیجاتی ہے فیس آٹھ تکال دو سالنگ کا لیا جائے اور اسقدر فیس تجاران سیامی بھی ادا کرتے ہین فقط

پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ وہ یہ مضمون واسطے ملاحظہ سفیر مختار کل ملکہ معظمہ کے جو دربار سیام مین موجود ہین ارسال کرینگے۔

دفعہ دوم

درباب اختیارات کل صاحب کونسل کے اوپر رعایای انگریزی کے

شرط دوم عہدنامے مین مشروط ہے کہ اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگا تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجاینگی یعنی اگر مجرم رعایاے انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے انگریزی کے ہونگے۔

درباب عدم مداخلت کونسل بمقدمات خاص سیامی اور عدم دست اندازی سیامی بمقدمات خاص رعایاے انگریزی کے شاہی کمشنران مذکور اول یہ بیان کرتے ہین کہ جب وہ بوجہ لازمی منظور کرتے ہین کہ کونسل مذکور کا کچھ اختیار سیامی بیچ ملک سیام کے نہین تو سیامی افسران پر بھی فرض ہوگا کہ جو کوئی رعایاے انگریزی مین سے کوئی جرم سنگین مجروحی و قتل و دیگر شداید جسمانی کا مرتکب ہوگا تو وہ واسطے سزادہی کے صاحب کونسل موصوف سے استدعا کرینگے مگر جرائم خفیف مین افسران سیامی کچھ مداخلت نکرینگے۔

درباب سزادہی مجرمان و تصفیہ تکرار کے یہ قرار پایا کہ

بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایای انگریزی ہون یا مدعا علیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعا علیہ رعایای سیامی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے بھی جنمین فریقین رعایاے انگریزی ہون یا مدعا علیہ رعایاے انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے جنمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعا علیہ رعایاے سیامی سے ہو تو اوسکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

جب کسی رعایای انگریزی کو بخلاف کسی سیامی سکے نالش کرنی ہو تو وہ اپنا استغاثہ معرفت صاحب کونسل انگریزی سکے کریگا اور صاحب کونسل اوسکی نالش روبروے حاکم مجاز سیامی کے دائر کرینگے —

تمام مقدمات بیچ جنمین رعایای سیامی یا انگریزی فریقین ہون تو افسران سیامی اگر مقدمہ سیامی کا ہے اور کونسل انگریزی اگر مقدمہ انگریزی رعایا کا ہے مجاز سماعت مقدمات سکے ہوسنگے اور نقول روبکاری مقدمات وقتاً فوقتاً یا جب کونسل انگریزی یا افسران سیامی طلب کرین تا اختتام مقدمہ مرسل ہوا کرینگے —

اگرچہ سیامی مقدمات رعایاے انگریزی مین اسقدر مداخلت حسب شرائط بالا کرینگے کہ وہ صاحب کونسل کو تحریر کرینگے کہ مجرمان جرائم سنگین کو سزا دین مگر یہ قرار پایا ہے کہ رعایاے انگریزی اونکی جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کی حسب الحکم سیامی گرفتار ہوگی اور نہ اونمین مداخلت اور نقصان اونسے پہونچے گا اگر کوئی ان شرائط سے خلاف ورزی کریگا تو افسران سیامی ترتیب مقدمہ کرکے مجرم کو سزا دینگے اور نیز رعایای سیامی اونکے جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کا قابل گرفتاری یا مداخلت انگریزی نہون سکے اور نہ انگریزی اہلکار اونکو کسیطرح کا نقصان پہونچا سکتے ہین اور اگر کوئی خلاف ورزی ان شرائط کی کریگا تو کونسل انگریزی مجرم کو سزا دینگے —

دفعہ سوم

دربابِ استحقاق رعایای انگریزی دربارہ جدا کرنے اپنی جائداد کی حسب مرضی اپنی

حسب منشا شرط چہارم عہدنامہ سکے یہ مشروط ہے کہ رعایای انگریزی ملک سیام مین مکانات باغات کھیت وغیرہ خرید کرسکتے ہین تو حسب منشا اسکے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی نے مکانات باغات وغیرہ خرید کیے ہون اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکے ہاتھ چاہے اونکو فروخت کرے اگر کوئی رعایای انگریزی ملک سیام مین مرجائے اور مکان وزمین وجائداد وغیرہ اوسکی موجود ہو تو وہ جائداد اوسکے رشتہ داران کو یا وارثون کو جنکو موجب قاعدہ انگریزی سکے پہونچتی ہوگی ملیگی اور کونسل انگریزی یا جسکو کونسل انگریزی مقرر کریگا وہ فوراً اوس جائداد وغیرہ پر منجانب ورثاے مرحوم

قبضہ کریگا اگر شخص مرحوم کا قرضہ کسی سیامی پر یا کسی اور شخص پر لینا ہوگا تو کونسل مذکور اوسکو وصول کریگا اور اگر قرضہ دینا ہوگا تو بھی کونسل مذکور بعد ہی جائداد مرحوم سے جہان تک وسعت ہوگی ادا کرے گا —

دفعہ چہارم

دربابِ محصول و دیگر ابواب جو رعایاے انگریزی سے تحصیل ہوگا

شرط چہارم عہدنامہ مین بمقدمہ اداے محصول زمین و زر خرید رعایاے انگریزی مشروط ہے کہ وہ اوسیقدر محصول دینگے جو رعایاے سیامی سے لیا جاتا ہے یہ محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے —

اور پھر شرط ہشتم مین یہ درج ہے کہ رعایاے انگریزی محصول درآمد و برآمد اشیاء حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ادا کرینگے لہذا واسطے زیادہ تشریح اس امر کے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دونون شرائط کا منشا یہ ہے کہ سواے محصول زمین اور محصول درآمد و برآمد اشیا جنکا ذکر شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے اور کسی قسم کا محصول رعایاے انگریزی سے نہ لیا جاے گا تاوقتیکہ اوسکی منظوری حاکم اعلی سیامی اور کونسل انگریزی کی نہو گی —

دفعہ پنجم

دربابِ روانہ و سند خالی ہونے لنگرگاہ کے

شرط پنجم عہدنامہ کا منشا یہ ہے کہ روانہ یعنی پروانہ راہداری مسافرون کو دیے جائین اور دفعہ پنجم قواعد کا مخوا یہ ہے کہ جہازون کو سند خالی ہونے لنگرگاہ کی اونکے اسباب سے دیجاے پس باستدعاے مستر پارکس کمشنران شاہی منظور کرتے ہین کہ روانہ یعنے پروانہ راہداری اون مسافرون کو دیے جائین جو حدود مصرحہ عہدنامہ سے باہر جاتے ہون اور روانہ اسباب جہازہاے تجارت بھی دیے جائین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو درخواست کے گذرنے سے عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ملجایگی اور اگر کسیوقت کوئی عذر معقول واسطے توقف کے ہوگا تو افسران سیامی اوسکی اطلاع صاحب کونسل کو کرینگے —

پروانجات راہداری اون مسافرون کو جو اندر ملک کے سفر کرتے ہین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو افسران سیامی بلاخرچہ دینگے۔

دفعہ ششم

درباب ممانعت لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کے اور محصول و پیدی کے

شرط ہشتم عہدنامہ سے تشریح ہے کہ جب کبھی قلت نمک برنج و مچھلی کا اندیشہ ہوگا توگورنمنٹ سیامی کو اختیار ہے کہ بذریعۂ اشتہار کے ممانعت اونکے باہر لیجانے کی کرین پارکس صاحب بغرض تصریح اس شرط کے چاہتے ہین کہ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر ہو کہ جب کبھی ممانعت باہر لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کی کرنی ہو تو افسران سیامی ایک مہینے پیشتر اطلاع اسکی کونسل انگریزی کو کرین اور اگر کسی رعایاے انگریزی سنے اجازت لیجانے کسیقدر برنج کی حاصل کی ہو اور اوسنے وہ خرید کرلیا ہو تو گو ممانعت ہوجائے مگر اوسقدر برنج باہر لیجانے کا وہ مجاز رہے اور پارکس صاحب یہ بھی چاہتے ہین کہ محصول برامدپیدی کا نصف محصول برنج سے ہو یعنی دو تکال فی کویان ہو۔

کمشنران شاہی ان سب مراتب پر غور کرکے اور یہ تصور کرکے کہ برنج خاص غذا ملک کی ہے وعدہ کرتے ہین جب جنگ یا سرکشی واقع ہوگی تو ممانعت لیجانے برنج کی وقوع مین آئے گی اور جب تک لڑائی یا فساد قائم رہے گا اوسوقت تک ممانعت جاری رہے گی اور درصورتیکہ قحط یا کمی برنج بباعث کمی پیداوار یا زیادتی بارش متصور ہوگا تو صاحب کونسل کو ایک مہینے پیشتر اجراے ممانعت سے اطلاع دیجائیگی اور سوداگران انگریزی جنھون نے اجازت شاہی بروقت اجراے اشتہار واسطے باہر لیجانے کسیقدر برنج کے جو اوسنے خرید کیا ہو حاصل کی ہوگی تو وہ بغیر لحاظ ممانعت کے اوسقدر برنج باہر لیجائیگا مگر وہ سوداگر جنھون نے اجازت شاہی حاصل نہین کی ہوگی اونکو اجازت نہوگی کہ بعد اجراے ممانعت اپنا چاول خریدا ہوا باہر لیجائین

یہ ممانعت جب باعث اوسکا رفع ہوجائیگا موقوف ہوجائیگی

جنس پیدی کو دو تکال محصول فی کویان پر باہر لیجانے کی اجازت ہے یعنی نصف محصول زائد برنج پر۔

دفعہ ہفتم

درباب اجازت لانے ورق طلا بطور بدکی طلائی

حسب منشاے شرط ہشتم عہدنامۂ بدکی طلائی بلا خرچہ درامد و برامد ہوگی پس درباب اس دفعہ کے کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ ہر قسم کے سکہ طلائی و نقرہ مقام بارا و رانکوٹ مین بلا خرچہ لائے جائینگے مگر اجناس طلائی و نقرہ اور الماس و دیگر جواہرات پر محصول درامد مین فیصدی لیا جائیگا۔

دفعہ ہشتم

درباب تقرری چوکی پرمٹ

کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب اور حسب منشاء شرط ہشتم عہدنامہ حال منظور کرتے ہین کہ ایک مکان پرمٹ زیر حکم افسر کلان گورنمنٹ واسطے تلاشی تمام اسباب جو جہاز سے اوترے یا جہاز پر جاے اور واسطے تحصیل کرنے محصول درامد و برامد اشیاء فوراً مقرر کیا جاے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کاربار مکان پرمٹ بموجب قواعد منسلکہ عہدنامہ حال سرانجام ہونگے۔

دفعہ نہم

درباب محصول اون اجناس کے جو اب بہ محصول سے ہین

پارکس صاحب باتفاق کمشنران شاہی کے منظور کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ سیام واسطے رفاہ ملک کے کسی قسم کا محصول اون اجناس پر لگانا مناسب متصور کرین جو اب بری محصول سے ہین تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ محصول مذکور مناسب اور واجبی ہو۔

دفعہ دہم

درباب حدبندی چارمیل گرد شہر

شرط چہارم عہدنامہ مین مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنے کے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کرسکتے جب تک کہ

وہ دس سال تک اس ملک مین نہ رہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل ہنوئی ہو

مقامات جہان تک یہ حد بجانب شمال وجنوب ومشرق ومغرب شہر کے ہے اور وہ مقام جہان یہ دریاے زیر مقام بانگ کوک سے عبور کرتی ہے سب افسران سیامی اور انگریزی نے پیمایش کی اور اونکی پیمایش کو کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے جب منظور کیا تو پلپا یہ مقامات مفصلہ ذیل پر قائم ہوے تھے

بجانب شمال ایک لین شمال مقام واٹ کھما مہراتارام تک

بجانب مشرق چھ سین اور سات فاتم بجانب جنوب ومغرب مقام واٹ بانگ پکیوبی تک

بجانب جنوب قریب اونیس سین جنوب موضع بانگ پکیونگ

بجانب مغرب قریب دو سین بجانب جنوب ومغرب موضع بانگ فروم تک

پلپا یہ جو واسطے نشاندہی خط حد بندی کے مقام دریا زیر مقام بانگ کوک کے جو تعمیر ہوے ہین وہ بکنارہ جپ دریا کے تین سین کے فاصلہ پر موضع بانگ بانام کے اور بکنارہ راست دریا قریب ایک سین نیچے موضع بانک لامپولویم کے بنے ہین۔

دفعۂ یازدہم

درباب حدبندی سفر چوبیس گھنٹہ

شرط چہارم عہدنامہ مین یہ مشروط ہے کہ سواے اس قید کے جو چار میل کی حد کی ہے انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کرسکتے ہین اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانگ کوک سے واقع ہوا اور مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی۔

اس بارہ مین کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے باہم مشورہ کیا اور تجویز کی کہ حدود اس مسافت چوبیس گھنٹہ کے حسب ذیل ہونی چاہیین یعنی۔

اول بجانب شمال ندی بنگ پٹا جہان دریاے جو فیا سے ملتی ہے وہان سے قدیم دیوار شہر پوپیاری تک اور ایک سیدھا خط پوپیاری سے مقام فرودگاہ تھراوف فراگتم متصل شہر

سارابری واقع لب دریاے پاسالک —

دوم سجانب مشرق مقام تہرافرانگنم سے اوس مقام تک جہان ندی کلانگ کٹ دریاے بانگ پاکونگ سے نہین ہے اور دریاے اگم پاکونگ جہان اوس سے ندی کلانگ کٹ ملتی ہے اوسکے وہان تک اور کنارۂ دہان دریاے بانگ پاکونگ سے جزیرہ سری مہاراجہ تک خشکی مین اوس فاصلے تک جہان تک چوبیس گھنٹہ کے سفرمین ملک کوک سے پہونچے —

سجانب جنوب جزیرۂ سری مہاراجہ اورجبنرانتہ پچیچ واقع جانب مشرق سمندر اور مغرب سے کے دیوار شہر پیشیابری

سجانب مغرب کنارۂ مغربی سمندر سے تا بدہان دریاے منکلونگ اسقدر فاصلہ خشکی تک جہان تک مقام بانگ کوک سے چوبیس گھنٹہ کے سفرمین پہونچ سکے اور دریاے منکلونگ کے دہان سے دیوار شہر کاک پرے تک اور ایک خط سیدھا شہر کاک پرے سے شہر سوبہارناپری تک اور ایک سیدھا خط شہر سوبہارناپری سے اوس مقام تک جہان ندی بانگ پٹا دریاے چوفیا سے ملتی ہے —

دفعہ دوازدہم

درباب اشتمال اس عہدنامہ کے عہدنامۂ سابق

کمشنران شاہی کہ منجانب گورنمنٹ سیامی وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی درخواست مختارکلی ملکۂ معظمہ انگلستان ظاہر ہوگی تو اس عہدنامے کے شرائط اوسمین شامل ہونگے جوفیما بین مختاران کل سیامی اور سرجان بورنگ صاحب کے بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء قرار پایا تھا

بگواہی اسکے کمشنران شاہی اور ہنری اٹ پارکس صاحب کے اس عہدنامے کی دو نقلون پر بمقام بانگ کوک تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۶ء مطابق ۹ ماہ لوندبیساکھ ۸ سکوادیوبدی منسرچ اور ۱۲۱۸ سیامی مطابق ۱۹ سنہ جلوس ملکۂ معظمہ انگلستان و ۶ سنہ جلوس راجۂ حال سیام مہر اور دستخط کیے —

مہر دستخط شاہزادہ کرومہ ہلوینگ دونگسادہراج سنہ۔

مہر دستخط راجہ سوم دیت جان فیاپارام مہانبے نیت

مہر دستخط راجہ جان فیا سری سری وونگسی سمو ہا فرا کالا ہوم۔

مہر دستخط راجہ جان فیا فرا کلانگ

مہر دستخط راجہ جان فیا پور موات

مہر دستخط ہری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

فرد و نقشہ محصول جو باغات اور متفرق درختان او ر زمین پر لیا جائیگا

دفعہ اول

زمین نشیب و فراز پر جو درختہائے باردار از قسم مذکورہ ذیل سے لگے ہون اونپر جمعبندی بمعیاد ورا او کی قرار دیجائیگی اور یہ جمع درخت پر لگتی ہے زمین پر نہین او رزرگان اہلکاران ماموره تحصیل کرکے داخل خزانہ شاہی کرتے ہین اور پٹہ پر یہ درج ہوتی ہے۔

اول درخت چھالیا یعنی سپیاری

قسم اول (ماکیک) جسکا تنہ درخت تین فاتم سے چار فاتم تک ہو فی درخت ۱۳۸ کوڑی

قسم دوم (ماکتو) جسکے درخت کی بلندی پانچ فاتم سی چھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم سوم (ماکتری) جسکے تنہ درخت کی بلندی سات فاتم سے آٹھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۱۸ کوڑی

قسم چہارم (ماک پکابی) جو درخت نئے ہون اور ثمر اونکا شروع ہو گیا ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم پنجم (ماکلیگ) جسکے تنہ درخت کی بلندی ایک سوک سی زیادہ ہو اور طرح قسم چہارم کسی فی درخت ۵۰ کوڑی

دوم درخت نارجیل

تمام قد کی ایک سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو۔ فی تین درخت ا سالنگ

سوم سری وین قسم انگور

تمام قد کی پانچ سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو۔ فی درخت جب درخت پر چڑھیں ۲۰۰ کوڑی

چہارم درخت انبہ

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے تین سوک یا اس سے زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت ماپرنگ

بشرح درخت انبہ

ششم درخت دیوریں

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے تین سوک یا زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ تکال

ہفتم درخت منگوستین

تنہ درخت دو کام سطبر ہو اور زمین سے ڈیڑھ سوک بلند ہو۔ فی درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت لانکست

بشرح درخت منگوستین

واضح ہو کہ عرصہ دراز کے واسطے جمع اکثر ایک مرتبہ ہر بادشاہ کی سلطنت مین تشخیص ہوتی ہے اور درخت اور زمین جن پر شرح بالا ایک مرتبہ جمع تجویز ہوگئی وہ وہی جمع ہر سال ادا کرتے ہین اور یہ جمع پٹہ پر بھی لکھی جاتی ہے (اور اسمین تبدیلی بھی درمیان مین ہوتی تھی جب کبھی بباعث خشکی یا غرقی کے درخت ضایع ہو جاتے تھے) جب تک دوسری جمع تجویز ہو اور اس عرصہ مین کچھ لحاظ اس بات پر نہین ہوتا کہ کوئی درخت جدید قائم ہوا یا کوئی درخت کہنہ ضایع ہوا جب دوسری جمعبندی کا وقت آتا ہے تو شمار درختون کا از سر نو ہوتا ہے جو درخت اسوقت شمار جمعبندی سے سابق سے کم ہوتا ہے اوسکو کم جمعبندی مین کرتے ہین اور جو بنایا رہتا ہے اوسکو شامل جمعبندی جدید کرتے ہین بشرطیکہ درخت جدید اوس مقدار کے ہو جائین جنکے واسطے محصول مقرر ہے اور اگر اوس سے ابھی کم ہون تو اونپر محصول تجویز نہین ہوتا

دفعہ دوم

زمین نشیب و فراز جو درختہا سے بارور آٹھ قسم مذکورہ ذیل کے لگے ہون اون پر محصول سالانہ جو درختون پر تجویز ہوا ہے بشرح ذیل لیا جائیگا۔

اول درخت سنگترہ

پانچ قسم کے (یعنی سوم کیووان وسوم پلک بانگ وسوم آی پرت وسوم کاو وسنگو)

جنکے تنہ چھہ انگل سطبری مین ہون متصل زمین سے کے یا اس مقدار سی زیادہ ہون فی دس درخت ا فیونگ
تمام باقی قسم کے درخت سنگترہ مقدار مذکورہ بالا کے ہون فی پندرہ درخت ا فیونگ

دوم درخت جیک فروٹ

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہو اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پندرہ درخت ا فیونگ

سوم درخت براد فروٹ

بشرح درخت جیک فروٹ

چہارم درخت میک کاسے

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ا فیونگ

پنجم درخت امرود

تنہ درخت دو کام سطبر ہو اور زمین سے ایک کب یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ا فیونگ

ششم درخت ساٹون

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہو اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ا فیونگ

ہفتم درخت ومٹان

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ا فیونگ

ہشتم درخت سیب

فی ایک ہزار درخت ا سالنگ اور ا فیونگ

دفعہ سوم

چھہ قسم کے درخت باردار مذکورہ ذیل جب زمین نشیب و فراز پر لگے ہون اور ایسی جگہ ہون جہان جمعبندی عرصہ دراز تک کی تجویز ہوئی ہے جیسا دفعہ اول مین مذکور ہے تو اون پر محصول سالانہ حسب تفصیل ذیل لگایا جاتا ہے —

درخت انبہ — فی درخت ا فیونگ

درخت تمر ہندی — فی دو درخت ا فیونگ

درخت سیب کستارو — فی بست درخت ا فیونگ

درخت کیلہ —	فی پچاس درخت ۱ فیونگ
درخت سرچی وین یعنی انگور جو لکڑی پر چڑھے ہون —	فی بارہ درخت ۱ فیونگ
درخت پیپروین یعنی انگور	فی بارہ درخت ۱ فیونگ

دفعہ چہارم

زمین نشیب و فراز جہان فصلی چیز بوئی جاتی ہے اوسپر فی ری بشرح ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل لیا جاتا ہے —

اور جس زمین کا پٹہ خارج ہو جاتا ہے اوسپر محصل یعنی نایروانگ محصول بشرح تین سالنگ اور ایک فیونگ لیا جاتا ہے —

جو زمین عرصہ دراز کی جمعبندی مین ہوا ور اوسپر درختہائے باردار ابنہ قسم مذکورہ دفعہ اول لگے ہون اوسپر محصول دو سالنگ کا فی قطعہ زمین نایروانگ کو دیا جائیگا —

دفعہ پنجم

زمین نشیب و فراز جسپر فصل کی چیز لگی ہو اوسکا محصول ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل دیا جائیگا —

اور اگر یہ زمین افتادہ ہے تو اوسپر محصول نہین لگے گا —

جو روپیہ بابت بندوبست عرصہ دراز کا آئیگا اوسکے پرکھنے کے واسطے ۶۰ کوڑی فی لگان لیا جائیگا مگر جو روپیہ بابت لگان سالانہ آئیگا اوسپر یہ کوڑی پرکھنے کی نہ لی جائیگی —

جس زمین کا محصول کسی قسم کا ادا ہوا ہے اور اوسپر اور کوئی محصول نہین لگے گا —

(مہر) دستخط شاہزادہ کروم ہلوانگ ونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سودرت چان فیا پارام مہا بجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیا سری سوری ونگسی ساہا فرا کالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فرا کلانگ —

(مہر) دستخط راجہ چان فلویم مورات

(مہر) دستخط ہیری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے نو بجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹون کے بیچ مین ہوا کریگا جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جائینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی اور اونکو اختیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام جہاز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار ہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ جنپر اسباب اوترتا ہے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوا کرے۔

دفعہ چہارم

تمام اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا روکنا اہلکار پرمٹ اور اطلاع یابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹہ کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع دہی اور تلاشی فیمابین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

محصول تجاران انگریزی سکہ ٹکال مین ادا کرینگے اور نیز سکہ دیگر مین مثل مدکی وغیرہ اوس قیمت

اس سکہ غیرکی صاحب کونسل اور افسران سیامی جو مجاز اسکے ہونگے تجویز کرینگے اور سیامی گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا جسکو چاہین محصول لینے کے واسطے مامور کرین۔

دفعہ ششم

تحصیل محصول بابت پرکھنے روپیہ محصول کے فی کاٹی یعنی ت تکال کے دو سالنگ لیگا اور واسطے طیاری رسید وغیرہ کے چھہ سالنگ لیا کرے گا۔

دفعہ ہفتم

صاحب مہتمم بندوبست اور صاحب کونسل انگریزی کو پیمانہ اور وزن ہر قسم کے دیے جائینگے تاکہ جب کچھہ تکرار وزن یا پیمانہ اشیا مین سوداگرون سے واقع ہو اوس سے رفع کرین۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ وونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سومدٹ چان فیاپارام مہابجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیاسری ثمری وونگسی سماہا فراکالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ چان فیایوم مورات

(مہر) دستخط ہنری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط چان یوزنگ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ لگور ۱۸۲۱ عیسوی

عہدنامہ فیما بین رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپنانگ اور ملاکا جو ملک قیدہ مین آئے اور چوفیا لگور سے تا مرات جو تحت حکومت سومدٹ فراقوت تھی جو یوہو ساحاکم اعلی ملک کلان سری ایوتہیا یعنی سیام کا ہے۔ در باب شرط سوم عہدنامہ جو فیما بین سومدٹ فراقوت تھی جو یوہو ساحاکم اعلی ملک کلان سری ایوتہیا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا اب یہ وعدہ

فیمابین طرفین معاہدہ یعنی چوفیا لگور سے تامرات اور رابرت ابٹسن صاحب رزیدنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا کے درباب حدبندی علاقۂ اضلاع پیلی اور ملک قیدہ کے ہوتا ہے کہ حدبندی مذکور حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی مقام ساتون سے بسمت کنارۂ جنوبی سونگی کوالا مودا ایک آستہ دریاے پرائی کی طرف چلکر ایک مقام تک جو بفاصلہ دس اورلونگ بجانب مشرق دریاے سونگی دیوا ہیولو کے ہو اور روناسے نیچے وسط دریاے پرائی سے ہوکر وہان دریاے سونگی سنتونگ پھر سونگی سنتو کے اوپر چڑھکر سیدھی راہ مشرق کی طرف چلکر اور کوہ بکٹ موراتا جم ہوکر کوہ مذکور کے اوس پہاڑ پر جو بنام بکٹ براتو مشہور ہے ہوکر ایک مقام تک جو بجانب کنارۂ شمالی دریاے کریان پانچ اورلونگ اوپر اور مشرق کیطرف بکت تنگال سے واقع ہو مقرر کیجاے اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ خشت یا پتھر کے پیلپایہ ایک مقام حدبندی ساتول اور دوسرا حدبندی دریاے پرائی اور تیسرا حدبندی دریاے کریان پر قائم ہون۔

دو نقول اس عہدنامہ کی لکھی گئی اور ان پر مہر ہنوربل انگریزی کمپنی کی اور بدستخط رابرت ابٹسن صاحب رزیدنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا کے اور چھاپ یا مہر چوفیا لگور سے تامرات کے ہو مین ایک ایک نقل ہر دو فریق معاہدہ کے پاس رہے گی اور یہ عہدنامہ تین زبان مین یعنی سیامی و ملایا و انگریزی مین روز چہارشنبہ تاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء مطابق ۱۲ منزل ماہتاب کے گیارہوین مہینے کی سنہ ۱۱۹۳ سالوک مین لکھے گئے

دستخط آر ابٹسن
رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس و ملاکا
دستخط جیمس لو
اسسٹنٹ رزیڈنٹ و مترجم

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر
[illegible]

چھاپ
چاہب لگور

خاتمہ شد جلد اول

تتمہ جلد اول

اسناد ذیل بابت جاگیر لارڈ کلایو صاحب کے ہیں جنکا ذکر شروع کتاب کے صفحہ میں
درج ہے اور نیز اسناد جنکی روسے جاگیر مذکور بنام کمپنی منتقل ہوئی —

اول سند بابت منصب کرنیل کلایو

شاہنشاہ

بروز شنبہ تاریخ ۱۲ ماہ ربیع الثانی سنہ ۲ جلوس میمنت مانوس و ۱۱۷۱ھ بیچ رسالہ رئیس الرؤسا
امیر الامرا مصدر شان و مرتبت واقف طریق سخاوت و دولت آگاہ مرتبت مذہب و سلطنت حامل
نیزہ سرپلی و عظمت رونق مسند شان و شوکت حامی سلطنت و رعایا منبع حکومت و تزاید سلطنت ہادی
فتح ممالک جہان قاسم حیات مصلحت واقف اسرار حکومت و آگاہ فنون رازدانی نیر تابندہ راستی و
ایمانداری روشنی مشعل دیانت و امانت واقف مصلحت شاہنشاہی آگاہ اسرار دوستی و یکتا دوستی
حاکم سیف و قلم منتظم امور زمین رئیس خوانین بلند مکان رکن رکین ذیشان معتمد الیہ شجاعان مذہب
فخر بہادران سیف جنگ منتظم امور سلطنت ابد پیوند ناصح دانائی باہر و دولت قاہرہ مورد اتحاد و عزت
مصدر زینت و ہوشیاری رکن سلطنت سلیمان قاسم شوکت و شان بخشی السلطنت امیر الامرا شجاع السلطنت
ہزبر الملک محمد احمد خان بہادر ہزبر جنگ سپہ سالار افواج فخر نصرت ہزبر ہند مہابت جنگ کے —
اور بیچ عہدہ وقائع نگاری کمینہ خاندان حضور شاہنشاہی سکھ لال کے —
یہ لکھی گئی حکم والا نے شرف نفاذ پایا کہ کرنیل کلایو ایک ولایتی یورپ کو منصب
شش ہزاری اور پنج ہزار سوار مع خطاب زبدۃ الملک ناصر الدولہ بہادر ثابت جنگ کے عنایت ہو
بتاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی سنہ ۲ جلوس اصل یادداشت سے نقل ہوا —

نمونہ دستخط

بنام رئیس الرؤسا و امیر الامرا مصدر شان و شوکت حکم ہوا کہ وقائع
میں درج ہو —

ترجمہ

پروانہ نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بنام پریسیڈنٹ
اور کونسل کلکتہ ـ

کونسل ملک التجاران انگریزی کمپنی کو واضح ہو کہ چونکہ امیر الامرا زبدۃ الملک نصیر الدولہ
کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر کو منصب شش ہزاری پنج ہزار سوار حضور شاہنشاہی سے
عطا ہوا ہے اور اوسنے ہمارے ساتھ فرط اتحاد و نہایت مضبوطی سے کوشش بیچ حفاظت
ممالک شاہنشاہی کے کی بالعوض اوسکے پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار
ست گاؤن وغیرہ متعلق خالصہ شریفہ جاگیر تعدادی دو لاکھ [illegible] بائیس ہزار نو سو اٹھاون
سکہ روپیہ کسر سے زیادہ جو کمپنی انگریزی کو بموجب سند دیوانی کے بطور زمینداری شروع
ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ سے ملا ہے بفصل ربیع سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ جاگیر امیر الامرا مذکور کی قرار پائی
تمکو لازم ہے کہ شخص مذکور کو جاگیردار اوس جگہ کا سمجھو اور جس طرح تم مالگذاری گورنمنٹ قسط بقسط
خزانہ عامرہ میں اور جاگیر میں سابق داخل کرکے رسید مہری داروغہ اور مشرف اور خزانچی کی
رسید لیتے تھے اوسیطرح جاگیردار مذکور کو مالگزاری باقساط ادا کرکے رسید اوسکی لیتے رہو
اور اس تحریر کے موافق تاکید جانکر تعمیل کرو فقط

المرقوم یکم ذیقعدہ سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۵۹ء

(نشانی نواب)

تصدیق

جاری ہوا	کتاب دیوانی مین درج ہوا	کتاب حضور مین درج ہوا
(یہ دستخط رای رایان کے ہین)	بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس	بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس
	(یہ دستخط سرکار دیوانی کے ہین)	(یہ دستخط نواب کے منشی کے ہین)

سوم

سند نواب بابت انتقال استمراری جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

کونسل اور سرداران انگریزی کمپنی و متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و مقدمان ورعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع احاطہ ستگاؤن وغیرہ ضلع بنگالہ معلوم کرو مبلغ دو لاکھہ بائیس ہزار نوسو اٹھاون روپیہ کسر سے زیادہ بموجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم ضلع کی پرگنہ مذکورہ واقع چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ستگاؤن وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی نے جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کی مقرر ہوئی لہذا مطابق اوسکے اب پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ سولہ ماہ مئی ۱۷۶۲ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۵ھ سے تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۷۷۲ء مطابق ۱۰ ربیع الاول ۱۱۸۶ھ تک یعنی میعاد دس سال تک منظور ہوئی منجملہ اس میعاد کے ایک سال اب تک گذر گیا ہے اور نو سال باقی ہین اس عرصہ تک پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور قائم اور برقرار رہینگے بعد انقضا اس میعاد کے وہ منتقل بطور جاگیر بلاشرط اور معافی دوامی بنام کمپنی ہو جاینگے اور اگر خدانخواستہ زبدۃ الملک مذکور اندر اس میعاد کے قضا کرے گا تو فوراً بعد وفات اوسکے پرگنہ جات مذکور منتقل بنام کمپنی مذکور ہو جاینگے لازم کہ تم زبدۃ الملک مذکور کو تا میعاد معینہ اور اوسکے کمپنی کو جاگیردار بلاشرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات مذکور حسب قاعدہ دیا کرو فقط

المرقوم ۲۳ ماہ جون ۱۷۶۵ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۱۷۹ ہجری

دستخط ای ایٹکنس

پرونشیل سکرتری

چہارم

فرمان شاہ عالم بادشاہ بمنظوری انتقال دوامی جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

چونکہ ایک سند مہری نواب نجم الدولہ بہادر بمضمون ذیل حضور مین گذری کہ مبلغ دو لاکھہ بائیس ہزار

اتو سوا چھاؤن روپیہ کے نیسے زیادہ موجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگانو وغیرہ ضلع بنگالہ بشت زمین زمینداری انگریزی کمپنی سے
جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلائیو بہادر کے مقرر ہوئے لہذا مطابق اوسکے
پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۴ عیسوی کے
مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۷ ھ سے میعاد دس سال تک بنام زبدۃ الملک مذکور منظور ہوئی اور بعد
انقضا اس میعاد کے بنام کمپنی بطور جاگیر بلا شرط منتقل ہونگی اور اگر زبدۃ الملک مذکور نے اندر اس
میعاد کے وفات کی تو بعد وفات اوسکے فوراً بنام کمپنی منتقل ہونگے فقط اور چونکہ سند مذکور کی
منظوری اس وقت خوش ہین حضور سے ہوگئی اسواسطے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ
پاتا ہے کہ بنظر وفاداری انگریزی کمپنی اور زبدۃ الملک مذکور جاگیر مسطور حسب منشاے سند مذکور منتقل
اور مستحکم ہوئی ہے لہذا لازم کہ متصدیان حال واستقبال و چودھریان و قانونگویان و مقدمان
و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع سرکار ستگانو وغیرہ زبدۃ الملک
مذکور کو اندر میعاد مقررہ کے اور بعد ازان کمپنی مسطور کو بطور جاگیردار بلا شرط تصور کر کے مالگزاری
پرگنہ جات حسب قاعدہ ادا کرتے رہین فقط

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ عیسوی

مضمون ضمن

مطابق اوس پرچہ کے جسپر دستخط خاص حضور کے ہوئے ہین فرمان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چونکہ مبلغ دو لاکھہ بائیس ہزار نوسو اٹھاون روپیہ کسر سے زیاد پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار سنہ گان وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر بموجب سند دیوانی و سند عطیہ ناظم ضلع مقرر ہوے ہین بنظر استحاد زبدۃ الملک مسطور حضور خوشنود ہو کر منظوری پرگنجات مذکور کے واسطے میعاد دس سال کی فرماتے ہین یہ میعاد ۱۶ ماہ مئی ۱۷۶۴ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۸ہجری سے شروع ہوگی اور بنظر استحاد انگریزی کمپنی حضور نے پرگنجات مذکور بعد انقضاے میعاد مزبور بطور جاگیر بلا شرط و دوامی اونکو عطا فرمائے اور اگر زبدۃ الملک مسطور اندر میعاد معینہ کے قضا کریگا تو پرگنجات فوراً منتقل بنام انگریزی کمپنی کے بعد وفات اوسکے ہو جاوینگے۔

مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط الکزنڈر کیمبیل ایس سی

تمام شد تتمہ جلد اول

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان و ہندوستان

با والیان ملک وراجگان ونوابان ورؤساے اندرونی وبیرونی حدود ملک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوس کے

جلد دوم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقہ اضلاع شمالی

ومغربی ہندوستان دہلی ورامپور وفرخ آباد وبنارس واودہ ونیپال

وپنجاب وممالک سرحدی پنجاب وغیرہ مین

حسب الایماء منشی نولکشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیالال صاحب منصرم علاقہ راجہ لال مادہو سنگھ بہادر

رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم ۱۸۴۷ع

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

فہرست

جلد دوم حصۂ اول

عہدنامجات و اقرارنامہ متعلق اضلاع مغربی و شمالی ملک اودہ و نیپال